

سلسلہ مطبوعات اشاعت اسلام ٹرسٹ ۷۲۹

موضوعات قرآنی

از

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی

مکتبہ

عرفان خلیلی

(صفی پوری)



مرکزی مکتبہ اسلامی - دہلی ۶

سلسلہ مطبوعات اشاعت اسلام ٹرسٹ ۲۲۹

موضوعات قرآنی

از

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی

مکتبہ



عرفان خطیبی

(صفی پوری)

مرکزی مکتبہ اسلامی - دہلی ۶

DATA ENTERED

اشاعت اسلام ٹرسٹ واپس

کچھ ادائیگی

۲۹۳
۲۵۷

۱۰۰۰

۱۹۸۵ء

بار اول

قیمت = ۴۰ روپے

مطبوعہ روپی پرنٹنگ پریس - دہلی ۶

DATA ENTERED

۳

فہرست

موضوعات قرآنی

۶۶	اسما عییل علیہ السلام	۵۰	آدم علیہ السلام	۳	فقہ موضوعات
۶۶	اسوۃ حسنہ	۵۱	آر	۱۳	عمر تب
۶۶	اشہر مہوم	۵۱	ارتداد		لف
۶۷	اصحاب الاخذود	۵۲	ازدواجی زندگی		ابا بھم علیہ السلام
۶۷	اصحاب الایکھ	۵۳	آرام	۱۵	
۶۷	اصحاب الرئس	۵۳	آزمائش	۱۸	یس
۶۷	اصحاب السبئ	۵۵	ازواج مطہرات	۱۸	بن عباس رضی
۶۷	اصحاب صفہ	۵۵	اسباط	۱۹	بن ام مکتوم رضی
۶۷	اصحاب الفضیل	۵۶	استکبار	۱۹	بکر صدیق رضی
۶۸	اصحاب کرب	۵۶	استیزان	۱۹	لہب
۶۸	اصحاب المشئم	۵۶	اسحاق علیہ السلام	۱۹	احکام
۶۸	اصحاب المیمتہ	۵۶	اسراف	۲۰	احسان
۶۸	اصحاب یاسین	۵۶	اسرائیل	۲۱	احکام القرآن
۶۸	اصطباغ	۵۶	اسلام	۲۱	آخرت
۶۸	اصول تفسیر	۶۰	اسلامی ریاست	۲۲	اخلاق و اخلاقی تعلیمات
۶۸	اصول فقہ	۶۲	اسلامی نظام معاشرت	۲۴	اور پس علیہ السلام
۶۹	اضطراب	۶۴	اسلامی نظام جماعت	۴۰	
۶۹	اعتکاف	۶۴	آسمان	۵۰	

۷۵	۱۰۳	انبیاء	۶۹	اعراف
۷۵	۱۰۵	انتقام	۷۰	افک
۷۵	۱۰۵	انجیل	۷۰	اقامتِ دین
۷۵	۱۰۶	انسان	۷۰	اقامتِ الصلوٰۃ
۷۵	۱۱۹	انصار	۷۰	اقسام القرآن
	۱۱۹	انعام الہی	۷۱	آل
۱۲۵	۱۲۰	انفاق فی سبیل اللہ	۷۱	آلار
۱۲۶	۱۲۱	اولی الامر	۷۱	الحاد
۱۲۶	۱۲۲	اوہام جاہلیت	۷۱	انقار اور الہام
۱۲۶	۱۲۳	اہل البیت	۷۲	اللہ
۱۵۲	۱۲۳	اہل کتاب	۹۹	اللہ
۱۵۲	۱۲۵	ایام تشریق	۱۰۰	ایاس علیہ السلام
۱۵۲	۱۲۵	آیت، آیات	۱۰۰	امامت
۱۵۲	۱۲۹	آئیکہ	۱۰۰	امانت
۱۵۲	۱۲۹	ایلاء	۱۰۱	ام الكتاب
۱۵۲	۱۲۹	ایمان	۱۰۱	امت و وسط
	۱۲۲	ایوب علیہ السلام	۱۰۱	امتحان
		ب	۱۰۲	امثال القرآن
۱۵۲	۱۲۲	باطل		امر بالمعروف و
۱۵۲	۱۲۲	بائیل	۱۰۲	نہی عن المنکر
	۱۲۲	بیت پرستی	۱۰۳	ام سلمہ
۱۵۲	۱۲۴	بجھل	۱۰۳	امہات المؤمنین
		پ		
		پردہ		
		پرہیزگار		
		ت		
		تابوت سکینہ		

۲۵۸	شرب قدر	۲۵۳	سامری	۲۲۱	روح القدس
۲۵۸	شر	۲۵۳	سبا	۲۲۱	روزه
۲۵۹	شراب	۲۵۳	سبیت	۲۲۲	رهبانیت
۲۵۹	شرح صدر	۲۵۳	سبع مثانی	۲۲۳	رهن
۲۶۰	شرع	۲۵۳	سجده	۲۲۳	ریا
۲۶۰	شرك	۲۵۲	سحر		
۲۶۵	شربعت	۲۵۲	سدره المنتهی		ز
۲۶۸	شعائر الله	۲۵۲	سرقه	۲۲۳	زبور
۲۶۹	شعر	۲۵۲	سکرات موت	۲۲۳	زقوم
۲۶۹	شعیب علیه السلام	۲۵۲	سکینت	۲۲۳	زکوة
۲۶۹	شفاعت	۲۵۲	سلام	۲۲۵	زکریا علیه السلام
۲۷۱	شک	۲۵۲	سلسبیل	۲۲۵	زینجا
۲۷۱	شکار	۲۵۲	سلوی	۲۲۵	زمین
۲۷۱	شکر	۲۵۲	سلیمان علیه السلام	۲۲۷	زنا
۲۷۲	شوری	۲۵۶	سماع موقی	۲۵۰	زندگی
۲۷۲	شهراب	۲۵۶	سنت	۲۵۰	زندگی بعد موت
۲۷۲	شهادت بمعنی شهادت	۱۵۷	سواء السبیل	۲۵۲	زید بن حارثه
۲۷۳	شهادت بمعنی جانی قربانی	۲۵۷	سود	۲۵۲	زینب (ام المومنین)
۲۷۳	شهادت بمعنی گواهی				
۲۷۳	شهید		ش		س
۲۷۳	شهید شہدار	۲۵۸	شناہد	۲۵۲	ساره
۲۷۴	شیطان (شیطین)	۲۵۸	شرب برات	۲۵۳	الساعه

۳۰۲	عثمان غنی رضی	۲۸۸	ضلالت	۲۴۹	ص
۳۰۲	عدت	۲۹۳	ضمیر		صائبین
۳۰۳	عدل		ط	۲۴۹	صالح علیہ السلام
۳۰۳	عذاب الہی			۲۴۹	صالحین
۳۰۹	عذاب قبر	۲۹۳	طاغوت	۲۴۹	صبر
۳۰۹	عرب	۲۹۳	طالوت	۲۴۹	صیغۃ اللہ
۳۱۱	عرش	۲۹۲	طلاق	۲۸۱	صحابہ کرام
۳۱۱	عرفات	۲۹۲	طواف	۲۸۱	صحیفہ
۳۱۱	عزیر علیہ السلام	۲۹۲	طوی	۲۸۲	صدقہ
۳۱۱	عکرمہ ابن ابی جہل	۲۹۲	طور سینا	۲۸۳	صدق، صدیقین
۳۱۱	علم	۲۹۲	طہارت و پاکیزگی	۲۸۳	صراط مستقیم
۳۱۳	علم غیب			۲۸۳	صفا
۳۱۳	علی مرتضیٰ رضی		ظ	۲۸۳	صفات الہی
۳۱۳	عمران	۲۹۵	ظلم، ظالم، ظالمین	۲۸۳	صلوۃ
۳۱۳	عمر فاروق رضی			۲۸۶	صلح حدیبیہ
۳۱۳	عمرہ		ع	۲۸۶	صلہ رحمی
۳۱۴	عمل صالح	۲۹۹	عاد	۲۸۸	صلیب
۳۱۴	عورت	۳۰۰	عائشہ رضی (ام المؤمنین)	۲۸۸	صُور
۳۱۵	عہد	۳۰۰	عبادت	۲۸۸	
۳۱۶	عیسیٰ علیہ السلام	۳۰۲	عبداللہ بن ابی		ض
۳۱۹	عیسائی		عبداللہ بن عبداللہ		
۳۲۰	عیسائیت	۳۰۲	بن ابی	۲۸۸	ضبط و ولادت

۴۱۲	کفار مکہ	۳۹۲	قربانی	۳۵۱	(۹) ترنا - سود
۴۱۲	کفار عرب	۳۹۳	قرض	۳۵۲	(۱۰) شراب
۴۱۲	کفر	۳۹۳	قرعہ اندازی	۳۵۲	(۱۱) قانون شہادت
۴۱۹	کفرانِ نعمت	۳۹۳	قریش		(۱۲) ضابطہ عدالت و قضا
۴۱۹	کلمہ طیبہ	۴۰۰	قسم	۳۵۳	
۴۱۹	کوثر	۴۰۰	قصاص	۳۵۳	(۱۳) فوجداری قانون
	گ	۴۰۰	قصر	۳۵۵	(۱۴) دیوانی قانون
	گ	۴۰۰	قضا و قدر	۳۵۵	(۱۵) قتل انسان
۴۲۰	گمان	۴۰۰	قنوت	۳۵۶	(۱۶) معاشرتی قانون
۴۲۰	گمراہی	۴۰۰	قیامت	۳۵۷	(۱۷) معاشرتی قانون
۴۲۰	گناہ		ک	۳۵۸	(۱۸) قانون وراثت
	ل	۴۰۸	کافر	۳۶۰	(۲۰) وصیت
۴۲۱	لیاس	۴۰۸	کابن	۳۶۰	قبیلہ
۴۲۱	لیعان	۴۰۸	کائنات	۳۶۰	قتال فی سبیل اللہ
۴۲۲	لعنت	۴۰۹	کبائر	۳۶۲	قتل
۴۲۲	لقمان	۴۰۹	کتاب	۳۶۲	قتل اولاد
۴۲۲	لوط علیہ السلام	۴۱۰	کتب آسمانی	۳۶۲	قذف
۴۲۳	لونڈی	۴۱۰	کراما کا تبیین	۳۶۳	قرآن
۴۲۳	لیلیۃ القدر	۴۱۱	کسب	۳۸۸	قرآنی تمثیلات
	م	۴۱۱	کعبہ	۳۸۹	قرآنی دعائیں
۴۲۳	ماریہ قبطیہ (ام المؤمنین)	۴۱۱	کفارات	۳۹۱	قرآنی قصے

۲۴۳	مقام محمودہ	۲۵۷	مسخ	۲۲۳	ماہ حرام
۲۴۴	مقربین	۲۵۷	مُسْرِف	۲۲۳	مباہلہ
۲۴۴	مکہ	۲۵۷	مسکنت	۲۲۳	منتشا بہرات
۲۴۴	ملائکہ	۲۵۷	مسکین	۲۲۴	متقی
۲۴۵	ملک الموت	۲۵۷	مسلم	۲۲۴	متکبر، متکبرین
۲۴۵	مناسک	۲۵۸	مسح	۲۲۴	مجرم، مجرمین
۲۴۵	منافق، منافقین	۲۵۸	مسح موعود	۲۲۴	مجوس
۲۴۱	منکر	۲۵۸	مسیحی	۲۲۴	محسن
۲۴۱	منکرین حدیث	۲۵۸	مسیحیت	۲۲۴	محکمت
۲۴۲	من و سلوی	۲۵۸	مشرک	۲۲۴	محمد صلی اللہ علیہ وسلم
۲۴۲	موت	۲۵۸	مشرکین عرب	۲۵۳	مدین
۲۴۳	موسیٰ علیہ السلام	۲۵۸	مشیت الہی	۲۵۳	مدینہ
۲۴۸	موسیقی	۲۵۸	مصلح، مصلحین	۲۵۴	مذہب
۲۴۸	مومن	۲۵۸	مصعب بن عمیر	۲۵۴	مزد
۲۴۸	مومن آل فرعون	۲۵۸	معاشی قانون	۲۵۴	مزد
۲۴۸	مہاجرین	۲۵۹	معبود	۲۵۵	مریم
۲۴۸	مہر	۲۵۹	معجزہ، معجزات	۲۵۶	مزدلفہ
۲۴۸	میشاق	۲۶۱	معراج	۲۵۶	ساجد اللہ
۲۴۹	میشاق مدینہ	۲۶۲	معروف	۲۵۶	مستشرقین
۲۴۹	میزان	۲۶۲	معوذتین	۲۵۶	مسجد اقصیٰ
	ن	۲۶۲	معیشت	۲۵۶	مسجد حرام
۲۴۹	نارہ اعمال	۲۶۲	معفرت	۲۵۷	مسجد ضرار

۵۲۰	پلاکت		و	۴۸۱	نبوت
۵۲۰	پهوی	۵۰۹	وادی النمل	۴۹۶	نجاتی
۵۲۰	پهود علیہ السلام	۵۰۹	وحی	۴۹۶	نجران
		۵۱۱	وحی — (۲)	۴۹۶	نجوی
	ی	۵۱۲	وراثت	۴۹۶	نذر
۵۲۰	یا جوج و ماجوج	۵۱۲	وراثت زمین	۴۹۷	نشی
۵۲۱	یتیم	۵۱۲	وسیله	۴۹۷	نصاری
۵۲۱	یثرب	۵۱۲	وصیت	۴۹۷	نصرت الہی
۵۲۱	یحییٰ علیہ السلام	۵۱۲	وضو	۴۹۸	نظام کائنات
۵۲۱	الیسح علیہ السلام	۵۱۲	ولی	۴۹۸	نفاق
۵۲۲	یعقوب علیہ السلام	۵۱۳	ولید بن مُغیرہ	۴۹۸	نفس
۵۲۲	یوسف علیہ السلام		و	۴۹۹	نقل عبادت
۵۲۷	یوشع بن نون علیہ السلام	۵۱۳	باروت و ماروت	۴۹۹	نکاح
۵۲۷	یوم الدین	۵۱۳	بارون علیہ السلام	۴۹۹	نمانہ
۵۲۷	یونس علیہ السلام	۵۱۴	ہامان	۵۰۵	نمزد
۵۲۸	یہود	۵۱۴	ہجرت	۵۰۵	نوح علیہ السلام
۵۳۳	یہودیت	۵۱۴	ہدایت	۵۰۸	نور
		۵۲۰	ہدی	۵۰۸	نیکی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عرض مرتب

قرآن پاک — جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں — اللہ تعالیٰ کا آخری ہدایت نامہ ہے جو اس نے اپنے سب سے آخری نبی و رسول حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم (فدراہ ابی وامی) کے ذریعہ ہمارے پاس بھیجا تاکہ اس کے مطابق ہم اپنی زندگیوں کو ستوار سکیں اور اس کی رہنمائی میں صراط مستقیم پر چل سکیں۔

عربی زبان میں ہونے کی وجہ سے بہت سے بزرگوں نے اس کی تفسیریں اردو میں مرتب کیں۔ لیکن جدید روشنی میں پرورش پائے ہوئے ذہن ان تفاسیر سے پوری طرح مطمئن نہ ہو پاتے تھے۔ ان کی تشنگی باقی رہتی تھی۔ ان کی اس الجھن کو محسوس کرتے ہوئے مولانا نے محترم سید ابوالاعلیٰ مودودی مرحوم نے ۱۹۴۲ء میں قرآن پاک کی ترجمانی "تفہیم القرآن" کے نام سے کرنا شروع کی اور اس پر جن پیش بہا حواشی کا اضافہ فرمایا وہ جدید و قدیم تعلیم یافتہ اذہان کے لئے وکوشش بنے۔ ان کو بڑھ کر ان کے ذہنوں کی گتھیاں حل ہونے لگیں۔ اور وہ ایک ذہنی سکون محسوس کرتے لگے۔ ان کے لئے اب قرآنی ہدایات پر عمل کرنا نسبتاً آسان ہو گیا اور ان سے روگردانی کی کوئی وجہ جواز باقی نہ رہی۔

یہ حواشی "تفہیم القرآن" کی چھ جلدوں میں بکھرے ہوئے ہیں۔ حالانکہ ہر جلد کے آخر میں مولانا نے مرحوم نے ایک مفصل اندیکس لگا دیا ہے۔ لیکن پھر بھی کسی ایک

مسئلہ کے بارے میں کچھ دیکھنے کے لئے تفہیم کی تمام جلدوں کو الٹنا پڑتا ہے۔ اس طرح کافی وقت خرچ ہوتا ہے اور اچھی خاصی پریشانی کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے۔ اس لئے میں نے یہ کوشش کی ہے کہ چھپوں جلدوں کے انڈیکس یکجا کر دوں۔ اس میں تمام عبارتیں اور جملے خود مولانا نے مرحوم ہی کے ہیں، ان میں کوئی رد و بدل نہیں کیا گیا ہے۔

وقت کی ایک ضرورت سمجھتے ہوئے میں نے یہ جرات کی ہے۔ اس میں کہاں تک کامیاب ہوا ہوں اس کا فیصلہ قارئین خود فرمائیں۔ البتہ ایک گزارش ہے کہ اس ترتیب میں جو خامی یا کمی نظر آئے اس سے راقم الحروف کو ضرور مطلع کرنے کی زحمت فرمائی جائے تاکہ اگلے ایڈیشن میں اسے دور کیا جاسکے۔ جزا اللہ!

راپور (یو۔ پی)

۲۸ رمضان المبارک ۱۳۰۲ھ

۲۹ جون ۱۹۸۴ء

عراق خلیلی

مرکزی درسگاہ اسلامی

الف

- حضرت ابراہیم علیہ السلام —
 آپ کا ذکر۔ (ج سوم) ۷۳۔
 ۲۳۴۔ (ج چہارم) ۷۳۔ ۳۲۳
 قصہ ابراہیم علیہ السلام۔ (ج دوم)
 ۳۵۳ تا ۳۵۶۔ ۳۸۵۔ ۴۳۱۔
 ۴۳۲۔ ۴۸۸ تا ۴۹۱۔ ۵۰۹ تا
 ۵۱۱۔ (ج سوم) ۶۹۔ ۷۰۔ ۱۶۳
 تا ۱۷۲۔ ۲۹۹ تا ۵۰۹۔ ۶۸۶ تا
 ۶۹۴۔ (ج چہارم) ۲۹۱ تا ۳۰۱۔
 ۵۳۴۔ ۵۳۵۔
 آپ کے ظہور کا زمانہ۔ (ج اول)
 ۵۵۴
 تلاش حقیقت کے لئے آپ کا
 ابتدائی فکر۔ (ج اول) ۵۵۶ تا
 ۵۵۸۔
 آپ مشرک نہ تھے۔ (ج اول)
 ۱۱۴۔ ۲۷۴۔ ۶۰۵۔ (ج دوم) ۵۸۰۔
 آپ کا شرک سے اظہارِ بیزاری
 (ج اول) ۵۵۶۔
- آپ کی دعوتِ توحید کی زد کہاں
 کہاں پڑتی تھی۔ (ج اول) ۵۵۶۔
 نظریہ مشرک کے خلاف آپ کی
 کش مکش۔ (ج اول) ۵۵۲ تا
 ۵۶۰۔
 آپ کا خطاب اپنے والد سے۔
 (ج اول) ۵۵۳
 آپ کا اپنی قوم کے بتوں کو توڑنا۔
 (ج چہارم) ۲۹۳
 قوم کے سامنے آپ کا استدلال۔
 (ج اول) ۵۵۹۔
 آپ کا دین کیا تھا۔ (ج دوم) ۲۰۱
 اللہ کے ساتھ آپ کا تعلق۔
 (ج دوم) ۳۵۵۔
 قوم کی طرف سے آپ کی مزاحمت
 اور آپ کا ثبات۔ (ج اول)۔
 ۵۵۸۔
 آپ کا اصل کام (منصبِ امامت)
 (ج اول) ۱۰۹۔

قوم ابراہیم علیہ السلام خد کے وجود کی

منکر نہ تھی۔ (ج اول) ۵۵۹۔

(ج دوم) ۲۱۳۔

آپ کی قوم کے مذہبی و تمدنی

حالات۔ (ج اول) ۵۵۳ تا ۵۵۵

آپ پر عالمگیر دعوت کی ذمہ داری

(ج اول) ۱۰۸۔

آپ کو دعوتِ حق کی خدمت کے

لئے چنا جانا۔ (ج اول) ۱۱۳۔

آپ کا آیتِ الہیہ سے صحیح

استفادہ۔ (ج اول) ۵۵۳۔

۵۵۶۔

آپ کے یہاں فرشتوں کا آنا اور

حضرت اسحاق علیہ السلام کی

پیدائش کی بشارت دینا۔

(ج دوم) ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ (ج چہارم)

۲۹۲ تا ۲۹۵۔ (ج پنجم) ۱۲۲۔ ۱۲۳

آپ کو سو سال کی عمر میں فرزند

عطا کیا گیا۔ (ج پنجم) ۱۲۵

آپ نے کفار کے مقابلے میں اللہ

سے مدد کی درخواست کی۔ (ج پنجم)

۲۳۔

آپ سے عمرو کا مباحثہ۔ (ج اول)

۱۹۷ تا ۱۹۹

آپ کا آگ میں ڈالا جانا اور بچا لیا

جانا۔ (ج سوم) ۶۹۱۔ (ج چہارم)

۲۹۳۔ ۲۹۴

اپنے ملک سے آپ کی ہجرت

(ج چہارم) ۲۹۴

انہوں نے اپنی کافر قوم سے بالکل قطع

تعلق کر لیا۔ (ج پنجم) ۲۲۸

انہوں نے اللہ پر بھروسہ کر کے

پوری دنیا کی مخالفت کی پروا نہ کی۔

(ج پنجم) ۲۳۔

آپ نے اپنے والد کے لئے دعائے

مغفرت کیوں کی تھی۔ (ج دوم) ۲۲۲

۲۹۱۔ (ج سوم) ۴۰۱۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔

انہوں نے صورتِ حال کھل جانے

اور اللہ کی ممانعت کے بعد کافر

باپ کے لئے دعائے مغفرت ترک

کر دی۔ (ج پنجم) ۲۲۹۔ ۲۳۰

بیٹے کی قربانی کا واقعہ۔ (ج چہارم)

۲۹۲ تا ۳۰۱

یہ بحث کہ آپ نے قربانی حضرت اسماعیلؑ

کی پیش کی تھی یا حضرت اسحاق

علیہ السلام کی۔ (ج چہارم) ۲۹۷۔

انہوں نے وفا کا حق ادا کر دیا

(ج پنجم) ۲۱۳

خدا کی آزمائشوں میں آپ کا پورا

اترنا۔ (ج اول) ۱۱۔

آپ کے طریقے کی تعریف (ج اول)

۶۰۵۔

آپ کے پاکیزہ اوصاف۔ (ج دوم)

۲۲۲-۲۵۵-۲۸۹-۵۸۰۔

(ج چہارم) ۲۹۱۔

آپ کے طریقے کی پیروی کا حکم۔

(ج اول) ۲۷۲-۲۷۷ (ج دوم)

۵۸۰-۵۸۱ (ج سوم) ۲۵۲۔

۲۵۵۔

آپ کے لئے صدیق کا خطاب۔

(ج سوم) ۶۹۔

آپ کی وہ خصوصیات جن میں کوئی

نبی آپ کا شریک نہیں۔ (ج چہارم)

۱۲۶-۱۲۷۔

آپ کو قوم لوط پر عذاب کے فیصلے

کی خبر دیا جاتی ہے۔ (ج سوم) ۶۹۶۔

حیات بعد الموت کے عینی مشاہدے

کی درخواست۔ (ج اول) ۲۰۱۔

آپ پر اللہ تعالیٰ کے انعامات

(ج سوم) ۶۹۲۔

آپ مسر میں غیر معروف نہ تھے۔

(ج دوم) ۲۰۳۔

فلسطین میں آپ کی جائے قیام۔

(ج دوم) ۳۸۱۔

آپ کی نسل کی دو بڑی شاخیں۔

(ج اول) ۱۰۸۔

اپنی اولاد کو مکہ میں بساتے وقت

آپ کی دعا۔ (ج دوم) ۲۸۸ تا ۲۹۱۔

اپنی نسل سے ایک مسلم قوم اور اس

کے اندر ایک رسول اٹھائے جانے

کی دعا۔ (ج اول) ۱۱۲۔

آپ کی اولاد کو ملک عظیم بخشنے کا

مضمون۔ (ج اول) ۳۶۱۔

آپ کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف

سے صالح اولاد کی نعمت۔ (ج اول)

۵۶۔

آپ کی کئی پشتوں میں مسلسل

نبوت چلتی رہی۔ (ج پنجم) ۱۔

آپ کی اولاد کو کتاب سے خصوصی

سے نواز آگیا تھا۔ (ج ششم)

آپ کی ۵۱۔

بہ آپ کا بدترین ہمسایہ تھا۔

— یہودیت و نصرانیت آپ کے بعد

کی پیداوار ہیں۔ (ج اول) ۱۱۵۔

۲۶۲۔

— ملتِ ابراہیمی اور شریعتِ یہود

کافرق۔ (ج دوم) ۵۸۰-۵۸۱۔

— معراج کے موقع پر آپ کا حضورِ

اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نظر آنا۔

(ج پنجم) ۱۶۲۔

— آپ کی طرف جھوٹ کی نسبت اور

اس کی حقیقت۔ (ج سوم) ۱۶۷۔

۱۶۸۔ (ج چہارم) ۲۹۲-۲۹۳۔

ابرمہ — (دیکھو "اصحابِ انبیاء")

ابلیس

— لفظ ابلیس کے معنی۔ (ج اول)

۶۵۔ (ج سوم) ۲۹۲۔

— اس کی حقیقت۔ (ج اول) ۶۵۔

— وہ فرشتوں میں سے نہیں بلکہ جنوں

میں سے تھا۔ (ج سوم) ۲۹-۳۱۔

— قصہ آدم علیہ وسلم و ابلیس۔

(ج چہارم) ۳۲۷ تا ۳۵۰۔

— سجدے سے اس کا انکار۔ (ج اول)

۶۲۔ (ج دوم) ۱۲-۵۰۵-۶۲۸۔

ہوئے۔ (ج پنجم) ۳۲۳۔

— خانہ کعبہ کی تعمیر (ج سوم) ۲۱۷۔

— حج کی ابتدا۔ (ج سوم) ۱۹۸۔

— خدا کے حکم سے آپ حج کا طریقہ

مقرر کرتے ہیں۔ (ج سوم) ۲۱۸۔

— صحفِ ابراہیم کا حوالہ۔ (ج پنجم) ۲۱۳۔

— آپ کے صحیفوں کی تعلیمات۔

(ج ششم) ۳۱۵-۳۱۶۔

— اسلام میں آپ کی اہمیت۔ (ج سوم)

۲۵۵۔

— نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے

ابراہیمی طریقہ اختیار کرنے کا

اعلان۔ (ج اول) ۱۱۳۔ (ج چہارم)

۲۸۶۔

— آپ سے نسبت کا حق کن لوگوں کو

پہنچتا ہے۔ (ج اول) ۲۶۳۔

— دینِ ابراہیمی کے بارے میں اہل عرب

کے غلط مزعموات۔ (ج اول) ۵۸۷۔

— آپ پر قریش کا بے جا فخر و ناز

عطا لیا۔ ۵۵۳۔

— آپ نے کتب کے ساتھیوں کی

سے مدد کی درخواست کی۔ بہترین

۳۳۱۔

— آپ سے غرور کا مباحثہ۔

وہ انسان کا ازلی دشمن ہے۔

(ج سوم) ۳۔

گمراہ انسان اس کی توقعات

پوری کرتا ہے۔ (ج چہارم) ۱۹۳۔

۱۹۲۔

اس کو انسان پر یہ اقتدار حاصل

نہیں کہ زبردستی اسے اپنے

راستے پر کھینچ لے جائے (ج چہارم)

۱۹۲۔ ۱۹۵۔

(مزید تفصیلات کے لئے دیکھو شیطان)

حضرت ابن عباس رضی

ان کا علمی مقام حضرت عمر فاروق

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نگاہ میں۔

(ج ششم) ۵۱۳۔ ۵۱۲۔

حضرت ابن ام مکتوم رضی

ان سے بے رنجی برتنے پر نبی اکرم

صلی اللہ علیہ وسلم کو تنبیہ (ج

ششم) ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۳ تا

۲۵۵۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بے رنجی

کی وجہ۔ (ج ششم) ۲۵۱۔ ۲۵۳۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی

ان کا بلند اخلاق۔ (ج ششم) ۳۶۵۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کا

کمال و رجہ اعتماد۔ (ج پنجم) ۳۹۔

ابو لہب

ابو لہب اس کی کنیت تھی۔ (ج ششم)

۵۲۵۔

دشمنان اسلام میں سے صرف وہی

ایک ہے جس کا نام لے کر قرآن

میں مذمت کی گئی۔ (ج ششم)

۵۲۰۔ ۵۲۲۔ ۵۲۵۔

اسلام اور رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم سے اس کی شدید عداوت

(ج ششم) ۵۲۰ تا ۵۲۲۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت

کو روکنے کے لئے اس کی سرگرمیاں

(ج ششم) ۵۲۲۔ ۵۲۳۔

وہ دین کے حق میں آپ سے خصوصی

رعایت کا طالب تھا۔ (ج ششم)

۵۲۱۔ ۵۲۲۔

وہ آپ کا بدترین ہمسایہ تھا۔

(ج ششم) ۵۲۲۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادوں

کی وفات پر اس کا اظہارِ مسرت

(ج ششم) ۲۹۰۔

اس کے دو بیٹوں نے اس کے دباؤ

پر حضور کی صاحبزادیوں کو طلاق

دے دی۔ (ج ششم) ۵۲۲۔

اس کا ایک بیٹا حضور صلی اللہ علیہ وسلم

کی بددعا سے مرا۔ (ج ششم) ۵۲۲۔

جب قریش نے بنی ہاشم اور بنی المطلب

کا معاشی مقاطعہ کیا تو اس نے اپنے

خاندان کے بجائے قریش کا ساتھ

دیا۔ (ج ششم) ۵۲۳۔ ۵۲۲۔

نہایت دولت مند اور سخت بخیل

اور زر پرست تھا۔ نہ اس کا مال

اس کے کسی کام آیا نہ اس کی اولاد۔

(ج ششم) ۵۲۵۔ ۵۲۶۔

اس کی بیوی بھی حضور صلی اللہ

علیہ وسلم کی عداوت میں اپنے

خاوند سے کم نہ تھی۔ (ج ششم)

۵۲۲۔ ۵۲۵ تا ۵۲۷۔

اس کا کردار اور عبرت ناک انجام۔

(ج ششم) ۵۲۵ تا ۵۲۷۔

اجر

اللہ کے پاس اجر عظیم ہے۔ (ج دوم)

۱۲۔ ۱۸۲۔ (ج پنجم) ۵۲۲۔

کون سے کام اجر کے مستحق ہیں۔

(ج اول) ۱۰۳۔ ۲۱۰۔

کس قسم کے لوگ اجر کے مستحق ہیں

(ج اول) ۲۰۳۔ ۲۱۷۔ ۲۵۹۔

۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۹۶۔ ۴۱۲۔

۴۲۲۔ ۴۳۰۔ ۴۵۰۔ (ج دوم)

۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۳۲۶۔ ۴۱۲۔ ۶۰۲۔

(ج سوم) ۹۔ ۲۲۔ ۷۱۶۔

(ج چہارم) ۸۲۔ ۲۲۱۔ ۲۳۲۔

۲۳۳۔ ۲۴۸۔ ۳۸۲۔ ۳۸۵۔

۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۵۱۱۔ (ج پنجم)

۳۱۔ ۴۹۔ ۵۳۔ ۶۵۔ ۷۲۔

۳۱۵۔ ۵۲۲۔ (ج ششم)

۲۶۔ ۵۸۔ ۲۹۱۔ ۳۸۷۔ ۳۸۹۔

کسی کا اجر ضائع نہ جائے گا۔

(ج اول) ۲۰۹۔ ۲۱۷۔ ۳۰۲۔ (ج دوم)

۹۲۔ ۲۵۰۔ ۳۷۲۔ ۴۱۳۔ ۴۲۸۔

(ج سوم) ۲۲۔

نیکی کی جزا دینے میں اللہ کا قانون

برائی کی سزا سے مختلف ہے۔ (ج اول)

۶۰۲۔ (ج دوم) ۲۵۰۔ ۲۸۰۔ ۵۰

اللہ نیکی کا اجر اپنی طرف سے بڑھا کر

دیتا ہے۔ (ج اول) ۳۵۳۔ ۲۳۰۔

(ج دوم) ۲۸۰۔ (ج چہارم) ۸۶۔ ۸۸۔

(ج پنجم) ۳۰۹۔ ۳۱۵۔

اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والے

کا اجر خدا اپنے اوپر واجب قرار دیتا

ہے۔ (ج اول) ۲۸۷۔

اللہ کی راہ میں لڑنے والوں کے لئے

اجر عظیم۔ (ج اول) ۳۷۲۔

صبر کا اجر۔ (ج دوم) ۵۰۰۔ (ج چہارم)

۳۶۳۔ ۳۶۴۔

ایمان اور عمل صالح کا اجر۔ (ج دوم)

۵۰۰۔ (ج چہارم) ۹۲ تا ۹۷۔ ۱۰۴۔

۳۷۲۔ ۳۷۳۔

اللہ کی خوشنودی پیش نظر رکھ کر اس

کے قانون کے حدود میں جو کام بھی

کیا جائے موجب اجر ہے (ج سوم)

۶۲۔

اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے والوں

کے لئے اجر کا ذکر۔ (ج پنجم) ۳۰۶۔

اصل اہمیت اجر آخرت کی ہے۔

(ج دوم)۔ ۲۱۲۔

انبیاء پر بغیر کسی تفریق کے ایمان

لانے والوں کے لئے اجر عظیم۔

(ج اول) ۲۱۲۔

انبیائے سابقین کے ماننے والے اگر

محمد کو مان لیں تو دہرے اجر کے

مستحق ہیں۔ (ج سوم) ۶۲۵۔ ۶۲۹۔

حضرت نوح علیہ السلام کی جزا۔

(ج پنجم) ۲۳۳۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے

ایسا اجر ہے جس کا سلسلہ کبھی ٹوٹنے والا

نہیں ہے۔ (ج ششم) ۵۸۔ ۵۹۔

احرام

اس کی تشریح (ج اول) ۲۳۷۔

یہ شعائر اللہ میں سے ہے۔ (ج اول)

۲۳۹۔

حالت احرام کی پابندیاں (ج اول)

۱۵۵۔ ۲۳۷۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔

حالت احرام میں شکار کرنے کا کفارہ

(ج اول) ۵۰۵۔

احسان

۱۲۴-۱۲۶-۱۳۳ تا ۱۳۵-۱۳۷
 ۱۵۸ تا ۱۶۷-۱۸۳ تا ۲۰۹-
 ۲۱۱-۲۱۷ تا ۲۲۱-۲۲۳-۲۲۴
 ۲۶۷-۲۸۲-۲۸۷-۳۱۷ تا
 ۳۳۳-۳۳۵ تا ۳۳۹-۳۴۱
 ۳۴۲-۳۴۵-۳۴۸ تا ۳۵۰
 ۴۵۴-۴۵۵-۴۶۲ تا ۴۶۵
 ۳۷۱-۳۷۲-۳۷۸ تا ۳۸۰
 ۳۸۴-۳۸۸ تا ۳۹۲-۴۰۱
 ۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۸-۴۱۱
 ۴۳۱-۴۳۲-۴۳۷ تا ۴۴۲
 ۴۴۵-۴۴۸ تا ۴۴۸-۴۶۸
 ۴۷۲-۴۷۳-۴۷۷-۴۷۹
 ۴۸۱ تا ۴۹۹-۵۰۰-۵۰۲
 ۵۰۴-۵۰۶-۵۱۱ تا ۵۱۳
 ۵۷۰-۵۷۶-۵۷۷-۵۹۲
 ۵۹۳-۵۹۸ تا ۶۰۰- (ج دوم)
 ۶-۲۱ تا ۲۲-۳۸-۴۰-۴۲
 ۴۷-۴۹-۵۲-۵۵-۷۷
 ۷۸-۱۳۶-۱۳۷-۱۴۸-۱۸۴
 ۱۹۲-۲۳۱-۲۳۹-۲۹۲ تا ۲۹۴
 ۳۶۰-۳۷۱-۵۶۲ تا ۵۶۶
 ۵۷۴-۵۸۲-۶۱۶- (ج ششم)

_____ معنی اور تشریح۔ (ج دوم) ۵۶۵۔

۵۸۳۔ (ج چہارم) ۸۲۔ ۸۵۔

_____ اطاعت کا سب سے اونچا مقام۔

(ج اول) ۱۵۳

_____ احسان کا رویہ۔ (ج اول) ۵۰۴۔

_____ معاشرے میں اس کی اہمیت۔ (ج

دوم) ۵۶۵۔

_____ نیکی کی حقیقت (ج چہارم) ۷۰۔ ۸۰۔ ۸۱۔

_____ اس کی دینی جزا۔ (ج اول) ۵۶۰۔

_____ محسنین کون ہیں (ج دوم) ۲۲۳۔

۲۵۰۔ (ج چہارم) ۸۲۔ ۸۵۔ ۶۰۹۔

_____ اللہ کی رحمت محسنوں سے قریب ہے۔

(ج دوم) ۳۹۔

_____ محسنین پر اللہ کے انعامات۔ (ج دوم)

۸۸۔ ۵۸۳۔ (ج چہارم) ۲۹۱۔ ۲۹۶۔

۳۰۲۔ ۳۰۵۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔

_____ قرآن محسنین کو بشارت دیتا ہے۔

(ج چہارم) ۶۰۸۔ ۶۰۹۔

_____ احسان کا بدلہ احسان ہی ہے۔

(ج پنجم) ۲۶۹۔

احکام القرآن

_____ اصولی احکام۔ (ج اول) ۱۰۰۔ ۱۲۱۔

- ۱۵-۱۸-۲۶-۲۹-۳۰-۳۲
 ۳۳-۸۱-۸۶-۹۰ تا ۹۲-
 ۱۰۰-۱۱۹-۱۲۶-۱۲۹-۱۳۳-
 ۱۳۴-۱۳۲-۱۹۲-۱۹۴-۱۹۶-
 ۲۰۲-۲۵۲-۲۵۵-۲۸۰-
 ۲۹۱-۳۱۰-۳۱۳-۳۲۲-۳۳۱-
 ۳۴۱-۳۴۳-۳۵۱-۳۶۳-
 ۳۶۸-۳۸۶-۳۸۸-۴۱۳-
 ۴۲۹-۴۶۶-۴۸۱-۵۰۳-
 ۵۱۶-
 اعتقادات سے متعلق۔ (ج دوم) ۸۶-
 ۱۰۳-۳۱۵ تا ۳۱۶-۴۰۴-
 ۴۶۲-۵۲۰-۶۰۸-۶۱۶-
 (ج سوم) ۲۰-
 عبادات سے متعلق۔ (ج دوم) ۲۱-
 ۲۲-۳۶-۳۸-۱۱۳ تا ۱۱۶-
 ۲۰۵ تا ۲۰۸-۲۳۲-۲۶۲-
 ۳۲۱-۳۲۳-۳۳۵-۳۵۹-
 ۳۶۱-۶۰۸-۶۳۲ تا ۶۳۶-
 اسلامی نظام جماعت سے متعلق۔ (ج سوم)
 ۴۲۶-
 تمدن و معاشرت سے متعلق۔ (ج دوم)
 ۱۹-۱۹۲-۶۰۹ تا ۶۱۱-۶۱۳-
- ۶۱۵-
 ایک دوسرے کو سلام کرنے کا حکم۔
 (ج سوم) ۲۲۵-
 جھوٹ کا وسیع مفہوم اور اس کی
 حرمت۔ (ج سوم) ۲۲۲-
 قسم سے متعلق۔ (ج سوم) ۳۶۳-
 رشتہ داروں اور دوستوں کے ہاں
 کھانے کے متعلق ہدایات۔ (ج سوم)
 ۲۲۲-
 معذور اور اباہج کو ہر گھر سے کھانے
 کی اجازت۔ (ج سوم) ۴۲۴-
 استمنا بالید کی شرعی حیثیت۔ (ج سوم)
 ۲۶۵-
 معاشی معاملات سے متعلق۔ (ج دوم) ۵۵-
 ۱۹۱-۳۵۹-۳۶۰-۶۱۰ تا ۶۱۲-
 ۶۱۵-
 وراثت سے متعلق۔ (ج دوم) ۱۶۳-
 کھانے پینے کی چیزوں سے متعلق۔
 (ج دوم) ۲۹۲ تا ۲۹۴-۲۹۶-۵۶۶-
 ۵۶۸- (ج سوم) ۲۲۱-۲۲۲-
 ۲۲۸-
 قانونی احکام۔ (دیکھو "قانون اسلام")
 جنگ سے متعلق۔ (دیکھو: "جہاد")

تا ۱۷۶-۱۷۸-۱۹۲-۱۹۵۔
 ۲۱۶۔ (ج ششم) ۲۲۱۔
 موت کے بعد دوسری زندگی۔
 (ج اول) ۶۰۔

توحید کے بعد اسلام کا دوسرا بنیادی
 عقیدہ۔ (ج سوم) ۹۰۔
 اللہ کی نگاہ میں اصل اہمیت آخرت
 کی ہے۔ (ج دوم) ۱۵۸-۲۱۲۔
 ۵۶۹۔

یہ حساب کا دن ہے۔ (ج چہارم) ۳۲۶۔
 ۳۲۵-۲۰۵۔
 یہ جزا و سزا کا دن ہے۔ (ج چہارم)
 ۲۸۲-۳۲۹۔
 کئے کا پورا پھل پانے کا دن۔ (ج اول)
 ۲۲۲۔ (ج چہارم) ۳۷۷۔
 ۳۹۹۔

اس کے بارے میں قرآن کے استدلال
 کا بنیادی اصول۔ (ج ششم) ۵۲۔
 آخرت کے دلائل۔ (ج اول) ۳۱۱۔
 (ج دوم) ۸-۲۸-۲۶۳۔
 ۲۸۳-۳۲۲-۳۲۵-۳۶۷۔
 ۳۶۸-۲۳۸-۲۲۳-۲۲۲۔
 ۲۲۶-۵۰۲۔ (ج سوم)

فی سبیل اللہ "وقانون اسلام" اور
 "قتال فی سبیل اللہ"
 اخلاق سے متعلق۔ (دیکھو "اخلاق"
 اور "اخلاقی تعلیمات")
 دعوت و تبلیغ سے متعلق۔ (دیکھو
 "حکمت تبلیغ" اور "دعوت حق")
 مساجد سے متعلق۔ (دیکھو "مسجد
 حرام" اور "مساجد اللہ")

آخرت

اس کا ذکر۔ (ج اول) ۲۳-۲۲۔
 ۶۰-۱۰۳۔
 عالم آخرت کے احوال بیان کرنے کا مقصد
 اور اس کا نقشہ۔ (ج دوم) ۳۲ تا ۲۲۲
 ۲۵۹-۳۶۶-۲۹۳۔ (ج سوم)
 ۱۲۱-۱۲۷-۲۲۱-۲۲۲۔
 عقیدہ آخرت کی تشریح۔ (ج اول)
 ۵۱-۷۲-۲۲۲۔ (ج دوم)
 ۲۶۳۔
 عقیدہ آخرت کی اہمیت اور اس
 کی تفصیلات۔ (ج دوم) ۲۶۳۔
 ۵۵۹-۵۶۹۔ (ج سوم)
 ۵۵۵۔ (ج چہارم) ۱۷۲۔

آج ششم (۲۰۶-۲۰۹ تا ۲۱۱)

۵۸۰ تا ۵۸۲

نظام کائنات سے اس کے وقوع پر

استدلال (رج دوم) ۲۶۴-

۲۶۵ (رج ششم) ۳۸-۳۱

۳۲۴ تا ۳۲۸

۵۸۰ تا ۵۸۲

آخرت کے حق میں تجربہ باقی

استدلال (رج دوم) ۲۶۶-

آخرت کے امکان کے دلائل

(رج دوم) ۵۲۱-۵۲۲-۵۲۹

۵۵۰-۵۵۳ (رج سوم)

۲۰-۲۱-۲۳

۲۰۶ تا ۲۹۵-۲۹۶-۲۹۸

۶۰۰ تا ۶۸۸-۶۸۹-۶۳۶

۶۴۲ تا ۶۵۰-۶۴۳-۶۴۴

(رج چہارم) ۲۳-۲۳-۲۳

۲۲۳ (رج ششم) ۱۶۴-

۱۶۶ تا ۲۱۲-۱۶۸

۲۲۳ تا ۲۲۹-۲۶۴-۲۶۵

اصحاب کرب کا قصہ آخرت کے وقوع

کے دلائل میں سے ہے (رج سوم)

۱۶-۱۶

۱۸۹-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۲

۴۳۵ (رج چہارم) ۱۹۱-

۲۶۲-۲۶۳-۲۸۰ تا ۲۸۲

۳۳۱-۳۳۲-۴۱۲-۴۱۸

۴۲۹-۴۳۰-۴۶۱-۵۵۸

۵۶۹-۵۷۰-۵۷۷-۵۸۷

۵۸۸-۵۹۰ تا ۵۹۲-۶۰۰

۶۲۰ (رج پنجم) ۱۱۱ تا ۱۱۳

۱۲۳-۱۲۴-۱۲۴ (رج ششم)

۲۸-۲۹-۵۲-۵۳-۱۶۲ تا

۱۶۴-۱۶۶-۱۶۷-۱۸۹-۲۰۷

۲۰۸-۲۱۲ تا ۲۱۴-۲۲۱-۲۲۲

۲۳۶-۲۳۷-۲۸۸-۳۲۱

۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴ تا ۳۲۸

آخرت پر عقلی استدلال (رج پنجم)

۱۱۴-۱۶۴ تا ۱۶۶-۵۳۲

آخرت پر اخلاقی استدلال (رج ششم)

۶۲-۴۲۸ تا ۴۳۱

آخرت پر تاریخی استدلال (رج پنجم)

۱۱۵-۱۵۰-۱۶۳ تا ۱۶۶

(رج ششم) ۲۱۲-۳۲۳-۳۲۸

۳۲۰ تا

ہواؤں کے نظام سے آخرت پر استدلال

۵۵۵-۵۵۳-۵۵۲

۵۵۶-۵۹۸ تا ۶۰۰-۷۳۲

۷۳۵- (۷ چہارم) ۳۷۶

۲۰۵-۲۷۱-۲۹۷-۵۷۸

۵۹۰-۶۰۱

_____ دنیا کو آخرت پر ترجیح دینے کے نتائج

(۱ ج اول) ۹۰- (۲ ج دوم) ۱۹۲

۲۷۰-۵۷۵

_____ آخرت کا انکار کیا سیرت و کردار

پیش کرتا ہے۔ (۱ ج ششم)

۲۸۱ تا ۲۸۶

_____ آخرت کے مقابلے میں دنیوی زندگی

کی حقیقت۔ (۱ ج اول) ۳۰۸

۳۷۲-۵۳۳

_____ انسان کی اصل حالتے قرار دی ہے

(۱ ج اول) ۵۳۳- (۲ ج چہارم)

۳۲۳

_____ انکار آخرت کی غیر معقولیت

(۲ ج دوم) ۲۸-۲۲۶- (۱ ج)

۲۲۶-۲۸- (۲ ج چہارم)

_____ آخرت کا انکار اور اصل خدا کا انکار

(۲ ج دوم) ۲۲۶- (۱ ج سوم)

۲۶-۲۷-۲۸-۲۹۵

_____ آخرت کی ضرورت۔ (۱ ج دوم) ۲۶۳

۲۶۳-۵۲۱- (۱ ج سوم) ۹۰

۲۰۵-۲۰۶-۴۰۰-۷۳۱ تا

۷۳۲ (۱ ج پنجم) ۱۳۳-۱۳۲

۵۳۲-۵۳۵

_____ آخرت کا وقوع عقل و انصاف

کا تقاضا ہے۔ (۱ ج دوم) ۲۶۲

۳۶۸- (۱ ج سوم) ۶۰۷

(۲ ج چہارم) ۲۶۵-۲۶۶

_____ آخرت اصل کامیابی کی منزل

(۱ ج اول) ۳۰۸

_____ عقیدہ آخرت کے اخلاقی نتائج

(۱ ج اول) ۷۲-۱۹۰- (۱ ج دوم)

۱۳۷-۱۳۸-۱۹۲-۲۱۹

۲۲۵-۲۳۱-۳۶۷-۴۲۹

۴۸۱-۵۵۹-۵۶۹-۶۰۵

۶۰۸- (۲ ج چہارم) ۵۲۸-۵۲۹

_____ آخرت کو نہ ماننے کے نتائج

(۱ ج اول) ۹۰-۲۲۲- (۱ ج دوم)

۷۹-۲۶۶-۲۷۰-۵۳۳

۵۳۲-۶۰۷-۶۰۸-۶۱۹

۶۲۰- (۱ ج سوم) ۲۶-۲۷-۲۹

۱۳۲-۲۹۳-۲۴۰-۲۴۱

— ۴۱۸ - ۴۸۱ - (ج پنجم) ۱۱۶ -
 (ج ششم) ۶۰ - ۶۲ -
 — کائنات کے موجودہ نظام کے لئے
 ایک مدت مقرر ہے - (ج چہارم)
 ۲۲۶ -

— تمام معاملات کے آخری فیصلے کے
 لئے ایک وقت مقرر ہے - (ج اول)
 ۲۵۹ - ۲۷۸ - ۶۰۶ - (ج چہارم) ۵۰ -
 ۲۷۷ - ۲۶۴ - ۲۶۵ - ۲۹۳ - ۲۹۴ -
 ۲۹۷ - ۲۹۹ - ۵۷۰ -

— اللہ کے لئے آخرت برپا کرنا ہرگز
 مشکل نہیں - (ج پنجم) ۵۳۶ -
 — منکرینِ آخرت قیامت کو دور سمجھتے
 ہیں لیکن اللہ اسے قریب دیکھ
 رہا ہے - (ج ششم) ۸۷ - ۸۸ -
 — اس کے برپا ہونے کی کیفیت - (ج
 چہارم) ۲۶۳ - ۲۶۵ - ۲۸۲ -
 — وہ اچانک برپا ہوگی - (ج چہارم) ۵۴۹ -
 — خدا کی پیشی میں سب کو جمع ہونا ہے -

(ج اول) ۵۰۶ - ۵۱۱ - ۵۳۰ -
 ۶۰۶ - (ج دوم) ۶۴۹ - (سوم)
 ۲۸ - ۷۹ - ۸۱ - (ج چہارم) ۲۲۹ -
 ۲۷۳ - ۳۶۱ - ۴۱۱ - ۵۵۱ - ۵۵۲ -

— آخرت کا انکار کفر ہے - (ج چہارم)
 ۱۷۶ - ۳۳۱ - ۶۲۰ - ۶۲۱ -
 — منکرینِ آخرت کے اعتراضات -
 (ج چہارم) ۱۷۶ -

— منکرین کا استدلال - (ج چہارم)
 ۵۶۹ - ۵۷۷ - ۵۹۰ - ۵۹۱ -
 ۶۱۲ -

— انکارِ آخرت کے اصل محرکات - (ج
 چہارم) ۴۱ - ۴۳ - ۱۷۷ - ۲۶۷ -
 ۵۷۸ - ۵۹۰ تا ۵۹۲ - (ج ششم)
 ۱۶۵ - ۱۷۱ - ۱۷۲ -

— منکرینِ آخرت اور اس کے بارے میں
 شک کرنے والوں کا انجیم -
 (ج دوم) ۳۲ - ۳۲ - ۷۹ - ۲۶۶ -
 ۲۸۹ - ۳۳۲ - ۶۰۲ - ۵۴۸ -
 (ج چہارم) ۲۵ - ۳۳۱ - ۴۴۱ -
 ۵۹۳ - ۵۹۳ - ۶۲۰ - ۶۲۱ -
 (ج ششم) ۵۲ - ۵۳ - ۱۵۴ -
 ۲۱۱ تا ۲۱۳ - ۲۱۵ تا ۲۱۷ - ۲۳۰ -
 ۲۸۱ - ۲۸۲ - ۲۹۰ -

— آخرت کا ہونا یقینی ہے خواہ اس کا کتنا
 ہی انکار کیا جائے - (ج چہارم)
 ۲۶ - ۲۶۰ - ۲۰۰ - ۴۰۱ - ۴۱۷ -

_____ تن تنہا خدا کے حضور پیشی ہوگی۔

(ج اول) ۵۶۵۔

_____ اس کے برپا کئے جانے کا مقصد۔

(ج چہارم) ۱۶۴-۱۶۵۔

_____ وہاں عدالت کس طرح

ہوگی۔ (ج اول) ۵۸۲۔

(ج دوم) ۹-۲۸۱-۳۳۱۔

(ج سوم) ۶۶۵۔ (ج چہارم) ۴۴۔

۳۸۳-۵۷۰-۵۷۱۔

_____ نامہ اعمال پیش ہوں گے جو برابر مرتب

کئے جا رہے ہیں۔ (ج اول) ۳۰۶۔

۳۰۷-۵۴۷۔ (ج دوم) ۶۳۲۔

(ج سوم) ۲۹۔ (ج چہارم) ۵۹۲۔

_____ وہاں آدمی اپنے جرم سے انکار نہ کر سکے گا

(ج چہارم) ۵۱۴۔

_____ وہاں ہر چیز بول اٹھے گی جس کے سامنے

انسان نے کوئی کام کیا ہوگا۔ (ج چہارم)

۲۵۱-۲۵۰۔

_____ مجرمین کے اعمال پر کس کس طرح

شہادتیں پیش کی جائیں گی۔ (ج چہارم)

۱۰۶-۱۰۷-۳۸۳-۳۸۴-۴۱۳۔

۵۹۲۔ (ج ششم) ۲۲۲-۲۲۳۔

۲۳۱-۲۳۳۔

_____ انسان کے اعضاء گواہی دیں گے۔

(ج سوم) ۳۶۳-۳۶۴۔ (ج

چہارم) ۲۶۸-۲۶۹-۲۶۹۔

۲۵۰۔

_____ کوئی شخص کسی کے گناہ کا بار اپنے اوپر

نہ لے سکے گا۔ (ج اول) ۲۲۳۔ (ج سوم)

۶۸۲-۶۸۳۔ (ج چہارم) ۲۲۷۔

۲۲۸-۳۶۱۔

_____ فرداً فرداً جواب دی ہوگی۔ (ج اول)

۲۲۳-۵۶۵۔ (ج دوم) ۶۰۵۔

(ج چہارم) ۲۹۵-۲۹۶۔

_____ وہاں کسی کی جواب دہی کی ذمہ داری

دوسرے پر نہ ہوگی۔ (ج اول) ۵۴۳۔

(ج چہارم) ۲۰۱-۲۰۱۔

_____ وہاں نہ لین دین ہوگا نہ دوستی و

سفارش کی مداخلت۔ (ج اول) ۱۹۳۔

۲۳۰-۵۵۰۔ (ج دوم) ۲۹۱۔

۲۵۲-۲۸۷۔ (ج سوم) ۵۰۸۔

۵۰۹۔

_____ وہاں دینی رشتے اور رابطے ٹوٹ

جائیں گے۔ (ج اول) ۵۶۵۔ (ج سوم)

۳۰۰-۶۹۲۔ (ج چہارم) ۲۶۶-۲۶۷۔

_____ وہاں کوئی ایسا ذی اقتدار نہ ہوگا جو

- (ج سوم) ۶۰۵-۷۰۶۔
 اعمال کا ٹھیک ٹھیک وزن کیا جائے گا
 (ج سوم) ۱۶۲۔
 اعمال کے تولے جانے کا مطلب۔
 (ج دوم) ۹۔
 اللہ کو حساب لینے میں دیر نہ لگے گی۔
 (ج دوم) ۲۶۶۔ (ج چہارم) ۲۰۰۔
 وہاں جزا و سزا کس قاعدے پر مبنی
 ہوگی۔ (ج چہارم) ۲۰۶-۲۰۷-۲۸۵۔
 وہاں مشرکین کا عقیدہ شفاعت
 غلط ثابت ہوگا۔ (ج دوم) ۳۵۔
 ۳۳۲-۳۶۸۔
 وہاں شفاعت کا قاعدہ۔ (ج سوم)
 ۱۲۶-۱۲۷۔
 وہاں مجرمین کا اپنے اوپر خود گواہ ہونا۔
 (ج اول) ۵۸۱۔ (ج ششم)
 ۳۳ تا ۳۶۔
 وہاں برائی کا اتنا ہی بدلہ ملے گا جتنی
 کسی نے برائی کی ہوگی۔ (ج چہارم)
 ۲۱۰-۲۱۱۔
 وہاں نیکی کا بدلہ بے حساب ملے گا۔
 (ج چہارم) ۲۱۱۔
 وہاں مجرمین کی حالت کا نقشہ۔

- کسی کی حمایت و نصرت اور سفارش
 کر سکے۔ (ج اول) ۵۴۳۔ (ج چہارم)
 ۲۰۰-۲۰۱۔
 وہاں متوقع سفارشیوں کا پتہ نہ ہوگا۔
 (ج اول) ۵۶۵۔ (ج سوم)
 ۷۳۷۔
 وہاں کوئی کسی کے کام نہ آئے گا۔
 (ج چہارم) ۲۶-۲۷-۲۸-۲۹۔
 ۲۲۶-۲۲۸-۵۷۰-۵۷۱۔
 وہاں حقیقت پوری طرح بے نقاب
 ہوگی۔ (ج اول) ۳۵۲-۵۳۲۔
 (ج دوم) ۲۸۱-۲۹۲۔
 (ج چہارم) ۳۹۹۔
 وہاں مجرمین کے اولیاء ان کی کوئی
 مدد نہ کر سکیں گے۔ (ج چہارم)
 ۳۸۳-۵۸۳۔
 وہاں کسی پر ظلم نہ ہوگا۔ (ج اول)
 ۶۰۵۔ (ج سوم) ۲۹-۱۲۷۔
 ۱۶۲-۲۸۷-۲۸۸۔ (ج چہارم)
 ۲۶۶-۲۸۳-۴۰۰-۶۱۳۔
 وہاں کس طرح انسان پر حجت قائم
 کی جائے گی۔ (جلد دوم) ۹۶-۹۷۔
 ۹۹-۲۸۱-۵۶۲-۵۶۳۔

— حیرانی۔ (ج ششم) ۲۲۰-۲۲۱۔
 — قیامت کے روز نہ مال و دولت کام
 آئے گی نہ حجت بازیاں اور نہ
 وینوی اقتدار۔ (ج ششم) ۷۷۔
 — وہاں مجرموں کو ان کے اعمال کے
 مطابق سزا دی جائے گی۔ (ج چہارم)
 ۲۶۶-۲۸۵-۳۸۳-۵۹۲

— ۶۱۳۔
 — وہاں اعمال اپنے ٹھیک ٹھیک
 پھیل دیں گے۔ (ج اول) ۲۰۰۔
 — وہاں صرف سچائی نافع ہوگی۔
 (ج اول) ۵۱۸۔

— وہاں کیسے لوگ دیوالیہ ہوں گے۔
 (ج اول) ۲۲۷۔
 — منکرینِ آخرت حساب کتاب کی توقع
 نہیں رکھتے۔ مگر اللہ نے ان کے ایک
 ایک کرتوت کو لکھ رکھا ہے۔ (ج ششم)
 ۲۲۲-۲۲۹-۲۳۰۔

— منکرین کا خود فریبیوں میں مگن ہونا۔
 (ج اول) ۵۷۲۔
 — وہاں کا انجام کسی کی خوش خیالیوں
 پر موقوف نہیں۔ (ج اول) ۳۹۹۔
 — انصاف کے ساتھ ہر شخص کو اس

(ج چہارم) ۲۸۳-۲۸۴-۲۲۰۔
 — وہاں کے عذاب کی سختی۔ (ج چہارم)
 ۳۷۷۔ (ج ششم) ۶۳-۳۳۳۔
 — عدل کی تمام شرائط پوری کرنے اور
 اچھی طرح جانچ پڑتال کے بعد سزا
 دی جائے گی۔ (ج پنجم) ۱۱۷-۱۶۷۔
 ۲۲۰۔

— سخت اور نرم حسابِ قہمی کا مطلب
 اور اس کا قاعدہ۔ (ج دوم) ۲۵۲۔
 — وہاں مجرمین اپنے آپ کو بچانے کے لئے
 کوئی تہہ بیرہ نہ کر سکیں گے۔ (ج چہارم)
 ۵۱۳۔

— وہاں مجرمین کو کوئی چاہے پناہ نہ ملیگی
 (ج چہارم) ۲۶۷-۵۱۳ (ج
 ششم) ۱۶۶۔
 — وہاں مجرموں پر سخت مایوسی طاری
 ہوگی۔ (ج سوم) ۷۳۶۔ (ج پنجم)
 ۲۵۰۔

— وہاں مجرموں اور ظالموں کا کوئی
 مددگار نہ ہوگا۔ (ج اول) ۲۹۰۔
 (ج دوم) ۲۸۰-۳۳۲-۲۸۱۔
 (ج چہارم) ۲۳۷-۲۰۰-۵۹۲۔
 — قیامت کے روز منکرینِ آخرت کی

وہاں کی کامیابی کسی کا ذاتی یا خاندانی

اجارہ نہیں ہے۔ (ج دوم) ۹۲۔

وہاں کوئی شخص اس عذر کی بنا پر

نہ تھوٹ سکے گا کہ وہ گمراہ لوگوں میں

پیدا ہوا تھا۔ (ج دوم) ۹۷۔ (ج سوم)

۶۵۸-۶۵۹۔

ہر گروہ اپنے اس پیشوا کی قیادت

میں ہو گا جس کی پیروی وہ دنیا میں

کرتا رہا تھا۔ (ج دوم) ۳۶۶۔

مشترکین کے معبودان کو تھوٹا قرار

دیں گے۔ (ج دوم) ۵۶۳۔ (ج سوم)

۲۲۲-۲۲۳-۵۵۶-۵۵۷۔

(ج چہارم) ۲۰۸-۲۰۹-۲۲۶۔

۲۲۷-۶۰۳۔

وہاں سب نافرمان اور ان کے معبود

گھیر لائے جائیں گے۔ (ج چہارم)

۲۸۳-۲۲۹۔

وہاں پیشوا اور پیر و عذاب میں

مشترک ہوں گے۔ (ج چہارم) ۲۸۵۔

وہاں پیر اپنے پیشواؤں کو کو سبیں گے

اور وہ ہرے عذاب کا مطالبہ

کریں گے۔ (ج چہارم) ۱۳۴۔

۳۲۵-۳۲۶۔

کے عمل کا بدلہ دیا جائے گا۔ (ج سوم)

۳۷۲- (ج چہارم) ۲۰۱-۲۰۲۔

۳۸۳۔

وہاں ہر شخص کے ساتھ اس کے

اوصاف کے لحاظ سے معاملہ ہو گا۔

(ج سوم) ۱۲۷۔

آخرت کے محاسبہ میں افراد انسانی

کے درمیان مساوات۔ (ج اول)

۳۱۳۔

آخرت دنیا کی کارگزاری کے واضح

ہونے کا دن۔ (ج اول) ۲۵۶-۵۱۱۔

۵۱۷-۵۱۸- (ج دوم) ۲۲۵۔

۲۳۱-۲۶۹-۲۸۱- (ج سوم)

۳۷۲-۲۲۷- (ج چہارم)

۱۷-۲۱-۳۶۱-۳۶۷۔

وہاں تمام اختلافات کی حقیقت

کھول دی جائے گی۔ (ج دوم) ۵۶۸۔

(ج سوم) ۲۹-۴۳۸-۷۶۱۔

وہاں کی باز پرس کن چیزوں پر ہوگی

(ج اول) ۱۱۳-۱۱۸-۳۲۶۔

(ج دوم) ۸۹- (ج سوم)

۵۰۷-۶۵۲ تا ۶۵۷-۶۵۹۔

۶۶۰ (ج چہارم) ۲۰۸-۲۰۹۔

وہاں مال اولاد نہیں صرف قلب سلیم
کام آئے گا۔ (ج سوم) ۵۰۶
وہ ایمان اور عمل کی جگہ نہیں بلکہ
اعمال کا نتیجہ دیکھنے کی جگہ ہے۔ (ج چہارم)
۲۱۳۔

آخرت کی فلاح کا مدار کثرت رزق
پر نہیں بلکہ تقویٰ پر ہے۔ (ج اول)
۱۶۲۔ (ج دوم) ۹۴۔ ۲۳۷۔

وہاں مجرمین ایک دوسرے پر
لعنت بھیجیں گے۔ (ج سوم) ۶۹۲
وہاں متقی مہمانوں کی طرح حاضر ہونگے
(ج سوم) ۷۹۔

وہاں متقین کے سوا سب ایک
دوسرے کے دشمن ہو جائیں گے۔
(ج چہارم) ۵۲۹۔

کتاب اللہ کو نہ ماننے والے یا اس
کی پیروی نہ کرنے والوں کا انجام
(ج چہارم) ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔

راست باز اور گمراہ لوگوں کا انجام
یکساں نہ ہوگا۔ (ج چہارم) ۲۲۹۔
(ج ششم) ۶۲۔

وہاں مومن اور فاسق کا انجام
یکساں نہیں ہو سکتا۔ (ج چہارم)

گمراہ یہ چاہیں گے کہ ان کے پیشوا ان
کے حوالے کر دیئے جائیں اور وہ
انہیں روند ڈالیں۔ (ج چہارم)
۲۵۳۔ ۲۵۴۔

گمراہ پیشوا اور پیرو ایک دوسرے
کو مجرم ٹھہرائیں گے۔ (ج اول) ۱۳۲
(ج دوم) ۲۶۔ ۲۹۔ ۳۸۱۔
(ج چہارم) ۲۰۴ تا ۲۰۶۔ ۲۸۳۔
۲۸۴۔

وہاں مشرکین خود اپنے معبودوں کا
انکار کریں گے۔ (ج سوم) ۷۹۔ (ج
چہارم) ۲۲۷۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔

وہاں انسانوں کی قسمت کا فیصلہ
سراسر ان کے عقیدے اور اخلاق
و اعمال کی بنیاد پر کیا جائے گا۔
(ج ششم) ۸۲۔ ۸۹۔ ۹۲۔
۲۳۷۔ ۲۳۸۔

وہاں جزا و سزا رسالت کے اقرار
و انکار کی بنیاد پر ہوگی۔ (ج دوم)
۶۰۵۔

رسولوں کو نہ ماننے والے پھٹائیے
(ج دوم) ۲۹۱۔ ۲۹۷۔
(ج چہارم) ۱۳۴۔

(ج چہارم) ۲۳۲-۲۳۳-

— اہل ایمان کو نور نصیب ہوگا۔ (ج پنجم)

۲۹۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۴-۳۳۳-

— خدا کی رحمت کے جائز امیدوار کون ہیں

(ج اول) ۱۶۶- (ج دوم)

۱۹۴-۲۵۵-۲۵۶- (ج چہارم)

۲۶۲-۵۲۹-

— آخرت میں شہادت علی الناس کے

فریضے کی جوابدہی۔ (ج اول) ۱۱۹-

— وہاں عذاب اور ثواب کن باتوں پر

ہے۔ (ج سوم) ۹-۲۳

— وہاں نیک اور بد لوگوں کی حالت کا

فرق۔ (ج سوم) ۲۲۶-۲۲۷-

— دنیا پرستوں کے لئے آخرت میں کوئی

حصہ نہیں۔ (ج اول) ۱۵۷- (ج دوم)

۶۳۲-

— ریبا کارانہ عمل کا وہاں بے برگ و بار

ثابت ہونا۔ (ج اول) ۲۰۶-

— آخرت کا انکار کرنے والے اللہ کی

رحمت سے مایوس ہیں۔ (ج سوم)

۶۹۰-

— وہاں تمام انسان اور شیاطین خدا

کے حضور گھیر لائے جائیں گے۔ (ج سوم)

۲۶-۲۷-

— وہاں باطل پرست خسارے میں پڑ

جائیں گے۔ (ج چہارم) ۵۹۲-

— ایسا نہیں ہوگا کہ جو یہاں مزے کر رہا

ہے وہ آخرت میں بھی مزے کرے گا۔

(ج چہارم) ۲۲۶ (ج ششم)

۵۷-۶۲-۶۵-۹۲-۹۳-

— مجرمین کے ساتھ جو کچھ ہوگا اس پر

وہ کوئی احتجاج نہ کر سکیں گے (ج چہارم)

۵۱۲

— وہاں اہل ایمان کا استقبال کس

طرح ہوگا۔ اور کیا سلوک ہوگا۔

(ج چہارم) ۱۰۲-۱۰۵-۲۶-

— صالح لوگ بلا تباہی جنت میں داخل

کر دیئے جائیں گے۔ (ج چہارم)

۲۶۶-۲۶۷-

— خوف آخرت مومن کی لازمی صفت

(ج ششم) ۹۱-۱۹۶-۱۹۷-

۲۲۷-

— وہاں کی بھلائیاں صرف متقین کیلئے

ہیں۔ (ج چہارم) ۵۳۸

— اُس دن اچھے لوگوں کے اعمال ضائع

نہ جائیں گے۔ (ج اول) ۳۱۲-

— ۵۶۹ - ۵۲۱ —

— آخرت میں منافقین کی دردناک

حالت۔ (رج پنجم) ۳۱۱ تا ۳۱۳ - ۵۲۰ -

— دنیوی سزا اخروی سزا سے نہیں

بچاتی۔ (رج اول) ۲۱۳ - ۲۶۶ -

— وہاں مجرمین پر اپنے اعمال کی برائیاں

کھل جائیں گی۔ (رج سوم) ۶۸ -

(رج چہارم) ۵۹۳ (رج پنجم)

۱۳۶ - ۱۳۷ - (رج ششم)

۲۲۲ - ۲۲۵

— وہاں کن لوگوں کیلئے محرومی ہے۔

(رج اول) ۲۶۶ - ۲۷۰ -

(رج دوم) ۶۱۶

— گمراہ کرنے والے اپنی گمراہی کے علاوہ

دوسروں کو گمراہ کرنے کے بھی مجرم

ہوں گے۔ (رج سوم) ۶۸۳ - ۶۸۴ -

— وہاں گمراہ لوگوں پر شہادت قائم

کی جائے گی کہ انھیں حق پہنچ چکا تھا۔

(رج سوم) ۶۶۰ -

— خائن اپنی خیانت سمیت حاضر ہونگے۔

(رج اول) ۲۹۹ -

— قوموں پر ان کے انبیاء سے شہادت

طلبی۔ (رج اول) ۳۵۳ - ۵۱۳

— ۲۸ - ۷۶ -

— جو ثواب آخرت کے ارادے سے کام

کرے گا وہی ثواب آخرت پائے گا۔

(رج اول) ۲۹۲ - (رج دوم)

۳۲۹ - ۶۰۷

— مومن کی مغفرت ہوگی اور منکرین

کو عذاب ملے گا۔ (رج اول) ۲۷۸ -

(رج پنجم) ۳۱۷ - ۳۱۸ - ۵۳۸ -

— حالت کفر میں مرتے والوں کو عذاب

سے کوئی چیز نہ بچا سکے گی۔ (رج اول)

۲۷۲ -

— کفر آخرت کے لئے تباہ کن ہے۔

(رج اول) ۲۸۲ -

— وہاں ظالموں کو کوئی معذرت پیش

کرنے کا موقع نہ ملے۔ (رج سوم)

۷۶۶ - (رج چہارم) ۴۱۳ - ۴۵۲ -

۵۹۳ - (رج ششم) ۳۰ -

— آخرت میں کفار کو دردناک عذاب

میں مبتلا کیا جائے گا۔ (رج پنجم) -

۱۱۹ - ۱۲۱ - ۱۳۵ - ۱۳۶ - ۱۶۶ -

۱۶۷ - ۲۳۰ - ۲۶۳ - ۲۶۵ -

۲۸۲ - تا ۲۸۴ - ۵۳۸ تا

حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے آخرت

میں شہادت طلبی۔ (ج اول) ۵۱۳۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر جرح اور

آپ کا صفائی کا بیان۔ (ج اول)

۵۱۶-۵۱۷۔

آخرت میں اپنی امت کے لئے حضرت

عیسیٰ علیہ السلام کی عاجزانہ شفاعت۔

(ج اول) ۵۱۸۔

آخرت میں امت محمد کے ساتھ کیا

سلوک ہوگا۔ (ج چہارم) ۲۳۳ تا

۲۳۷۔

منکر آخرت قوموں کا انجام۔ (ج ششم)

۶۰-۶۲ تا ۶۴-۶۵ تا ۲۳۳

منکرین حق اور منکرین آخرت

پچھتائیں گے۔ (ج دوم) ۳۵-۲۹۱

(ج سوم) ۳۰۲-۳۰۳۔

۲۷۷- (ج چہارم) ۵۲۸-۵۲۹

مجرمین کی بعد از وقت پشیمانی سے

کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ (ج اول)

۲۲۵- (ج چہارم) ۵۳۹۔

مجرمین تمنا کریں گے کہ کاش دنیا

میں موت ہی فیصلہ کن ہوتی۔ (ج

ششم) ۶۶-۶۷-۲۳۳۔

۲۳۳۔

مجرمین خواہش کریں گے کہ کاش

دنیا میں جا کر تلافی کرنے کا ایک

موقع ملے۔ (ج اول) ۵۳۲- (ج سوم)

۵۰۸-۵۰۹- (ج چہارم)

۲۲-۲۳۷-۳۸۰-۲۵۲۔

۵۱۳۔

منکرین تمنا کریں گے کہ وہ دنیا میں

پیدا ہی نہ ہوتے یا مگر مٹی میں مل گئے

ہوتے تاکہ دوبارہ زندہ ہونے کی نوبت

نہ آتی۔ (ج ششم) ۲۳۲-۲۳۳۔

ان کی اس خواہش کا جواب۔

(ج چہارم) ۳۸۱۔

وہاں کفار و منافقین اللہ کو سجدہ

کرنا چاہیں گے بھی تو نہ کر سکیں گے

(ج ششم) ۶۵-۳۲۶ تا

۳۲۸۔

وہاں حق کی طرف بلائے والوں اور

منکرین حق کا مقدمہ پیش ہوگا۔

(ج چہارم) ۳۷۲۔

وہاں ہر شخص کا درجہ اس کے عمل کے

محافظ سے متعین ہوگا۔ (ج چہارم)

۶۱۲۔

وہاں عذاب کے مستحق کون لوگ ہونگے

(ج سوم) - ۳۱ - ۲۹ - ۵۰ - ۱۰۶

۱۲۱ - ۱۲۲ - ۱۸۶ - ۱۸۸ - ۲۰۶

۲۸۸ - ۳۰۱ - ۳۰۲ - ۳۶۰ - ۳۶۳

۶۰۸ - (ج چہارم) - ۵۴۸

(ج ششم) - ۸۶ - ۲۸۱ - ۲۸۲

وہاں اصل گھاٹے میں رہنے والے

کون ہیں - (ج چہارم) - ۳۶۲ - ۳۶۵

وہاں فلاح کن لوگوں کے لئے ہے

(ج سوم) - ۵۰ - ۱۸۸ - ۳۰۱

۳۰۲ - ۶۰۶ - ۶۵۶ - ۶۶۵

آخرت کو یاد رکھنے اور اس کے لئے

سعی و کوشش کرنے کے ثمرات

و نتائج - (ج چہارم) - ۳۲۳

انسان کے اخلاق کو درست رکھنے

کے لئے آخرت کا عقیدہ ناگزیر -

(ج چہارم) - ۵۶۰

آخرت کے متعلق منکرین کے مختلف

نظریات اور ان کا ابطال - (ج پنجم)

۱۳۵ - ۱۳۶ - ۵۳۶

وہاں کفار و مشرکین کے خیالات

کی غلطی کھل جائے گی - (ج دوم)

۲۶ - ۲۸۱ - ۳۳۲ - ۵۴۱ - ۵۶۳

(ج سوم) - ۲۹ - ۷۹ - (ج

چہارم) - ۳۹۶

وہاں ثابت ہو جائے گا کہ انبیاء ہی

برحق تھے - (ج دوم) - ۳۱ - ۳۵

وہاں ثابت ہو جائے گا کہ اللہ کے

وعدے سچے تھے - (ج دوم) - ۳۲

- ۴۸۱

کفار وہاں کی ہر چیز کو اپنی توقعات

کے خلاف پائیں گے - (ج دوم) - ۲۸۶

کفار کا آخرت کو محال سمجھنا -

(ج پنجم) - ۱۰۶ - ۵۳۲ - ۵۳۵

مرغوبات دنیا کے مقابلے میں انعام

آخرت - (ج اول) - ۲۳۸ - (ج دوم)

۱۹۲ - ۲۸۹ - ۲۵۸ - ۵۶۹

وہاں اعلان کر دیا جائے گا کہ حمد

اللہ ہی کے لئے ہے - (ج چہارم) - ۲۸۵

وہاں معلوم ہو جائے گا کہ بادشاہی

اللہ ہی کی ہے - (ج چہارم) - ۳۹۹

وہاں ملائکہ عرش کے گرد حلقہ کئے

ہوتے ہوں گے - (ج چہارم) - ۲۸۵

وہاں اللہ کی رحمت کے سوا کوئی چیز

آدمی کی مددگار نہ ہوگی - (ج چہارم)

- ۵۷۱

انجام نیک۔ (ج ششم) ۷۵ تا ۷۷

۲۲۲ - ۳۳۰ - ۳۳۱

— خوفِ آخرت کا فقدان گمراہی کی جڑ

(ج ششم) ۱۳۱ - ۱۵۵ - ۱۵۶

۲۴۲ - ۲۴۵ - ۲۸۰ تا ۲۸۱

۲۹۰

— آخرت کے بارے میں دنیا پرستوں

کی غفلت۔ (ج اول) ۵۳۳

— آخرت کے بارے میں دنیا پرستوں

کے تھوٹے بھروسوں کی نفی۔ (ج اول)

۵۳۳

— اس روز اللہ تعالیٰ تمام انسانوں

کو بیک وقت جمع کرے گا۔ (ج

چہارم) ۲۶ - ۲۰۲ - ۲۵۵

۲۶۵ - ۳۹۹ - ۴۸۱ - ۴۸۲

۴۹۶ - ۵۵۸

— وہاں اگلی پچھلی نسلوں کا تمام

حساب ایک ساتھ ہوگا۔

(ج چہارم) ۴۴۹ - ۴۵۰

— وہاں کی زندگی نہ صرف جسمانی ہوگی

بلکہ جسم بھی یہی ہوگا جس میں انسان

یہاں کام کرتا رہا ہے۔ (ج چہارم)

۱۷۴ تا ۱۷۷ - ۲۶۸ - ۲۶۹

— مشرکین سے یہ سوال کہ اب تمہارے

وہ خود ساختہ شریک کہاں ہیں۔؟

(ج اول) ۵۳ - (ج دوم)

۵۳۵

— وہاں بڑے بڑے بیکیر لوگ گھٹنوں

کے بل آ رہیں گے۔ (ج چہارم) ۵۹۲

مرے ہوئے لوگوں کی بوسیدہ

ہڈیوں کو کیسے جمع کیا جائے گا؟

(ج ششم) ۱۲۲ - ۱۶۵ - ۲۲۰

۲۲۳ تا ۲۲۶

— اللہ اس بات پر قادر ہے کہ مرنے والوں

کو دوبارہ زندگی عطا فرمائے۔ (ج ششم)

۱۷۷ - ۱۷۸ - ۲۲۹ - ۳۰۲

— منکرین کو تنبیہ کہ دنیا کی چند روزہ

زندگی میں جتنے چاہو مرنے کو۔

حقیقت میں تم لوگ مجرم ہو اور

تمہارے لئے تباہی ہے۔ (ج ششم)

۲۱۶ - ۲۱۷

— آخرت میں شیاطین جن سے خطاب

(ج اول) ۵۸۰

— آخرت کو ماننے والوں کا عملی رویہ۔

(ج اول) ۵۶۳

— خوفِ آخرت رکھنے والوں کا

— موجودہ زندگی کے بعد ایک اور
زندگی کیوں مقدر کی گئی ہے۔

(ج ششم) ۷۱-۷۵ تا ۷۸،
اہل ایمان کے اجر کو آخرت پر کیوں

مؤخر کیا گیا ہے۔ (ج دوم) ۲۳۷-
وہاں ظالموں کا حساب متقیوں

سے نہ لیا جائے گا۔ (ج اول) ۵۴۹
ظالموں کی حالت سکرات موت کے

عالم میں۔ (ج اول) ۵۶۲-
وہاں کمزور ہونے کا بہانہ کام نہ دیگا۔

(ج اول) ۳۸۷
آخرت کا انکار کرنے والے خود

انسانیت کے انجام کے بارے میں
کسی نظرے پر متفق نہیں ہیں

(ج ششم) ۲۲۳-۲۲۵-
اس دلیل کا جواب کہ لوگ آخرت کو

نہ ماننے کے باوجود بااخلاق ہوتے
ہیں۔ (ج دوم) ۲۶۶-
منکرین آخرت کو تینہ کہ آخرت کا

آنا برحق ہے، اُسے دور نہ سمجھو اور
جو انکار کرے گا اس کا سارا کیا دھرا

جلد ہی اس کے سامنے آجائے گا۔

۲۵۰-۲۵۱- (ج پنجم) ۱۱۰-
۵۲۳

— وہاں سماعت اور بینائی کی قوتیں
اس دنیا سے مختلف ہوں گی۔ (ج چہارم)

۲۸۸-
— وہاں بچوں کی کیا حیثیت ہوگی۔

(ج چہارم) ۲۸۶-۲۸۷-
— وہاں سزا پانے والے کون اور اس

سے بچنے والے کون ہوں گے۔
(ج چہارم) ۳۷۲-۳۷۳-

— وہاں کفار ان حقیقتوں کو ماننے
کا اقرار کریں گے جن کو دنیا میں

جھٹلاتے رہے۔ (ج چہارم) ۲۱۳-
— وہاں اہل جنت زمین کے وارث

ہوں گے۔ (ج چہارم) ۳۸۵-
— آخرت میں ظالم کی نیکیاں مظلوم

کو دی جائیں گی۔ (ج پنجم) ۵۳۸-
۵۳۹

— حق سے پھرے ہوئے لوگوں کے سوا
آخرت سے کوئی انکار نہیں کرتا۔

(ج پنجم) ۱۳۵-
— آخرت کو ہنسی مذاق سمجھنے والوں
کو قرآن کا جواب۔ (ج ششم) ۳۰۵

— وقتِ مجربین ڈھٹائی کے ساتھ ہر
طرح کے عذر پیش کریں گے۔ (ج ششم)

۲۱۵-۲۱۶۔

— اللہ تعالیٰ کے کمالِ حکمت کے جو آثار
ساری کائنات میں پھیلے ہوئے ہیں
وہ اس امر پر دلالت کرتے ہیں کہ
یہاں کوئی کام بھی بے مقصد نہیں
ہو رہا ہے۔ پھر آخر انسان ہی کا وجود
کیسے بے مقصد ہو سکتا ہے کہ وہ جزا
و سزا سے مبرا ہو۔ (ج ششم) ۲۲۲

تا ۲۲۶۔

— انسان کی سرکشی کی اصل وجہ یہ ہے
کہ وہ اپنے آپ کو اللہ کے حضور پیش
ہونے سے مبرا سمجھتا ہے۔ (ج ششم)

۳۹۷۔

— اس پر ایمان لانے کے تقاضے۔ (ج سوم)

۶۷۶-۶۷۷۔

— آخرت کے لئے تیاری کرنے کا حکم

(ج پنجم) ۴۰۹۔

— آخرت کے لئے دنیوی مفاد کی قربانی

(ج اول) ۳۷۲۔

— مومن کے قتلِ عمد کی اخروی سزا

ابدی جہنم ہے۔ (ج اول) ۳۸۴۔

(ج ششم) ۲۲۳-۲۲۴۔

۲۳۳-۲۹۱-۲۹۰۔

— وہاں کے لئے جو کچھ کسی نے کم کر
آگے بھیج دیا وہی اس کا اصل اور
بہتر سرمایہ ہے اور اسی کا بڑا اجر
ہے۔ (ج ششم) ۱۳۲-۱۳۵-۳۱۵۔

۳۱۶۔

— مجربین وہاں پچھتائیں گے کہ کاش
انہوں نے اس زندگی کے لئے کچھ
پیشگی سامان کیا ہوتا۔ (ج ششم)

۳۲۲

— انسان کو احساس ہو یا ہو لیکن وہ
کشاں کشاں اس منزل کی طرف
چار و ناچار چلا جا رہا ہے جہاں اسے
اپنے رب کے حضور پیش ہونا ہے۔

(ج ششم) ۲۸۶ تا ۲۹۱۔

۳۰۲ تا ۳۰۵۔

— دنیا و آخرت دونوں کا مالک اللہ

تعالیٰ ہے، انسان جس چیز کا طالب

ہو اللہ ہی اس کا دینے والا ہے۔

(ج ششم) ۳۵۹-۳۶۴۔

۳۶۵۔

— میدانِ حشر میں حساب کتاب کے

وہاں بیکایک زندہ ہو کر اٹھنے پر مجرمین

کی بدحواسی۔ (رج سوم) ۱۲۲ تا ۱۲۳۔

وہاں لوگ اپنی دنیوی زندگی کا اندازہ

بہت کم لگائیں گے۔ (رج سوم) ۱۲۳۔

۱۲۲۔ ۳۰۲۔ ۷۶۶۔ (رج چہارم)

۶۲۱۔ (رج ششم) ۲۲۸۔

وہاں انسانیت کس اصول پر تقسیم کی

جائے گی۔ (رج سوم) ۷۳۸۔ ۷۳۹۔

آخرت کی نعمتیں۔ (رج پنجم) ۱۲۲۔ ۱۲۸۔

۱۶۷ تا ۱۷۱۔ ۲۲۲۔ ۲۶۵ تا

۲۷۲۔ ۲۸۲ تا ۲۹۵۔

۲۹۶۔ ۳۱۰۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔

۵۳۸۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۸۰۔

۵۸۱۔

آخرت میں مومنین کی دعا۔ (رج ششم)

۲۲۔ ۲۳۔

اخلاق اور اخلاقی تعلیمات

اس کا ذکر۔ (رج سوم) ۱۹ تا ۲۱۔

۵۶۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۷۔ ۷۸۔

۸۶۔ ۱۰۲۔ ۱۱۲۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔

۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۹۸۔ ۲۰۷۔ ۲۲۲۔

۲۲۳۔ ۲۲۶۔ ۲۴۰ تا ۲۶۸۔

اس کے نہ ماننے والے وہی ہیں جو

راہ راست سے ہٹ کر چلنا چاہتے ہیں

(رج سوم) ۲۹۲۔ ۲۹۳۔

(رج ششم) ۲۸۱۔

اس کو نہ ماننے والے ہمیشہ انبیاء کو

جھٹلاتے رہے ہیں۔ (رج سوم) ۲۷۷۔

۲۷۹ تا ۵۹۲۔

دنیا پر آخرت کی ترجیح کے وجہ۔

(رج سوم) ۶۵۲۔ ۶۵۵۔ ۶۱۹۔

۷۰۔

مرنے کے بعد انسان دنیا میں پھر

واپس نہیں آسکتا۔ اس کی وجہ۔

(رج سوم) ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۲۔

اس کے آنے کا وقت سوائے اللہ کے

کسی کو معلوم نہیں۔ (رج سوم) ۵۹۵۔

۵۹۹۔ (رج پنجم) ۱۳۷۔

(رج ششم) ۵۲۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔

وہ اسی زمین پر قائم ہوگی۔ (رج سوم)

۹۹۔

موت کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے

کے وقت سے جہنم میں داخل ہونے

تک مجرمین کے احوال۔ (رج سوم)

۱۳۵۔ تا ۱۳۷۔

۶۶۔ ۹۰ (ج دوم) ۲۵۷۔
 ۵۶۲۔ ۵۶۶ تا ۵۶۸ (ج ششم)
 ۲۱۔ ۲۲۔ ۵۱۔ ۶۰ تا ۶۲۔ ۷۶۔
 ۷۷۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔
 ۲۲۱۔ ۲۲۳ تا ۲۲۷۔ ۲۶۳۔
 ۲۶۴۔ ۲۸۰۔ ۲۹۰۔ ۲۹۵۔ ۲۹۹۔
 ۳۱۵۔ ۳۳۔ ۳۳۱۔ ۳۳۸۔
 ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۵۱۔ ۳۶۲۔
 ۳۶۳۔ ۳۹۶۔ ۳۹۸۔ ۴۲۹۔
 ۴۳۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۵۸۔
 ۴۸۱۔ ۵۶۳۔ ۵۷۰۔

وہ اخلاقِ فاضلہ جو قرآنِ مسلمان میں

پیدا کرنا چاہتا ہے۔ (ج اول) ۱۳۷۔ ۹۰۔
 (ج دہم) ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۶۴۔
 ۵۱۷۔ ۵۶۲ تا ۵۶۶ (ج ششم)
 ۲۶۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۲۶۔ ۷۵۔ ۹۰۔
 ۹۲ تا ۱۲۹۔ ۱۳۲ تا ۱۳۵۔
 ۱۹۰۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۲۲۷۔ ۳۱۵۔
 ۳۳۳۔ ۳۴۱۔ ۳۴۶ تا ۳۵۱۔
 ۳۶۰۔ ۳۶۳۔ ۳۷۳۔ ۴۱۳۔
 ۴۴۹ تا ۴۵۴۔

نظامِ اخلاق میں توبہ کی اہمیت۔

(ج اول) ۶۸۔

۲۸۱ تا ۲۹۹۔ ۳۱۳۔
 ۳۱۶۔ ۳۵۹۔ ۳۶۷ تا ۳۷۰۔
 ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔
 ۴۰۱۔ ۴۱۶ تا ۴۲۰۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔
 ۵۴۹۔ ۵۸۸۔ ۶۲۳۔ ۶۴۹۔
 ۶۶۵۔ ۶۶۳۔ ۶۶۱۔ ۶۵۰۔
 ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔
 ۶۹۲۔ ۷۰۱۔ ۷۱۶ تا ۷۱۸۔
 ۷۵۷۔ ۷۶۰ تا ۷۶۷۔ ۷۶۸۔
 دین میں اخلاق کی اہمیت۔ (ج اول)

۱۰۲۔ ۱۰۳۔ (ج دوم) ۵۶۹۔

قرآن کا فلسفہ اخلاق۔ (ج سوم) ۸۰۔ ۷۰۔

۲۲۔ ۲۸ تا ۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۳۔ ۲۸۳۔
 ۲۸۵۔ ۳۲۵۔ ۳۷۲۔
 (ج ششم) ۳۹۔ ۴۶۔ ۴۷۔
 ۲۱۲۔ ۲۲۰۔ ۲۷۸ تا ۲۸۱۔
 ۳۲۱۔ ۳۲۳۔ ۳۲۶۔

قرآن کے فلسفہ اخلاق پر نفسِ انسانی

سے استدلال۔ (ج ششم) ۳۵۰ تا ۳۵۵۔

اسلامی نظامِ اخلاق کی بنیادیں۔

(ج چہارم) ۸۰۔ ۷۰۔

وہ ناپسندیدہ اخلاقی صفات جنہیں

قرآن مٹانا چاہتا ہے۔ (ج اول) ۶۰۔

والوں کو اللہ تعالیٰ آسان راستہ کی
اور ناپسندیدہ صفات اختیار
کرنے والوں کو مشکل راستہ
کی سہولت دیتا ہے۔ (ج ششم)
۳۶ تا ۳۶۳۔

پسندیدہ اخلاقی صفات پیدا کرنا کس
لحاظ سے دشوار گزار گھائی ہے
اور کس لحاظ سے آسان سیدھا
راستہ؟ (ج ششم) ۳۶۲
— اخلاقی بلندیوں کی دشوار گزار گھاٹیاں
جن کو نظر انداز کر کے انسان
گمراہی کی گھاٹیوں میں لڑھکنا
پسند کرتا ہے۔ (ج ششم) ۳۳۷
۳۲۱ - ۳۲۳ - ۳۲۶۔

— صالحین اور فاسقین کے اخلاق
کافرق۔ (ج دوم) ۳۱ - ۳۲۔
۳۲۶۔

— انسانی معاشرے میں اخلاقی بلندی
اور گراؤٹ کی واضح مثالیں
(ج ششم) ۲۸۷ تا ۲۸۹۔
— انسانی معاشرے کی اخلاقی حالت پر
قرآن کا تبصرہ (ج ششم) ۳۲۵۔

۳۲۳ تا ۳۲۶۔
۴۰ (۱۱۱)۔

— اخلاق میں احسان اور انفاق کی اہمیت
(ج اول) ۱۵۳ - ۱۶۲۔

— اخلاق کے لئے خدا کے حضور پیشی پر
یقین کی اہمیت۔ (ج اول) ۱۵۸۔
— اخلاق اور قانون مکافات کا لازمی
تعلق۔ (ج ششم) ۱۸۹۔
— صبر کی اخلاقی اہمیت۔ (ج دوم)
۳۲۶ - ۳۲۷۔

— رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اخلاق
(ج ششم) ۵۸ تا ۶۰ - ۲۸۲۔
۲۸۳ - ۵۵۵۔

— آپ کا پاکیزہ اخلاق جس کی گواہی
حضرت خدیجہؓ، عائشہؓ اور انسؓ نے
دی۔ (ج ششم) ۵۹ - ۶۰ - ۳۹۳۔
۳۹۲۔

— اعلان نبوت کا حکم دینے کے ساتھ
آپ کو کون اخلاقی خوبیوں کی تعلیم دی
گئی۔ (ج ششم) ۱۲۱ تا ۱۲۶۔
— حضرت ابو بکر صدیقؓ کا بلند اخلاق۔
(ج ششم) ۳۶۵۔

— حضرت علیؓ اور ان کے اہل خانہ کا
عظیم اخلاق۔ (ج ششم) ۱۸۰ تا ۱۸۲۔
— اخلاق کی پسندیدہ صفات اختیار کرنے

۲۰ (۱۱۱)۔

(ج اول) ۱۵۷-۱۶۷۔

بھلائی کی طرف سبقت کرو۔ (ج اول)

۱۲۳-۲۷۹۔

انسان جب اپنے جسم اور ذہن کی

قوتوں کو برائی کی راہ میں لگاتا

ہے تو اللہ تعالیٰ اسے گراتے

گراتے اس اخلاقی گراوٹ

تک پہنچا دیتا ہے جہاں

کوئی دوسری مخلوق اس سے

زیادہ گرمی ہوئی نہیں ہوتی۔

(ج ششم) ۳۸۷ تا ۳۸۹۔

انسان کی سعی و عمل جس طرح اپنی اخلاقی

نوعیت میں مختلف ہے اسی

طرح نتائج کے لحاظ سے بھی

مختلف ہے۔ (ج ششم) ۲۵۸۔

۳۶۰ تا ۳۶۳۔

احکام میں حسن اخلاق کی ترغیب کا اہتمام

(ج اول) ۱۶۸۔

نیکی کے لئے اس شعور کی اہمیت کہ

خدا ہماری کار گزار یوں کو خوب

جانتا ہے۔ (ج اول) ۱۶۴۔

محض دکھاوے یا نمائش کی خاطر

جو نیکی بھی کی جائے وہ کسی کام کی

والدین کے حقوق۔ (ج چہارم) ۱۵۔

۱۶-۶۰۹ تا ۶۱۲۔

والدین سے حسن سلوک۔ (ج اول)

۹۰-۱۶۴-۲۵۱-۵۹۸۔

والدین کو یہ حق نہیں ہے کہ اولاد کو

گمراہی پر مجبور کریں۔ (ج چہارم)

۱۶۔

یتیمی سے حسن سلوک (ج اول) ۹۰۔

۱۳۷-۱۶۴-۱۶۷-۱۶۸-۳۱۹۔

۳۲۰-۳۵۱-۴۰۲-۵۹۹۔

یتیموں کے اموال میں امانت داری کی

تاکید۔ (ج اول) ۳۱۹۔

دھاندلی سے مال حاصل کرنے کی

ممانعت۔ (ج اول) ۱۴۷۔

۳۲۵۔

حج میں اسلامی اخلاقیات کی تربیت

(ج اول) ۱۵۵۔

سفر حج کے لئے تقویٰ کوڑا اور راہ

بنانے کی تلقین۔ (ج اول) ۱۵۵۔

ضمیمہ سے خیانت کرنے کی حالت۔

(ج اول) ۱۴۵-۳۹۳۔

دنیا کی بھلائی آخرت کی بھلائی کے

مابین امتیاز۔ (ج اول) ۱۴۵-۳۹۳۔

نہیں۔ (ج ششم)۔ ۳۲۰۔

ریا سے بچنے اور خلوص پر کار بند
ہونے کی نصیحت۔ (ج اول)

۲۰۲۔ ۲۰۵۔ ۳۵۲۔ (ج ششم)
۲۸۱۔ ۲۸۵۔

قرآن ازواجی معاملات میں استعارہ
وکنایہ کی زبان استعمال کر کے
جیاداری کی تعلیم دیتا ہے۔

(ج اول)۔ ۱۷۰۔

علیحدگی کی صورت میں زوجین کو
حسن اخلاق کی تلقین۔ (ج اول)

۱۷۲۔

زوجین کو بھلے طریق سے زندگی بسر
کرنے کی تاکید۔ (ج اول)

۳۳۲۔ ۳۳۵۔

اطاعت شعار بیویوں پر خواہ مخواہ
دست درازمی نہ کی جائے۔

(ج اول)۔ ۳۵۰۔

حاسد کے شر سے اللہ کی پناہ مانگنے
کی تلقین۔ (ج ششم) ۵۶۳۔

۵۷۰۔

اللہ کی آیات کو کھیل نہ بناؤ اور اس
کی کتاب کا احترام کرو۔

(ج اول)۔ ۱۷۷۔

باہم فیاضانہ برتاؤ کی تلقین۔ (ج اول)

۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۳۲۱۔

انفاق کے ساتھ احسان دھرنے کی

ممانعت۔ (ج اول)۔ ۲۰۳۔

(ج ششم) ۱۲۲۔ ۱۲۵۔ ۱۹۶۔

۱۹۷۔ ۳۶۲۔ ۳۶۵۔

منہ و زبانی طعن اور بیٹھ چھپے برائی کرنے

والوں کی مذمت۔ (ج ششم)

۲۵۸۔

امانت داری کی تلقین (مومنانہ صفت)

(ج اول) ۲۲۲۔ (ج ششم)

۹۱۔ ۹۲۔

مال کو سینت سینت کر رکھنے کی

مذمت۔ (ج ششم) ۳۶۲۔

۳۶۳۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔

سجھل تھڑوے انسانوں کی صفت ہے

(ج ششم) ۹۰۔

کنجوس اور کنجوسی کا مبلغ اللہ کو

پسند نہیں۔ (ج اول) ۳۵۲۔

(ج دوم) ۶۱۱۔ (ج پنجم) ۳۹۶۔

۳۹۷۔

تنگ دلی سے پرہیز کی تلقین۔ (ج اول)

— اخلاقی سیرت کا لحاظ رکھا جائے۔

(رج اول) ۲۲۔

— وہ ہدایات جو مسلمانوں کو امامت

عالم کا منصب سونپتے ہوئے

دی گئیں۔ (رج اول) ۱۲۵-۱۲۶۔

— ”امت وسط“ ہونے کے اخلاقی

تقاضوں کی یاد دہانی۔ (رج اول)

۱۷۷۔

— رضائے الہی کے لئے جان کی بازی

لگا دینے والا کروار۔ (رج اول)

۱۵۹۔

— حق کے لئے جانی قربانی کا جذبہ۔

(رج اول) ۲۹۸-۳۱۲۔

— اللہ کا کلمہ بلند کرنے کے لئے اخلاقی

بلندی کی ضرورت۔ (رج اول)

۲۰۲-۳۱۸۔

— ہر کام شروع کرنے سے پہلے اللہ کی

بڑائی بیان کرنے کی اہمیت۔ (رج ششم)

۱۲۳-۳۹۶۔

— انشاء اللہ کہے بغیر آدمی کو یہ دعویٰ

نہیں کرنا چاہیے کہ وہ فلاں کام

کرے گا۔ (رج ششم) ۶۲۔

— عرب معاشرے کی بعض اخلاقی برائیوں

۲۰۲۔

— خرچ میں اعتدال کی تعلیم۔ (رج دوم)

۶۱۱۔

— اسراف سے بچنے کا اشارہ۔ (رج اول)

۵۰۰۔ (رج دوم) ۶۱۰-۶۱۱۔

— فیاضی اور تواضع کی تعلیم۔ (رج دوم)

۶۱۰۔

— اجتماعی زندگی میں عدل و احسان

کی تعلیم۔ (رج دوم) ۵۶۴-۵۶۵۔

— بات انصاف کے ساتھ کہو۔ (رج اول)

۶۰۰۔

— مقدمات میں انصاف کی تلقین۔

(رج اول) ۴۰۶-۴۷۳۔

— اللہ کے لئے انصاف کے ساتھ گواہی

دینے کی تلقین۔ (رج اول) ۲۰۵۔

۲۲۹۔

— انصاف میں تعصب کا دخل نہ ہونا

چاہیے۔ (رج اول) ۳۹۴۔

— شہادت کو چھپانے کی ممانعت۔

(رج اول) ۲۲۲۔

— گواہی دینے سے انکار نہ کیا جائے۔

(رج اول) ۲۲۰۔

— شہادت کے معتبر ہونے کے لئے

— وسوسہ عملِ شرک کا نقطہ آغاز ہے۔

اس کے شر سے اللہ کی پناہ
مانگنے کی تلقین۔ (رج ششم)

۵۷ تا ۵۷

— صدقات سے اخلاق کی آلودگیاں

دور ہوتی ہیں۔ (رج اول) ۲۰۸

— اہل حاجت کی آگے بڑھ کر مدد کرنے

کی اہمیت۔ (رج اول) ۲۰۹

— بد حالی میں بھی باوقار رہنا چاہیے۔

(رج اول) ۲۱۰

— اہل حق کو ان کے مارے ہوئے حق

لوٹانے کا جذبہ (رج اول) ۲۱۲

— لین دین میں فیاضانہ طرز عمل کی نصیحت

(رج اول) ۲۱۸-۲۲۱

— مقروض کے ساتھ نرمی کی تلقین۔

(رج اول) ۲۱۸

— پڑھے لکھے آدمی کی ذمہ داریاں۔

(رج اول) ۲۱۹

— غلطی کے بعد فوراً ناوم ہونے اور

اصلاح کرنے کی روش۔ (رج اول)

۲۸۹-۳۶۸-۳۹۵

— عزم و ہمت ایمان کے لازمی اوصاف

ہیں۔ (رج اول) ۲۸۹

کی مذمت۔ (رج ششم) ۳۳۰ تا

۳۳۳-۳۵۶-۳۵۸-۳۵۹

۳۸۲

— امت مسلمہ میں مسلمانوں کی اخلاقی و روحانی

تربیت کے خطوط۔ (رج اول)

۲۲۶

— اجتماعی قوت میں اخلاق کی اہمیت۔

(رج اول) ۲۳۷-۲۳۸

— اخلاق میں "اپنی اپنی کمائی" کا اصول۔

(رج اول) ۲۲۲-۲۲۵

— دنیوی مفاوضے نگاہ کو اونچا رکھنے

کی نصیحت۔ (رج اول) ۲۳۸

۲۹۲

— مخالفین کو معاف کرنے، ان کی حرکات

سے چشم پوشی کرنے اور احسان

کرنے کا اخلاق اللہ کو پسند

ہے۔ (رج اول) ۳۵۶

— تنگ نظر لوگ خدا کو پسند نہیں ہیں۔

(رج اول) ۲۰۷

— روزمرہ ضروریات کی چیزیں ایک

دوسرے کو عاریتاً دینے میں

بخل کرنا بڑی ذلیل حرکت ہے۔

(رج ششم) ۳۸۱-۳۸۵-۳۸۶

غیروں کو رفیق اور رازدار بنانے کی

ممانعت۔ (ج اول) ۲۸۲۔

۳۱۱۔

غزوہ اللہ کو پسند نہیں۔ (ج اول)

۳۵۲۔ (ج دوم) ۱۲۔ ۷۸۔

۷۹۔ ۵۳۳۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔

تکبر کے مظاہر اور اس کی ممانعت۔

(ج چہارم) ۱۸۔ ۱۹۔

بدگوئی کی ممانعت (ج اول) ۴۱۳۔

حدود اللہ سے تجاوز نہ کرو۔

(ج اول) ۵۰۰۔

شراب اور جوئے کی حرمت۔ (ج اول)

۵۰۲۔

فضول سوالات کی ممانعت۔ (ج اول)

۵۰۸۔ ۵۰۹۔

دوسروں کے معبودوں کو برا بھلا

کہنے کی ممانعت۔ (ج اول)

۵۷۰۔

کھلے اور چھپے گناہوں کے قریب بھی

نہ جاؤ۔ (ج اول) ۵۷۷۔

فواحش کے قریب نہ بھٹکو۔ (ج اول)

۵۹۹۔

خیانت کی ممانعت۔ (ج دوم) ۱۳۹۔ ۱۵۳۔

باطل کے مقابلے میں ثابت قدمی کی

تلقین۔ (ج اول) ۲۹۳۔

۳۱۳۔ ۳۹۳۔

نبی پر سوتے طنز کی ممانعت۔ (ج اول)

۲۹۹۔

وصیت میں حق تلفی کی ممانعت۔

(ج اول) ۳۲۹۔

خوشحال آدمی کی کنجوسی مکروہ ہے۔

(ج اول) ۳۰۶۔ ۳۵۲۔

زیادہ قسمیں کھانے والا گھٹیا آدمی

ہوتا ہے۔ (ج ششم) ۶۰۔ ۶۱۔

خفیہ سرگوشیاں کرنے کی ممانعت۔

(ج پنجم) ۳۳۷۔ ۳۵۸۔

ناپسندیدہ باتوں کے لئے خفیہ مشوروں

کی ممانعت۔ (ج اول) ۳۹۵۔

۳۹۶۔

نجوئی صرف نیک مقاصد کے لئے جائز

ہے۔ (ج اول) ۳۹۶۔

مسلمان کو کفار سے دوستی نہ رکھنی

چاہیے۔ (ج پنجم) ۴۲۱۔

غیر معاند کفار سے دوستانہ تعلقات

رکھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(ج پنجم) ۴۲۳۔

زنا اور محرکاتِ زنا سے اجتناب۔

(ج دوم) ۶۱۳۔

مفسدین کی پیروی کی ممانعت۔

(ج دوم) ۶۱۴۔

عملِ قومِ لوط کی شاعت و ممانعت۔

(ج دوم) ۵۱۔ ۵۲۔

محض گمان کی بنا پر کسی کے خلاف

کارروائی نہ کرنی چاہیے

(ج دوم) ۶۱۶۔

معاهدات کے احترام کا حکم۔ (ج دوم)

۱۵۳۔ ۵۶۶۔ ۵۶۹۔ ۶۱۵۔

عہد شکنی بدترین گناہ ہے (ج دوم)

۱۵۲۔ ۵۶۹۔

”عہد اللہ“ کو پورا کرو۔ (ج اول)۔

۶۰۰۔

اللہ پر بھروسہ رکھو۔ (ج اول)

۲۵۰۔

عہد و پیمان کو دھوکا دینے کا ذریعہ

نہ بنانا چاہیے۔ (ج دوم)

۵۶۹۔

قومی مفاد کے لئے عہد شکنی کرنا گناہ

عظیم ہے۔ (ج دوم) ۵۶۷۔

مذہبی بہانوں سے عہد شکنی خدا کے ہاں

مقبول نہیں۔ (ج دوم) ۵۶۸۔

مسلمان اگر عہد شکنی کریں تو دوسرے

مجرم ہیں۔ (ج دوم) ۵۶۹۔

شرمِ انسانی عظمت کا تقاضہ ہے۔

(ج دوم) ۱۵۔

انسانی جان کا احترام کیا جائے۔

(ج اول) ۵۹۹۔

ناپ تول پورا رکھنے کی تاکید۔ (ج اول)

۶۰۰۔ (ج ششم) ۲۸۱ تا ۲۸۸۔

راستی پر قائم رہنے والے بنو۔ (ج اول)

۲۲۹۔

برائی کے جواب میں بھلائی کرنے یا

کم از کم درگزر کرنے کی تلقین

(ج اول) ۲۱۳۔

دوسروں کی زیادتی کا انتقام لینے کے

حد و قواعد۔ (ج چہارم)

۵۱۱۔ ۵۱۲۔

مسلمانوں کو ہمیشہ بھلائی کی سفارش

کرنی چاہیے۔ (ج اول) ۲۷۷۔

عدل و امانت کی تاکید۔ (ج اول) ۳۶۲۔

امانت کا وسیع مفہوم (ج دوم) ۱۳۹۔

خیانت کا آخری انجام۔ (ج اول) ۱۹۹۔

اشتعال انگیزی کے جواب میں صبر اور

لینے گناہ دوسروں پر تھوپنے کا

اخلاقی اثر۔ (ج اول) ۳۹۵۔

مقصد کی پاکی کے ساتھ ذرائع بھی

پاک ہونا چاہیے۔ (ج دوم)

۵۶۸۔

فرض شناسی کی اہمیت۔ (ج دوم)

۲۴۷۔

اللہ کو عالم الغیب والشہادہ ماننے

کے اخلاقی نتائج۔ (ج دوم)

۳۲۳۔ ۳۲۴۔

معاشرے کو بگاڑنے والے اسباب

اور ان کی روک تھام۔ (ج دوم)

۶۰۶۔

معاشرے میں حقوق کا وسیع تصور

(ج دوم) ۶۱۱۔

قرآن کی نگاہ میں کامیابی اور ناکامی

کا معیار۔ (ج چہارم) ۲۸۹۔

۳۶۳۔ ۳۹۶۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔

قرآن کا معیار عزت و ذلت۔

(ج چہارم) ۲۲۳۔

نصیحت کو غلط رنگ میں لینے کا

نقصان۔ (ج دوم) ۳۳۷۔

۳۳۸۔

خدا ترسی پر قائم رہنا حوصلہ مند

لوگوں کا کام ہے۔ (ج اول) ۳۰۹۔

اللہ کی رضا چاہنے والے اور اللہ کے

غضب میں گھر جانے والے

یکساں نہیں ہو سکتے۔ (ج اول)

۳۰۰۔

تقسیم وراثت کے وقت وسعت قلب

کا مظاہرہ۔ (ج اول) ۳۲۳۔

۳۲۵۔

والدین، اقربا، یتیمی، مساکین اور

ہمسایہ سے حسن سلوک۔

(ج اول) ۳۵۱۔

باہم اصلاح پسندی کی تلقین۔

(ج اول) ۳۵۰۔

اللہ نے جو فضل کسی کو زائد دیا ہو

اس کی تمنا نہ کرو۔ (ج اول)

۳۲۷۔ ۳۲۸۔

آداب مجلس کی تعلیم۔ (ج پنجم) ۳۳۷۔

۳۶۱۔ ۳۶۲۔

متضاد اخلاقی صفات کا مقابلہ۔

(ج ششم) ۳۵۸ تا ۳۶۳۔

باہمی تجتہ و سلام کرنے کی تاکید۔

(ج اول) ۳۷۸۔

کچھ ان کے بارے میں۔ (ج اول) ۱۷۔

۶۳۔۶۳

قصہ آدمؑ و حوا۔ (ج دوم) ۱۰ تا

۱۸۔ ۵۰۴ تا ۵۰۷۔ ۶۲۷ تا ۶۳۰۔

قصہ آدم علیہ السلام و ابلیس۔

(ج سوم) ۲۹۔ ۳۰۔ ۱۲۹۔ ۱۳۳۔

(ج چہارم) ۳۴۷ تا ۳۵۰۔

وہ نتائج جو قصہ آدم علیہ السلام

و حوا سے نکلنے ہیں۔ (ج دوم)

۱۵ تا ۱۷۔

ان کو نوع انسانی کا نمائندہ ہونے

کی حیثیت سے سجدہ کرایا گیا تھا۔

(ج دوم) ۱۰۔ ۵۰۴۔

جنت میں ان کا امتحان اور اس کا

مقصد۔ (ج اول) ۶۶۔

جنت سے اخراج اور ان کی توبہ۔

(ج اول) ۶۷۔

توبہ قبول ہونے کے باوجود جنت

سے کیوں نکالے گئے۔ (ج اول) ۶۸۔

جنت سے رخصت کرتے وقت

اللہ کی ہدایت۔ (ج اول) ۶۸۔

آپ کے دو بیٹیوں کا قصہ۔ (ج اول)

۲۶۲ تا ۲۶۴۔

دل کا گناہ آلود ہونا۔ (ج اول) ۲۲۲۔

دو قسم کے انسانی کرداروں کا تقابل

(ج اول) ۲۱۷۔

سو خواری اور النفاق سے دو الگ

الگ قسم کی سیرتیں بنتی ہیں۔

(ج اول) ۲۸۸۔

اخلاقیات اسلامی کا فیصلہ کن سوال۔

(ج اول) ۲۹۲۔

احد کی جنگ میں شکست اخلاقی

مذہبوں کا نتیجہ تھی۔ (ج اول)

۲۹۷۔

اپنے آپ کو قتل نہ کرو، کے تین مفہوم۔

(ج اول) ۳۲۵۔

حرص اور لالچ کے اخلاقی مفسد پر

تبصرہ۔ (ج اول) ۲۹۴۔

اور بس علیہ السلام

ان کی صفات۔ (ج سوم) ۱۸۱۔

ان کی شخصیت کی تحقیق اور ان کے

اٹھائے جانے کا مطلب۔ (ج سوم)

۷۲ تا ۷۴۔

آدم علیہ السلام

تمام انسان حضرت آدم علیہ السلام کی

اولاد ہیں۔ (ج چہارم) ۲۶۶۔

آپ سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی

وجہ تشبیہ (ج اول) ۲۵۹۔

ان پر شرک کے الزام کی تردید۔

(ج دوم) ۱۰۶-۱۰۸۔

۱۰

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا وطن۔

(ج اول) ۵۵۴۔

اس کی آبادی کی طبقاتی تقسیم (ج اول)

۵۵۴۔

اس کا مشرکانہ نظام فکر۔ (ج اول)

۵۵۴-۵۵۵۔

دور ابراہیمی کا شاہی خاندان۔

(ج اول) ۵۵۵۔

ارتداد

دنیا و آخرت میں تمام اعمال کو برباد

کرنے والا گناہ۔ (ج اول) ۱۶۶۔

یہود کا ایمان لانے کے بعد کفر کرنا۔

اور اس کا وبال۔ (ج اول) ۲۶۱۔

نعمتِ ایمان پا کر پھر کفران کرنے

کا انجام۔ (ج اول) ۲۷۸۔

کفر و ایمان کو کیسے بنا لینا (ج اول)

۲۰۷۔

اس کے اخلاقی اسباب۔ (ج دوم)

۵۷۵۔

اس کے اخلاقی و نفسیاتی نتائج۔

(ج دوم) ۵۷۶۔

اس کی اخروی سزا۔ (ج دوم) ۵۷۶۔

تا ۵۷۶

اس کی دنیوی سزا۔ (ج دوم) ۱۷۹۔

اس کی سزا پر اجتماع ہے۔ (ج چہارم)

۱۴۵۔

برضا اور رغبت کلمہ کفر کہنے والے اور زبردستی

کفر پر مجبور کئے جانے والے کی

حیثیت اور حکم کا فرق۔ (ج دوم)

۵۷۴۔

ارتداد کی صورت میں عائلی قوانین

کے مسائل۔ (ج پنجم) ۲۲۱۔

زوجین مرتد ہو جائیں تو ان کے

نکاح کا مسئلہ۔ (ج پنجم) ۲۲۲۔

شوہر مرتد ہو جائے تو نکاح کا مسئلہ

(ج پنجم) ۲۲۳۔

عورت مرتد ہو جائے تو نکاح کا مسئلہ

(ج پنجم) ۲۲۳-۲۲۴۔

خلافت صدیقی میں فتنہ ارتداد پر پابندی

_____ مرد پر عورت کے نفقہ کی ذمہ داری۔

(ج اول) ۳۲۹۔

_____ بیویوں کو نان نفقہ کے لئے وصیت

کرنے کا حکم۔ (ج اول) ۱۸۳۔

_____ تعدد ازدواج کی صورت میں بیویوں

کے درمیان عدل کا حکم۔ (ج اول)

۳۲۰۔ ۳۰۲۔

_____ بیویوں کے درمیان عدل کے برتاؤ کی

حد۔ (ج اول) ۳۰۲۔

_____ تعدد ازدواج پر قیود۔ (ج اول) ۳۲۲۔

_____ ازدواجی زندگی کو صبر سے نبھانا۔

(ج اول) ۳۳۲۔

_____ زوجین کے لئے جدائی سے مصالحت بہتر

ہے۔ (ج اول) ۳۰۲۔

_____ طلاق بالکل آخری چارہ کار ہے

(ج اول) ۳۳۲۔

_____ زوجین باہم تنگ دلی سے برتاؤ

نہ کریں۔ (ج اول) ۳۰۲۔

_____ اسلامی معاشرے میں مرد کی قوامیت

(ج اول) ۳۲۹۔

_____ عورت کا نشوز۔ (ج اول) ۳۲۹۔

_____ نشوز کی صورت میں عورت کی سرزنش

کی آخری حد۔ (ج اول) ۳۵۰۔

_____ ہونے کے اسباب۔ (ج دوم)

۲۲۶۔

_____ دورِ صدیقی میں آنے والے فتنہ ارتداد

کے لئے قرآن کی پیش بندی۔

(ج دوم) ۱۶۵۔

_____ مرتدین کے خلاف حضرت ابو بکر رضی

کی جنگی کارروائی قرآن کے عین

مطابق تھی۔ (ج دوم) ۱۶۹۔

_____ مایوسی زکوٰۃ کے خلاف حضرت ابو بکر

نے کس دلیل کی بنا پر جنگ کی۔

(ج دوم) ۱۶۶۔

ازدواجی زندگی

_____ انسانی تمدن میں ازدواجی زندگی کی

اہمیت۔ (ج اول) ۹۹۔

_____ ازدواجی تعلق کی نوعیت۔ (ج اول)

۱۲۵۔ ۱۶۹۔

_____ ازدواجی زندگی کے آداب۔ (ج اول)

۱۶۹۔ ۱۷۰۔

_____ مہر کے معاملہ میں زوجین کو فیاضانہ

برتاؤ کی تلقین۔ (ج اول) ۱۸۱۔

_____ بیوی کا مہر معاف کرنا۔ (ج اول) ۳۲۲۔

_____ مہر میں حق ماری کے لئے عورتوں کو

تنگ نہ کیا جائے۔ (ج اول) ۳۳۲۔

— راہِ حق میں آزمائش ناگزیر ہے۔

— (کج اول) ۱۲۶ - ۱۲۳ - ۳۰۸ -

— ۵۷۴ - (کج دوم) ۷۶ - ۱۳۵ -

— ۱۸۲ - ۲۳۶ -

— انسان کی دنیوی زندگی سراسر

— آزمائش ہے (کج اول) ۱۶۰ -

— ۱۶۱ - ۶۰۷ - (کج دوم) ۸۳ - ۲۵۹ -

— ۳۲۳ - (کج ششم) ۱۸۶ - ۱۸۷ -

— مرغوباتِ دنیا کا وجہ آزمائش ہونا۔

— (کج اول) ۲۳۸ -

— انسان کی آزمائش کا دار و مدار اس

— کی آزادی و اختیار پر ہے۔

— (کج اول) ۵۷۰ -

— اللہ کی طرف سے انسان کی آزمائش

— کس کس طرح ہوتی ہے۔ (کج دوم)

— ۷۲ - ۸۳ - ۸۹ تا ۹۱ - ۱۳۹ - ۱۴۰ -

— ۲۶۱ - ۲۶۶ - ۵۶۷ - ۶۲۷ - ۶۲۸ -

— (کج سوم) ۱۹۳ - ۲۳۸ - ۲۳۹ -

— ۲۷۶ - ۲۸۵ - ۲۹۳ - ۴۴۴ -

— ۴۴۵ - (کج چہارم) ۷۸ - ۸۲ -

— ۸۳ - ۱۹۴ - ۳۷۷ - ۳۷۸ - ۵۶۵ -

— ۵۶۸ - ۵۶۹ - (کج ششم) ۴۱ -

— ۴۲ - ۵۶ - ۶۱ تا ۶۳ - ۴۴۳ تا

— زوجین کی اصلاح تعلقات کے لئے

— ثنائی کا طریقہ (کج اول) ۳۵۰ -

— بہترین بیوی کی صفات۔ (کج اول)

— ۳۴۹ -

— شوہر کی اطاعت کی حد۔ (کج اول)

— ۳۴۹ -

— بیویوں کو متعلق رکھنے کی ممانعت۔

— (کج اول) ۴۰۳ -

— (مزید تفصیلات کے لئے دیکھو

— "قانونِ اسلامی۔ ازدواجی

— قانون")

— ازلام — (دیکھو "جوا")

— آزمائش

— آزمائش کا مقصد۔ (کج دوم) ۹۳ -

— (کج سوم) ۱۰ - ۱۱ - ۱۳۳ - ۱۳۵ -

— آزمائش بغرض تربیت۔ (کج دوم)

— ۳۹۳ - ۳۹۴ - ۳۹۹ -

— اس کے مراحل میں صبر و تقویٰ کی

— ضرورت۔ (کج اول) ۳۰۹ -

— تحویلِ قبلہ میں آزمائش۔ (کج اول)

— ۱۲۰ -

— عذاب دنیا کے ورور سے قبل خدا

کی طرف سے خوشحالی کی آزمائش

آنا۔ (ج اول) ۵۲۰۔

— اختلاف شرائع میں آدمی کا امتحان۔

(ج اول) ۴۶۹۔

— حق و باطل کی کش مکش ایک آزمائش

ہے۔ (ج اول) ۵۳۶۔

— حالت آزمائش کے خاتمہ پر ایمان

لانا بیکار ہے۔ (ج اول) ۶۰۴۔

— کمزور ایمان والوں کو سچے مومنین

سے الگ کرنے کے لئے اللہ

انہیں کس طرح آزماتا ہے۔

(ج ششم) ۱۴۹ تا ۱۵۱۔

— مومن کے ایمان کی آزمائش اس

وقت ہوتی ہے جب طاقتور

دشمنوں سے اسلام کا مقابلہ

درپیش آئے۔ (ج پنجم) ۵۲ تا

۵۴۔

— دنیا میں ایمان لانے والوں کی

آزمائش کس لئے کی جاتی ہے۔

(ج سوم) ۴۴۳۔ ۴۴۵ تا ۶۶۱۔

۶۷۶۔ ۶۸۰ تا ۶۸۳۔ ۶۹۲۔

— اہل ایمان کی آزمائش کس کس طرح

۲۲۵۔

— آزمائش کے لئے پروردہ غیب کے قائم

رہنے کی اہمیت۔ (ج اول) ۱۶۰۔

۱۶۱۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔

— مالدار ہو یا مفلس دونوں اللہ کی

طرف سے آزمائش ہیں۔ (ج ششم)

۳۳۰۔ ۳۳۱۔

— مومن اور منافق کو چھانٹنے کا ذریعہ

(ج اول) ۲۹۰۔ (ج دوم) ۲۵۳۔

(ج پنجم) ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۹۔

— دلوں کے کھونٹ جانچنے کے لئے ضروری

ہے۔ (ج اول) ۲۹۷۔

— قوم ثمود کے لئے حضرت صالح علیہ السلام

کی اونٹنی ایک آزمائش تھی۔

(ج پنجم) ۲۳۷۔

— قرآن اپنے مخاطبین کے لئے آزمائش

بن گیا۔ (ج اول) ۵۶۹۔

— احمد کی ہزیمت مومنین و منافقین

کی چھٹائی کا ذریعہ بنی۔

(ج اول) ۳۰۱۔

— عزبا کا ایمان میں سبقت لے جانا

بڑے لوگوں کے لئے آزمائش

بنا دیا گیا۔ (ج اول) ۵۴۴۔

— آن کا عظیم ذمہ دارانہ منصب۔ (ج ششم)

۲۱-۲۲-۲۴-۲۸-

— ان کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا

عدل۔ (ج چہارم) ۱۱۷-

— وہ تمام مسلمانوں کے لئے ماں کا درجہ

رکھتی ہیں۔ (ج چہارم) ۷۱-۷۲-

— وہ مسلمانوں پر حرام کر دی گئیں۔

(ج چہارم) ۶۷-۱۲۱-۱۲۲-

— ان کو بعض غلطیوں پر ٹوکا جانا۔ (ج ششم)

۲۱- تا ۲۹-

— ان کو اللہ کے رسول کی رفاقت اور

زہنت دنیا میں سے کسی ایک کو

اختیار کر لینے کا اختیار دیا گیا۔

(ج چہارم) ۶۵-۸۲-

— تختیر کے بعد جن ازواجِ مطہرات نے

حضور کی رفاقت قبول کی ان کو

طلاق دینے کا اختیار حضور صلی اللہ

کو نہ رہا تھا۔ (ج چہارم) ۸۵-

۱۱۸- (مزید تفصیلات کے لئے دیکھو

محمد صلی اللہ علیہ وسلم)

اسباط

— اس کی تشریح۔ (ج دوم) ۸۷

کی جاتی ہے۔ (ج سوم) ۱۱۲-۱۱۳-

(ج چہارم) ۲۹۴-۲۹۷- (ج پنجم)

۲۶-۵۲ تا ۵۲- (ج ششم) ۱۱۸-

۱۱۹-۲۱۲ تا ۲۱۲- (مزید تفصیلات

کیلئے دیکھو "دنیا")

— ہر آزمائش میں ثابت قدمی ایمان

میں اضافے کی موجب ہوتی ہے۔

(ج ششم) ۱۵۰-۱۵۱-

— اللہ اہل ایمان کو ان کی مقدرت سے

زیادہ آزمائش میں نہیں ڈالتا۔

(ج پنجم) ۳۱-

ازواجِ مطہرات

— ان کے نام اور ان کی تعداد (ج چہارم)

۱۱۳-۱۱۴-

— ان کا صدقِ ایمانی (ج چہارم) ۸۵

— ان کی زندگی مسلمان عورتوں کے لئے

نمونہ بنائی گئی۔ (ج چہارم) ۸۷ تا ۸۹-

— ان کی یہ ذمہ داری تھی کہ رسول اللہ

کی وہ تعلیمات لوگوں تک پہنچائیں

جو آپ کے گھر کی زندگی میں ان

کو حاصل ہوتی تھیں۔ (ج چہارم)

۹۲-

آپ کو اللہ نے علم خاص عنایت فرمایا
تھا۔ (ج پنجم) ۱۲۲۔

یہ بحث کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام
نے قربانی حضرت اسماعیل علیہ السلام
کی پیش کی تھی یا حضرت اسحاق کی۔
(ج چہارم) ۲۹۷ تا ۳۰۱۔

اسراف — (دیکھو "اخلاق اور سفرین")
اسرائیل

کچھ اس کے بارے میں۔ (ج سوم) ۷۳۔
(مزید تفصیلات کے لئے دیکھو
"بنی اسرائیل")

اسلام

اس کی تشریح اور اس کی بنیادی

تعلیمات۔ (ج اول) ۱۷-۱۱۳۔

۲۷۰-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵۔

(ج دوم) ۲۱-۲۳-۲۴-۳۱۵۔

۳۱۸ تا ۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳۔

۵۶۲ تا ۵۶۶-۵۶۷-۶۰۸ تا ۶۱۷۔

لفظ اسلام کے معنی۔ (ج سوم) ۱۹۲۔

لفظ مسلم کے معنی۔ (ج سوم) ۵۷۲۔

اہل ایمان کا اصل نام مسلم ہے۔

استکبار — (دیکھو "تکبر اور اخلاق")

استنیزان

اس کے احکام۔ (ج سوم) ۳۷۵ تا ۳۷۹۔

گھر کے بچوں اور خادموں کے لئے اس

کے احکام۔ (ج سوم) ۲۲۰ تا ۲۲۳۔

(مزید دیکھو "قانون اسلامی۔

معاشرتی قوانین")

اسحاق علیہ السلام

کچھ ان کے بارے میں۔ (ج دوم)

۳۵۶-۳۸۵-۳۹۰۔ (ج سوم)

۷-۱۶۹-۲۹۲۔ (ج چہارم) ۳۲۳۔

ان کی پیدائش کی بشارت۔ (ج دوم)

۳۵۲-۵۱۰۔ (ج چہارم) ۲۹۷۔

(ج پنجم) ۱۲۲-۱۲۵۔

فلسطین میں ان کی جائے قیام۔

(ج دوم) ۳۸۱۔

ان کی تعریف۔ (ج دوم) ۵۱۰۔

ان کے امتیازی اوصاف (ج چہارم)

۲۹۹۔

ان کا دین کیا تھا۔ (ج دوم) ۳۰۱۔

- (رج سوم) ۱۹۸-۶۰۸۔
- اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔
- (رج اول) ۲۳۹-۲۲۳۔
- تمام انبیاء کا دین اسلام تھا۔ (رج اول)
- ۲۲۰۔ (رج دوم) ۴۰-۳۰۰-۳۰۶۔
- ۳۰۹۔ (رج سوم) ۹۰-۱۲۳-۱۵۲۔
- ۱۶۲-۱۸۲-۱۸۵-۲۳۹-۲۵۵۔
- ۲۵۶-۲۶۳-۲۶۶-۲۸۱-۲۸۳۔
- ۲۸۳-۲۹۹-۵۰۹-۵۱۰۔
- ۵۱۷-۵۲۱-۵۷۲-۵۷۵-۵۷۹۔
- ۶۲۵-۶۲۹ تا ۶۸۶-۶۹۹۔
- مسلمانوں کو تمام کتب آسمانی پر ایمان لانے کا حکم۔ (رج سوم) ۶۰۹-۶۱۰۔
- (رج چہارم) ۲۹۵۔
- تمام انبیاء کے پیرو مسلم تھے۔ (رج سوم)
- ۶۲۵ تا ۶۲۹۔ (رج پنجم) ۱۲۷۔
- وہی ایک دین حق ہے۔ (رج اول) ۲۷۰۔
- حضور اکرم اسلام کی طرف دعوت دیتے تھے۔ (رج پنجم) ۲۷۶۔
- اس کی حقیقت اور اس کی روح۔
- (رج چہارم) ۲۱-۶۹-۲۶۷-۲۹۶۔
- ۳۶۳-۳۶۹-۳۸۰-۳۲۳۔
- اسلام اور ایمان کا فرق۔ (رج پنجم)
- ۹۹ تا ۱۰۳-۱۲۷۔
- دین اسلام ٹیڑھ سے پاک ہے۔
- (رج اول) ۶۰۵۔
- اسلام سستی کے بجائے نرمی اور آسانی پیدا کرتا ہے۔ (رج اول) ۲۲۸۔
- (رج پنجم) ۳۲۵۔
- اس کے دین فطرت ہونے کا مطلب
- (رج سوم) ۷۵۲-۷۵۳۔
- یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا طریقہ ہے۔ (رج اول) ۶۰۵۔
- اسلام میں کلمہ "اللہ اکبر" کی اہمیت۔
- (رج ششم) ۱۲۳۔
- ہمہ تن اس کے تحت آجانے کا مطالبہ
- (رج اول) ۱۵۹-۱۶۰۔
- اسلام کو قبول کر لینے کا مطلب۔
- (رج اول) ۲۲۲۔
- قبول اسلام کی ابتدائی ظاہری علامات
- (رج اول) ۱۳۲۔
- اسلام کے سوا کوئی اور روش عند اللہ قبول نہ ہوگی۔ (رج اول) ۲۷۰۔
- اسلام قبول کرنا اور پاکیزگی اختیار کرنا (تذکی) ہم معنی ہیں۔ (رج ششم)
- ۲۲۱-۲۲۲-۳۱۵۔

— وہ بے دلیل عقائد کو غلط سمجھتا ہے۔

(ج سوم) ۱۲۔

— دین اسلام کس مقام سے دوسرے

مذہب سے علیحدگی اختیار کرتا ہے

(ج ششم) ۵۶۔

— اس کے عبادات کے نظام اوقات کی

ساوگی۔ (ج اول) ۱۲۵۔

— سچے مسلمان کی صفات (ج چہارم)

۹۴۔ ۹۵۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۵۲۹۔

(نیز دیکھو "ایمان")

— تبلیغ اسلام کی اہمیت۔ (ج چہارم)

۲۵۶۔ ۲۵۷۔

— دعوت اسلام کا اصل مقصود۔ (ج چہارم)

۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۳۲۲۔ ۳۲۶۔

۳۵۲۔ ۳۵۶ تا ۳۶۲۔ ۳۷۰۔

۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۸۰۔

تا ۳۸۲۔ ۳۸۶ تا ۳۹۲۔

— وہ صفات جو اسلام کے مبلغین میں

ہونی چاہئیں۔ (ج چہارم) ۲۵۶

تا ۲۶۰۔ (نیز دیکھو "حکمت تبلیغ")

— وہ ایک نور ہے جس سے آدمی کو زندگی

میں سیدھا راستہ نظر آتا ہے۔

(ج چہارم) ۳۶۷۔ ۳۶۸۔

— اصل دین اسلام تھا اور دوسرے

مذہب اسی کے مسخ ہونے سے

بنے۔ (ج اول) ۱۷۔ ۱۹۔ (ج سوم)

۷۵۳۔ ۷۵۵۔

— اس کے برحق ہونے کے دلائل۔ (ج اول)

۲۲۳۔ ۲۳۰۔ ۲۷۰۔

— اس کو ملتِ ابراہیمی قرار دینے کی وجہ

(ج سوم) ۲۵۵۔

— اسلامی عقائد اور اسلامی طرز عمل

کا خلاصہ۔ (ج اول) ۲۲۲۔

— ہر نبی کے پیر و اس وقت تک مسلم

قرار پاتے ہیں جب تک وہ

دوسرے نبی کا انکار نہ کریں۔

(ج سوم) ۷۳۰۔

— اس کے تین بنیادی نکات۔ (ج اول)

۲۵۲۔

— اطاعتِ خدا و رسول کا حکم۔ (ج چہارم) ۹۲

— اس کے مقابل میں جاہلیت کی اصطلاح

(ج اول) ۲۷۹۔

— وہ کم سے کم شرائط جن کے بغیر یہ نہیں

مانا جاسکتا کہ ایک شخص نے

اسلام قبول کر لیا ہے۔ (ج دوم)

۱۷۷۔

_____ اللہ جسے ہدایت دینا چاہتا ہے اس
کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا
ہے۔ (ج اول) ۵۷۹۔

_____ جملہ شرائع الہیہ میں کیا اصولی پابندیاں
عائد کی گئی ہیں۔ (ج اول)
۵۹۷ تا ۵۹۹۔

_____ اسلام میں کسی کو شرح صدر حاصل
ہونے کا مطلب۔ (ج چہارم)
۳۶۷ - ۳۶۸۔

_____ کوئی شخص اسلام قبول کر کے اللہ
اور رسول پر کوئی احسان نہیں کرتا۔
(ج پنجم) ۱۰۲۔

_____ اسلامی شریعت انسان کی بھلائی
کے لئے ہے۔ (ج اول) ۳۳۶۔

_____ جس نے اللہ و رسول کی اطاعت کی
اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔
(ج چہارم) ۱۳۵۔ (ج ششم) ۱۱۸۔

_____ اسلامی تہذیب کے اصول۔ (ج اول)
۲۳۔

_____ اس کا معاشی نقطہ نظر۔ (ج اول)
۲۰۲ - ۲۰۳۔

_____ دنیوی زندگی کے متعلق اس کا تصور
(ج سوم) ۱۰ - ۱۱۔

_____ وہ حیرت انگیز انقلاب جو اس نے انسانی
زندگی میں برپا کیا۔ (ج چہارم)
۲۶۹ - ۲۷۰۔

_____ کسی قوم پر اللہ کی نعمت کی تکمیل یہ
ہے کہ وہ اسلام پر پوری طرح
عمل کرنے کے قابل ہو جائے۔
(ج پنجم) ۲۲ - ۲۳۔

_____ وہ رنگ و نسل وطن کے امتیازات
ٹھا کر تمام نوع انسانی کی ایک
عالمگیر برادری اخلاقی بنیادوں
پر قائم کرتا ہے۔ (ج پنجم) ۹۵
تا ۹۹۔

_____ اسلام اللہ کا نور ہے، یہ پھونکوں سے
نہیں بجھایا جا سکتا۔ (ج پنجم)
۲۷۶۔

_____ کس قسم کے انسان اس کے نزدیک
قید کے مستحق ہیں اور کون نہیں
ہیں۔ (ج سوم) ۲۲ - ۲۳۔

_____ کفار کو راضی کرنے کے لئے دین میں
کوئی ترمیم نہیں کی جا سکتی۔
(ج سوم) ۲۲ تا ۲۳۔

_____ دعوت اسلامی ایک نصیحت ہے جو
چاہے قبول کرے۔ (ج ششم) ۲۰۳۔

جوابات۔ (ج اول) ۲۴۲-۲۴۳۔

اسلامی ریاست

اس کا مقصد۔ (ج سوم) ۲۳۲۔

اس کا اسلامی تصور۔ (ج سوم)

۲۸۶-۲۸۷۔

اس کے لئے آخری سند۔ (ج اول) ۳۶۵۔

اولی الامر۔ (ج اول) ۳۶۲-۳۶۳۔

اس کے دستور کی اولین دفعہ اور اس

کی تفصیلات۔ (ج اول) ۳۶۳-۳۶۴۔

اسلامی ریاست اور اقامتِ صلوة۔

(ج اول) ۳۶۳-۳۶۵۔

امیر ہی کو امامِ صلوة بھی ہونا چاہیے

(ج اول) ۳۹۱۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیسے

اسلامی ریاست قائم کی۔ (ج پنجم)

۳۷۳-۳۷۵۔

مدینہ کی اسلامی ریاست کی وسعت

۶ھ اور ۷ھ میں۔ (ج اول)

۲۳۵۔

اسلامی ریاست کی اہمیت اور ضرورت

(ج دوم) ۶۳۸۔

اس کا منشور جو مکہ معظمہ کے آخری

اسلام کی اخلاقی تعلیمات کا اصل

الاصول (ج ششم) ۲۶-۲۷۔

(مزید دیکھو "اخلاقی تعلیمات")

اسلام میں مذہبی رواداری کی حدود

(ج ششم) ۵۰۱-۵۰۲۔

۵۰۸-۵۰۹۔

عقیدہ و مسلک سے آگے بڑھ کر

اس کا ریاست بن جانا۔

(ج اول) ۲۳۵۔

وہ دنیا میں غالب ہو کر رہنے کے لئے

آپسے۔ (ج چہارم) ۳۱۶-۳۱۷۔

(ج پنجم) ۶۲-۶۳۔

اسلام کی مستقبل کی کامیابی کے بارے

میں پیشگی اشارہ۔ (ج اول) ۵۲۲۔

اس میں رہبانیت نہیں ہے۔ (ج دوم)

۲۲-۲۳۔ (ج پنجم) ۳۲۲۔

اس میں قبر پرستی کی سخت ممانعت ہے

(ج سوم) ۱۸-۱۹۔

اس میں جھاڑ پھونک کی حیثیت۔

(ج ششم) ۵۵۴ تا ۵۶۲۔

(مزید تفصیل کے لئے دیکھو "جاوو"

جھاڑ پھونک")

مخالفین کے اعتراضات اور ان کے

_____ عہد و پیمان اور قول و قرار کی پابندی

پر مبنی ہے۔ (ج دوم) ۶۱۶۔

_____ معاشرے کو زنا اور محرکاتِ زنا سے

پاک رکھنا اس کا فرض ہے۔

(ج دوم) ۶۱۳۔ ۶۱۴۔

_____ یتامی کے حقوق کی حفاظت اس کے

فرائض میں سے ہے۔ (ج دوم) ۶۱۵۔

_____ وہ ان تمام لوگوں کے مفاد کی محافظ

ہے جو اپنے مفاد کی حفاظت

خود کرنے کے قابل نہ ہوں۔

(ج دوم) ۶۱۵۔

_____ تجارت کو بے ایمانیوں سے پاک رکھنا

اس کے فرائض میں سے ہے۔

(ج دوم) ۶۱۶۔

_____ بین الاقوامی معاہدات کا احترام۔

(ج دوم) ۶۱۵۔

_____ دارالاسلام کے تمام باشندے اسلامی

ریاست کے کئے ہوئے معاہدات

کے پابند ہیں۔ (ج دوم) ۱۶۲۔

_____ اسلامی ریاست کو بین الاقوامی پیمائشوں

سے بچانے کے لئے ایک اہم

دستوری قاعدہ۔ (ج دوم) ۱۶۱۔

_____ اس کی بین الاقوامی سیاست و لیرا نہ

دور میں پیش کیا گیا۔ (ج دوم)

۵۸۷۔ ۶۰۹ تا ۶۱۷۔

_____ اس کے کارفرماؤں اور کارکنوں کے

صفات۔ (ج سوم) ۲۳۴۔ (ج چہارم)

۲۳۵۔ ۳۳۶۔ ۵۰۸۔ (نیز دیکھو

» خلافت) (ج ششم) ۲۰۲۔

_____ اس کے حکمرانوں کو غرور و تکبر سے پاک

ہونا چاہیے۔ (ج دوم) ۶۱۶۔

_____ اس میں شوری کی اہمیت، اس کا حکم

اور اس کے تقاضے۔ (ج چہارم)

۵۰۸ تا ۵۱۰۔

_____ اطاعت ریاست کے حدود۔ (ج ششم)

۲۰۲۔

_____ اس کی تعلیمی پالیسی۔ (ج دوم)

۲۵۰ تا ۲۵۲۔

_____ اس کی معاشرتی و معاشی پالیسی۔

(ج دوم) ۶۱۲۔

_____ اس میں خاندان کی اہمیت۔ (ج دوم)

۶۱۰۔

_____ مشراب کی بندش۔ اسلامی حکومت

کے فرائض میں سے ہے۔ (ج اول)

۵۰۳۔

_____ اس کی داخلی اور خارجی سیاست

— قرآن کا فلسفہ معاشرت۔ (ج ششم)

۳۲۳ - ۳۲۴ - ۲۵۳

— اسلامی معاشرے کی عناصر ترکیبی

(ج دوم) ۱۶۳ -

— اسلامی معاشرے کی اہم خصوصیات۔

(ج ششم) ۳۲۳ تا ۳۲۶ - ۲۲۹ -

۲۵۳ - ۲۵۴

— اسلامی معاشرے میں شامل ہونے

اور شامل رہنے کی ضروری شرطیں۔

(ج دوم) ۱۷۹ -

— معاشرے میں ایک دوسرے کو حق کی

نصیحت کرنا خسران سے بچاؤ کا

موجب ہے۔ (ج ششم) ۲۲۹ -

۲۵۳ - ۲۵۴

— معاشرے کو بگاڑنے والے اسباب

اور ان کی روک تھام کی تدابیر۔

(ج دوم) ۶۰۶ -

— اصلاح معاشرے کے لئے اسلام کا

پروگرام۔ (ج دوم) ۶۱۲ - ۶۱۳ -

(ج سوم) ۳۱۴ - ۳۱۷ - ۳۲۲ -

۳۲۵ تا ۳۲۷ - ۳۵۲ - ۳۶۴ -

۳۶۵ - ۳۷۰ - ۳۷۵ تا ۴۰۵ -

(ج پنجم) ۷۶ تا ۹۴ - (ج ششم)

ہونی چاہیے۔ (ج دوم) ۱۵۶ -

— تحقیق کے بغیر کسی کے خلاف کارروائی

کرنا ممنوع ہے۔ (ج دوم) ۶۱۶ -

— قیدیوں سے ناروا سلوک جسے اسلامی

حکومت میں ممنوع قرار دیا گیا۔

(ج ششم) ۱۸۱ - ۱۹۷ -

— کفار کے محکوم مسلمانوں کی مدد اسلامی

ریاست پر کس صورت میں واجب

ہے۔ (ج دوم) ۱۶۲ -

— اس کی ضروریات پر مال خرچ کرنا اتفاق

فی سبیل اللہ ہے۔ (ج دوم)

۱۵۶ -

— منافقین کے بارے میں اس کی پالیسی

اور ان کے ساتھ برتاؤ۔ (ج دوم)

۲۱۵ - ۲۱۶ - ۲۲۰ - ۲۲۵ - ۲۲۹ -

۲۵۲ -

— حکومت اور عوام کی نزاع کا حل۔

(ج اول) ۳۶۵ -

— نظام اسلامی سے بغاوت کی سزا۔

(ج اول) ۲۶۶ - (ج پنجم) ۵۱۴ -

(مزید دیکھو قانون اسلام)

اسلامی نظام معاشرت

— اس میں عورت کا صحیح مقام۔ (ج چہارم)

۸۹ تا ۹۲۔

— لونڈیوں سے بر بنائے ملکیت تمتع کی

اجازت۔ (ج ششم) ۹۱۔

— مومنین کی شرمگاہوں کی حفاظت کا

حکم۔ (ج ششم) ۹۱۔

— معاشرے میں یتیم، مسکین اور

غلاموں کے حقوق۔ (ج ششم)

۳۲۱ تا ۳۲۳۔

(دیکھو "حقوق العباد")

— ناپ تول میں کمی بیشی کی ممانعت۔

(ج ششم) ۲۷۸ تا ۲۸۱۔

— اسلام نے بیٹیوں کی پرورش و تربیت

کا کیا عظیم تصور پیش کیا ہے۔

(ج ششم) ۲۶۶۔ ۲۶۷۔

— اپنے گھروں میں مگن ہو کر نہیں بلکہ

گھر والوں میں خدا سے ڈرتے

ہوئے زندگی بسر کرنا مومنانہ

صفت ہے۔ (ج ششم) ۲۹۰۔

— روزمرہ ضرورت کی چیزیں ایک

دوسرے کو عاریتاً دینے سے انکار

ذلیل اخلاقی حرکت ہے۔ (ج ششم)

۲۸۱۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔

۲۴۹۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴

— اسلامی معاشرے میں طہارت و پاکیزگی

کی بنیادی اہمیت۔ (ج ششم)

۱۲۴۔ ۱۲۵۔

— اسلامی معاشرہ مساوات کے اعلیٰ

اصولوں پر قائم کیا گیا ہے۔ (ج چہارم)

۶۴۔ ۶۵۔ ۹۸۔ (ج پنجم) ۳۸۵۔

— مسلم معاشرے میں اسلام کے دشمنوں

کو پھینکے کا موقع نہیں دیا جاسکتا

(ج چہارم) ۱۳۱۔ ۱۳۳۔

— مسلم معاشرے میں منافقین کی شمولیت

کا نقصان۔ (ج دوم) ۱۹۸۔ ۲۱۵۔

۲۱۶۔

— اسلامی معاشرے میں فساق و فجار

کے ساتھ کیا برتاؤ ہونا چاہیے۔

(ج دوم) ۲۲۱۔

— اسلامی معاشرے میں مردوں اور

عورتوں کی مخلوط سوسائٹی کا

کوئی تصور نہیں۔ (ج پنجم) ۸۵۔

— خاندان میں سربراہ خاندان کی حیثیت

(ج ششم) ۲۹۔ ۳۰۔

— رشتہ داروں کے حقوق و دوسروں

پر فائق ہیں۔ (ج چہارم) ۷۱۔

سلوکِ روادار کھنے چاہیے۔ (ج ششم)

-۳۳

شوری کی اہمیت۔ (ج اول) ۲۹۸-

نظامِ سمع و طاعت۔ (ج اول) ۳۶۲-

۳۶۲۔ (ج دوم) ۱۲۸-۱۳۶-

-۱۳۷-۱۳۸-

اسلام کا تصور قومیت۔ (ج سوم)

-۴۳۸-۴۳۹-

قوم پرستی اور وطن پرستی کے متعلق

اسلام کا نقطہ نظر۔ (ج سوم)

-۴۱۶-۴۳۸-۴۳۹-

افواہیں پھیلانے کا مفسدہ۔ (ج

اول) ۳۷۶-

مشتبہ لوگوں کے طرزِ عمل پر نگاہ

رکھی جائے۔ (ج دوم) ۲۲۹-

آسمان

معنی اور تشریح۔ (ج چہارم)

-۲۷۹-۲۸۰-۲۲۳-

ان کی حقیقت۔ (ج دوم) ۲۲۱-

۲۲۲-۵۰۰ تا ۵۰۲۔ (ج پنجم)

۱۱۱-۱۳۲-۱۲۳-۱۶۳-

آسمان بمعنی پورا عالم بالا۔ (ج ششم)

صحابہ کرامؓ کا صحیح مقام (ج ششم)

۱۰ تا ۱۳-۵۵۲-

پروہ۔ (دیکھو "قانونِ اسلام"

معاشرتی قوانین")

اسلامی نظامِ جماعت

جماعتی زندگی کے متعلق احکام۔ (ج

سوم) ۲۲۵-۲۲۶-

لفظِ اُمت کے معنی۔ (ج سوم) ۲۸۲-

امارت کے اوصاف۔ (ج اول) ۲۹۸-

باہمی تعلقات درست رکھنا چاہیے۔

(ج دوم) ۱۲۸-

نزع و اختلاف سے بچنے کا حکم۔

(ج دوم) ۱۳۸-

اہلِ ایمان کو ایک دوسرے کا حامی

و مددگار ہونا چاہیے۔ (ج دوم)

-۱۶۳-

اجتماعی زندگی میں امانت کا حکم اور

غدارمی و خیانت سے بچنے کی تاکید

(ج دوم) ۱۳۹-

اصلِ ایمان کی جماعت کیسی ہونی

چاہیے۔ (ج دوم) ۲۲۸-

مومنین کو کفار و منافقین سے کیا

قدرت کے کرشمے اور توحید

و آخرت کے دلائل۔ (ج چہارم)

۱۱۔ ۱۹۔ ۲۲۔ ۳۶۔ ۱۶۳۔ ۱۶۶۔

تا ۱۶۸۔ ۲۰۰۔ ۲۱۹۔ ۲۳۹۔

۲۴۰۔ ۲۵۹۔ تا ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۹۔

۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۳۵۹۔ ۳۳۱۔ ۴۱۶۔

۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۶۔ ۴۸۵۔

۵۰۴۔ ۵۱۵۔ ۵۵۱۔ ۵۶۹۔

۵۶۰۔ ۵۶۹۔ ۵۸۳۔ ۵۸۶۔

۵۸۸۔ ۶۰۰۔ ۶۲۰۔ (ج ششم)

۴۲۔ ۴۳۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۲۲۶۔

۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔

_____ آسمان میں انسانوں کی روزی ہے۔

(ج پنجم) ۱۳۳۔

_____ آسمان سے بارش برسانی گئی جس نے

زمین سے طرح طرح کی خوراکیں اگائیں

(ج ششم) ۲۵۸۔ ۲۵۹۔

_____ قیامت کے دن آسمان کی حالت۔

(ج پنجم) ۱۶۳۔ (ج ششم) ۶۴۔ ۸۸۔

۸۹۔ ۱۳۱۔ ۲۱۱۔ ۲۶۳۔ ۲۸۸۔

_____ قیامت میں آسمان کا پردہ ہٹا دیا جائیگا

(ج ششم) ۲۶۶۔ ۲۶۸۔

(دیکھو "قیامت")

۲۲۲۔ ۲۲۴۔

_____ آسمان کی تخلیق۔ (ج پنجم) ۱۵۔ (ج ششم)

_____ سات مضبوط آسمان پیدا کئے۔ (ج ششم)

۲۲۶۔

_____ سات آسمانوں کا مطلب۔ (ج اول)

۶۱۔ (ج دوم) ۶۱۸۔ (ج سوم)

۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۶۰۔ ۲۹۵۔

_____ آسمان کی مختلف شکلیں (ج پنجم)

۱۳۳۔

_____ سماء اور فلک کا فرق۔ (ج چہارم)

۲۶۱۔

_____ اس کا غیر مرئی سہاروں پر قائم رہنا

(ج چہارم) ۱۱۔ ۱۲۔

_____ آسمان کی چھت اونچی اٹھانی گئی اور

توازن قائم کیا گیا۔ (ج ششم) ۲۲۴۔

_____ ہمارے قریب کے آسمان کو چراغوں

سے آراستہ کیا گیا۔ (ج ششم) ۲۲۳۔

_____ یہ چراغ شیطانوں کو مار بھگانے کا

ذریعہ کس معنی میں بنائے گئے

ہیں۔ (ج ششم) ۲۲۳۔ ۲۲۴۔

_____ اس کو شیطاں سے محفوظ کر دینا مطلب

(ج چہارم) ۲۶۹۔ ۲۸۰۔

_____ آسمان کی تخلیق و تدبیر میں اللہ کی

یہ بحث کہ زمین کی تخلیق پہلے ہوئی تھی

یا آسمان کی۔ (ج ششم) ۲۲۲-۲۲۵۔

زمین کے علاوہ دوسرے کروں میں

بھی جاندار مخلوق موجود ہے۔

(ج چہارم) ۵۰۲-۵۰۵۔

چاند کو نور اور سورج کو چراغ بنایا

گیا ہے۔ (ج ششم) ۱۰۲-۲۲۶-۲۲۷۔

زمین پر گرنے والے شہابوں کی حقیقت

(ج ششم) ۲۲۲-۲۲۳۔

کائنات میں کہکشاں کا عظیم الشان

نظام۔ (ج پنجم) ۱۱۱۔

رات اور دن کو آسمان کی طرف منسوب

کرنے کا مطلب۔ (ج ششم) ۲۲۲۔

اللہ کے آسمان میں ہونے کا مطلب۔

(ج ششم) ۲۸-۲۹۔

قیامت کے روز سورج لپیٹ دیا جائیگا۔

(ج ششم) ۳۶۳۔

ستارے ماند پڑ کر بکھر جائیں گے۔ (ج ششم)

۲۱۱-۲۶۳-۲۶۳۔

مختلف حقیقتوں پر آسمان کی قسم۔

(ج ششم) ۲۹۵-۳۰۵-۳۵۰۔

اسماعیل علیہ السلام

حضرت اسماعیل علیہ السلام کون تھے۔

(ج دوم) ۲۵۲-۲۹۰۔ (ج سوم)

۶۲-۱۸۱۔ (ج چہارم) ۲۲۲۔

ان کی پیدائش۔ (ج چہارم) ۲۹۲-۲۹۵۔

ان کے امتیازی اوصاف۔ (ج چہارم)

۲۹۲-۲۹۵-۲۹۹۔

ان کی قربانی کا واقعہ۔ (ج چہارم)

۲۹۲ تا ۳۰۱۔

بنی اسماعیل حضرت یوسف علیہ السلام

کے زمانے میں۔ (ج دوم) ۳۹۰-۴۰۳۔

اسوہ حسنہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی

مسلمانوں کے لئے بہترین نمونہ ہے۔

(ج چہارم) ۸۰-۸۱۔ (مزید دیکھو

محمد صلی اللہ علیہ وسلم)

اشہر حرم

ان کی حقیقت۔ (ج اول) ۱۵۲۔

(ج دوم) ۱۹۲۔

یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے وقت سے

مقرر ہیں۔ (ج اول) ۱۵۲۔

اشہر حرم کا احترام کیا جائے۔ (ج اول)

(رج اول) ۸۳۔

ان کے بندر بنائے جانیکا مطلب۔

(رج اول) ۸۴۔

اصحاب صفہ

کچھ ان کے بارے میں (رج اول) ۲۱۰۔

اصحاب الفیل

قصہ اصحاب الفیل (رج ششم)۔

۴۶۳ تا ۴۶۲۔

روم کے عیسائی سلطنت ہمیشہ سے

عرب کی تجارت پر قبضہ کرنے کی فکر

میں تھی اور اسی مقصد کے لئے

اس نے یمن پر حملہ کی عیسائی

حکومت کا تسلط قائم کرایا۔

(رج ششم) ۴۶۲۔

کعبہ کو ڈھانے کے لئے ابرہہ کا حملہ

محض مذہبی جذبے کے تحت نہ تھا

بلکہ معاشی و سیاسی مقاصد بھی

اس کے محرک تھے۔ (رج ششم)

۴۶۲ - ۴۶۳ - ۴۶۰ - ۴۶۱۔

ابرہہ نے مکہ پر حملہ کیا بہانہ بنایا۔

(رج ششم) ۴۶۳۔

۲۳۸۔

واقعہ نخلہ۔ (رج اول) ۱۶۴ - ۱۶۵۔

اشہر حرم میں جنگ۔ (رج اول) ۱۶۴۔

۱۶۵۔

اصحاب الاخدود

ان کے متعلق تاریخی تشریحات۔ (رج ششم)

۲۹۶ - ۲۹۸۔

اہل ایمان کے گروہ جن کو ان کی مجرم

قوموں نے زندہ جلادیا کیوں کہ

وہ مومن تھے۔ (رج ششم) ۲۹۲ تا ۲۹۸۔

اصحاب الایکبہ

ان کی اصلیت اور ان کا علاقہ۔

(رج سوم) ۵۳۱ - ۵۳۲۔ (رج چہارم)

۳۲۲ - (رج پنجم) ۱۱۲۔

اصحاب الریس

یہ کون تھے۔ (رج سوم) ۴۵۱ - (رج پنجم) ۱۱۲۔

اصحاب السبت

یہ کون تھے اور کہاں تھے۔ (رج دوم)

۸۹ تا ۹۲۔

ان کے بندر بنائے جانے کا واقعہ

قرآن کے علاوہ ان کے قصے کی خارجی

شہادتیں۔ (ج سوم) ۱۲۔

ان کے قصے سے آدمی کو کیا سبق ملتا

ہے۔ (ج سوم) ۱۹۔ ۲۰۔

اصحاب المشئم

یہ کون ہیں اور ان کا انجام بد

(ج ششم) ۳۲۶۔

اصحاب المیمت

ان کی صفات۔ (ج ششم) ۳۳۱ تا ۳۳۶

اصحاب یاسین

ان کا قصہ۔ (ج چہارم) ۲۴۸ تا ۲۵۵۔

اصطباغ

یہ کیا ہے۔ (ج اول) ۱۱۶۔

اصول تفسیر۔ (دیکھو "قرآن"۔ اس

کی تفسیر کے صحیح اصول)۔

اصول فقہ

فقہاء کس طرح قرآن کی تشریح کرتے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دادا

عبدالطلب کی ابرہہ سے ملاقات۔

(ج ششم) ۲۶۵۔

اصحاب البقیل کا انجام۔ (ج ششم)

۲۶۶۔ ۲۶۸۔ ۲۶۰۔

کیا حملہ آوروں کو عربوں نے پتھر مارا کر

ہلاک کیا تھا اور پرندے صرف

لاشیں کھانے آئے تھے۔ (ج ششم)

۳۶۱۔ ۳۶۲۔

اس واقعہ کا عربوں کی اعتقادی حالت

پر اثر۔ (ج ششم) ۳۶۶۔

قرآن نے یہ واقعہ کس عرض سے بیان کیا

ہے۔ (ج ششم) ۳۶۹۔

اس واقعہ کے پچاس دن بعد رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت

ہوئی۔ (ج ششم) ۳۶۹۔

اصحاب کہف

یہ کون تھے۔ (ج سوم) ۶۔ ۷۔

ان کا قصہ۔ (ج سوم) ۱۱ تا ۲۱۔

ان کے مقام کی تحقیق۔ (ج سوم)

۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۹۔

وہ غار میں کتنے سال رہے۔ (ج سوم) ۲۱۔

بیوی کے سوا دوسری چیزوں کو
حرام کر لینے میں فقہاء کے نزدیک
کیا فرق ہے۔ (ج ششم) ۱۹-۲۰۔
نذر کے معاملے میں فقہی احکام۔

(ج ششم) ۱۹۰ تا ۱۹۷۔

مختلف مذاہب کے افراد کے درمیان
وراثت کا مسئلہ۔ (ج ششم)

۵۰۸-۵۰۹

اضطرار

اس حالت میں اکل حرام کی اجازت
اور اس کی شرطیں۔ (ج اول)
۱۳۵-۵۲۵-۵۶۶-۵۹۲۔

اعتکاف

اس حالت میں بیویوں سے شب باشی
کی ممانعت۔ (ج اول) ۱۳۶-۱۳۷۔

اعراف

اہل اعراف کون ہیں۔ (ج دوم)
۳۲-۳۳۔

اہل اعراف کی اہل جنت اور اہل
دوزخ سے گفتگو۔ (ج دوم) ۳۲-۳۳۔

ہیں۔ (ج ششم) ۱۸ تا ۲۰-۱۹۱۔

۱۹۲-۱۹۴ تا ۱۹۷-۲۴۳-۵۰۸۔

۵۰۹۔

فقہاء کے درمیان اختلاف کی نوعیت
اور اس کے اسباب۔ (ج ششم)

۱۸ تا ۲۰-۱۹۴-۱۹۵۔

امر کے صیغوں میں کوئی حکم بیان کرنا
لازمًا اس کے فرض و واجب ہونے
کا ہم معنی نہیں ہے۔ (ج سوم)

۳۹۷ تا ۴۰۰۔

شریعت کے احکام مصلحت پر مبنی
ہیں اور ہر حکم کی کوئی حکمت

ضرور ہے۔ (ج سوم) ۳۷۹۔

۳۸۳-۳۸۸-۳۹۱-۳۹۲۔

۲۲۱ تا ۲۲۳۔

شریعت کے احکام کس حکمت پر
مبنی ہیں۔ (ج سوم) ۲۱۴ تا ۳۱۷۔

مزید تفصیل کے لئے دیکھو قانون

اسلام۔ «اصول قانون» اور

«فلسفہ قانون»

کیا محض تخریم ہی قسم کی ہم معنی ہے

(ج ششم) ۱۸۹-۱۹۰۔

بیوی کو اپنے اوپر حرام کر لینے اور

افک

۲۵۶

— «امر بالمعروف» اور «نہی عن المنکر»
موجبِ فلاح ہے۔

(ج اول) ۲۷۸۔

— مسلمانوں پر «امر بالمعروف» اور

«نہی عن المنکر» کی ذمہ داری بہ

حیثیتِ خیرامت۔ (ج اول) ۲۷۹۔

— اہل کتاب پر اقامتِ توراہ و انجیل

کی ذمہ داری۔ (ج اول) ۲۸۷۔

— عَلَیْكُمْ اَنْفُسُكُمْ «کامنشا امر

بالمعروف اور نہی عن المنکر کی

ذمہ داری کی نفی نہیں کرتا۔

(ج اول) ۵۱۱۔

— اقامتِ دین کے لئے مزاحمت ناگزیر

ہے۔ (ج اول) ۵۷۲۔

(مزید دیکھو «دعوتِ حق یا دین»)

— اقامتِ الصلوٰۃ (دیکھو «نماز»)

اقسام القرآن

— قرآن میں قسمیں کس غرض سے اور کس

معنی میں کھائی گئی ہیں

(ج چہارم) ۲۲۵۔ ۲۷۸۔ ۳۱۹۔

۵۲۳۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۹۔

— قصہ افک کی تفصیلات۔ (ج سوم)

۳۱۰ تا ۳۱۲۔ ۳۶۳ تا ۳۶۵۔

— قصہ افک کا اصلی بانی مبانی کون تھا۔

(ج سوم) ۳۶۷۔

— اس قصے میں کون کون لوگ شریک

تھے۔ (ج سوم) ۳۶۵۔

— قصہ افک میں حضرت علیؑ کا طرزِ عمل

(ج سوم) ۳۱۳۔ ۳۶۷۔

— قصہ افک میں معاملے کی اصل

نوعیت۔ (ج سوم) ۳۶۷۔ ۳۷۰۔

— قصہ افک میں رسول اللہؐ و راصل

حضرت عائشہؓ سے بدگمان نہ

تھے۔ (ج سوم) ۳۱۳۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔

— اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت عائشہؓ

کی صفائی۔ (ج سوم) ۳۶۳ تا ۳۷۱۔

— قصہ افک میں خیر کا پہلو۔ (ج سوم)

۳۶۵۔ ۳۶۶۔

اقامتِ دین

— ایمان کا تقاضا۔ (ج اول) ۲۸۱۔

— اللہ کی مدد کرنے کا مفہوم۔ (ج اول)

آل

_____ معنی اور تشریح۔ (ج چہارم) ۱۲۶۔
_____ آلِ فرعون۔ (ج چہارم) ۲۰۵۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔

آلاء

_____ عربی زبان و ادب میں لفظ 'آلاء' کے معنی۔ (ج پنجم) ۲۵۳ تا ۲۵۵۔

الحاوی

_____ معنی اور تشریح۔ (ج دوم) ۱۰۳۔
_____ الحاوی فی الحرم کا مفہوم اور اس کا گناہ۔ (ج سوم) ۲۱۲ تا ۲۱۶۔
_____ اللہ کی آیات کو غلط معنی پہنانا۔ (ج چہارم) ۲۶۲۔
_____ اس کا برا نتیجہ۔ (ج سوم) ۲۱۶۔

التقاء اور الہام

_____ لفظ الہام کے معنی۔ (ج ششم) ۳۵۲۔
_____ 'وحی' اور 'التقاء' کا فرق۔ (ج دوم) ۵۵۱۔
_____ 'وحی' اور 'الہام' کا فرق۔ (ج دوم) ۵۵۱۔

(ج ششم) ۵۸۔ ۶۹۔ ۸۰۔ ۹۲۔

۱۶۲ تا ۱۶۴۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۳۶۔ ۲۳۸۔

۲۳۹۔ ۲۶۸۔ ۲۹۱۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔

۳۰۳۔ ۳۰۶۔ ۳۲۶۔ ۳۲۸۔ ۳۳۹۔

۳۵۳۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔

۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔

_____ قیامت کے برحق ہونے پر مختلف اشیاء کی قسمیں کس معنی میں کھائی گئی

ہیں۔ (ج پنجم) ۱۶۲۔ ۳۱۲ تا ۳۱۴۔

_____ آسمان اور زمین کی قسم۔ (ج پنجم) ۱۲۳۔

_____ طور کتاب مسطور اور دیگر اشیاء کی

قسمیں۔ (ج پنجم) ۱۶۲۔

_____ انجمن کی قسم۔ (ج پنجم) ۱۹۲۔

_____ تاروں کے مواقع کی قسم (ج پنجم)

۲۹۰۔

_____ مختلف تحقیقوں پر مختلف چیزوں

کی قسمیں۔ (ج ششم) ۵۸۔

۶۸۔ ۹۳۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۶۲۔

۲۰۹۔ ۲۳۸۔ ۲۶۸۔ ۲۹۱۔ ۲۹۵۔

۳۰۳۔ ۳۰۵۔ ۳۲۶۔ ۳۳۸۔

۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔

۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔

اللہ تعالیٰ نے ہر مخلوق پر اس کی حیثیت

اور نوعیت کے اعتبار سے فطری

الہام کر دیا ہے۔ (ج ششم) ۳۵۳-۳۵۲

السان کے لاشعور میں فطری الہام

کے ذریعہ نیکی اور بدی کا تصور

ڈال دیا گیا ہے۔ (ج ششم) ۳۲۸-

۳۵۲ تا ۳۵۱

نفس انسانی پر بدی، نیکی اور

پرہیزگاری کا الہام کرنے کا

مطلب۔ (ج ششم) ۳۵۲-۳۵۳

اللہ

وہ ایک ہے اس کا کوئی ہمسر نہیں۔

(ج ششم) ۵۲۳-۵۲۵

نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس

کی اولاد۔ (ج ششم) ۵۲۵-۵۲۳ تا ۵۲۲

اس سے وہ پاک اور بالاتر ہے کہ کوئی

اس کی اولاد ہو۔ (ج دوم) ۲۹۸-

۶۵۰- (ج سوم) ۶۷-۶۶-۲۹۷-

۳۳۲- (ج چہارم) ۳۱۲-۳۵۷-

۳۵۸-۵۵۱- (ج ششم) ۱۱۲-

اس کے لئے اولاد تجویز کرنا سخت

جناقت اور جہالت ہے۔

(ج سوم) ۲۳۳- (ج پنجم) ۱۸۰-۲۰۸

اسی کے لئے تہذیب ہے۔ (ج دوم) ۶۵۰-

(ج سوم) ۹-۵۸۸-۶۰۸-۶۵۸

۷۱۹-۷۲۰- (ج چہارم) ۱۷۳-

۲۱۸-۳۱۲-۲۲۲-۵۹۲-

اسی کی تسبیح اور حمد جو فی چاہیے

(ج سوم) ۲۶۰-۵۵۸-۷۲۰-

زمین و آسمان کی ہر چیز اس کی تسبیح کر

رہی ہے۔ (ج دوم) ۶۱۹- (ج سوم)

۲۱۲- (ج پنجم) ۲۱۵-۲۱۶-۲۵۲-

۲۸۵-۵۲۷

اللہ کے نام کی تسبیح کرنے کا وسیع

مفہوم۔ (ج ششم) ۳۱۰-

رسول اللہ کی بعثت سے پہلے دنیا میں

اللہ کے متعلق کیا متضاد تصورات

پائے جاتے تھے۔ (ج ششم) ۵۲۲

اللہ کے بارے میں اسلام اور دیگر

مذہب کے تصورات کا موازنہ

(ج ششم) ۵۰۶-

قریش کا رسول اللہ سے سوال کہ

آپ کے رب کا نسب کیا ہے۔

(ج ششم) ۵۲۰ تا ۵۲۲-۵۲۵

تا ۵۲۳-

اس کی صفات تمام مخلوقات کی

۵۵۸ - ۶۹۲ - ۷۰۲ - ۷۵۰ -
 (ج چہارم) ۱۱ - ۲۳ - ۶۸ - ۱۶۳ - ۲۰۲
 ۲۱۹ - ۲۵۵ - ۲۹۵ - ۳۶۳ - ۴۶۸
 ۵۱۴ - ۵۵۱ - ۵۶۹ - ۵۹۲ - ۶۰۰
 (ج پنجم) ۲۵ - ۲۸ - ۵۶ - ۷۵ - ۱۰۲
 ۳۰۱ - ۳۸۱ - ۴۱۵ - ۴۲۳ - ۴۲۳
 ۴۵۲ - ۴۸۵ - ۴۸۸ - ۵۲۷ -
 (ج ششم) ۱۸ - ۲۰۳ -
 ——— حلیم - (ج دوم) ۶۱۹ - (ج سوم) ۲۲۶ -
 (ج چہارم) ۱۱۸ - ۲۲۰ - (ج پنجم) ۵۲۷ -
 ——— آحد - (ج ششم) ۵۳۵ تا ۵۳۹ -
 ——— تمیید - (ج دوم) ۳۵۵ - ۴۶۹ - ۴۷۲ -
 (ج سوم) ۲۲۸ - (ج چہارم) ۱۲ - ۲۲
 ۱۶۵ - ۲۲۷ - ۲۶۳ - ۵۰۲ - (ج پنجم)
 ۳۲۱ - ۴۳۱ - ۵۳۳ - (ج ششم) ۲۹۹
 ——— خبیر - (ج دوم) ۳۲۱ - ۶۰۷ - ۶۱۲ -
 ۶۲۵ - (ج سوم) ۲۲۷ - (ج چہارم)
 ۱۷ - ۲۸ - ۹۲ - ۱۶۳ - ۲۳۳ -
 (ج ششم) ۲۱ - ۲۷ -
 ——— خلاق - (ج دوم) ۵۱۶ -
 ——— خیر الحاکمین - (ج دوم) ۵۶ - ۳۱۸ -
 ۴۲۵ -
 ——— خیر الغافرین - (ج دوم) ۸۳ -

صفات کا منبع ہے - (ج دوم) ۵۰۵ -
 ——— اس کے لئے اچھے ہی نام ہیں - (ج دوم)
 ۱۰۳ - ۶۵۰ - (ج سوم) ۸۸ -
 (ج پنجم) ۲۱۵ تا ۲۱۷ -
 ——— اللہ کے اسمائے گرامی کا التزام (ج ششم) ۶۱۰ -
 ——— احکم الحاکمین - (ج دوم) ۳۲۲ -
 (ج ششم) ۳۸۸ -
 الہ الناس - (ج ششم) ۵۷۱ -
 ارحم الراحمین - (ج دوم) ۸۲ - ۲۱۶ - ۲۲۸
 باری - (ج پنجم) ۲۱۵ -
 بصیر - (ج دوم) ۱۲۵ - ۵۹۰ - ۶۰۷ -
 ۶۱۲ - ۶۲۵ - (ج سوم) ۲۲۶ -
 ۲۵۲ - ۲۲۲ - (ج چہارم) ۲۳ - ۲۳۳ - ۲۶۱
 ۲۱۶ - (ج پنجم) ۳۳۹ - (ج ششم) ۵۰ -
 ——— توآب - (ج دوم) ۲۲۹ - ۲۳۵ - (ج سوم)
 ۳۵۵ - (ج پنجم) ۹۵ - (ج ششم) ۵۱۶ -
 ——— حاکم - (ج پنجم) ۱۱۲ - ۳۰۲ - ۴۱۲ -
 ——— حکیم - (ج دوم) ۱۳۳ - ۱۵۰ - ۱۵۷ -
 ۱۵۹ - ۱۶۰ - ۱۸۱ - ۱۸۷ - ۱۹۶ -
 ۲۰۸ - ۲۱۳ - ۲۲۶ - ۲۳۱ - ۲۳۵ -
 ۳۲۱ - ۳۸۵ - ۴۲۶ - ۴۲۳ - ۴۷۱ -
 ۵۰۳ - ۵۲۸ - (ج سوم) ۲۳۷ -
 ۳۵۵ - ۳۷۰ - ۴۲۲ - ۴۲۳ - ۵۵۷ -

۲۵۴-۲۶۵-۲۳۹-۵۳-۵۳۱-

۵۴۸-۵۵۱- (ج پنجم) ۲۳۸-

۲۱۱-۲۱۲- (ج ششم) ۲۲-۵۰-۲۳۱-

— رحیم - (ج دوم) ۸۲-۹۳-۱۵۹-

۱۶۰-۱۶۶-۱۸۶-۲۲۳-۲۲۶-

۲۲۹-۲۲۲-۲۳۵-۳۱۸-۳۲۰-

۳۴۳-۳۱۰-۲۲۹-۲۸۹-۵۹-

۵۲۴-۵۲۵-۵۶۴-۵۶۸-

۵۸۰-۶۳- (ج سوم) ۲۳۸-

۳۶۱-۳۶۲-۳۰۳-۲۲۶-۲۳۵-

۲۶۴-۲۶۹-۲۹۸-۵۰۹-

۵۱۴-۵۲۰-۵۲۶-۵۲۹-۵۳۲-

۵۴۴-۵۵۹-۶۲۲-۶۳۱-

(ج چہارم) ۳۹-۶۱-۸۳-۱۱۶-

۱۳۱-۱۳۶-۱۶۳-۲۳۵-۲۶۶-

۳۶۹-۳۶۹-۲۳۹-۲۵۴-۲۶۹-

۵۶۱-۶۰۵- (ج پنجم) ۱۵۲-۶۳-

۹۵-۱۰۱-۱۶۱-۳۰۶-۳۳۲-۳۶۳-

۳۰۳-۲۱۲-۲۳۱-۲۵۰-۵۲۲-

(ج ششم) ۱۵-۵۳-۱۳۵-

— رازق - (ج پنجم) ۵۰۲-

— رفیع الدرجات - (ج چہارم) ۳۹۸-

— روف - (ج دوم) ۲۲۲-۵۲۴-۵۲۵-

— خیر الفاتحین - (ج دوم) ۵۷-

— خیر الماکرین - (ج دوم) ۱۳۱-

— لفظ مکر کس معنی میں استعمال ہوتا

ہے - (ج دوم) ۲۶۸-

— رب السموات والارض - (ج دوم)

۲۵۱-۶۲۶- (ج سوم) ۱۳-۷۶-

۱۶۵-

— رب الناس - (ج ششم) ۵۶۱-

— رب العالمین - (ج دوم) ۳۷-۲۲-

۲۵-۶۳-۶۹-۲۸۵- (ج سوم)

۲۸۳-۲۸۴-۲۹۲-۵۰۱-۵۰۶-

۵۱۱-۵۱۸-۵۲۱-۵۲۶-۵۳۲-

۵۳۴-۵۵۸-۵۸۱-۶۳۲-

(ج چہارم) ۳۲-۲۹۲-۳۱۳-

۳۸۵-۳۲۲-۳۲۲-۲۲۲-۵۹۲-۵۴۱-

(ج پنجم) ۲۰۸- (ج ششم) ۷۹-

۲۸۰-

— رخصان - (ج دوم) ۲۵۹-۶۵۰-

(ج سوم) ۶۳-۶۵-۶۹-۷۰-

۷۳-۷۴-۷۶-۷۸-۸۱-۸۴-

۱۱۶-۱۲۵-۱۲۶-۱۵۲-۱۵۹-

۱۶۰-۱۹۳-۲۲۶-۲۶۰-۲۶۱-

۲۶۶- (ج چہارم) ۲۵۱-۲۶۶-

- عالم الغیب والشہادۃ - (ج دوم) — (ج سوم) ۲۲۸-۳۷۱ - (ج پنجم) ۲۰۶-۲۰۳
- ۲۲۵-۲۳۱-۲۲۸ - (ج سوم) ۲۹۷-۲۹۸ - (ج چہارم) ۲۹-۳۷۷
- عزیزہ - (ج دوم) ۱۳۳-۱۵۰-۱۵۷ — (ج چہارم) ۳۰۳-۳۱۴
- ۱۵۹-۱۹۶-۲۱۴-۳۵۳-۴۶۹ — جبارہ (ج پنجم) ۲۱۴-۲۱۵
- ۲۷۱-۲۹۲-۵۲۸ - (ج سوم) ۳۷۲-۳۷۳ — حق - (ج سوم) ۳۷۲-۳۷۳
- ۲۳۳-۲۳۴-۲۵۱-۲۷۹-۴۹۸ — حی و قیوم - (ج سوم) ۱۲۷-۱۲۸
- ۵۰۹-۵۱۶-۵۲۰-۵۲۶-۵۲۹ — خالق - (ج سوم) ۵۰۲-۵۰۳ - (ج پنجم) ۱۱۲-۱۱۳-۲۱۵-۲۱۶-۵۲۷
- ۵۳۳-۵۳۴-۵۵۸-۶۰۳ — خیر الرازقین - (ج سوم) ۲۲۶-۲۲۷ - (ج چہارم) ۲۰۸-۲۰۹
- ۶۹۳-۷۰۲-۷۰۱-۷۳۱-۷۵۰ - (ج چہارم) ۱۱-۲۳-۳۹-۸۴-۱۵۷
- ۲۰۲-۲۱۹-۲۳۱-۲۴۵-۲۵۹-۳۲۱ — سریع الحساب - (ج دوم) ۲۹۳-۲۹۴
- ۳۲۶-۳۵۵-۳۵۹-۳۷۳-۳۹۱ — سریع العقاب - (ج دوم) ۹۲-۹۳
- ۳۹۵-۴۱۱-۴۲۶-۴۷۸-۴۹۸ — سمیع - (ج دوم) ۱۱۰-۱۳۵-۱۴۷-۱۵۱
- ۵۲۵-۵۷۱-۵۷۹-۵۹۳-۶۰۰ — ۱۵۶-۲۲۷-۲۲۹-۲۹۵-۳۹۹
- (ج پنجم) ۲۸-۵۶-۳۰۱-۳۲۲ — ۵۹۰ - (ج سوم) ۱۳۷-۲۲۶-۲۵۲
- ۳۶۶-۳۸۱-۴۱۳-۴۱۵-۴۳۰ — ۳۷۱-۳۷۳-۶۷۷-۷۱۶ - (ج چہارم) ۲۳-۲۴-۲۱۲-۲۰۱-۲۱۶-۲۶۰
- ۲۵۲-۲۸۵-۵۶۰ - (ج پنجم) ۷۰-۲۳۹ — شدید العقاب - (ج دوم) ۱۳۲-۱۳۳
- ۱۳۸-۱۵۰-۱۵۱-۲۲۷ — ۲۳۹-۲۳۳-۲۳۶-۲۳۷-۵۰۲
- عظیم - (ج چہارم) ۲۷۸-۲۷۹ — ۵۲۵-۵۲۸-۵۲۹ - (ج ششم) ۲۱۲-۲۱۳
- عقو - (ج سوم) ۲۲۶-۲۲۷ — علام الغیوب - (ج دوم) ۲۱۸-۲۱۹
- (ج چہارم) ۲۱۲-۲۱۳ — ۵۲۵-۵۲۸-۵۲۹ - (ج ششم) ۲۱۲-۲۱۳

علی - (ج سوم) ۲۲۶ - (ج چهارم) ۲۲۶

۲۳ - ۲۰۰ - ۲۶۸ - ۵۱۶

علیم - (ج دوم) ۱۱۰ - ۱۳۵ - ۱۲۶

۱۵۱ - ۱۵۶ - ۱۶۰ - ۱۸۱ - ۱۸۶

۲۰۸ - ۲۲۶ - ۲۲۷ - ۲۲۹ - ۲۳۱

۲۳۵ - ۲۹۵ - ۳۸۵ - ۳۹۹

۲۳۶ - ۲۳۳ - ۵۰۳ - ۵۱۶ - ۵۵۲

(ج سوم) ۱۲۶ - ۲۳۷ - ۲۲۶

۳۶۰ - ۳۶۱ - ۳۹۸ - ۲۲۲ - ۲۲۳

۵۵۷ - ۶۰۳ - ۶۷۷ - ۷۱۷

۷۶۵ - (ج چهارم) ۲۸ - ۶۸

۱۱۷ - ۲۰۱ - ۲۲۱ - ۲۵۹ - ۳۹۱

۲۲۶ - ۲۴۰ - ۲۸۵ - ۵۱۵

۵۲۵ - ۵۵۱ - ۵۶۰ - (ج پنجم)

۲۵ - ۶۱ - ۷۰ - ۷۵ - ۱۰۷ - ۳۰۳

۳۵۸ - ۲۲۳ - ۵۲۱ - ۵۸۱

(ج ششم) ۱۸ - ۲۱ - ۲۶ - ۲۰۳

غفار - (ج چهارم) ۳۲۶ - ۳۵۹

۲۱۱ - (ج ششم) ۱۰۰

غفور - (ج دوم) ۸۲ - ۹۳ - ۱۵۹

۱۶۰ - ۱۷۷ - ۱۸۶ - ۲۲۲ - ۲۲۷

۲۲۹ - ۳۱۸ - ۳۲۰ - ۴۱۰ - ۴۲۹

۲۸۹ - ۵۰۹ - ۵۷۶ - ۵۷۸

۵۸۰ - ۶۱۰ - ۶۱۹ - (ج سوم) ۲۳

۲۲۶ - ۳۶۲ - ۴۰۳ - ۴۲۶ - ۴۳۵

۲۶۷ - ۵۵۹ - ۶۲۲ - (ج چهارم)

۷۱ - ۸۳ - ۱۱۶ - ۱۳۱ - ۱۳۶ - ۱۷۳

۱۹۲ - ۲۳۱ - ۲۳۳ - ۲۳۶ - ۳۷۹

۲۵۶ - ۲۷۹ - ۶۰۵ - (ج پنجم) ۵۲

۷۲ - ۱۰۱ - ۳۳۳ - ۳۴۱ - ۳۶۳

۲۳۱ - ۲۵۰ - ۵۲۳ - (ج ششم)

۱۵ - ۲۲ - ۱۳۵ - ۲۹۹

غنی - (ج دوم) ۲۹۸ - ۲۷۲ - (ج)

سوم) ۲۳۸ - ۵۷۷ - (ج چهارم)

۱۳ - ۲۲ - ۲۲۷

فاطر السموات والارض - (ج دوم)

۲۳۳ - ۲۷۶

قدریر - (ج دوم) ۵۵۲ - (ج سوم)

۲۵۸ - ۷۶۵ - (ج چهارم) ۲۲۱

۵۱۵ - (ج ششم) ۳۲ - ۲۱

قوی - (ج دوم) ۱۵۱ - ۳۵۲

(ج سوم) ۲۳۳ - ۲۳۲ - ۲۵۱

(ج چهارم) ۸۳ - ۲۰۲ - ۲۹۷

(ج پنجم) ۳۲۲ - ۳۶۶

قهار - (ج دوم) ۲۰۱ - ۲۵۲ - ۲۹۲

(ج چهارم) ۳۲۶ - ۳۵۷ - ۳۹۹

- کبیر۔ (رج دوم) ۲۲۸۔ (رج سوم) ۲۲۹۔
- ۲۲۷۔ (رج چہارم) ۲۳۔ ۲۰۰۔
- کریم۔ (رج سوم) ۵۷۷۔
- لطیف۔ (رج سوم) ۲۲۷۔ (رج
- چہارم) ۱۷۔ ۹۲۔ (رج ششم)
- ۲۷۔
- مالک۔ (رج پنجم) ۱۱۲۔ ۲۰۹۔ ۲۱۱۔
- متعال۔ (رج دوم) ۲۲۸۔
- متکبر۔ (رج پنجم) ۲۱۲۔ ۲۱۵۔
- مجید۔ (رج دوم) ۳۵۵۔ (رج ششم) ۲۹۹۔
- محسن۔ (رج پنجم) ۱۷۱۔
- مدبر۔ (رج پنجم) ۱۱۲۔
- منصور۔ (رج پنجم) ۲۱۵۔
- مقتدر۔ (رج سوم) ۲۸۔
- ملک الناس۔ (رج ششم) ۵۷۱۔
- واسع۔ (رج سوم) ۳۹۸۔
- واحد۔ (رج دوم) ۲۰۱۔ ۲۵۲۔
- ۲۹۲۔
- ودود۔ (رج دوم) ۳۶۳۔ (رج ششم)
- ۲۹۹۔
- ولی۔ (رج چہارم) ۵۰۲۔
- وہاب۔ (رج چہارم) ۳۲۱۔
- بڑی برکت والا۔ (رج دوم) ۳۷۔
- (رج سوم) ۲۷۰۔ ۲۲۱۔ ۲۳۹۔
- ۲۲۷۔ (رج چہارم) ۳۷۔ ۲۲۲۔
- بڑے اجر والا۔ (رج دوم) ۱۲۰۔
- مغفرت فرمانے والا۔ (رج سوم) ۵۰۳۔
- رحم فرمانے والا۔ (ذوالرحمہ)
- (رج سوم) ۳۳۔
- بڑا فضل فرمانی والا۔ (رج دوم) ۱۲۰۔
- (رج سوم) ۶۰۱۔ (رج چہارم) ۳۹۱۔
- (رج پنجم) ۳۲۰۔ ۳۳۲۔ ۲۸۹۔
- سخت سزا دینے والا۔ (رج چہارم) ۳۹۱۔
- ۳۹۲۔ ۳۰۲۔ ۲۶۳۔ (رج پنجم) ۳۸۶۔ ۳۹۳۔
- (رج ششم) ۳۳۲۔
- وہ بزرگ و برتر ہے۔ (رج ششم)
- ۲۱۔ ۲۹۹۔ ۳۱۰۔ ۳۶۲۔
- ہر عیب، نقص اور کمزوری سے پاک
- (رج دوم) ۲۳۷۔ (رج چہارم) ۳۱۲۔
- اس کے لئے برتر صفات ہیں۔
- (رج دوم) ۵۲۸۔ (رج سوم)
- ۸۸۔ ۷۵۰۔ (رج پنجم) ۲۱۱۔
- اللہ کے ننانوے نام حدیث میں
- گنوائے گئے ہیں۔ (رج پنجم) ۲۱۷۔
- اس کی صفات عالیہ کا جامع تصور۔
- (رج سوم) ۲۳۱۔

۶۸۔ (رج پنجم) ۳۶۰۔ ۳۹۳۔ ۴۰۹۔

۵۶۳۔ ۵۸۰۔

— اسی پر توکل اور بھروسہ کرنا چاہیے

(رج دوم) ۱۵۶۔ ۲۰۰۔ ۲۵۵۔

(رج سوم) ۱۹۱۔ ۲۶۰۔ ۶۰۳۔ (رج

چہارم) ۶۸۔ ۱۰۸۔ ۳۶۳۔ (رج پنجم)

۳۶۰۔ ۴۳۰۔ ۵۲۳۔

— اس پر بھروسہ کرنا کبھی غلط ثابت

نہ ہوگا۔ (رج دوم) ۶۳۔

— وہی اعتماد کے لئے کافی ہے۔ (رج دوم)

۶۳۔

— وہ ہر چیز پر وکیل ہے۔ (رج دوم) ۲۶۰۔

— اس کے سوا کسی کو وکیل نہ بنانا چاہیے

(رج دوم) ۵۹۰۔ — ۵۹۱۔ (رج چہارم)

۶۸۔ ۱۰۸۔ (رج ششم) ۱۲۹۔

— اس کے سوا دوسروں کو کارساز

ٹھہرانے والے جہنمی اور

کافر ہیں۔ (رج سوم) ۲۸۔

— تمام معاملات کا انجام کار اسی کے

ہاتھ میں ہے۔ (رج سوم) ۲۳۳۔

— اس کے فرامین بدلنے کا کسی کو حق

نہیں۔ (رج سوم) ۲۱۔

— وہ اس سے بالاتر ہے کہ کوئی اس کا

لئے اس کے سوا کسی سے دعا نہ

مانگنی چاہیے۔ (رج دوم) ۲۵۰۔

(رج چہارم) ۲۱۸ تا ۲۲۰۔

— وہ بندوں سے قریب تر ہے۔

(رج دوم) ۳۲۹۔

— اس سے مدد مانگنی چاہیے اور وہی

کافی ہے۔ (رج دوم) ۱۵۶۔ ۱۵۶۔

۱۵۶۔ ۲۵۵۔ ۵۱۸۔

— اسی سے پناہ مانگنی چاہیے۔ (رج دوم)

۱۱۰۔ ۵۴۱۔ (رج چہارم) ۱۰۳۔

— اس سے بھاگ کر کوئی پناہ نہیں پاسکتا

(رج سوم) ۲۱۔ ۶۶۹۔ ۶۹۰۔

(رج پنجم) ۲۶۳۔

— اس کے مقابلے میں کوئی پناہ نہیں

دے سکتا اور جو اس کی پناہ میں

ہو اس کا کوئی کچھ بگاڑ نہیں سکتا

(رج سوم) ۲۹۶۔

— اس کی پناہ مانگنے کا مفہوم۔ (رج ششم)

۵۶۳۔ تا ۵۶۶۔ (مزید دیکھو شتر)

— خوف اور طمع اسی سے ہونی چاہیے

(رج دوم) ۳۸۔

— اسی کے غضب سے ڈرنا چاہیے۔

(رج دوم) ۱۸۱۔ (رج چہارم)

شریک ہو۔ (ج دوم) ۵۲۲۔

۵۲۵۔ (ج سوم) ۲۹۷۔ ۷۶۰۔

(ج چہارم) ۳۸۲۔ (ج پنجم)

۱۸۲۔ ۲۱۵۔

_____ باو شاہی میں کوئی اس کا شریک نہیں

(ج دوم) ۶۵۱۔ (ج سوم) ۲۱۔

۲۳۳۔

_____ مختلف حقیقتوں پر اللہ کی ذات کی

قسم۔ (ج ششم) ۳۵۰۔ ۳۵۱۔

۳۶۰۔ (دیکھو "اقسام القرآن")

_____ اس کے لئے کسی وقار کی توقع نہ

رکھتے کا مطلب۔ (ج ششم)

۱۰۱۔ ۱۰۲۔

_____ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (ج دوم)

۲۱۔ ۲۲۔ ۲۷۔ ۵۵۔ ۷۵۔ ۸۶۔

۱۹۰۔ ۲۵۵۔ ۳۲۸۔ ۳۲۵۔ ۳۲۹۔

۳۵۹۔ ۴۵۹۔ ۴۹۳۔ ۵۲۵۔

۵۳۳۔ ۵۳۶۔ (ج سوم) ۱۳۔

۵۰۔ ۸۷۔ ۸۹۔ ۱۲۱۔ ۱۹۲۔

۲۲۵۔ ۲۶۳۔ ۲۷۷۔ ۳۰۳۔ ۵۷۰۔

۶۵۸۔ ۶۷۰۔ (ج چہارم) ۲۷۸۔

۲۷۹۔ ۲۸۵۔ ۳۲۶۔ ۳۶۰۔

۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۴۲۲۔ ۵۶۱۔

(ج پنجم) ۱۵۲۔ ۲۰۸۔

_____ وہی عبادت کا مستحق ہے۔ (ج دوم)

۲۔ ۲۲۔ ۲۷۔ ۵۲۔ ۱۹۰۔ ۲۶۲۔

۳۲۱۔ ۳۳۳۔ ۳۳۵۔ ۳۲۹۔

۳۵۹۔ ۳۷۵۔ ۴۰۲۔ ۶۰۸۔ ۶۱۷۔

(ج سوم) ۷۶۔ ۸۹۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔

۶۸۷۔ (ج چہارم) ۳۸۱۔ ۶۱۵۔

(ج پنجم) ۲۲۔ ۲۱۲۔

_____ اس کی اطاعت کا وسیع مفہوم۔

(ج ششم) ۲۱۷۔

_____ انسان پر اس کا یہ حق ہے کہ وہ اسی

کی بندگی کرے۔ (ج چہارم) ۲۵۵۔

_____ اسی کی بندگی کرنا سیدھا راستہ ہے۔

(ج چہارم) ۵۲۸۔

_____ اس کی اطاعت لازمہ ایمان ہے۔

(ج پنجم) ۳۔

_____ وہ محض خیالی معبود نہیں بلکہ فاعل

مختار ہے۔ (ج سوم) ۲۰۲۔ ۲۰۳۔

_____ اللہ ہی کا یہ حق ہے کہ اس سے تقویٰ

کیا جائے۔ (ج ششم) ۱۵۶۔

_____ وہ متقیوں کو پسند کرتا ہے۔

(ج دوم) ۱۷۶۔ ۱۷۸۔

_____ اس سے تقویٰ کرنے کا حکم اور اس

مہیا کرتا ہے۔ (رج سوم) ۱۴۔
 وہ دنیا کی ہر چیز کی رہنمائی کرتا ہے۔
 (رج دوم) ۵۵۱-۵۵۲۔ (رج سوم)
 ۵۹۱-۵۹۲۔ (رج پنجم) ۲۲۸-۲۲۹۔
 وہی صحیح رہنمائی کرنے والا ہے۔
 (رج دوم) ۲۸۴۔ (رج سوم) ۵۰۲۔
 (رج چہارم) ۶۹۔
 راہ راست بتانا اس کے ذمہ ہے۔
 (رج دوم) ۵۲۶۔ (رج چہارم)
 ۳۶۳-۳۶۴۔
 وہ عروج کے زینوں کا مالک ہے۔
 (رج ششم) ۸۶۔
 انسان کی بھلائی اس کی ہدایت کے
 اتباع میں ہے۔ (رج دوم)
 ۳۱۸-۶۔
 وہ اپنی مخلوق پر رحیم و شفیق ہے۔
 اور محبت کرتا ہے۔ (رج دوم)
 ۳۶۳-۳۶۴۔ (رج چہارم) ۳۹۔
 ۲۹۶-۲۹۸۔
 وہ مشرقوں اور مغربوں کا مالک
 ہے۔ (رج ششم) ۹۳-۹۴-۱۲۹۔
 اس کی رحمت ہر چیز پر پھانی ہوئی
 ہے۔ (رج دوم) ۸۴۔ (رج چہارم)

کا مطلب۔ (رج ششم) ۹۸۔
 اس کے بندے تو نیک اور متقی لوگ
 ہیں۔ (رج ششم) ۱۹۰-۱۹۱۔
 اس کی شان میں گستاخیاں اور
 اس کے ساتھ ہر طرح کی نمک
 حرامیاں کرنے والوں کو تنبیہ۔
 (رج ششم) ۱۰۱ تا ۱۰۳۔
 اپنے مکرم بندوں کو اللہ اپنا ویدار
 نصیب فرمائے گا۔ (رج ششم)
 ۱۶۱ تا ۱۶۲۔
 اس کی اجازت کے بغیر کوئی شفاعت
 نہیں کر سکتا۔ (رج دوم) ۲۶۲۔
 (رج پنجم) ۲۰۹۔
 فکر اسی کی رضا کی ہونی چاہیے۔
 (رج دوم) ۲۲۵۔
 اس کی خوشنودی سب سے بڑی
 نعمت ہے۔ (رج دوم) ۲۱۴۔
 اس کو اپنا ولی نہ بنانے والے
 گمراہ ہیں۔ (رج دوم) ۲۲۔
 (رج چہارم) ۳۸-۴۵-۴۸۲۔
 بیماریوں سے وہی شفا دینے والا ہے۔
 (رج سوم) ۵۰۲۔
 بندے کے لئے وہی سر و سامان

۳۹۱-۳۹۲-۵۰۳- (رج پنجم) ۹۵-

(رج ششم) ۵۱۶-

_____ گناہگار بندے کی توبہ اسے نہایت

محبوب ہے۔ (رج دوم) ۲۲۵-

۲۲۹-۲۶۳-۳۶۲-

_____ اس سے بالغیب ڈرنے کے نتائج

(رج ششم) ۲۶۱-۲۷۰-

_____ وہ سزا دینے میں جلدی نہیں کرتا

بلکہ سنبھلنے کے لئے مہلت پر مہلت

دیتا ہے۔ (رج دوم) ۲۶۹-۲۷۰-

۲۷۸-۲۹۷-۴۹۱-۵۲۸-

(رج چہارم) ۱۷۳-

_____ اس کی پکڑ بڑی سخت ہے۔ (رج دوم)

۳۶۷- (رج پنجم) ۲۳۹- (رج ششم) ۲۹۹

_____ اس کی شانِ حلیمی و عفاروی۔ (رج دوم)

۶۱۹- (رج چہارم) ۲۲۱-

_____ یہ اس کی شانِ عفاروی ہے کہ باغی

انسانوں کو رزق دیتے جاتا ہے

(رج چہارم) ۲۷۹-۲۸۰-

_____ اس کی بے پایاں رحمت اور شانِ

کرمی۔ (رج دوم) ۵۳۲- (رج

چہارم) ۳۹۲-

_____ اسی نے رات سونے کے لئے اوروں

۷۸-۳۷۲- (رج پنجم) ۲۱۳-

_____ اس کی فرمانروائی میں اصل چیز تم

ہے نہ کہ غضب۔ (رج دوم) ۸۲-

_____ اس کی ایک جھڑکی حشر برپا کر دینے

کے لئے کافی ہے۔ (رج ششم)

۲۲۰-

_____ وہی ہواؤں کو گردش دیتا اور پانی

برساتا ہے۔ (رج سوم) ۲۵۵-

۵۸۹-۵۹۳-۷۱۹-۷۲۰-

(رج پنجم) ۲۸۸

_____ اس کی تخلیقات میں کسی قسم کی بے رطبی

نہیں ہے۔ (رج ششم) ۳۸-۴۲-

۲۳

_____ اس کی رحمت سے مایوسی کافروں اور

گمراہوں کا کام ہے۔ (رج دوم)

۲۲۷-۵۱۰- (رج چہارم) ۳۷۹-

_____ وہ بہت درگزر کرنے والا ہے۔

(رج دوم) ۲۲۷- (رج چہارم)

۲۳۳-۳۹۱-۳۹۲-۴۶۳-۵۰۳-

(رج پنجم) ۳۲۱-۵۲۷- (رج

ششم) ۱۵۶-

_____ وہ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے

(رج دوم) ۲۲۹- (رج چہارم)

اس نے انسان کو پیدا کیا اور اس کے جوڑ بند مضبوط کئے اور جب چاہے وہ انسان کی شکل بدل کر رکھ دے۔ (رج ششم) ۲۰۳۔

وہی آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزوں کا نکلنے والا ہے۔ (رج سوم) ۵۶۹۔

انسان اس کے سامنے جوابدہ ہے۔ (رج دوم) ۸۔ ۳۳۱۔ ۵۱۸۔ ۵۲۶۔ ۵۶۹۔ ۶۰۵۔ ۶۱۶۔ (رج سوم) ۶۸۔ ۱۵۲۔

اسی کی طرف سب کو پلٹ کر جانا ہے۔ (رج دوم) ۲۴۳۔ ۲۶۹۔ ۲۸۹۔ ۲۹۲۔ ۳۲۳۔ ۳۳۶۔ (رج سوم) ۱۵۸۔ ۲۱۲۔ ۲۵۸۔ ۲۶۸۔ ۲۷۰۔ ۲۷۹۔ ۲۸۹۔ ۴۱۶۔ (رج چہارم) ۱۴۔ ۲۱۔ ۲۲۹۔ ۲۴۳۔ ۳۶۱۔ ۳۶۶۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۴۱۱۔ ۲۹۶۔ ۵۵۱۔ (رج پنجم) ۱۲۷۔ ۲۳۔ ۲۳۳۔ ۲۹۲۔ ۵۲۹۔

وہ ظالم کو سزا دے گا اور مظلوم کی وادرسی کرے گا۔ (رج پنجم) ۲۶۷۔

وہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔

کاروبار کے لئے بنایا ہے۔ (رج سوم) ۲۵۲۔ ۲۵۵۔ ۶۵۹۔

اسی نے زمین کو جائے قرار بنایا ہے۔ (رج سوم) ۵۹۔

انسان پر اس کے احسانات۔ (رج دوم) ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۵۲۶۔ تا ۵۳۰۔ ۵۵۹۔ تا ۵۶۱۔ ۶۳۔ ۶۳۱۔ (رج چہارم) ۲۰۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ (رج پنجم) ۲۲۷۔ ۲۲۸۔

وہی انسان کا خالق ہے۔ (رج سوم) ۲۶۔ ۲۵۸۔ ۵۳۳۔ ۷۰۔ (رج چہارم) ۲۲۳۔ ۲۲۴۔

اس نے انسان کو حواس اور نیکی و بدی کے شعور کی طاقتیں دی ہیں۔ (رج سوم) ۲۹۲۔ (رج پنجم) ۲۲۹۔

اس کی نعمتوں کا حقدار کون ہے۔ (رج ششم) ۱۰۱۔ ۱۰۲۔

اسی نے خلق کی ابتدا کی اور وہی اس کا اعادہ کرتا ہے۔ (رج سوم) ۵۹۳۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۷۵۰۔

وہ مردوں کو زندہ کرتا ہے۔ (رج سوم) ۲۰۳۔ (رج پنجم) ۲۲۰۔ ۳۱۲۔ ۳۵۶۔ ۳۶۵۔

وہ جانتا ہے کون راہِ راست پر ہے اور

کون گمراہ۔ (رج ششم) ۶۰۔

اس کے گھات میں لگے ہونے کا مطلب

(رج ششم) ۲۲۹۔ ۲۳۰۔

وہ ہر وقت لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے۔

(رج پنجم) ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۵۸۔

وہ بے حیائی کا حکم نہیں دیتا۔ (رج دوم) ۲۰

وہی اول، وہی آخر، وہی ظاہر اور

وہی باطن ہے۔ (رج پنجم) ۳۰۳۔

وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں

کرتا۔ (رج دوم) ۲۲۔ ۳۸۔

وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا اور ان

کے لئے اس کا غضب ہے۔ (رج

سوم) ۴۲۔ (رج پنجم) ۲۵۰۔

وہ فاسقوں کو پسند نہیں کرتا۔

(رج دوم) ۲۲۵۔ (رج پنجم) ۲۵۶۔ ۵۲۔

وہ مفردوں کو پسند نہیں کرتا (رج سوم) ۶۶۱۔ ۶۶۲۔

وہ متکبروں کو پسند نہیں کرتا۔ (رج دوم)

۵۳۲۔ (رج پنجم) ۳۲۰۔

وہ دینی خوش حالی پر اترائیاہوں

کو پسند نہیں کرتا۔ (رج سوم) ۶۶۱۔

وہ دورنگے پن اور منافقت کو پسند نہیں

کرتا۔ (رج پنجم) ۲۵۲ تا ۲۵۶۔

(رج پنجم) ۲۶۶۔ ۲۸۹۔

وہ انتقام لینے والا ہے۔ (رج دوم) ۲۹۲۔

(رج چہارم) ۲۸۱۔ ۲۶۳۔

وہ بندوں کے حق میں ظالم نہیں ہے۔

(رج دوم) ۱۵۰۔ ۲۱۳۔ ۲۸۸۔

۳۶۶۔ ۳۶۲۔ (رج سوم) ۲۹۔

۲۰۶۔ ۵۲۹۔ ۵۲۰۔ ۶۰۱۔ ۶۳۵۔

(رج چہارم) ۲۰۸۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔

اس کا انصاف بے لاگ ہے۔ (رج دوم)

۵۳۔ ۲۵۰۔ ۲۲۱۔ ۳۲۰۔ ۲۲۵ تا ۲۲۰۔

۳۵۶۔ ۳۵۸۔ ۵۱۱۔ (رج چہارم)

۸۸۔ ۸۷۔ ۳۰۶ تا ۳۰۸۔ ۳۲۵۔

۳۳۰۔ ۳۳۳۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۶۲۔

۳۶۵۔ ۳۶۸۔

وہ جس کو ہدایت دیتا ہے اپنے علم و

حکمت کی بنا پر دیتا ہے۔ (رج ششم)

۲۰۳۔

وہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا

ہے۔ (رج پنجم) ۶۸۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔

وہ نیک کردار لوگوں کی ناقدری نہیں

کرتا، وہ بڑا قدر وال ہے۔ (رج دوم)

۳۲۲۔ (رج چہارم) ۲۳۳۔ (رج پنجم)

۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۸۱۔

_____ وہ خاتونوں کو پسند نہیں کرتا۔

(ج دوم) ۱۵۲۔ (ج سوم) ۱۳۱۔

_____ اس کے غضب کے مستحق کیسے لوگ ہیں

(ج دوم) ۲۶۔ ۸۲۔ ۱۳۵۔

_____ وہ صرف پاکیزہ لوگوں کو پسند کرتا ہے

(ج دوم) ۲۳۲۔

_____ وہ محسنوں کے ساتھ ہے۔ (ج دوم) ۵۸۳۔

_____ وہ تمام چیزوں کا خالق ہے۔ (ج دوم)

۳۶۔ ۳۷۔ ۱۰۶۔ ۱۹۲۔ ۲۶۱۔ ۲۸۳۔

۳۲۳۔ ۳۲۹۔ ۳۵۳۔ ۴۵۲۔ ۴۸۷۔

۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۶۲۶۔ (ج سوم)

۸۷۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۱۵۱۔ ۱۵۵ تا

۱۵۷۔ ۱۶۱۔ ۲۱۳۔ ۲۳۳۔ ۲۶۰۔ ۵۸۹۔

۶۱۸۔ (ج چہارم) ۱۱۔ ۱۲۔ ۲۶۔ ۲۷۰۔

۳۵۹۔ ۳۷۷۔ ۳۸۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔

۴۴۲ تا ۴۴۶۔ ۵۸۷۔ ۶۰۰۔ ۶۲۰۔

_____ اس نے بلا شرکتِ غیرے تخلیق کا کام

کیا ہے۔ (ج سوم) ۳۰۔

_____ اس نے کائنات کو بے مقصد نہیں بنایا

ہے۔ (ج دوم) ۲۶۳۔

_____ وہ جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ (ج سوم)

۴۵۷۔

_____ وہی زندگی بخشنے والا ہے اس کے سوا

_____ کسی میں طاقت نہیں کہ بیجان

مادے میں جان ڈالے۔ (ج سوم)

۱۵۳۔ ۱۵۶۔

_____ وہی بے جان مادے کو زندگی بخشتا

ہے اور جاندار میں سے بیجان کو نکالتا

ہے۔ (ج سوم) ۷۲۲۔

_____ اس نے انسان کو زمین پر بسایا ہے۔

(ج دوم) ۳۲۹۔ (ج سوم) ۲۹۴۔

_____ وہی انسان کا مالک اور رب ہے۔

(ج دوم) ۳۶۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۸۱۔

۲۸۲۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۴۵۹۔

(ج سوم) ۲۶۔ (ج چہارم) ۳۰۴۔

۳۰۵۔ ۴۲۲۔ ۴۶۵۔ ۵۶۱۔

_____ اس نے آسمان و زمین کو برحق پیدا

کیا ہے۔ (ج دوم) ۴۷۹۔ ۴۸۰۔

۵۱۶۔ ۵۲۵۔ (ج سوم) ۷۳۱۔

(ج چہارم) ۲۲۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔

(ج پنجم) ۵۲۹۔ ۵۸۱۔

_____ کسی مخلوق کو اس نے شر کے لئے

پیدا نہیں کیا ہے۔ (ج ششم) ۵۶۷۔

_____ دنیا و آخرت کا مالک وہی ہے (ج ششم)

۳۶۳۔ ۳۶۵۔

_____ وہی ساری کائنات کا مالک، منظم

— ہر چیز کی تقدیر مقرر کرنے والا ہے۔

(رج دوم) ۵۰۲ - ۵۰۳ - (رج سوم)

۳۳۳ - (رج ششم) ۲۵۶ - ۲۵۷

۳۱۰ تا ۳۱۲ -

— اس نے ہر چیز تقدیر کے ساتھ پیدا کی

ہے۔ (رج پنجم) ۲۲۱ - ۵۶۸ -

— وہی ہر چیز کا نگہبان و نگران ہے۔

(رج دوم) ۳۲۸ - (رج سوم) ۲۱۱ -

(رج چہارم) ۱۱۹ - ۱۹۳ - ۲۱۲ - ۳۸۱ -

۳۱۲ - (رج ششم) ۳۰۳ -

— اس کے سوا زمین و آسمان کی مخلوق

کی خبر گیری کرنے والا کوئی نہیں۔

(رج سوم) ۲۱ -

— تمام اختیارات اس کے ہاتھ میں ہیں

(رج دوم) ۲۶۰ - (رج سوم) ۲۶۶ - ۲۶۷

۶۵۸ - ۶۳۰ - ۴۳۱ - (رج چہارم)

۲۳ - ۲۱۸ - ۲۱۹ - ۲۷۳ -

— اس پر ایمان لاکر اس کی ذات پر

بھروسہ کرنے والے ہی اس کے

رحم کے مستحق ہیں۔ (رج ششم)

۵۳ - ۵۴ -

— اس کی مخلوقات میں سے بہترین خلایق

کون ہیں اور بدترین خلایق کون۔

اور فرمانروا ہے۔ (رج دوم) ۳۶ -

۳۷ - ۶۱ - ۸۶ - ۲۳۳ - ۲۵۵ - ۲۶۲

۲۸۲ - ۲۹۲ - ۲۹۴ - ۲۹۸ - ۴۰۲ -

۴۱۷ - ۴۲۱ - ۴۲۲ - ۴۵۱ - ۴۶۵ -

۴۶۹ - ۵۲۹ - ۵۳۶ - ۶۱۸ -

(رج سوم) ۴۵۱ - ۷۶ - ۸۷ - ۱۲۸ -

۱۵۲ - ۱۵۳ - ۲۲۷ - ۲۳۸ - ۳۰۳ -

۴۱۲ - ۴۲۷ - ۴۳۲ - ۴۸۲ - ۶۰۸ -

۶۷۰ - (رج چہارم) ۲۲ - ۳۸ -

۱۷۳ - ۲۱۸ - ۲۷۸ - ۲۷۹ - ۳۲۶ -

۳۵۹ - ۴۷۸ - ۵۱۷ - ۵۵۱ -

۵۶۰ - ۵۶۱ - ۵۹۳ -

— اس کے آسمان میں ہونے کا مطلب

(رج ششم) ۲۸ - ۲۹ -

— ملائکہ اور روح اس کے حضور چڑھ کر

جاتے ہیں۔ (رج ششم) ۸۶ - ۸۷ -

— ہر چیز کے خزانوں کا مالک ہے۔

(رج دوم) ۵۰۲ - (رج سوم) ۷۵ -

۲۹۵ - ۳۸۵ - (رج چہارم) ۳۸۱ -

۳۸۵ - (رج پنجم) ۵۲۱ -

— عرشِ عظیم کا مالک ہے۔ (رج سوم)

۲۹۵ - ۴۶۰ - ۵۷۰ - (رج ششم)

۲۹۹ -

۳۶۱ - ۳۸۲ - ۶۲۰ - (رج پنجم) ۳۰۲ -

۳۱۳ - (رج ششم) ۲۱۲ -

_____ آسمان وزمین میں جو کچھ چھپا ہوا ہے
آسی کے قبضہ قدرت میں ہے اور

وہ سب جانتا ہے (رج دوم) ۳۷۵ -

(رج چہارم) ۳۸۲ - (رج پنجم) ۱

۱۵۶ - ۵۲۹ -

_____ وہ عاجز نہیں ہے - (رج دوم) ۶۵۱ -

(رج چہارم) ۲۲۱ - ۵۰۵ - (رج ششم)

۴۱ -

_____ اس کے لئے کوئی بات ناممکن نہیں -

(رج دوم) ۵۸۹ -

_____ اس کا ہر ارادہ صرف اس کے ایک حکم

سے پورا ہوتا ہے - (رج دوم) ۵۲۲ -

(رج چہارم) ۲۶۳ - ۲۲۶ - ۲۲۶ -

(رج پنجم) ۲۲۱ -

_____ اس کے لئے ایک قوم کو بٹا کر دوسری

قوم کو لے آنا کچھ مشکل نہیں -

(رج دوم) ۲۸۰ - (رج چہارم) ۲۲۷ -

۲۲۸ -

_____ اس کی پکڑ سے کوئی بچا نہیں سکتا -

(رج دوم) ۲۶۳ - ۲۶۳ - (رج سوم)

۱۶۰ - (رج چہارم) ۲۰۲ - ۲۰۸ -

(رج ششم) ۴۱۵ - ۴۱۶ -

_____ تمام معاملات فیصلے کے لئے اسی کی

طرف رجوع ہوتے ہیں - (رج دوم)

۱۲۸ - ۳۷۵ - (رج سوم) ۲۵۲ -

(رج چہارم) ۵۱۷ - ۵۱۸ - (رج پنجم)

۳۰۲ -

_____ اس کے فیصلے اٹل ہیں - (رج دوم) ۲۲۹ -

(رج چہارم) ۱۱ - ۳۹ - ۲۱۹ - ۳۵۵ -

۳۵۶ - ۵۵۹ - ۵۶۰ -

_____ کوئی اس کے فیصلوں پر نظر ثانی کرنے

والا نہیں ہے - (رج دوم) ۴۶۵ -

_____ وہ بے نیاز ہے، اس کا محتاج نہیں ہے

کہ لوگ اس کو خدا مانیں تب ہی

وہ خدا ہو - (رج دوم) ۲۹۸ - ۲۷۳ -

۳۷۴ - (رج چہارم) ۳۶۰ - ۳۶۱ -

(رج پنجم) ۵۳۲ -

_____ اس کے اختیارات غیر محدود ہیں -

(رج دوم) ۳۶۹ -

_____ وہ مقتدر اعلیٰ ہے اور ہر چیز پر قادر

ہے - (رج دوم) ۱۲۶ - ۱۹۵ -

۳۲۳ - ۵۵۹ - (رج سوم) ۲۸ -

۲۰۳ - ۲۰۵ - ۲۹۵ - ۲۱۳ - ۶۸۹ -

۷۶۲ - (رج چہارم) ۸۲ - ۲۱۸ -

— وہ جس کے ساتھ ہو اس کا کوئی مقابلہ

نہیں کر سکتا۔ (رج دوم) ۱۳۶۔

— اس کا کوئی کچھ بگاڑ نہیں سکتا۔ (رج دوم)

۱۹۵۔ ۲۲۸۔

— اس کی باتیں بدل نہیں سکتیں۔

(رج دوم) ۲۹۵۔

— اس کا بول بالا ہے۔ (رج دوم) ۱۹۶۔

— اس کے سامنے کسی کو بولنے کا یارا نہیں۔

(رج ششم) ۲۳۱۔ ۲۳۲۔

— فتح و کامرانی اسی کے بخشنے سے حاصل

ہوتی ہے۔ (رج دوم) ۱۳۲۔ ۱۵۸۔

(رج سوم) ۷۳۱۔

— وہ اپنا کام کر کے رہتا ہے۔ (رج دوم)

۳۹۱۔ (رج پنجم) ۵۶۸۔

— وہ غیر محسوس طریقوں سے اپنی مشیت

پوری کرتا ہے۔ (رج دوم) ۶۱۔

۱۰۴۔ ۲۳۳۔

— عزت ساری کی ساری اس کے اختیار

میں ہے۔ (رج دوم) ۲۹۵۔

(رج چہارم) ۲۲۳۔ ۳۱۴۔

— عزت اللہ، اس کے رسول اور مومنین

کے لئے ہے۔ (رج پنجم) ۵۲۱۔

— اس کے اذن کے بغیر کوئی نعمت کسی کو

— اس کی گرفت سے کوئی باہر نہیں۔ (رج دوم) ۱۲۶۔

۳۲۷۔ ۳۶۲۔ ۵۱۶۔ (رج سوم) ۳۳۔

— نبی تک کو اس کی گرفت سے کوئی نہیں

بچا سکتا۔ (رج ششم) ۱۱۹۔ ۱۲۰۔

— اس کی چال کا کوئی ٹوڑ نہیں، اس کی

چالیں زبردست ہیں۔ (رج دوم)

۱۰۴۔ ۲۵۰۔ ۲۶۶۔ (رج ششم) ۲۶۶۔ ۲۶۷۔

— کائنات کی بادشاہی اسی کی ہے۔

(رج چہارم) ۲۲۶۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔

۳۷۹۔ ۳۹۸ تا ۴۰۰۔ ۵۱۵۔ ۵۵۱۔

۵۹۲۔ (رج پنجم) ۵۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۴۔

۳۰۸۔ ۴۱۲۔ ۴۸۵۔ ۵۲۷۔

(رج ششم) ۴۱۔

— اس کے مقابلے میں کسی کی تدبیر نہیں

چل سکتی۔ (رج دوم) ۱۵۵۔ ۱۷۵۔

۱۷۶۔ ۳۳۶۔ ۳۷۸۔ ۳۸۰۔ ۴۱۷۔

۴۱۸۔ ۴۲۹۔ ۴۹۲۔ ۵۲۵۔

(رج سوم) ۶۷۶۔ (رج ششم) ۹۲۔

— اس کے مقابلے میں کوئی کسی کی مدد نہیں

کر سکتا۔ (رج دوم) ۲۲۳۔ ۳۷۱۔

۴۲۹۔ (رج سوم) ۶۹۰۔ (رج چہارم)

۵۰۵۔ ۵۱۳۔ (رج پنجم) ۲۶۲۔

(رج ششم) ۲۶۹ تا ۵۱۳۔ ۵۳۔ ۱۰۵۔

(رج پنجم) ۳۰۰۔
 جس بندے پر چاہے فضل فرمائے۔
 (رج دوم) ۳۱۸۔ (رج پنجم) ۳۳۲۔ ۳۸۸۔
 جسے چاہے بلند درجے دے۔ (رج دوم)
 ۲۲۱۔
 اس کی عطا کو روکنے والا کوئی نہیں۔
 وہ جسے نفع یا نقصان پہنچانا چاہے
 کوئی طاقت اسے روک نہیں سکتی۔
 (رج دوم) ۶۰۶۔ (رج پنجم) ۵۰۔
 اسے اپنے کسی فعل کے نتائج کا خوف
 نہیں۔ (رج ششم) ۵۲۵۔
 وہ جس کا بھلا کرنا چاہے اسے کوئی روک
 نہیں سکتا۔ (رج دوم) ۳۱۸۔
 وہ جسے چاہے معاف کرے اور جسے
 چاہے سزا دے۔ (رج دوم) ۸۲۔
 ۱۸۱۔ ۱۸۶۔ ۲۲۱۔ ۳۳۶۔ ۶۲۳۔
 اچھے اور برے لوگوں کو ان کے اعمال
 کے مطابق بدلہ دیتا ہے۔ (رج پنجم) ۲۱۱۔
 دنیا میں جو کچھ کسی کو مل رہا ہے اسی
 کے دینے سے مل رہا ہے۔ (رج دوم)
 ۶۰۶۔
 آسمان وزمین میں جو کچھ ہے خواہ غائب
 ہو یا حاضر، سب کو وہ جانتا ہے۔

نہیں مل سکتی۔ (رج دوم) ۳۱۲۔
 اس کی ڈالی ہوئی مصیبت کو کوئی دور
 نہیں کر سکتا۔ (رج دوم) ۳۱۸۔
 (رج چہارم) ۳۶۴۔
 زندگی و موت اس کے اختیار میں ہے۔
 (رج دوم) ۸۶۔ ۲۲۳۔ ۲۸۲۔ ۲۹۲۔
 ۵۰۳۔ ۵۵۳۔ (رج سوم) ۲۲۸۔
 ۲۹۲۔ ۵۰۲۔ ۶۶۰۔ (رج چہارم)
 ۳۶۵۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۸۲۔ ۵۶۱۔
 ۵۹۱۔ (رج پنجم) ۱۲۶۔ ۲۲۰۔ ۳۰۲۔
 (رج ششم) ۲۱۱۔
 انسان کی سماعت اور بینائی کا مالک
 و مختار وہی ہے۔ (رج دوم) ۲۸۲۔
 وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ (رج دوم) ۲۸۶۔
 (رج سوم) ۲۰۹۔ ۲۱۲۔ (رج ششم)
 ۲۹۹۔ ۳۰۰۔
 جس کو چاہتا ہے اپنی زمین کا وارث
 بناتا ہے۔ (رج دوم) ۶۱۔ ۶۲۔
 جو کچھ وہ چاہے وہی ہوتا ہے۔ (رج دوم)
 ۱۰۶۔ ۲۹۰۔ ۳۲۶۔
 اپنی رحمت سے جس کو چاہے نوازے۔
 رنج و راحت اسی کے ہاتھ میں ہے
 (رج دوم) ۲۱۳۔ (رج چہارم) ۲۹۶۔

۵۹۳ - ۷۰ - (ج چہارم) ۲۲۳ -

۲۲۲ - (ج پنجم) ۱۵۶ -

— وہ ایسے راستے سے رزق دیتا ہے جس کا

انسان کو گمان بھی نہیں ہوتا -

(ج پنجم) ۵۶۷ -

— ہر جاندار کا رزق اسی کے ذمہ ہے

(ج سوم) ۷۱۷ -

— اسی سے رزق مانگنا چاہیے - (ج سوم)

۶۸۷ -

— وہ اپنا رزق روک لے تو کوئی رزق

نہیں دے سکتا - (ج ششم) ۵۰ - ۵۱ -

— رزق کی تنگی و کشادگی اسی کے اختیار

میں ہے - (ج دوم) ۶۱۱ - (ج سوم)

۶۶۲ - ۷۱۸ - ۷۱۹ - ۷۵۷ (ج چہارم)

۲۰۸ تا ۲۰۹ - ۳۷۹ - ۴۸۵ - ۴۸۶ -

— وہ کسی سے رزق کا طالب نہیں -

(ج پنجم) ۱۵۵ -

— وہ اپنی مخلوق کے حالات و ضروریات

و مصالح سے باخبر ہے - (ج سوم)

۲۲۸ -

— وہ کنویں کا پانی زمین میں غائب

کر دے تو اُس کے سوا کوئی اُسے

واپس نہیں لاسکتا - (ج ششم) ۲۰ -

(ج دوم) ۵۵۸ - (ج سوم)

۲۲۹ - ۲۵۰ - (ج پنجم) ۳۵۷ -

۲۱۱ - ۲۱۲ - ۲۲۲ - ۲۹۲ - ۵۲۹ -

۵۲۷ - (ج ششم) ۳۱۳ - ۳۱۴ -

— آسمان و زمین کی کوئی چیز اس سے مخفی

نہیں - (ج دوم) ۲۹۰ - (ج سوم)

۸۷ - ۱۹۲ - ۲۵۲ - ۵۷۰ - ۶۱۸ -

(ج چہارم) ۱۷ - ۳۹ - ۲۳۸ - ۳۷۷ -

— اس کی قدرت اور حکمت کے کرشمے -

(ج دوم) ۳۶ - ۳۷ - ۳۹ - ۲۶۱ -

۲۶۲ - ۲۶۳ - ۲۸۲ - ۲۹۶ - ۳۲۲ -

۲۲۵ تا ۲۲۹ - ۲۵۰ - ۲۵۲ -

۲۸۷ - ۲۸۸ - ۵۰۰ - ۵۰۲ - ۵۰۳ -

۵۲۶ تا ۵۳۰ - ۵۵۲ -

۵۵۳ - ۵۶۰ - ۵۶۱ -

۶۳ - (ج چہارم) ۲۳ - ۲۲۵ - ۲۳۶ -

۲۳۱ - ۲۳۲ - ۲۷۳ - (ج پنجم) ۲۵۵ -

— اسی کا شکر ادا کرنا چاہیے - (ج سوم) ۶۸۷ -

— وہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کا مولیٰ ہے - (ج ششم) ۱۸ - ۲۵ -

— وہی رزق دینے والا ہے - (ج دوم)

۲۸۲ - ۳۲۳ - ۴۵۷ - ۵۵۳ -

۵۵۵ - (ج سوم) ۱۳۹ - ۵۰۲ -

(ج دوم) ۹-۱۳۵-۱۶۲-۱۸۲-
 ۲۸۵-۲۸۹-۲۹۵-۳۴۰-۳۶۱
 ۳۴۵-۵۳۶-۵۶۶-۶۰۶-
 ۶۱۲-۶۲۳-۶۳۵-(ج سوم)
 ۲۲۹-۶۰۸-۶۰۳-۶۰۸-
 (ج چہارم) ۲۲-۶۵-۲۲۳-
 ۵۰۳-(ج پنجم) ۲۹-۵۰-۳۰۳-
 ۳۰۹-۳۲۲-۳۵۶-۳۶۳-۴۰۹-
 ۲۲۵-۵۲۲-۵۳۶-
 — فرود آمد ہر منفس کے حال پر نگاہ
 رکھتا ہے۔ (ج دوم) ۲۶۱-۲۶۶-
 (ج چہارم) ۲۶۲-۲۶۱-
 — اسی کے ہاتھ میں تنگی و خوشحالی ہے۔
 (ج پنجم) ۵۲۱-
 — دلوں کے چھپے بھید تک جانتا ہے۔
 (ج دوم) ۱۳۶-۱۳۶-۱۳۶-۳۲۳-۳۲۶-
 (ج سوم) ۶۰۲-۲۱-(ج چہارم) ۲۱-
 ۱۱۶-۲۳۸-۳۶۱-۴۰۱-۵۰۳-
 ۵۵۰-(ج ششم) ۳۶-۳۶-
 — تمام اگلی پھیلی نسلوں کا حال جانتا ہے
 (ج دوم) ۵۰۳-
 — نافرمانوں کے کرتوتوں سے وہ غافل
 نہیں ہے۔ (ج دوم) ۲۹۱-

۵۲-
 — وہ بہار لانے والا ہی نہیں خزاں لانے
 والا بھی ہے۔ (ج ششم) ۳۱۰-
 ۳۱۲-
 — اس نے نباتات آگائیں اور پھر انہیں
 سیاہ کوڑا کرکٹ بنا دیا۔ (ج ششم)
 ۳۱۰-۳۱۲-
 — ہر ذی علم سے بڑا ذی علم ہے۔
 (ج دوم) ۲۲۱-
 — اس کا علم ہر چیز پر حاوی ہے۔ (ج دوم)
 ۵۶-۱۶۳-۲۱۸-۲۲۳-۳۲۳-
 ۳۲۶-۳۲۸-۳۹۰-۵۳۳-
 (ج سوم) ۱۲۱-۱۵۵-۱۶۶-۲۰۸-
 ۲۰۹-۲۲۶-۴۱۹-(ج چہارم)
 ۳۹-۱۰۳-۱۶۳-۲۲۳-۲۲۵-
 ۳۹۴-۳۹۵-۴۸۶-
 — تمام مخلوقات کے حال سے باخبر ہے۔
 (ج دوم) ۶۲۳-(ج سوم) ۲۸۳-
 ۴۱۲-۴۱۶-(ج چہارم) ۶۸-۶۹-
 ۱۲۲-۲۶۱-۵۰۳-
 — ہر جاندار کے رہنے اور مرنے کی جگہ
 سے واقف ہے۔ (ج دوم) ۳۲۳-
 — تمام انسانوں کے اعمال پر نظر رکھتا ہے۔

اس کی معرفت کی نشانیاں۔

(دیکھو آیت ")

اس کی ہستی کے دلائل۔

(دیکھو "توحید" اور "شُرک")

اس کے کمالات و عجائب بے پایاں ہیں

(ج سوم) ۵۰۔

وہ کائنات کا نور ہے۔ (ج سوم) ۲۰۵۔

اس کے نور کائنات ہونے کی تشریح

(ج سوم) ۲۰۶۔ ۲۰۸۔

سب اس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا

محتاج نہیں ہے۔ (ج سوم) ۲۲۸۔

۶۷۷۔ (ج چہارم) ۲۲۷۔ (ج پنجم)

۳۱۔ ۳۲۱۔ ۲۳۱۔ ۵۳۳۔ (ج ششم)

۵۳۵۔

وہ باقی رہنے والا ہے (ج سوم) ۱۰۷۔

وہ زندہ ہے مرنے والا نہیں۔ (ج سوم)

۲۶۰۔

اس کے سوا سب ہلاک ہونے والے ہیں

(ج سوم) ۶۷۰۔

وہ سب سے بڑا ہے۔ (ج سوم) ۱۲۸۔

۳۰۳۔ (ج چہارم) ۵۹۴۔

وہ اپنی ذات سے آپ محمود ہے خواہ

کوئی اس کی حمد کرے یا نہ کرے۔

(ج سوم) ۲۲۸۔ (ج چہارم) ۱۲۔

اس کو بھول لائق نہیں ہوتی۔ (ج سوم)

۷۵۔ ۹۸۔

اس کی بارگاہ رجوع کرنے کے لائق ہر

(ج سوم) ۲۶۷۔ ۲۶۸۔

اس کے کام کرنے کے انداز نزلے ہیں۔

(ج سوم) ۸۵۔ ۸۶۔

وہ غیر محسوس طریقوں سے اپنی مشیت

پوری کرتا ہے۔ (ج سوم) ۷۔ ۸۔ ۲۲۸۔

جب تک وہ نہ چاہے کسی کے لئے کچھ

ہو نہیں سکتا۔ (ج سوم) ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۷۔

وہ جس چیز کا حکم دیتا ہے ہو کر رہتی

ہے۔ (ج سوم) ۶۷۔

اسی نے زمین کی چیزیں انسان کے لئے

مسخر کی ہیں۔ (ج سوم) ۲۲۸۔

اسی نے انسان کو زمین میں اختیارات

دیئے ہیں۔ (ج سوم) ۵۹۱۔

وہی آسمان کو تھامے ہوئے ہے۔

(ج سوم) ۲۲۸۔ (ج چہارم) ۲۳۹۔

سورج اور چاند کو اسی نے مسخر کیا ہے

(ج سوم) ۷۱۸۔ (ج چہارم)

۲۳۔ ۲۲۔

گردش لیل و نہار اسی کے قبضہ

(رج پنجم) ۲۲۱۔
 وہ کائنات کے سارے بھید جانتا ہے۔
 (رج سوم) ۲۲۵۔
 وہ سب کچھ سنا اور دیکھتا ہے۔ (رج سوم)
 ۲۱۔ ۹۵۔ ۱۳۷۔ ۷۱۳۔ (رج پنجم)
 ۷۰۔ ۷۱۔ (رج ششم) ۲۹۹۔
 وہ لوگوں کی نیتوں تک سے واقف
 ہے۔ (رج سوم) ۶۸۲۔ (رج پنجم)
 ۲۸۔ ۳۵۶۔
 وہ ان حقیقتوں کو جانتا ہے جن کو
 انسان نہیں جانتا۔ (رج سوم) ۲۶۰۔
 غیب کا علم اسی کو ہے، دوسرا کوئی
 عالم الغیب نہیں۔ (رج سوم)
 ۱۹۔ ۲۱۔ ۱۲۶۔ ۲۹۵۔ (رج چہارم)
 ۲۸۔ ۲۹۔ ۶۱۶۔
 وہ عالم الغیب ہے اور اپنے غیب پر
 جس رسول کو مطلع کرتا ہے اس کی
 نگرانی کا زبردست انتظام کرتا
 ہے (دیکھو "غیب") (رج ششم)
 ۱۲۱۔ ۱۲۲۔
 وہ صرف پیدا ہی نہیں کرتا بلکہ ہدایت
 بھی کرتا ہے۔ (رج سوم) ۹۶۔ ۹۷۔
 (رج ششم) ۱۸۶۔ ۱۸۸۔ ۳۱۰۔

قدرت میں ہے۔ (رج سوم) ۲۹۳۔
 ۲۱۳۔ (رج چہارم) ۲۳۔ (رج پنجم) ۲۰۲۔
 (رج ششم) ۱۳۲۔
 وہی روشنی اور سایہ لاتا ہے۔ (رج سوم)
 ۲۵۳۔
 وہی زمین سے درخت آگاتا ہے (رج سوم)
 ۷۸۹۔ ۷۱۹۔
 اسی نے زمین میں دریا جاری کئے۔
 (رج سوم) ۵۹۰۔
 اسی کے حکم سے کشتیاں چلتی ہیں۔
 (رج سوم) ۲۲۸۔
 اسی نے مٹی اور کھاری پانیوں کے
 درمیان پردے حائل کر دیئے ہیں
 (رج سوم) ۲۵۷۔ ۵۹۰۔ (رج پنجم)
 ۲۵۹۔
 اس کی قدرت سے کوئی چیز بعید نہیں
 (رج سوم) ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۹۔ ۲۰۔ (رج پنجم)
 ۵۷۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۱۰۹۔ ۳۰۲۔ ۳۸۹۔
 ۲۲۱۔ ۵۰۰۔ ۵۲۷۔
 اس کے لئے کوئی بات ناممکن نہیں۔
 (رج سوم) ۱۹۔ ۲۰۔
 آسمان و زمین کی ہر چیز اس کے دفتر
 میں محفوظ ہے۔ (رج سوم) ۶۰۲۔

ہوتا ہے۔ (ج سوم) ۹۵-۷۱۔
 اس کی بندگی کرنے والا نامراد نہیں

ہو سکتا۔ (ج سوم) ۲۲۷۔

اس کی بندگی سے منہ موڑنے والا فلاح

نہیں پاسکتا۔ (ج سوم) ۲۲۷۔

نافرمان لوگ اس کی پکڑ سے نہیں

بچ سکتے۔ (ج سوم) ۶۷۶۔

جس پر اس کا غضب نازل ہو وہ گر کر

رہتا ہے۔ (ج سوم) ۱۱۲۔

تمام جن اور انسان ایک دن اس

کے حضور پیش ہونے والے ہیں

(ج سوم) ۲۸-۲۹-۱۵۰۔

(ج پنجم) ۲۶۲

آخر کار وہی زمین اور اس کی ساری

چیزیں کا وارث ہوگا۔ (ج سوم) ۶۸

بندوں کے اعمال اور نیتوں کا حساب

اس کے ذمے ہے۔ (ج سوم) ۵۱۳۔

۵۱۳۔

وہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر گرفت کرنے

والا نہیں۔ (ج سوم) ۲۲۶۔

اس نے جو چیز بھی بنائی ہے خوب

بنائی ہے۔ (ج چہارم) ۳۹-۴۰۔

وہ سب پر غالب ہے۔ (ج چہارم)

۳۱۲-۳۱۱۔

ہدایت و نصرت کے لئے وہی کافی ہے۔

(ج سوم) ۴۲۸۔

جسے وہ ہدایت دے وہی ہدایت پانے

والا ہے اور جسے وہ بھٹکا دے

اُسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔

(ج سوم) ۵-۱۳-۱۵-۳۱۲۔

۷۵۱۔ (مزید دیکھو "التقدیر")

وہ ہر انسان کا مکمل ریکارڈ تیار کر

رہا ہے۔ (ج سوم) ۲۹-۹۸۔

بندوں کے گناہوں سے اسی کا باخبر

ہونا کافی ہے۔ (ج سوم) ۲۶۰۔

اس کو حساب لیتے کچھ دیر نہیں لگتی۔

(ج سوم) ۲۱۰۔ (ج چہارم) ۴۰۰۔

قیامت کے روز حقیقی بادشاہی صرف

اسی کی ہوگی۔ (ج سوم) ۴۲۶۔

اُسے عذاب دینے اور معاف کرنے

کے پورے اختیارات ہیں۔ (ج سوم)

۶۸۹۔ (چہارم) ۸۳۔ (ج پنجم)

۵۱-۵۲۔

وہ کس طرح اہل حق کی ہدایت و

نصرت کرتا ہے۔ (ج سوم) ۴۲۸۔

وہ اہل حق اور نیکو کاروں کے ساتھ

لوگوں کے اختلافات کا فیصلہ کرنا اسی

کا کام ہے۔ (رج چہارم) ۳۷۷۔

وہ بتدریج کام کرتا ہے۔ (رج چہارم) ۳۹

اس کا ایک ایک دن ہزار ہزار اور پچاس پچاس

ہزار سال کا ہوتا ہے۔ (رج چہارم)

۳۸۔ ۳۹۔ (رج ششم) ۸۶ تا ۸۸۔

اس کے کائناتی منصوبے لاکھوں،

کروڑوں اور اربوں سال کے ہوتے

ہیں۔ (رج ششم) ۸۷۔

اسی نے زمین و آسمان کی ساری چیزوں

کو مسخر کیا ہے۔ (رج چہارم) ۱۹۔

اس کے لئے تمام انسانوں کو پیدا کرنا

اور پھر جلا اٹھانا کچھ مشکل نہیں۔

(رج چہارم) ۲۳۔ ۲۴۔ (رج پنجم) ۵۲۲۔

(رج ششم) ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۲۹۹۔

اس کی سنت میں تبدیلی نہیں ہوتی۔

(رج چہارم) ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ (رج پنجم) ۵

اس کا اقرار انسان کے نفس میں

موجود ہے۔ (رج چہارم) ۳۷۷۔ ۳۷۸۔

وہ ہر عامانگنے والے سے قریب

ہے۔ (رج چہارم) ۲۱۲۔

وہ انسان کی رگ جہاں سے بھی زیادہ

قریب ہے۔ (رج پنجم) ۱۱۶۔

۲۱۹۔ ۳۹۱۔

وہ زمین و آسمان دونوں کا خدا ہے۔

(رج چہارم) ۵۵۱۔

اس کے عذاب سے کوئی بچا نہیں سکتا۔

(رج چہارم) ۲۰۶۔

اس کے مقابلہ میں کوئی طاقت انسان

کو بچا نہیں سکتی۔ (رج چہارم) ۷۸۔

وہ حق کو حق کر دکھاتا ہے اور باطل کو

مٹا دیتا ہے۔ (رج چہارم) ۵۰۲۔

اس کے ہاں عزت حاصل کرنے کا ذریعہ

(رج چہارم) ۲۳۔ ۲۲۳۔

یہ فیصلہ کرنا اس کا کام ہے کہ کسے نبی

بنائے اور کسے نہ بنائے۔ (رج

چہارم) ۲۲۱۔

وہ جسے چاہتا ہے اور جیسی چاہتا ہے

اولاد دیتا ہے۔ (رج چہارم) ۵۱۵۔

وہ لوگوں کو ایک حساب سے رزق

دیتا ہے۔ (رج چہارم) ۵۰۴۔

اس کا عرش پر جلوہ فرما ہونا۔ (رج چہارم)

۳۸۔ (رج پنجم) ۳۰۳۔

وہ صرف آخرت ہی کا مالک یوم الدین

نہیں ہے بلکہ دنیا کا بھی احکام الٰہی

ہے۔ (رج چہارم) ۲۸۳۔ ۲۸۴۔

کرتا ہے۔ (ج چہارم) ۷۵۔

وہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے کا کوئی

ارادہ نہیں رکھتا۔ (ج چہارم) ۲۰۸

(ج پنجم) ۱۲۰۔

وہ مومنین کے حق میں بہت رحیم ہے

(ج چہارم) ۷۹۔

اس کا قانون مغفرت۔ (ج چہارم)

۳۸۰-۳۹۷۔

اس کے ہاں تقرب کا ذریعہ کیا ہے۔ (ج چہارم) ۲۰۷

اس سے کئے ہوئے عہد کی باز پرس

ضرور ہونی چاہیے۔ (ج چہارم) ۷۸

وہ جب چاہے تمام انسانوں کو جمع

کر سکتے ہے۔ (ج چہارم) ۵۰۴۔

(ج پنجم) ۱۰۹-۱۱۱۔

وہ ہمیشہ معنی برحقیقت بات کہتا

ہے۔ (ج چہارم) ۶۹-۳۲۹۔

وہ حق بات کہنے سے نہیں شرماتا۔

(ج چہارم) ۱۲۱۔

وہ جو کچھ کرتا ہے حکمت اور عدل کے

مطابق کرتا ہے۔ (ج چہارم) ۱۱۔

اس کا غضب کیسے لوگوں پر بھڑکتے ہے۔

(ج چہارم) ۲۰۹-۲۹۷۔

اس کے غضب کے مستحق کیسے لوگ ہیں

لوگوں کے کفر کرنے سے اس کا کچھ

نہیں بگڑتا۔ (ج چہارم) ۱۲۔

کائنات کی کوئی چیز اس کے مشابہ

نہیں ہے۔ (ج چہارم) ۲۸۵۔

اس کی یاد سے غافل ہونے کے اخلاقی

نتائج۔ (ج چہارم) ۵۳۸۔

اس کے محاسبے سے ڈرنا چاہیے۔

(ج چہارم) ۱۰۳۔

اپنے آپ کو اس کے حوالے کر کے انسان

ہر خطرے سے مامون ہو جاتا ہے۔

(ج چہارم) ۲۱۔

اس کو ہر شکر اور تعریف کا استحقاق

پہنچتا ہے۔ (ج چہارم) ۲۲۷-۲۲۸

وہ کسی کے شکر کا محتاج نہیں۔

(ج چہارم) ۱۲۔

وہ بہتر جانتا ہے کہ مصلحت کس چیز میں

ہے اور کس چیز میں نہیں ہے۔

(ج چہارم) ۶۸-۲۳۳-۲۳۴۔

اس کے فیصلے سراسر حکمت و عدل پر

مبنی ہوتے ہیں جن میں غلطی کا کوئی

امکان نہیں۔ (ج چہارم) ۲۰۹۔

۵۵۹-۵۶۰۔

وہ کس کس طرح اہل ایمان کی مدد

اپنی کائنات کے لشکروں میں سے

جس لشکر سے چاہے کام لے سکتا

ہے۔ (رج پنجم) ۲۸۔

وہ ماں کے پیٹ میں جنین کو جاننا

ہے۔ (رج پنجم) ۲۱۳۔

وہ جانتا ہے کہ کون منقہ ہے۔ (رج پنجم)

۲۱۳۔

وہی ہنسائے اور رلانے والا ہے۔

(رج پنجم) ۲۲۰۔

وہی شعر ہی کا رب ہے۔ (رج پنجم) ۲۲۰۔

عاد کو اسی نے ہلاک کیا۔ (رج پنجم) ۲۲۱۔

ثمود اور قوم ہود کو اسی نے تباہ کیا۔

(رج پنجم) ۲۲۱۔

اس نے بستیوں کو کیسے تباہ کیا۔

(رج پنجم) ۲۲۲۔

وہی کھینٹیاں اگاتا ہے۔ (رج پنجم) ۲۸۷۔

ہر جرم اور گناہ دراصل اسی کے احسانات

کی تکذیب ہے۔ (رج پنجم) ۲۶۶۔

اس کو جو قرض دے وہ اس کا کئی گنا

زیادہ بدلہ دیتا ہے۔ (رج پنجم)

۳۰۹۔ ۵۴۷۔

اس کو اچھا قرض دینے کا مطلب۔

(رج پنجم) ۳۱۰۔ (رج ششم) ۱۳۴۔

اور کیوں ہیں۔ (رج چہارم) ۳۹۶۔

۳۹۸۔

بندوں کو ان کے اعمال کی سزا دینا اسی

کا کام ہے۔ (رج چہارم) ۲۸۰۔ ۲۸۱۔

قیامت کے روز تمام معاملات کا فیصلہ

اسی کے ہاتھ میں ہے۔ (رج چہارم)

۲۱۔ ۲۰۔ ۲۲۰۔ (رج ششم) ۲۶۵۔

وہ تمام حقائق کا علم رکھتا ہے۔

(رج چہارم) ۳۹۱۔ ۴۶۶۔

وہ نگاہوں کی چوری تک سے واقف

ہے۔ (رج چہارم) ۴۰۰۔

وہ ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے۔ (رج چہارم)

۱۲۲۔

وہ ہر چیز پر محیط ہے۔ (رج چہارم) ۴۷۱۔

قیامت کا علم اسی کو ہے۔ (رج چہارم)

۵۵۱۔ (رج ششم) ۵۲۔

اس کی صحیح معرفت حاصل ہونے کے

ذرائع۔ (رج چہارم) ۲۰۔ ۲۱۔

وہ زمین و آسمان کے تمام لشکروں

کا مالک ہے اور اس کے سوا ان

کو کوئی نہیں جانتا۔ (رج پنجم)

۲۵۔ ۲۸۔ (رج ششم) ۱۵۲۔

وہ جس کو سزا دینا چاہے اس کے خلاف

— وہ کبھی آرام نہیں کرتا۔ (ج پنجم) ۱۲۵۔
— کفار کی باتوں سے اللہ خوب واقف ہے۔ (ج پنجم) ۱۲۸۔

— اللہ نے انسانوں اور جنوں کو اپنی بندگی کے لئے پیدا کیا ہے۔ (ج پنجم) ۱۳۱-۱۵۵۔
— اس کی طرف بندوں کو دوڑنے کا حکم ہے۔ (ج پنجم) ۱۵۱۔

— اس نے ہر چیز کا جوڑا بنایا ہے۔ (ج پنجم) ۱۵۱-۲۲۰۔

— مومنین اللہ کی پاری کے لوگ ہیں۔ اور وہ ان سے راضی ہے۔ (ج پنجم) ۲۶۷۔
— اس کے دشمن ذلیل ہو کر رہیں گے۔ (ج پنجم) ۳۶۵۔

— اس نے مدینہ کے یہودیوں پر ایسے راستے سے تباہی نازل کی جس کا انھیں کوئی کمان نہ تھا۔ (ج پنجم) ۲۸۲۔

— وہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے مسلط کر دیتا ہے۔ (ج پنجم) ۳۸۸۔
— وہ قیامت کے دن لوگوں کو ان کے اعمال بتائے گا۔ (ج پنجم) ۳۵۸۔

— وہ مقدس، سراسر سلامتی، اور امن دینے والا ہے۔ (ج پنجم) ۲۱۲ تا ۲۱۱-۲۸۵۔
— اللہ کو فراموش کرنے والے خود فراموشی

— وہ دیکھتا ہے کہ کون اُسے دیکھے بغیر اُس کی اور اُس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے۔ (ج پنجم) ۳۲۲۔
— اس کی مدد کرنے کا مفہوم۔ (ج پنجم) ۲۸۰-۲۷۹۔

— جسے اللہ سزا دینا چاہے اسے نبی کا استغفار بھی سزا سے نہیں بچا سکتا۔ (ج پنجم) ۵۰۔

— اس نے زمین و آسمان کو چھ دن میں پیدا کیا ہے۔ (ج پنجم) ۱۲۳-۳۰۳۔
— وہ بہتر جانتا ہے کہ کون اعلیٰ درجہ کا انسان ہے اور کون ادنیٰ درجہ کا۔ (ج پنجم) ۹۹۔

— مردہ جسم کے منتشر ذرات اور دل میں گزرنے والے خیالات بھی اس سے پوشیدہ نہیں۔ (ج پنجم) ۱۰۷۔

— اللہ نے تمام لوگوں کو یوم آخرت سے متنبہ کر دیا ہے۔ (ج پنجم) ۱۲۰۔
— اللہ کے ہاں بات بلیٹی نہیں جاتی۔ (ج پنجم) ۱۲۰۔

— اللہ کو کبھی تھکاوٹ لاحق نہیں ہوتی۔ (ج پنجم) ۱۲۵۔

— اس نے پوری کائنات کے نظام کو
توازن اور عدل کے ساتھ قائم کیا
ہے۔ (ج پنجم) ۲۳۷-۲۱۶۔

— اس کی نعمتوں کا انکار کرنے والے مختلف
گروہ۔ (ج پنجم) ۲۵۵۔

— اسی نے انسانوں کے فائدے کے لئے
آگ روشن کی۔ (ج پنجم) ۲۸۹۔

— اس نے اپنے رسول کتابوں اور میزان
عدل کے ساتھ بھیجے۔ (ج پنجم) ۳۰۰-۳۰۷۔

— وہ صاف صاف نشانیاں لوگوں کو
دکھاتا ہے۔ (ج پنجم) ۳۱۳۔

— جو اس پر بھروسہ کرے وہ اس کے لئے
کافی ہے (ج پنجم) ۵۶۸۔

(اس کی ہستی کے دلائل کے لئے)
دیکھو ”توحید“ اور ”شُرک“

الہ

— معنی اور تشریح۔ (ج چہارم) ۲۷۹۔

— ۵۶۱۔ (ج پنجم) ۲۱۱-۲۱۲-۵۳۳۔

— صرف ایک اللہ ہی الہ ہے۔ (ج چہارم) ۲۷۹۔

— اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں ہے۔ (ج چہارم)

۲۸۵-۳۳۶-۲۶۰-۳۹۱-۳۹۲

۲۲۳-۵۶۱۔

— اللہ کے سوا کسی اور کے الہ نہ ہونے کی

میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ (ج پنجم) ۴۱۰۔
— اس نے لکھ دیا ہے کہ وہ اور اس کے
رسول ہی غالب ہوں گے۔ (ج پنجم)
۳۶۷-۳۶۵۔

— اسی نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نبوت
عطا کی۔ (ج پنجم) ۴۸۵۔

— جو اللہ سے ڈرے، اللہ اس کے لئے
کشاوگی کا راستہ پیدا کر دیتا ہے۔

(ج پنجم) ۵۶۷-۵۷۳۔
— اللہ پر ایمان انبیاء کی تعلیم میں سب

سے مقدم ہے۔ (ج پنجم) ۳۰۷۔
— وہ صف بستہ ہو کر لڑنے والے

مجاہدین سے محبت کرتا ہے۔
(ج پنجم) ۴۵۶۔

— وہ منافقین کو ہرگز معاف نہیں
کرے گا۔ (ج پنجم) ۵۲۰۔

— اسی نے مال و دولت بخشا۔ (ج پنجم) ۲۲۰۔
— وہ اپنے بندوں کو تاریکی سے نکال

کر نور میں لاتا ہے۔ (ج پنجم) ۳۰۷-۵۸۰۔
— اس نے انسان کو بہتر بیجا صورت پر پیدا

کیا۔ (ج پنجم) ۵۲۹۔
— اس نے بہت سے سرکشوں کو ہلاک

کیا۔ (ج پنجم) ۲۳۱۔

نہیں بلکہ سچی اطاعت و فرمانبرداری

کا پھل ہے۔ (ج اول) ۱۰۹۔

امامت ظالموں کو نہیں مل سکتی۔

(ج اول) ۱۱۰۔

امامت کے منصب سے بنی اسرائیل

کی معزولی۔ (ج اول) ۱۰۹۔

تبدیلی امامت اور تحویلِ قبلہ۔ (ج اول)

۱۰۹۔

امامتِ صالحہ اور رزقِ دنیا کے استحقاق

میں فرق۔ (ج اول) ۱۱۱۔

مشرکینِ قریش بھی بنی اسرائیل کی

طرحِ حقِ امامت سے مستثنیٰ کر دیئے

گئے۔ (ج اول) ۱۱۱۔

امتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امامت کا اعلان

(ج اول) ۱۱۹-۲۶۹۔

اس کے لئے لفظ "نعمت" کا استعمال

(ج اول) ۱۲۵۔

مسلمانوں کو یہ منصب دیتے ہوئے

اولین ہدایات جو دی گئیں۔

(ج اول) ۱۲۵-۱۲۶۔

اس کے لئے "ملکِ عظیم" کے لفظ کا

استعمال۔ (ج اول) ۳۶۱۔

امانت

وجہ (ج چہارم) ۲۷۹۔

انسان کا الہ ایک ہی ہے۔ (ج چہارم)

۳۲۱۔

اللہ ہی آسمان کا الہ بھی ہے اور زمین

کا الہ بھی۔ (ج چہارم) ۵۵۱۔

انسان جس کی بھی بے چون و چرا اطاعت

کرے وہ اس کا الہ ہے۔ (ج چہارم)

۵۸۹۔

الیاس علیہ السلام

ان کا قصہ۔ (ج سوم) ۶۰۔ (ج چہارم)

۳۰۲ تا ۳۰۶۔

ان کی مظلومانہ جلا وطنی۔ (ج اول) ۸۱۔

ان کا زمانہ اور بنی اسرائیل کے لئے ان

کی کوششیں۔ (ج دوم) ۵۹۷۔

مسیح کی آمد کے زمانہ میں بنی اسرائیل

حضرت الیاس علیہ السلام کی آمد کے منظر

تھے۔ (ج پنجم) ۴۶۱-۴۶۲۔

ان کے متعلق بنی اسرائیل کے عقائد

(ج چہارم) ۳۰۵-۳۰۶۔

امامت

یہ ابراہیم علیہ السلام کے نقطے کی میراث

_____ انسان دنیا میں امتحان کے لئے سب سے

کیا گیا ہے۔ (رج ششم) ۴۱۔

_____ دنیا کی زندگی وہ مدت ہے جو امتحان کے

لئے مقرر کی گئی ہے۔ جو وقت گزر

رہا ہے مدت امتحان کو کم کرتا جا رہا

ہے اور موت امتحان کے خاتمہ کا

اعلان ہے۔ (رج ششم) ۴۱۔ ۴۲۔

۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۲۵۰۔

_____ امتحان کے لئے انسان کو عمل کا موقع

دیا گیا ہے۔ (رج ششم) ۴۱۔ ۴۲۔

_____ امتحان میں جیسا کسی کا عمل ہوگا ویسی

ہی اس کو جزا و سزا ملے گی

(رج ششم) ۴۱۔ ۴۲۔

_____ انسان کا امتحان کس طرح لیا جا رہا

ہے۔ (رج ششم) ۴۵۔ ۱۸۳۔

_____ اس امتحان کے لئے انسان کو ضروری

ذرائع اور قوتیں دی گئی ہیں جن

سے وہ علم حاصل کرتا اور نتائج

اخذ کرتا ہے۔ (رج ششم) ۱۸۶۔

۱۸۷۔

_____ شکر اور بھلائی۔ اور کفر اور برائی

کے راستے بھی انسان کے لئے الگ

الگ ممیز کر دیئے گئے ہیں (رج ششم)

_____ اس کا ایک وسیع مفہوم۔ (رج سوم)

۲۶۷۔

_____ مومن کی ایک لازمی صفت۔

(رج سوم) ۲۶۷۔

_____ امانت کا وہ بار گراں جو انسان پر

ڈالا گیا ہے۔ (رج چہارم) ۱۳۵۔ ۱۳۷۔

(دیکھو "انسان" اور "خلافت")

_____ ام الكتاب

_____ معنی اور تشریح۔ (رج چہارم) ۵۲۳۔

۵۲۴۔

_____ اُمت و سَط

_____ اس کے معنی کی تحقیق۔ (رج سوم) ۲۸۲۔

_____ اُمت و سَط کے اوصاف۔ (رج اول) ۱۱۹۔

_____ اقوام عالم کی صدارت کا منصب۔

(رج اول) ۱۱۹۔

_____ اس منصب کی پاسداری کرنے کی

اہمیت۔ (رج اول) ۱۷۷۔

_____ پیغمبر کی اُمت سے کیا مراد ہے۔ (رج دوم)

۲۸۹۔

_____ امتحان

قیامت کے روز انسانوں کی گھبراہٹ
اور پرانگیگی کی مثال۔ (ج ششم)
۲۳۴-۲۳۵

قیامت کے روز پہاڑوں کے اڑنے
کی مثال۔ (ج ششم) ۲۳۴-۲۳۵

کافروں کے معاملے میں حضرت نوح
علیہ السلام اور حضرت لوط علیہ السلام
کی بیویوں کی مثال۔ (ج ششم) ۲۳۲-۲۳۳

اہل ایمان کے معاملے میں فرعون کی بیوی اور
حضرت مریم کی مثال۔ (ج ششم)
۳۲-۳۵

جنتیوں کی شان کے لئے عظیم الشان
سلطنت کے مالک کی مثال۔
(ج ششم) ۲۰۰

ہدایت یافتہ اور گمراہ انسانوں کے فرق
کی مثال۔ (ج ششم) ۵۱

حق سے فرار کرنے والوں کی مثال۔
(ج ششم) ۱۵۵

دنیا پرستوں کے لئے ایک باغ والوں
کی مثال (ج ششم) ۶۱ تا ۶۳

امر بالمعروف ونہی عن المنکر

اس کی اہمیت انسانی زندگی میں

۱۸۶-۱۸۸ تا ۱۹۰-۳۳۷-۳۴۰

۳۴۱-۳۴۲-۳۴۵

انسان کو مقرر تقدیر کے ساتھ پیدا

کیا گیا اور دو مختلف نوعیت کی
ہدایتیں بھی دی گئیں۔ (ج ششم)

۳۱۰ تا ۳۱۲۔ (مزید تفصیل کے لئے
دیکھو "آزمائش" اور "تقدیر")

امثال القرآن

ہٹ دھرم کافروں کی تمثیل (ج چہارم)
۲۲۶-۲۲۷

حوران جنت کی تمثیل۔ (ج چہارم) ۲۸۶

زقوم کے شگوفوں کی تمثیل۔ (ج چہارم)
۲۸۹-۲۹۰

مشرک اور موحد کی تمثیل۔ (ج چہارم)
۳۷۰

ہٹ دھرم مخالفین حق کی تمثیل۔
(ج چہارم) ۴۶۳

آخرت اور دنیا کے لئے کام کرنیوالوں
کی تمثیل (ج چہارم) ۴۹۸-۴۹۹

قیامت کی سخت افتاد پڑنے پر لوگوں
کے ہوش گم کر دینے کی مثال۔
(ج ششم) ۲۶۳-۲۶۴

(رج دوم) ۹۰ تا ۹۲ - ۳۶۲ - ۳۶۳ -

۵۱۲ -

وہ اہل ایمان کی خصوصیت ہے۔ (رج دوم)

۲۱۳ - ۲۲۰ -

وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت

کا ایک اہم عنصر (رج دوم) ۸۵ -

اسلامی ریاست کے بنیادی مقاصد

میں سے ہے۔ (رج سوم) ۲۳۲ -

اس کے لئے صبر کی ضرورت۔ (رج چہارم)

۱۶ -

ام سلمہ رضی اللہ عنہا (ام المؤمنین)

ان کی بیدار مغزی۔ (رج پنجم) ۴۰ -

احبات المؤمنین

وہ تمام مسلمانوں کے لئے بمنزلہ ماں

کے ہیں۔ (رج پنجم) ۳۲۱ -

انبیاء

عرب میں مبعوث ہونے والے انبیاء

(رج چہارم) ۳۶ -

انبیاء سابقین کی تعلیمات کے وہ

اثرات جو عرب میں محفوظ تھے۔

(رج چہارم) ۳۷ -

اسلام تمام انبیاء کا دین تھا۔ (رج اول)

۱۱۳ - ۱۶۳ - ۲۲۸ - ۲۲۹ - ۲۶۰ -

۳۷۲ -

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ و ہی

ہے جو سابق انبیاء کا تھا۔ (رج اول)

۱۰۹ - ۲۲۸ -

سب انبیاء پر ایمان لانا ضروری ہے

(رج اول) ۱۱۵ - ۱۱۶ - ۲۲۳ - ۲۶۰ -

ان کی مخالفت کفر ہے (رج اول) ۹۷ -

ان کی بعثت کی غرض۔ (رج اول)

۱۶۲ - ۲۲۶ -

دعوت حق کے لئے ان کی جدوجہد۔

(رج اول) ۱۶۳ -

ان کے مراتب۔ (رج اول) ۱۹۲ -

ان کے درمیان تفریق نہ کرنے کا مطلب

(رج اول) ۱۱۶ -

ان کا کام اور انکی حیثیت۔ (رج اول) ۲۰۹ -

الہی ہدایت پر ان کا ایمان لانا۔

(رج اول) ۲۲۳ -

ان کو ایمان بالشہادۃ سے سرفراز

کیا جاتا ہے۔ (رج اول) ۲۰۲ -

ان کی ذمہ داری۔ (رج اول) ۲۲۱ -

- ان سب نے ایک ہی قوانین پیش کئے۔
(ج اول) ۳۴۳۔
- ان کے لئے کتاب، حکم اور نبوت کے
سہ گونہ عطیات۔ (ج اول) ۵۶۱۔
- وہ عہد جو ان سے لیا گیا۔ (ج اول)
۲۶۸-۲۶۹۔
- کوئی نبی خاتم نہیں ہو سکتا۔ (ج اول)
۲۹۹۔
- یہ سب اذن الہی سے "مطاع" بن کر
آئے ہیں۔ (ج اول) ۳۶۸۔
- بہ کثرت انبیاء کو بھٹلایا جاتا رہا۔
(ج اول) ۳۰۸-۵۳۴۔
- بہ کثرت انبیاء کا مذاق اڑایا گیا ہے۔
(ج اول) ۵۲۶۔
- ان کا اذیتوں پر صبر کرنا۔ (ج اول) ۵۲۴۔
- ان کی آمد پر نزولِ مصائب کی حکمت
(ج اول) ۵۲۰۔
- ان کا نیک کرداروں کے لئے بشیر
اور بد کرداروں کے لئے نذیر ہوتا
(ج اول) ۵۲۱۔
- سب کے سب صالح تھے۔ (ج اول) ۵۶۱۔
- اللہ نے ان کو دنیا پر فضیلت دی۔
(ج اول) ۵۶۱۔
- ان سب کی دعوت کے تین نکات۔
(ج اول) ۲۵۴۔
- ان پر وحی آنے کی چار دلیلیں
(ج اول) ۵۶۴۔
- اللہ کی اطاعت کے ساتھ ان کی اطاعت
کا مطالبہ (ج اول) ۲۴۵۔
- وہ خدا کی بندگی کے بجائے اپنی بندگی
کی دعوت نہیں دے سکتے۔
(ج اول) ۲۶۷۔
- ان سے شرک کی تعلیم منسوب نہیں
کی جا سکتی ہے۔ (ج اول) ۲۶۸۔
- ان کا شرک سے پاک ہونا۔ (ج اول) ۵۶۱۔
- ابراہیم علیہ السلام، اسماعیل علیہ السلام
اسحاق علیہ السلام، یعقوب علیہ السلام
اور اولادِ یعقوب یہودی اور نصرانی
نہ تھے۔ (ج اول) ۱۱۷۔
- آدم علیہ السلام، نوح علیہ السلام،
آلِ ابراہیم اور آلِ عمران کا رسالت
کے لئے منتخب کیا جانا اور ان کا
ساری دنیا پر ترجیح پانا۔ (ج اول)
۲۴۶۔
- یہ ایک سلسلہ کے لوگ تھے۔ (ج اول)
۲۴۶۔

ان کے طریقے سے ہٹ کر چلنا ذالالت ہے۔
 (ج اول) ۵۵۳۔
 قرآن میں سارے انبیاء کا تذکرہ نہیں۔
 (ج اول) ۲۲۵۔

ان کی بعثت بندوں پر اتمام حجت ہے۔
 (ج اول) ۲۲۶-۵۸۲۔
 سوار السبیل کو واضح کرنے آئے۔
 (ج اول) ۲۵۲۔

یہ سب باہم ترویج کرنے والے نہیں
 بلکہ تصدیق کرنے والے تھے۔
 (ج اول) ۲۷۶۔

اطاعت رسول کی دستوری و شرعی
 اہمیت۔ (ج اول) ۳۶۳۔
 ان کی نافرمانی کا اخروی انجام۔
 (ج اول) ۳۵۳-۵۲۶۔

وہ آخرت میں اپنی قوموں پر گواہی
 دیں گے۔ (ج اول) ۳۵۳-۵۱۳۔
 اسی قوم سے اٹھائے جاتے ہیں جس میں
 کہ وہ دعوت دیتے ہیں۔ (ج اول)

۵۸۱۔
 ان کی دعوت سے شیاطین جن و انس
 کی دشمنی (ج اول) ۵۷۲-۵۷۳۔
 ان کی امتوں کا بگاڑ۔ (ج اول) ۲۸۷-۱۹۔

انبیاء صدیقین، شہداء اور صالحین
 کی باہمی رفاقت۔ (ج اول) ۳۷۰۔
 ان میں تفریق کفر ہے۔ (ج اول) ۲۱۵۔

انتقام

کسی کی زیادتی کا انتقام لینے کے حدود
 اور اس کے قواعد۔ (ج چہارم)
 ۵۱۱-۵۱۲۔

انجیل

خدا کی طرف سے ہدایت دینے والی
 کتاب۔ (ج اول) ۲۳۱۔
 رہنمائی اور روشنی کا سرچشمہ تھی۔
 (ج اول) ۲۷۶۔

توراة کے ماہی کی مصدق۔ (ج اول)
 ۲۷۶۔
 حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو یہ عطا کی گئی
 (ج پنجم) ۳۲۲۔

انجیل میں توراة کی تحریف کا تذکرہ
 (ج پنجم) ۲۷۶۔
 قرآن کس انجیل کی تصدیق کرتا ہے۔
 (ج اول) ۲۳۲۔

اس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر خیر۔
 (ج اول) ۲۳۲۔

النسان

— کچھ اس کے بارے میں۔ (رج اول)

۶۳-۶۹-

— کائنات میں اس کی حیثیت اور اس

کے لئے صحیح راہ عمل۔ (رج اول)

۱۴-۶۲-۱۹۲-۱۹۳۔ (رج دوم)۔ ۱۰-

(رج چہارم) ۲۹ تا ۳۵-۳۴-

۲۳۸۔ (رج ششم) ۱۸۲-۱۸۳-۱۸۶-

۱۸۴-۳۳۸ تا ۳۴۰-

— روح انسانی کی حقیقت اور اس کی

فضیلت کا سبب۔ (رج دوم) ۵۰۴-

۵۰۵-

— اُس کی تخلیق اور اُس کا مقصد۔ (رج پنجم)

۱۱۶-۱۲۲-۱۵۵-۲۳۸-۲۵۳-

۲۸۲-۲۸۵-

— اُس کی دنیوی زندگی کی حقیقت۔

(رج اول) ۱۴-۱۶۰-۲۰۸-۲۹۲-

۳۰۹-۵۳۳-

— اس کی پیدائش کے آغاز ہی میں اسے

دنیا کے اندر زندگی بسر کرنے کا

صحیح راستہ بتا دیا گیا تھا۔ (رج سوم) ۱۲۹-

۱۳۳-

(رج دوم) ۸۵-

— اس میں حضور کو آخری نبی کہا گیا ہے۔

۲۶۰۔ (رج پنجم) ۲۶۰-

— انجیل پر نباس کا تعارف۔ (رج پنجم)

۲۶۸-۲۶۶-

— اس میں حضور اکرم کا نام لے کر آپ کی

بشارت دی گئی ہے۔ (رج پنجم)

۲۶۰-۲۶۱ تا ۲۶۴-

— اس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے

ابن اللہ ہونے کی تردید کی گئی ہے۔

(رج پنجم) ۲۶۰-

— اس میں صحابہ کرام کی تمثیل۔ (رج پنجم) ۶۲-

— اس کی اور قرآن کی تطابقت۔ (رج دوم)

۲۳۸-

— اس میں نبی اسرائیل کو تنبیہات۔

(رج دوم) ۹۳-۵۹۵-

— انجیلوں کی اقسام اور ان کی تفصیلی

تاریخ۔ (رج پنجم) ۲۶۳-۲۶۴-۲۶۶-

— اس کے ماننے والے جو اس کے متعلق

شک میں پڑے ہوئے ہیں

(رج چہارم) ۲۹۵-۲۹۵-

— مزید تفصیلات کے لئے

وہیو بائبل

- _____ انسانی روح کو معدوم نہیں ہوتی۔
 (ج دوم) ۱۵۰-۵۳۵ تا ۵۳۸۔
- _____ انسان کی اصل اور اس کی تخلیق کے
 مختلف مراحل۔ (ج اول) ۶۲-۳۱۹۔
 (ج ششم) ۱۷۷-۱۷۸-۲۵۶-۲۵۷۔
- _____ انسان کو اس کائنات میں بہترین
 جسمانی و روحانی صلاحیتوں سے
 نوازا گیا ہے۔ (ج پنجم) ۵۳۔
- _____ انسان کو مردوں اور عورتوں کے
 جوڑوں کی شکل میں پیدا کرنا اللہ
 کی قدرت و حکمت کا بہت بڑا
 نشان ہے۔ (ج ششم) ۱۷۹ تا
 ۱۷۸-۲۲۵-۲۲۶۔
- _____ انسان کو اللہ نے نیک سگ سے درست
 کیا، متناسب بنایا اور جس صورت
 میں چاہا جوڑ کر تیار کر دیا۔ (ج ششم)
 ۲۷۴-۲۷۵۔
- _____ دوسری مخلوق کے مقابلے میں اس
 کی فضیلت۔ (ج چہارم) ۳۲۸۔
 (ج ششم) ۱۱۱۔
- _____ انسان کو طرح طرح سے پیدا کرنا مطلب
 (ج ششم) ۱۰۱-۱۰۲۔
- _____ انسان کے بہترین ساخت پر پیدا
- کے جانے کا مطلب۔ (ج ششم)
 ۳۸۳ تا ۳۸۷۔
- _____ زمین پر اس کی زندگی کا آغاز جہالت
 کی تاریکی میں نہیں بلکہ علم کی روشنی
 میں ہوا۔ (ج اول) ۱۷-۶۸-۱۶۲۔
- _____ اس کو کس نوعیت کا علم دیا گیا ہے (ج اول)
 ۶۳۔ (ج دوم) ۵۵۳۔
- _____ اس کے علم کی نارسائی۔ (ج چہارم)
 ۲۸-۲۹۔
- _____ اللہ سے اس کے تعلق کی نوعیت۔
 (ج اول) ۱۷۔ (ج چہارم) ۲۷۸۔
 ۲۷۹-۲۸۲-۲۸۱۔
- _____ فرشتوں سے اس کو سجدہ کرایا گیا۔
 (ج دوم) ۱۰-۵۰۳-۵۰۵-۶۲۷۔
 (ج چہارم) ۳۲۸۔
- _____ دنیا میں مقرر کیا ہوا خلیفہ۔ (ج سوم)
 ۵۹۱۔
- _____ انسانی خلافت کی حقیقت۔ (ج اول)
 ۶۳۔ (ج دوم) ۵۰۵۔
- _____ اس کی خلافت پر فرشتوں کے اعتراض
 کی حقیقت۔ (ج اول) ۶۲-۶۳۔
- _____ اس کا اصل مذہب اسلام تھا۔ (ج
 اول) ۱۷۔ (ج دوم) ۲۷۶۔

— اس کا علم سے بہت کر قیاس آرائیوں

میں مبتلا ہونا۔ (ج اول) ۵۷۵ تا

۵۷۷۔ (ج چہارم) ۱۶۔

— اس کا کھلنا اور غیر ذمہ دارانہ

طرز عمل۔ (ج پنجم) ۲۱۱۔

— انسان کی حقیقت ہی کیا ہے جس کے

بل پر وہ اتنا اکتارتا ہے۔ (ج ششم)

۲۵۶۔ ۲۷۲۔ ۲۷۵۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔

— بسا اوقات انسان کا علم دور رس

نتیجہ کو حاوی نہ ہونے کی وجہ سے

احکام کے مصالح کو نہیں سمجھ سکتا

(ج اول) ۱۶۲۔

— شریعت میں انسانی کمزوریوں کا لحاظ۔

(ج اول) ۳۲۲۔

— انسان جس چیز کو حق سمجھ بیٹھے وہی

حق نہیں ہے۔ (ج پنجم) ۲۰۹۔

— خدا کے سامنے اس کی ذمہ داری حسب

استطاعت ہے۔ (ج اول) ۲۲۲۔

(ج دوم) ۳۔

— اس کی نجات اور ہلاکت کا مدار کس

چیز پر ہے۔ (ج اول) ۶۸۔ ۸۲۔ ۱۱۸۔

۱۶۰۔ (ج دوم) ۲۵۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔

(ج سوم) ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۲۔

(ج چہارم) ۲۷۵۔ ۲۷۶۔

— دنیا میں اس کے لئے صحیح طریق کار یا

رویہ کیا ہے۔ (ج اول) ۱۷۔ (ج دوم)

۱۶۔ ۲۵۔ ۳۷۔ ۵۰۸۔

— کارگاہ دنیا میں اس کے مستقبل کا

انحصار اس کی سعی و کوشش پر

ہے۔ (ج ششم) ۳۳۶۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔

— انسان اور انسان کے درمیان فضیلت

کی بنیاد و دراصل اخلاقی فضیلت ہے

(ج پنجم) ۹۷۔

— اس کے صحیح اور غلط رویہ کا انجام۔

(ج اول) ۱۷۔

— اس کی صلاحیتیں اور زبردست قوتیں

عطیہ الہی ہیں۔ (ج پنجم) ۲۵۸۔

— انسانی مساوات کا اسلامی تصور۔

(ج اول) ۳۱۳۔

— اس کی انسانی زندگی میں فطری نامساوات

(ج اول) ۳۲۷۔ ۳۲۸۔

— اس کا بگاڑ کس طرح شروع ہوا۔

(ج اول) ۱۸۔ (ج چہارم) ۲۷۱۔

— اسکے اسلام سے بہت کر دوسرے

مذہب میں بھٹک جانے کے وجوہ

(ج اول) ۱۷۔

_____ اس کی حقیقی ترقی کس راہ میں ہے۔

(ج دوم) ۱۱۵۔

_____ اس کے ازلی گنہگار ہونے کا غلط تصور۔ (ج اول) ۶۸۔ (ج سوم)

۴۵۲-۴۵۳۔

_____ وہ پیدائشی گنہگار نہیں بلکہ بے لوث

فطرت پر پیدا کیا گیا۔ (ج پنجم) ۵۲۹۔

(ج ششم) ۳۵۱۔ ۳۶۰ تا ۳۶۳۔

_____ اس کی فطرت راہِ راست کی طالب ہے

(ج اول) ۲۵۴۔

_____ اس کی کمزوریاں اور خوبیاں۔ (ج اول)

۲۵۳۔ (ج دوم) ۲۶۰-۲۲۵-۳۲۶۔

۵۲۶-۴۰۳-۴۳۹-۴۴۶۔ (ج سوم)

۲-۱۲۹-۱۳-۱۳۲ تا ۱۳۵-۱۵۹۔

۲۴۹-۴۵۵ تا ۴۵۷۔

_____ اس کے مسائل کی پیچیدگیاں۔ (ج اول)

۲۵۳۔

_____ اس کی زندگی میں حق و باطل کی کشمکش

(ج اول) ۲۶۷۔

_____ حق کو رو کر کے انسان اپنی ہی تباہی

کا سامان کرتا ہے۔ (ج اول)۔

۵۳۲۔

_____ اس کا اصل ٹھکانا عالمِ آخرت میں ہے

(ج اول) ۵۳۳-۵۳۴۔

_____ اس کے لئے مشیت کا نظامِ ہدایت

وضوالت۔ (ج اول) ۵۳۶۔

_____ اس کے لئے صحیح معیارِ قدر و قیمت۔

(ج اول) ۵۰۷۔

_____ اس کے لئے زندگی کی راہ ہموار کر دی گئی۔

(ج ششم) ۲۵۶-۲۵۷۔

_____ اس کا جسم ارضی اجزاء پر مشتمل ہے۔

(ج اول) ۵۲۳۔

_____ اللہ ہی نے انسانی نسل کو زمین پر

پھیلایا ہے اور اسی کی طرف اُسے

سمیٹا جائے گا۔ (ج ششم) ۵۱-۵۲۔

_____ اللہ نے انسان کو پیدا کیا، اس کے جوڑ بند

مضبوط کئے اور جب چاہے وہ اس

کی شکل بدل کر رکھ سکتا ہے۔

(ج ششم) ۲۰۳۔

_____ جس نے انسان کو اس قدر پیچیدہ

طریقہ پر پہلی بار پیدا کیا، وہ

یقیناً دوبارہ بھی پیدا کرنے پر قادر

ہے۔ (ج ششم) ۲۹۹-۲۰۴۔

_____ ”انسان کو زمین سے عجیب طرح اگایا

گیا ہے، اسی میں اُسے واپس کیا

جاتا ہے اور پھر اسی سے اس کو

نہال کھڑا کیا جائے گا۔ اس حقیقت

کا مطلب۔ (ج ششم) ۱۰۲-۱۰۳۔

اس کی دنیوی زندگی کے متعلق تین اہم

حقیقتیں۔ (ج اول) ۶۰۶۔

اس کی زندگی کے تغیرات موت کے ساتھ

ختم نہ ہو جائیں گے بلکہ آگے بھی

جاری رہیں گے۔ (ج ششم) ۲۹۱۔

اس کی زندگی کے مراحل۔ (ج سوم) ۹۹۔

(ج چہارم) ۲۳۷-۳۹۶-۳۹۷۔

اللہ کی نعمتوں کا صحیح حقدار کون ہے۔

(ج ششم) ۱۰۰-۱۰۱۔

انسان پر اللہ کی نعمتیں لامحدود ہیں

ان کا شمار نہیں کیا جاسکتا۔

(ج ششم) ۲۲۲-۲۲۵۔

نیند کو اس کے لئے باعث سکون

بنایا گیا۔ (ج ششم) ۲۲۵-۲۲۶۔

اس کو صاحب علم ہی نہیں بنایا گیا

بلکہ قلم کا استعمال سکھا کر اس کی

علمی قابلیت کو پھلنے پھولنے کا

موقع بھی فراہم کیا گیا ہے۔ (ج ششم)

۳۹۶-۳۹۷۔ (مزید دیکھو "علم")

اس کو علم کے ذرائع اور سوچنے سمجھنے

کی صلاحیتیں دے کر بھلائی اور

برائی کے راستے میسر کر دیئے گئے۔

(ج ششم) ۳۳۷-۳۴۰۔

۳۴۱-۳۵۹-۳۶۲-۳۶۳ تا ۴۱۴۔

انسان کو پیدا کیا گیا ہے، اس کی تقدیر

مقرر کی گئی اور وہ مختلف نوعیتوں

کی ہدایات دی گئیں۔ (ج ششم)

۳۱۰ تا ۳۱۲۔

انسان کو جو نعمتیں حاصل ہیں ان کی

جو ابدی مومن و کافر سب کو کرنی

ہے۔ (ج ششم) ۲۲۲-۲۲۳۔

انسانی عقل خود اخلاق اور قانون

مکافات کے لازمی تعلق کا حکم لگاتی

ہے۔ (ج ششم) ۱۸۹۔

ہی نوع انسان کو ایک چیلنج۔ (ج پنجم)

۲۶۳۔

پوری نسل انسانی ایک ہی متنفس سے

پیدا ہوتی ہے۔ (ج اول) ۵۶۶۔

(ج دوم) ۱۰۶۔

اس کی دو بڑی قسمیں (ج اول) ۵۲۸۔

(ج ششم) ۳۸۲-۳۸۵-۳۸۷۔

۳۸۸۔

اس کی تخلیق اور افزائش نسل میں

اسباق حقیقت۔ (ج اول) ۵۶۷۔

کیسے ہو سکتا ہے جب کہ وہی اس کا
خالق ہے۔ (ج ششم) ۲۷-۲۸۔
انسانوں کی کوششیں اپنی اخلاقی
نوعیت اور نتائج کے لحاظ سے
مختلف ہیں۔ (ج ششم) ۳۵۸۔

۳۶۰ تا ۳۶۳۔

انسان سے شیطان کی ازلی دشمنی
اور اس کا شیاطین کے ہاتھوں
میں کھیلنا۔ (ج اول) ۵۸۰۔
(ج دوم) ۱۳-۱۵-۱۸-۵۰۵۔
۵۰۶-۵۰۸-۶۲۸۔ (ج سوم)
۳- (ج چہارم) ۲۲۰-۲۶۶-۲۶۷۔
۳۲۸-۳۲۹-۵۲۸۔

(دیکھو "ابلیس" اور شیطان)
اس پر نگراں مقرر ہیں یہ معزز کاتب
ہیں جو اس کے اعمال کا مکمل ریکارڈ تیار
کر رہے ہیں۔ (ج سوم) ۲۹-۹۸۔
(ج چہارم) ۲۳۸۔ (ج پنجم) ۱۱۶۔
(ج ششم) ۲۶۴ یا ۲۶۶۔

خدا کی اطاعت میں اس کا اپنا فائدہ
ہے اور اس کی نافرمانی میں اس
کا اپنا نقصان۔ (ج اول) ۵۸۲۔
اس کے لئے سامان ہدایت فراہم کرنا

انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے اور
اس حقیقت پر اس کا ضمیر گواہ
ہے۔ (ج ششم) ۵۱-۵۲-۲۲۹۔
۲۳۰۔

آزادی و اختیار میں اس کی آزمائش
ہے۔ (ج اول) ۵۷۰۔

اس کے نفس میں توحید کی شہادت۔
(ج اول) ۵۳۹۔ (ج دوم) ۹۷۔
۹۹-۲۷۸-۶۲۳-۶۳۱۔

اس نے وہ فرض ادا نہیں کیا جس کا
اللہ نے اسے حکم دیا تھا۔ (ج ششم)
۲۵۸۔

انسان کی گمراہی کا اصل سبب یہ ہے
کہ وہ سمجھتا ہے خدا اس کی حرکات
کو نہیں دیکھ رہا ہے۔ (ج ششم)
۳۲۰-۳۹۸۔

آس کی سرکشی کی اصل وجہ یہ ہے
کہ وہ اپنے آپ کو اللہ کے حضور
پیش ہونے سے مبرا سمجھتا ہے
(ج ششم) ۳۹۷۔

انسانی قوموں اور معاشرہوں کے بگاڑ
کا طریقہ۔ (ج اول) ۲۹۷۔

اللہ انسان کے اعمال سے ناواقف

قیامت کے روز انسان کو اس کا سب

انگلا پھلا کیا کرایا بتا دیا جائے گا۔

(رج ششم، ۱۶۶۔)

اس کے اپنے وجود میں اس بات کی

شہادت موجود ہے کہ آخرت ہونی

چاہیے۔ (رج سوم، ۳۱، تا ۴۳۔)

انسان کے لاشعور میں فطری الہام

کے ذریعہ نیکی اور بدی کا احساس

اور فرق و امتیاز رکھ دیا گیا ہے۔

(رج ششم، ۳۲۸۔ ۳۵۱ تا ۳۵۳۔)

۳۵۵۔

ہر انسان کو علم و عقل کی صلاحیتوں

کے ساتھ اخلاقی حس بھی دی گئی

ہے جو فطری طور پر بھلائی اور برائی

میں فرق کرتی ہے۔ (رج ششم، ۱۸۸۔)

ہر انسان کو ضمیر (نفس لوامہ) عطا کیا گیا

ہے جو برائی پر ٹوکتا اور ملامت کرتا

رہتا ہے۔ (رج ششم، ۱۸۸۔ ۱۸۹۔)

اس حقیقت سے باخبر کرنے کے لئے اس

کی ذات میں داخلی اور بیرونی

بے شمار خارجی نشانیاں پھیلی ہوئی

ہیں۔ (رج ششم، ۱۸۹۔)

خدا نے فرشتوں کی طرح انسان کو

اللہ کی مہربانی ہے۔ (رج اول، ۵۸۲۔)

انسان اپنے آپ کو خوب جانتا ہے خواہ

وہ کتنی معذرتیں پیش کرے۔

(رج ششم، ۱۶۶۔ ۱۶۷۔)

اللہ کے ہاں انسانوں کے مختلف درجات

بلحاظ عمل۔ (رج اول، ۵۸۲۔)

انسان جنت کا مستحق اپنے مادہ تخلیق

کی بنا پر نہیں بلکہ اوصاف و اعمال

کی بنا پر ہوگا۔ (رج ششم، ۹۳۔)

اس کی موت اور زلیست خدا کے ہاتھ

میں ہے۔ (رج سوم، ۲۲۸۔ ۲۲۹۔)

پہچم، ۱۱۶۔ ۲۸۵۔

کسی انسان کے لئے ابدی زندگی نہیں

ہے۔ (رج سوم، ۱۵۷۔ ۱۵۸۔)

سب کو خدا کی طرف پلٹنا ہے۔ (رج سوم،

۱۵۸۔ ۲۱۲۔ ۲۵۸۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔)

۲۶۹۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ (رج چہارم،

۱۶۔ (رج ششم، ۳۹۔ ۲۸۔ ۲۳۲۔)

۳۰۲ تا ۳۰۵۔ ۳۲۲۔ ۳۹۷۔)

انسان کو جو ابدی ہے کے لئے ایک دن

خدا کے حضور جانا ہے۔ (رج سوم،

۲۸۔ ۲۹۔ ۶۸۔ ۱۵۰۔ ۱۵۲۔ (رج

ششم، ۲۸۶ تا ۲۹۱۔)

- اس کے لئے کائنات کو کس معنی میں
مسخر کیا گیا۔ (ج دوم) ۲۸۸-۵۲۹
- (ج سوم) ۲۲۸- (ج چہارم) ۱۹-۲۰
— اس کی بنیادی ضروریات (ج سوم)
۱۳۲-
- اللہ پر انسان اور ہر قوم کو سنبھلنے کے
لئے ایک خاص مدت تک مہلت
دیتا ہے۔ (ج چہارم) ۲۲۱-
- اس کو اللہ کی نعمتوں اور احسانات کا
ذکر و اظہار کرنا چاہیے۔ (ج ششم)
۳۴۳-۳۴۴-
- انسانی فطرت برائی کو پسند نہیں کرتی۔
(ج دوم) ۱۶-
- اس کے لئے اللہ کی بندگی کے سوا کوئی
دوسرا چارہ کار نہیں۔ (ج سوم)
۷۶- (ج چہارم) ۲۲۷-۲۴۷-۲۴۹-
- اس کی عمر کی کمی و بیشی اللہ کے یہاں
لکھی ہوئی ہے۔ (ج چہارم) ۲۲۵-
- اس کی عمر کا تعین اللہ کے ہاتھ میں ہے
(ج چہارم) ۲۲۵-۲۲۶-
- شرم و حیا اس میں ولایت کی گئی ہے
(ج دوم) ۱۵-
- دنیا میں آنے سے پہلے اس سے توحید

- پیدائشی راست رو نہیں بنایا ہے۔
(ج اول) ۵۹۶-
- اس کا اپنے خدا سے فطری عہد۔ (ج اول)
۶۰۰-
- اس پر فطر تا خدا کے حقوق عائد ہوتے
ہیں۔ (ج اول) ۶۰۰-
- اس کے لئے خدا کی ہدایت کی اہمیت۔
(ج اول) ۶۰۱- (ج چہارم) ۵۶۰-
- اُسے کفر اور ایمان کے انتخاب میں
آزاد کس لئے چھوڑا گیا ہے۔ (ج دوم)
۵۲۸-۵۶۸-۵۶۹- (ج چہارم)
۲۷۵-۲۸۱ تا ۲۸۳- (ج پنجم)
۲۵۸- (ج ششم) ۱۸۶-۱۸۸
تا ۱۹۰-۲۵۸-
- وہ آزمائش کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔
(ج دوم) ۳۲۲- (ج سوم) ۱۳۲-
- ۱۳۵- (ج ششم) ۲۱-۲۲-
(دیکھو "آزمائش" اور "امتحان")
- اس کو ازل میں حقیقت کا علم دیا گیا تھا
(ج دوم) ۹۵-۹۶-
- اس کے لئے زمین و آسمان کی چیزیں
اللہ نے اپنی طرف سے مسخر کی ہیں
(ج چہارم) ۵۸۳-۵۸۴-

_____ دنیا میں انسان کی بقا کا انحصار سراسر

اللہ کے فضل پر ہے۔ (ج ششم) ۲۹

_____ اس کے لئے اصل ناکامی یا خسارہ کیا

ہے۔ (ج چہارم) ۳۶۳-۳۶۵-۵۱۳

_____ اس کی فضیلت کو غلط ثابت کرنے کے

لئے شیطان کا چیلنج۔ (ج دوم)

۱۳-۵۰۶-۶۲۸

_____ شیطان کو اس پر کس قسم کے اختیارات

دیئے گئے۔ (ج دوم) ۱۳-۱۲-۵۰۶

۵۰۸-۶۲۹-۶۳۰

_____ تخلیقِ انسانی کے وقت سے شیاطین

جن انسان کو گمراہ کرنے کے درپے ہیں

(ج ششم) ۱۱۱

_____ جنت میں شیطان اور انسان کا پہلا

معرکہ اور اس کے نتائج۔ (ج دوم) ۱۶

_____ اس کو بہکانے کے لئے شیطان کی

چالیں۔ (ج دوم) ۱۲-۱۶-۱۹

۱۰۰-۱۰۱-۱۳۹-۲۸۲-۵۰۶

_____ ۵۲۹-۶۲۹- (ج چہارم) ۱۹۴

۲۲

_____ کیسے انسانوں پر شیطان کا بس چلنا

ہے۔ (ج دوم) ۵۶۱-۶۳۰

(ج چہارم) ۵۳۸-۵۳۹

_____ کا اقرار کیا گیا تھا۔ (ج دوم) ۹۵ تا

۹۶۔ (ج سوم) ۴۵۲-۴۵۳

_____ دنیا میں اس کا امتحان کس طرح ہوا ہے۔

(ج چہارم) ۲۲

_____ اس کو حواس، شعور اور عمل کی بہترین

طاقتیں کس لئے دی گئی ہیں۔

(ج سوم) ۲۹۲- (ج ششم) ۵۱-۵۲

_____ زندہ انسان وہی ہے جس کا دل اور

ضمیر زندہ ہو۔ (ج چہارم) ۲۶۰

_____ انسانی طبائع اور افکار و اطوار کا اختلاف

عین تقاضائے فطرت ہے۔ (ج دوم)

۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۵۶۸-۶۰۲

(ج چہارم) ۲۳۱-۲۳۲

_____ دنیا میں جو نعمتیں بھی اس کو دی گئی ہیں

وہ اس کی آرزوئیں کا سامان ہیں۔

(ج ششم) ۲۲۳ تا ۲۲۵

_____ تاریخِ انسانی میں پہلا واقعہ قتل۔

(ج اول) ۴۶۳

_____ اس کی بقا و امن کے لئے احترامِ جان

کی اہمیت۔ (ج اول) ۲۶۵

_____ نوعِ انسانی میں تفرقہ اور فساد کو

روکنے کے لئے قرآن نے کیا اصول

پیش کئے ہیں۔ (ج پنجم) ۹۵ تا ۹۶

وہ شیطان کی پیروی کر کے اپنے آپ کو جہنم

کا مستحق بناتا ہے۔ (رج چہارم) ۲۰۔

۲۲۱۔ ۳۲۹۔ ۳۵۰۔

انسان شیطان کے دھوکے سے کیسے

محفوظ رہتے ہیں۔ (رج دوم) ۵۰۶۔

۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ (رج چہارم)

۳۵۸۔ ۳۵۹۔

نوع انسانی کا متخاضم گروہوں میں تقسیم

ہونا۔ (رج اول) ۶۰۴۔

انسانی تاریخ کا عدم توازن۔ (رج اول)

۳۵۳۔

اس کی تاریخ کے متعلق "جدلی عمل"

کا غلط نظریہ۔ (رج اول) ۲۵۲۔ ۲۵۵۔

تخلیق انسانی کے متعلق قرآن کا بیان

(رج دوم) ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۰۶۔ ۵۰۴۔

(رج سوم) ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۶۹۔

۲۵۸۔ ۴۳ تا ۴۳۳۔ ۴۴ تا ۴۴۸۔

۴۶۵۔ (رج چہارم) ۳۹ تا ۲۲۲۔

۲۸۱۔ ۳۲۷۔ ۳۵۹۔ ۳۲۳۔ ۳۲۵۔

۲۲۶۔ (رج پنجم) ۲۵۵۔ ۲۵۶۔

(رج ششم) ۱۰۱ تا ۱۰۳۔ ۱۶۶ تا ۱۶۸۔

۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۵۶۔

۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۹۶۔

۵۸۳۔ ۵۸۴۔

ٹارون کا نظریہ ارتقاء اور قرآن۔

(رج دوم) ۱۱۔ ۵۰۴۔ (رج چہارم)

۴۰۔

اس کی رہنمائی کے لئے نبوت کی ضرورت

اور انسان ہی کو نبی بنانے کی حکمت

(رج دوم) ۱۸۔ ۲۰۔ ۵۲۷ تا ۵۲۹۔

۵۴۳۔

اس کے اخلاقی پستی میں مبتلا ہونے

کے اسباب۔ (رج دوم) ۱۲۔ ۱۹۔ ۲۰۔

۲۲۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۱۵۔ (رج چہارم)

۳۵۱۔ ۳۵۲۔

وہ اپنی نیکی اور بدی کا خود ذمہ دار

ہے۔ (رج دوم) ۹۷۔ ۹۹۔ ۳۸۱۔

۳۸۲۔ ۵۰۶۔ ۵۰۸۔ (رج چہارم)

۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۵۔ ۵۵۰۔ ۵۸۳۔

وہ تمام ان لوگوں کی گمراہی کا بھی

ذمہ دار ہے جو اس کے ذریعہ سے

گمراہ ہوں۔ (رج دوم) ۵۳۴۔

وہ ان اثرات کا بھی ذمہ دار ہے جو اس

کے عمل سے دوسروں کی زندگی پر

مترتب ہوں۔ (رج دوم) ۲۶ تا ۲۸۔

گمراہی قبول کرنے والے کی ذمہ داری

گمراہ کرنے والے سے کم نہیں ہے۔

(رج دوم) ۲۹۔

_____ ہر انسان اپنی ایک مستقل اخلاقی

ذمہ داری رکھتا ہے جس میں کوئی

اس کا شریک نہیں۔ (رج دوم) ۶۰۵۔

_____ اپنی بری اور بھلی قسمت کے لئے۔

انسان کی ذمہ داری۔ (رج دوم) ۶۰۴۔

_____ وہ اپنے اعمال کے لئے خدا کے سامنے

جوابدہ ہے۔ (رج دوم) ۸۔

۳۳۱-۵۱۸-۵۲۷-۵۶۹-

۶۰۵-۶۱۶- (رج چہارم)

۱۷۷-۲۰۰-۲۰۱-۲۹۵-

۲۹۶-۵۳۲-۵۸۴-

۵۸۶-

_____ ہر انسان اپنے عمل کا بدلہ پائے گا۔

(رج سوم) ۵۰-۹۰-۱۰۸-۱۳۴-

۱۳۶-۱۵۵-۳۱۰-۴۲۱-۴۶۰-

۶۰۸-۶۶۵-۶۶۸-۶۶۱-۶۶۲-

(رج چہارم) ۳۷۸-

_____ ہر انسان کو ویسے ہی دوست ملتے ہیں

جیسا وہ خود ہوتا ہے۔ (رج چہارم) ۴۵۲-

_____ اللہ جب چاہے کسی قوم کو تباہ کر کے

اس کی جگہ کسی دوسری قوم کو

لا سکتا ہے۔ (رج چہارم) ۲۲۷-۲۲۸-

_____ وہ اصل انسان کون سا ہے جسے خلافت

سونپی گئی ہے اور جس کو اپنا حساب

دینا ہے۔ (رج چہارم) ۴۱ تا ۴۴-

_____ خدا کا اس کے اندر "اپنی روح"

پھونکنا کس معنی میں ہے۔

(رج چہارم) ۴۱-

_____ موجودہ نسل انسانی طوفانِ نوح سے

بچنے والے اہل ایمان کی نسلوں

سے ہے۔ (رج چہارم) ۲۶۱-

(رج ششم) ۷۳-۷۴-

_____ اُسے کفر و ایمان کا اختیار دیا

گیا ہے۔ (رج سوم) ۲۲۳-

_____ اللہ تعالیٰ اُس سے کس قسم کا ایمان

چاہتا ہے۔ (رج سوم) ۴۷۷-۴۷۸-

_____ نیکی کے راستے پر چلنا اس کی مغفرت

سے باہر نہیں۔ (رج سوم) ۲۸۷-

_____ اچھے اور برے انسانوں کا فرق۔

(رج سوم) ۲۵-۲۷-

_____ اس کی اصلاح کس طرح ہو سکتی ہے

(رج سوم) ۹۴-

_____ وہ عمر جس میں انسان پوری طرح

اپنے اعمال کا ذمہ دار ہو جاتا ہے

اور جس کے بعد اپنی گنہگاری کے لئے اس کا کوئی عذر قبول نہیں ہو سکتا

(ج چہارم) ۲۳۶-۲۳۸-

اس کی تباہی کس راستے میں ہے۔ (ج سوم)

۳۳ تا ۴۲-۴۹-

اس کی تہذیب کی اصل بنیاد کیا ہے۔ (ج سوم)

سوم) ۴۲۳ تا ۴۲۵-

وہ اللہ کی مشیت کا تابع ہے۔ (ج سوم)

۲۰-۲۸-

وہ خدا کے مقابلہ میں بے بس ہے۔ (ج سوم)

۱۶۱-۲۰۳-۲۰۴- (ج چہارم) ۲۶۹-

قوانین فطرت کے متعلق اس کا علم اور

فطرت کی طاقتوں پر اس کا اقتدار

سب کچھ اللہ کا بخشا ہوا ہے۔

(ج چہارم) ۲۶۲-۲۶۳-

اس پر خدا کے احسانات۔ (ج چہارم)

۲۰-۲۲ تا ۲۲۴- (ج ششم)

۴۳-۴۸ تا ۵۱-۱۰۲-۱۰۶ تا ۱۹-

۲۰۹-۲۱۰-۲۱۲-۲۱۳-۲۲۵ تا

۲۲۸-۲۳۲ تا ۲۳۶-۲۵۶ تا ۲۵۹-

۲۷۲-۳۱۰ تا ۳۱۲- (دیکھو اللہ

النسان پر اس کے احسانات)

ان احسانات کے تقاضے۔ (ج ششم) ۲۸-

اس کی حقیر ابتدا اور خدا کے مقابلے میں

اس کی جسارتیں۔ (ج چہارم) ۲۷۲-

رب کریم کے کرم نے انسان کو دھوکے

میں ڈال دیا ہے اور وہ رب کے

مقابلے پر جبری ہو گیا ہے۔ (ج ششم)

۲۷۶-۲۷۵-

وہ پوری طرح خدا کی گرفت میں ہے

(ج چہارم) ۱۷۷-۱۷۸-

اس پر اللہ کا یہ حق ہے کہ وہ صرف اسی

کی بندگی کرے۔ (ج چہارم)

۳۵۵ تا ۳۵۷-

اس کو آن لوگوں کی پیروی کرنی چاہیے

جو خدا کی طرف رجوع کرنے والے

ہوں۔ (ج چہارم) ۱۶-

دوسروں کی خاطر غلط رویہ اختیار

کرنا اس کے لئے تباہ کن ہے۔

(ج چہارم) ۳۶۲-

خوشحالی میں پھولنا اور مصیبت

میں خدا کو یاد کرنا انسان کی بڑی

کمزوری ہے۔ (ج چہارم) ۲۰۷-۲۰۸-

اس کی یہ کمزوری ہے کہ خوشحالی میں

معزور اور مصیبت پڑنے پر خدا

کا ناشکر بن جاتا ہے۔ (ج چہارم)

وہ کم ہمتی کی بنا پر اخلاق کی دشوار گزار

بلندیوں کو چھوڑ کر گراہی کی اتھاہ

گہرائیوں میں لڑھکنایا پسند کرتا ہے

(ج ششم) ۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹

جب وہ اپنے ذہن اور جسم کی قوتوں کو

برائی کی راہ پر لگاتا ہے تو اللہ اسے

گراتے گراتے گراوٹ کی اس انتہا

تک پہنچا دیتا ہے جہاں اس سے

زیادہ نیچ کوئی مخلوق نہیں ہوتی

(ج ششم) ۳۸۷ تا ۳۸۹

انسانی کمزوریاں ناقابل اصلاح نہیں

ہیں انھیں دور کیا جاسکتا ہے

(ج ششم) ۸۹ تا ۹۲

انسان مال و دولت کی محبت میں بری

طرح بنتا ہے۔ (ج ششم) ۲۳۲

وہ مال و دولت پا کر اور زیادہ نامراد

ہو جاتا ہے۔ (ج ششم) ۱۰۳

زیادہ سے زیادہ دنیا حاصل کرنے کی

دھن نے اسے اہم تر مقاصد سے

غافل کر دیا ہے اور یہی فکر قبر تک

اس کے ساتھ جاتی ہے۔ (ج ششم)

۲۲۲-۲۲۳

۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶

۳۶۸-۵۱۲

ہر انسان کی تقدیر اس کی پیدائش کے

ساتھ مقرر کر دی جاتی ہے۔ (ج ششم)

۲۵۶-۲۵۷-۳۱۰ تا ۳۱۲

وہ اپنی پیدائش، تقدیر اور زندگی و

موت کے معاملے میں اپنے خالق

کے سامنے بے بس ہے۔ (ج ششم)

۲۵۶-۲۵۷

انسان کو مشقت میں پیدا کرنے کا مطلب

(ج ششم) ۳۳۸-۳۳۹

قرآن بعض مقامات پر "انسان" کا

لفظ استعمال کرتا ہے مگر مردانہ لفظوں

کا ایک خاص گروہ ہوتا ہے۔

(ج ششم) ۲۵۶-۲۶۰-۲۶۱

۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲

حقیقت ہی کی طرف اس کی صحیح رہنمائی

کے لئے انبیاء اور کتابیں بھیجی گئیں۔

(ج ششم) ۱۹۰

اس کے انجام کا انحصار اس پر ہے کہ

وہ نفس کے اچھے اور برے رجحانات

میں سے کن کو ابھارتا ہے۔ (ج ششم)

۳۴۸-۳۵۱-۳۵۲ تا ۳۵۵

_____ وہ تھڑولا پیدا کیا گیا ہے، مصیبت میں
 گھرا جاتا ہے اور خوشحالی نصیب
 ہوتی ہے تو بخل کرنے لگتا ہے۔
 (ج ششم) ۸۹-۹۰۔

_____ دنیا کی خوشحالی و بدحالی کو وہ عزت و
 ذلت کا معیار سمجھتا ہے حالانکہ دونوں
 میں اس کی آزمائش ہے۔ (ج ششم)
 ۳۳۱-۳۳۰۔

_____ انسان کو ان پیش پا افتادہ حقیقتوں
 پر غور کرنے کی دعوت جس کو روزمرہ
 کے معمولات سمجھ کر وہ نظر انداز
 کر دیتا ہے۔ (ج ششم) ۳۹-۴۸۔

_____ تا ۵۱۔

_____ انسانی حواس میں سے اہم ترین حواس
 جن کا قرآن بار بار ذکر کرتا ہے۔
 (ج ششم) ۴۶-۵۱-۵۲-۱۸۶۔

_____ تا ۱۸۸-۲۲۰-۳۴۱-۴۸۱۔

_____ انسان اور جن دو مختلف انواع کی
 مخلوق ہیں جن کا مادہ اخلاق بھی
 ایک نہیں ہے۔ (ج ششم) ۱۱۰۔

_____ ان کی اعلیٰ صفات پر قرآن میں ان

_____ کی تعریف۔ (ج پنجم) ۳۹۵۔

_____ انہوں نے کن عزائم کے ساتھ نبی صلی اللہ
 علیہ وسلم کو مدینہ تشریف لانے کی
 دعوت دی تھی۔ (ج دوم) ۱۲۰-۱۲۱۔

_____ وہ مہاجرین کو خود اپنے اوپر ترجیح دیتے
 تھے۔ (ج پنجم) ۳۹۵-۳۹۶۔

_____ ان کو کفارِ مکہ کا الٹی میٹم۔ (ج دوم) ۱۲۲۔

_____ اسلام نے ان کی باہمی دشمنیوں کو کس
 طرح ختم کیا۔ (ج دوم) ۱۵۷۔

_____ وہ دل کے بڑے سسخی تھے۔ (ج پنجم)
 ۳۹۵-۳۹۶۔

_____ جنگ بدر میں ان کی جاں نثاری۔
 (ج دوم) ۱۲۵-۱۲۶۔

_____ فے میں ان کا حصہ مقرر کیا گیا۔
 (ج پنجم) ۳۹۵۔

_____ انعامِ الہی

_____ نعمت تمام کرنے کا مفہوم۔ (ج اول)
 ۲۵۔

_____ حقیقی اور ظاہری انعامات کا فرق۔
 (ج اول) ۲۵۔

_____ وہ اطاعتِ خدا اور رسول سے مشروط
 ہے۔ (ج اول) ۳۷۰۔

_____ انصار

_____ ان کی اعلیٰ صفات پر قرآن میں ان

انبیاء صدیقین، شہداء اور صالحین کا

انعام یافتہ ہونا۔ (ج اول)۔ ۳۶۰۔

اللہ کی نعمت کو شقاوت سے بدلنے

کی سزا۔ (ج اول)۔ ۱۶۱۔

نبی اسرائیل پر اللہ کے انعامات۔

(ج اول)۔ ۴۵۹۔

انفاق فی سبیل اللہ

اس کی تعریف۔ (ج سوم)۔ ۲۲۶۔

نظام دین میں انفاق کی اہمیت۔

(ج اول)۔ ۵۰۔

انفاق فی سبیل اللہ کا حکم اور اس

کی فضیلت۔ (ج پنجم)۔ ۲۹۸۔ ۲۰۵۔

۳۰۶۔

برائیوں کو دور کرنے کا ذریعہ۔

(ج اول)۔ ۲۰۸۔

نبی کے دروازے کی کنجی۔ (ج اول)۔ ۲۴۲۔

آخرت میں ذریعہ نجات۔ (ج اول)۔

۱۹۳۔ (ج پنجم)۔ ۵۴۷۔

اللہ کے یہاں تقرب کا ذریعہ۔ (ج دوم)۔

۲۲۷۔

انفاق فی سبیل اللہ کو اللہ نے اپنے

ذمہ قرض قرار دیا ہے۔ (ج پنجم)۔

۳۰۹۔ ۵۴۷۔

اللہ کو قرض حسن دینے کا مفہوم۔

(ج اول)۔ ۱۸۵۔ ۴۵۲۔

انفاق فی سبیل اللہ کے راستے۔ (ج اول)۔

۱۳۷۔

اس کے لئے وسیع میدان۔ (ج اول)۔ ۲۰۳۔

اچھے مال کا مطالبہ۔ (ج اول)۔ ۲۰۶۔

عزیز ترین اموال خرچ کرنے کا مطالبہ۔

(ج اول)۔ ۲۷۲۔

اللہ کی راہ میں خرچ کیا ہوا مال ضائع

نہیں ہوتا۔ (ج دوم)۔ ۱۵۵۔ ۲۵۰۔

اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے کی تلقین

(ج پنجم)۔ ۲۰۷۔ ۲۷۸۔ ۵۲۲۔

علانیہ بھی کیا جائے اور اخفا کے ساتھ بھی

(ج اول)۔ ۲۰۸۔ ۲۱۰۔

اللہ کی راہ میں خرچ کئے ہوئے مال کا

پھلنا پھولنا۔ (ج اول)۔ ۱۸۵۔ ۲۰۲۔

۲۰۵۔ (ج پنجم)۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۵۴۷۔

کیا خرچ کیا جائے اور کن مصارف میں

کیا جائے۔ (ج اول)۔ ۱۶۲۔

مالی اعانت کے سبب سے زیادہ مستحق

کون لوگ ہیں۔ (ج اول)۔ ۲۱۰۔

اس میں انسان کا اپنا بھلا ہے۔ (ج اول)۔

ریا کارانہ النفاق کا انجام۔ (ج اول)

۲۰۲ - ۲۰۶ - ۳۵۲

بخل کا اخروی انجام۔ (ج اول) ۳۰۶

اللہ کی راہ میں مال خرچ نہ کرنے والوں

کا انجام۔ (ج دوم) ۱۹۱

اس سے باز رہنا اجتماعی ہلاکت کا موجب

ہے۔ (ج اول) ۱۵۳

کفر و اسلام کی جنگ میں مال خرچ کرنا ریچ پنچم

۸ - ۲۹۹ - ۳۰۵

اسلامی ریاست کی ضروریات پر خرچ کرنا

النفاق فی سبیل اللہ ہے۔ (ج دوم)

۱۵۵ - (دیکھو ۷ زکوٰۃ)

اگر مسلمان اللہ کی راہ میں خرچ کرنے

سے منہ موڑیں گے تو وہ ان کی جگہ

کسی اور قوم کو اٹھائے گا۔ (ج پنجم) ۳۲

مخالفین کی زیادتیوں پر مشتعل ہو کر

نار و ازہا بھیاں نہ کرو۔ (ج اول) ۴۴۱

النفاق کرنے والوں کے لئے بشارت

(ج سوم) ۲۲۶

اولی الامر

اس اصطلاح کا صحیح مفہوم (ج اول) ۳۶۴

ان کی اطاعت کا وجوب (ج اول) ۳۶۴

ان کی اطاعت خدا اور رسول کی اطاعت

۲۰۹ - (ج پنجم) ۳۱ - ۳۵ - ۳۰۶

۳۰۹ - ۵۲۶

غیر مسلموں کی اعانت۔ (ج اول) ۲۰۹

صدقہ بطور کفارہ۔ (ج اول) ۴۵ - ۵۱

بچتوں کے خرچ کرنے کا حکم۔ (ج اول)

۱۶۷

مال و جان کی قربانی کس حالت میں

زیادہ قدر و قیمت کی حامل ہوتی ہے۔

(ج پنجم) ۲۹۹ - ۳۰۸

النفاق فی سبیل اللہ وہ ہے جو زندگی

اور صحت کی حالت میں کیا جائے۔

(ج پنجم) ۳۰۶ - ۵۲۲

سچے اہل ایمان کی خصوصیات (ج دوم) ۱۳۰

منافقین کا اس سے بیزار ہونا (ج دوم) ۲۲۶

منافقین کا انفاق خدا کے ہاں مقبول نہیں

(ج دوم) ۲۰۱

اس کے اخلاقی، روحانی، معاشی اور تمدنی

فوائد۔ (ج اول) ۲۱۲ - ۲۱۶

سود کے اخلاقی، روحانی، معاشی اور

تمدنی نتائج سے اس کا موازنہ۔

(ج اول) ۲۱۲ - ۲۱۶

النفاق "من و اذی" سے پاک ہونا

چاہیے۔ (ج اول) ۲۰۳

بیان کرنا۔ (ج اول) ۱۵۷۔
 حالتِ حیض کے متعلق غلط تصورات

(ج اول) ۳۲۵۔
 منہ بڑے رشتوں کے لئے میراث میں حصہ۔ (ج اول) ۳۲۸۔

ٹوٹے ٹوٹکوں، فالگیر یوں اور شگونوں
 کارواج (ج اول) ۳۵۹-۳۶۳۔

مشرکانہ عقائد کے تحت جانوروں
 کے کان چیر کر ان کو دیوتاؤں کے
 نام پر پُچھ کرنا۔ (ج اول) ۳۹۸۔

بچہ، سائبہ، وصیلہ اور حام۔ (ج اول)
 ۵۱۰۔

فرشتوں کو خدا کی بیٹیاں قرار دینا۔
 (ج اول) ۵۶۸۔

مشرکانہ عقائد اور غیر اللہ کے لئے
 نذر و نیاز کی رسوم۔ (ج اول)
 ۵۸۲-۵۸۵-۵۸۹۔

قتلِ اولاد (ج اول) ۵۸۵-۵۸۶۔
 ۵۸۸۔

عربوں کے مشرکانہ توہمات کا تجزیہ
 کرنے کے لئے قرآن کا ایک اہم
 سوال۔ (ج اول) ۵۹۰-۵۹۱۔

سے مشروط ہے۔ (ج اول) ۳۶۲۔

(ج پنجم) ۲۲۶-۲۲۷۔

ان کے بارے میں حدیث نبوی کی
 تصریحات۔ (ج اول) ۳۶۲-۳۶۵۔

علماء و مشائخ کی ذمہ داریاں۔
 (ج اول) ۲۸۵۔

اورہام جاہلیت

اورہام جاہلیت کی اصل جڑ۔ (ج اول) ۵۸۵۔

حلت و حرمت کے مشرکانہ وہمی
 تصورات (ج اول) ۵۸۸۔

چاند کی حرکات سے شگون لینا۔
 (ج اول) ۱۲۸۔

حج سے ٹوٹے ہوئے گھروں میں داخل
 ہونے کا غیر معقول طریقہ۔ (ج اول)

۱۲۸-۱۲۹۔
 ایک ہی سفر میں حج و عمرہ کرنے کو گناہ

سمجھا جاتا تھا۔ (ج اول) ۱۵۵۔

سفر حج میں کسبِ معاش کو ممنوع
 اور دنیا دارانہ فعل سمجھنا۔ (ج اول)

۱۵۶۔
 حج کے خاتمہ پر مشرکین کا بھرے

مجمع میں اپنے باپ دادا کے کارنامے

جانتے بوجھتے حق کی مخالفت۔ (ج اول)

۱۲۲۔

ان کے علماء کی حالت۔ (ج اول)

۲۲۲۔ ۳۵۲۔ ۴۸۵۔ (ج دوم)

۱۹۱۔

ان میں فرقہ بندی کے وجوہ۔ (ج ششم)

۲۱۳ تا ۲۱۵۔

ان کے دل پتھر ہو گئے۔ (ج پنجم) ۲۱۴۔

انہوں نے فسق کی راہ اختیار کی۔

(ج پنجم) ۳۱۴۔

ان کے کارنامے۔ (ج اول) ۲۲۱۔

ان کی اخلاقی پستی۔ (ج پنجم) ۳۱۴۔

ان کے مذہبی و اخلاقی جرائم اور ان کی

گمراہیوں کی وضاحت۔ (ج اول)

۲۲۲۔ (ج ششم) ۲۱۰۔ ۲۱۳ تا ۲۱۵۔

آخرت کے متعلق ان کے عقیدے کی

خرابی۔ (ج اول) ۲۲۲۔

ان کا آیات الہی سے انکار۔ (ج اول)

۲۶۳۔

ان کا اللہ کی کتاب کو پس پشت ڈالنا

اور اسے بھینا۔ (ج اول) ۳۰۹۔ ۳۱۰۔

ان کا زعم پاکیزگی و تقویٰ۔ (ج اول)

۳۵۹۔

اہل البیت

ان سے کون مراد ہیں۔ (ج چہارم)

۹۲۔ ۹۳۔

ان سے گندگی و رکنے کا مطلب۔

(ج چہارم) ۹۳۔ ۹۴۔

اہل کتاب

پچھ ان کے بارے میں۔ (ج چہارم) ۸۴۔

ان کا زعم باطل کہ نجات انہیں کا اجارہ

ہے۔ (ج اول) ۱۰۳۔

ان کی غلط فہمیاں۔ (ج اول) ۱۰۴۔

وہ خود اپنی دینی کتابوں کے متعلق شک

میں پڑے ہوئے ہیں۔ (ج چہارم)

۲۹۴۔ ۲۹۵۔

ان میں بت پرستی کیسے پیدا ہوئی۔

(ج چہارم) ۱۸۱۔

ان کے مفسد گروہ کا رویہ۔ (ج اول)

۱۰۶۔

ان کے صالحین کا رویہ۔ (ج اول)

۱۰۷۔ ۲۸۰۔ ۳۱۳۔

ان کے علماء کی حق پوشی۔ (ج اول)

۱۱۸۔ ۱۲۳۔

ان کے علماء کی فرقہ بندی۔ (ج اول) ۱۱۸۔

دعوتِ اسلامی کے خلاف ان کی جہاں

بازیاں۔ (رج اول) ۲۶۴۔

مسلمانوں کو ان سے تکلیف دہ باتیں

سننی پڑیں گی۔ (رج اول) ۲۰۹۔

ان کی منقبت پسندیاں۔ (رج اول) ۳۱۰۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کا مضحکہ انگیز

مطالبہ۔ (رج اول) ۲۱۶۔

ان کا کھلی نشانیاں دیکھنے کے بعد

شکر کرنا۔ (رج اول) ۲۱۶۔

ان کا دین میں غلو۔ (رج اول) ۲۲۸۔

۲۹۲۔

ان کا اذان کا مذاق اڑانا۔ (رج اول)

۲۸۳۔

ان کو تمی پر ایمان لانے کی دعوت

دی جاتی ہے۔ (رج دوم) ۸۲-۸۶۔

ان پر بعثتِ محمدی کے ذریعہ تمام

حجت۔ (رج اول) ۲۵۹۔ (رج ششم)

۲۱۲ تا ۲۱۳۔

ان میں سے قرآن پر ایمان لانے والوں

کے لئے دوہرا اجر۔ (رج اول) ۳۱۳۔

(رج ششم) ۲۱۵۔

ان پر اقامتِ تورات و انجیل کی

ذمہ داریاں۔ (رج اول) ۲۸۷۔

ان کا فالگیر یوں اور ٹونے ٹونکوں سے

و کھپسی لینا۔ (رج اول) ۳۵۹۔

ان کا خدا کے فضل پر کوئی اجارہ نہیں

ہے۔ (رج پنجم) ۳۳۲۔

ان کی کج بختیوں پر گرفت۔ (رج اول) ۲۶۲۔

مشرکین اور اہل کتاب میں اصطلاحی

اور قانونی فرق۔ (رج ششم) ۳۱۲۔

ان کی گمراہیوں کے باوجود قرآن میں

انھیں کہیں بھی مشرک نہیں کہا گیا۔

(رج ششم) ۳۱۲۔

ان کو دعوت کس چیز کی دیجاتی تھی۔

(رج اول) ۲۲۲-۳۵۸۔ (رج ششم)

۲۱۳-۲۱۵۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے بعد

اہل کتاب میں سے جو بھی آپ کو چھڑائے

گناہ کافر ہوگا۔ (رج ششم) ۲۱۵۔

رسول اللہ پر ایمان نہ لانے والے

اہل کتاب بدترین خلاق ہیں۔

(رج ششم) ۲۱۵-۲۱۶۔

جہنم کے کارندوں کی تعداد کا بیان

اہل کتاب کے لئے کس معنی میں

حضور کے نبی صادق ہونے کی

نشانی ہے۔ (رج ششم) ۱۴۹-۱۵۰۔

_____ کا انکی طرف رجوع۔ (ج اول) ۵۶۲۔
 _____ اسلام اپنی حقانیت کے لئے اہل کتاب کی
 تصدیق کا محتاج نہیں۔ (ج دوم) ۲۶۲۔
 _____ مسلمانوں کے لئے اہل کتاب کے ذبیحہ
 کی حلت۔ (ج اول) ۲۲۷۔
 _____ مسلمانوں کے لئے ان کی عورتوں سے
 نکاح کی اجازت۔ (ج اول) ۲۲۷۔
 _____ ان کے خلاف جنگ کا حکم۔ (ج دوم)
 ۱۸۷-۱۸۸۔

ایام تشریق _____ (دیکھو "ج") آیت۔ آیات

_____ لفظ آیت کے معنی (ج اول) ۶۹۔
 _____ آیات الہی کا لفظ کن کن معنوں میں
 استعمال ہوتا ہے۔ (ج اول) ۶۹۔
 ۵۳-۶۳۔
 _____ آیات سے کیا مراد ہے۔ (ج پنجم)
 ۱۳۲ تا ۱۳۲۔
 _____ آیات الہی کی چھ بڑی قسمیں۔
 (ج چہارم) ۲۷۔
 _____ آیات کتاب کی دو قسمیں۔ (ج اول)
 ۲۳۲-۲۳۵۔
 _____ زمین میں آیات کی موجودگی۔ (ج پنجم)

_____ ان کی اکثریت کا بد عمل ہونا۔ (ج اول)
 ۲۸۸۔
 _____ اقامتِ نوراۃ و انجیل کے بغیر اللہ کے
 نزدیک ان کی دینداری کا دعویٰ
 بے معنی ہے۔ (ج اول) ۲۸۸۔
 _____ قرآن کا دعویٰ کہ یہ توحید کی
 صداقت کو خوب پہچانتے ہیں۔
 (ج اول) ۵۲۹۔
 _____ سچے اہل کتاب قرآن کے نزول پر
 خوش تھے۔ (ج دوم) ۲۶۳۔
 _____ کتب آسمانی کا علم رکھنے والے نبی
 کی دعوت کو غلط نہیں کہہ سکتے۔
 (ج دوم) ۲۶۶۔
 _____ ان کا دعوائے ایمان کیوں معتبر نہیں۔
 (ج دوم) ۱۸۷-۱۸۹-۱۹۰۔
 _____ قرآن کا دعویٰ کہ اہل کتاب قرآن کا
 اللہ کی طرف سے ہونا خوب جانتے
 ہیں۔ (ج اول) ۵۷۵۔ (ج دوم) ۶۵۰۔
 _____ مکی دور میں ان سے خطاب کی ابتداء
 (ج دوم) ۵۔
 _____ عرب میں علماء اہل کتاب کی حیثیت۔
 (ج دوم) ۳۱۱۔
 _____ مذہبی رہنمائی حاصل کرنے کے لئے اہل عرب

۱۲ تا ۱۳۔

وجود انسانی میں آیات کی موجودگی۔

(ج پنجم) ۱۲ تا ۱۳۔

عقل سے کام لینے والوں کے لئے ہر طرف
آیات ہی آیات موجود ہیں۔ (ج اول)

۱۳۔ ۳۱۱۔ ۵۳۶۔ ۵۳۸۔

آیات الہی فلاح تک پہنچانے والے
سیدھے راستے کو واضح کرتی ہیں۔

(ج اول) ۲۷۷۔

ان سے کیسے لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں۔

(ج اول) ۳۱۱۔ (ج چہارم) ۱۷۷۔

۱۷۸۔ ۳۹۷۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۲۔

آیات الہی سے صحیح استفادہ صرف سمجھ
بوچھ رکھنے والے ہی کر سکتے ہیں۔

(ج اول) ۵۶۶۔

جاہل انسان اللہ کی نشانیوں سے حقیقت

تک پہنچنے کے بجائے الٹی گراہی اخذ
کرتے ہیں۔ (ج سوم) ۲۔

آیات الہی سے عناد رکھنے والوں کا انجام۔

(ج ششم) ۱۲۷ تا ۱۲۹۔

آیات الہی سے انکار کا انجام۔ (ج اول)

۲۳۳۔ ۲۳۶۔ ۳۶۱۔ ۴۹۹۔ ۵۲۱۔

۵۶۵۔ (ج دوم) ۲۵۔ ۳۔ ۳۲۔

۲۲۔ ۴۷۔ ۷۳۔ ۷۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔

۱۵۱۔ ۳۱۱۔ ۳۲۸۔ (ج سوم) ۷۷۔

۷۸۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۹۰۔

۷۱۰۔ ۷۱۲۔ (ج ششم) ۶۱۔ ۶۲۔

۲۳۔ ۲۸۱۔ ۳۲۶۔

ہلاکت قوم لوط ایک آیت ہے۔ (ج پنجم)

۱۲۶۔

منکرین کا آیات ربانی سے اعراض۔

(ج پنجم) ۲۳۱۔

آیات الہی کی مجموعی شہادت کیا ہے۔

(ج اول) ۳۱۱۔

کشتی نوح اللہ کی آیت تھی۔ (ج پنجم)

۲۳۳۔

آیات الہی کے خلاف جہاں کفر بجا رہا

ہو وہاں ایک مسلمان کا رویہ کیا

ہو۔ (ج اول) ۲۰۹۔ ۵۲۹۔

جو لوگ آیات الہی سے اعراض کرتے ہیں

وہی حق کو بھٹلاتے ہیں۔ (ج اول)

۵۲۲۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا آیات الہی

سے استفادہ (ج اول) ۵۵۳۔

آیات الہی سے صحیح استفادہ اہل ایمان

ہی کر سکتے ہیں۔ (ج اول) ۵۶۷۔

اللہ کی آیات کے خلاف سعی کرنے والوں

کا برا انجام۔ (رج سوم) ۲۳۷۔

آیاتِ قرآنی میں صرف کلام کا اسلوب

(رج اول) ۵۶۹۔

اللہ کی آیات کو نظر انداز کرنے کا برا نتیجہ

(رج سوم) ۱۳۵ تا ۱۳۷۔ ۲۸۸۔

۲۸۹۔

ان کو جھٹلانے والوں کا برا انجام اور

ان کے پیچھے چلنے کی ممانعت۔

(رج اول) ۵۹۷۔ (رج سوم) ۲۹۱۔ ۳۰۱۔

آیات

بمعنی معرفتِ حق کے نشانات اور

اللہ کی قدرت کی نشانیاں۔ (رج دوم)

۱۹۔ ۳۹۔ ۷۰۔ ۷۳۔ ۷۸۔ ۹۹۔

۲۷۹۔ ۲۹۶۔ ۳۱۲۔ ۳۶۷۔ ۳۸۶۔

۲۳۵۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۵۔

۲۷۲۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۴۹۔ ۵۵۱۔

۵۵۲۔ ۵۴۰۔ ۵۸۸۔ ۶۰۳۔ (رج

سوم) ۱۲۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔

۱۳۸۔ ۱۵۶۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔

۲۷۹۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۶۰۶۔ ۶۰۸۔

۷۰۳۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۵۔ تا ۷۵۰۔

۷۵۷۔ ۷۶۲۔ (رج چہارم) ۲۵۔ ۵۰۔

۱۶۴۔ ۱۹۱۔ ۱۹۳۔ ۲۵۶۔ ۲۵۹۔

۲۶۱۔ ۲۶۳۔ ۲۸۱۔ ۳۶۵۔ ۳۶۹۔

۳۹۷۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۴۰۔ ۴۶۱۔

۴۶۸ تا ۴۷۱۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۶۸۔

۵۷۹ تا ۵۸۲۔

آیاتِ الہی کی طرف توجہ دلانے کا مقصد

(رج دوم) ۹۹۔

آیاتِ الہی سے مکر کرنے کا مطلب۔

(رج دوم) ۲۷۷۔

آیاتِ الہی سے غفلت برتنے کا نتیجہ۔

(رج دوم) ۲۶۶۔ ۵۱۵۔

آیاتِ الہی کی مدد سے تلاشِ حقیقت کا

صحیح طریقہ۔ (رج دوم) ۲۹۶۔ ۲۹۷۔

آیاتِ الہی غور و فکر کرنے والوں کے

لئے بیان کی جاتی ہیں۔ (رج دوم)

۲۷۹۔ ۲۸۰۔

یہ علم رکھنے والوں کے لئے بیان کی

جاتی ہیں۔ (رج دوم) ۲۶۴۔

ان سے کون لوگ صحیح علم حاصل کر سکتے

ہیں۔ (رج چہارم) ۵۸۴۔

ان سے ہدایت پانے کی لازمی شرطیں۔

(رج دوم) ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۹۶۔

آیت

بہ معنی آیات کلام اللہ اور (ج دوم)

بہ معنی ارشادات و احکام الہی (ج دوم)

۳۰۰ - ۳۲۱ - ۳۸۳ - ۴۲۱ - ۴۹۷

۵۷۱ - ۶۲۶ - (ج سوم) ۳۲ - ۷۷

۱۴۰ - ۲۰۹ - ۲۳۷ - ۲۸۵ - ۲۸۸

۳۰۱ - ۳۲۱ - ۴۲۳ - ۴۲۵ - ۴۵۱

۴۶۹ - ۵۵۳ - ۶۰۲ - ۶۰۵ - ۶۱۳

۶۲۰ - ۶۶۷ - ۶۹۰ - ۷۱۰ - ۷۶۵

(ج چہارم) ۷ - ۱۰ - ۲۵ - ۲۹

۹۲ - ۱۷۵ - ۲۶۳ - ۳۸۱ - ۳۸۳

۳۹۱ - ۴۰۹ - ۴۱۶ - ۴۲۳ - ۴۲۶

۴۲۸ - ۴۵۳ - ۴۶۲ - ۴۶۳ - ۵۰۶

۵۸۱ - ۵۹۰ - ۵۹۳ - ۵۹۴ - ۶۰۳

۶۱۷ - (ج پنجم) ۳۰۷ - ۳۵۶ - (ج

ششم) ۶۱ - ۲۳ - ۲۸۱ - ۳۲۶

اللہ کی آیات کے ساتھ ظلم کرنے کا انجام

(ج دوم) ۱۰ -

اللہ کی آیات کو ترک دینے کی کوشش

کا انجام - (ج چہارم) ۱۷۵ -

کتاب اللہ کی آیات کا مقابلہ انکسار

اور استہزاء سے کرنے والوں کا انجام بد

(ج دوم) ۲۱۰ - (ج سوم) ۵۰ -

(ج چہارم) ۵۸۱ تا ۵۸۳ - ۵۹۳ - ۵۹۴ -

بمعنی نشانِ عبرت - (ج دوم) ۲۱۰ -

(ج سوم) ۲۷۶ - ۲۵۱ - ۲۹۸ - ۵۰۹

۵۱۷ - ۵۲۰ - ۵۲۶ - ۵۲۹ - ۵۳۳

۵۸۵ - ۶۸۶ - ۶۹۲ - ۶۹۸ -

آیت

بہ معنی معجزہ و علامتِ نبوت - (ج دوم)

۲۸ - ۶۳ - ۶۵ - ۷۰ - ۷۲ - ۷۳

۱۱۱ - ۲۷۷ - ۳۰۱ - ۳۵۲ - ۳۶۵

۴۲۷ - ۴۲۹ - ۴۴۲ - ۴۴۴ - (ج

سوم) ۶۳ - ۶۶ - ۶۷ - ۹۱ -

۹۴ - ۹۵ - ۱۰۰ - ۱۳۹ - ۱۴۸ - ۱۸۲

۲۷۹ - ۲۸۰ - ۲۷۶ - ۲۸۳ - ۵۲۳

۵۶۰ - ۷۱۱ - ۷۱۲ - ۷۶۷ - (ج چہارم)

۶۰۲ - ۶۲۸ - ۵۴۰ - ۵۴۱ - ۵۶۸

(ج ششم) ۲۴۱ - ۲۴۲ -

کوئی رسول اپنے اختیار سے معجزہ دکھانے

کی طاقت نہیں رکھتا - (ج چہارم)

۲۲۸ -

معجزہ اللہ ہی کے اذن سے تماشہ

دکھانے کے لئے نہیں بلکہ فیصلہ

کر دینے کے لئے رونما ہوتا ہے -

(ج چہارم) ۲۲۸ -

آیات

ان کے مقابلے میں کج بخشی کرنے کا

انجام بد۔ (ج چہارم) ۳۹۳ تا ۳۹۱۔

۲۱۶-۲۲۶-۲۲۷-۵۰۶۔

جو لوگ ان کو نہیں مانتے ان کا انجام

بد۔ (ج دوم) ۵۷۲۔ (ج چہارم)

۲۲۳-۲۲۸-۲۵۳-۵۸۳۔

ان کے مقابلے میں جھگڑا کرنے والوں

کا انجام۔ (ج چہارم) ۲۰۹۔

ان کا علم رکھنے کے باوجود ان سے منہ

موڑنے کا نتیجہ۔ (ج دوم) ۱۰۰۔

اللہ کی آیات کے خلاف کوشش کرنے

والوں کے لئے عذاب۔ (ج چہارم)

۲۰۷-۲۰۸۔

اللہ کی آیات کو غلط معنی پہنانے کے

نتیجہ۔ (ج چہارم) ۲۶۲۔

آیات الہی کو تھوڑی قیمت پر بیچنے کا

مطلب۔ (ج دوم) ۱۶۸۔

اللہ اپنی آیات علم رکھنے والوں کے لئے

بیان کرتا ہے۔ (ج دوم) ۱۶۹، ۲۳۔

اللہ کی رحمت کے مستحق وہی لوگ ہیں

جو اس کی آیات پر ایمان لائیں۔

(ج دوم) ۸۲۔

یہ انسان کو بلندی عطا کرنے کے لئے ہے

(ج دوم) ۱۰۰۔

آیات الہی کی تلاوت کا اثر اہل ایمان پر

(ج دوم) ۱۳۰۔

آیکہ

کچھ اس کے بارے میں۔ (ج دوم) ۵۱۵۔

ایلیاء

اس کا مفہوم بحیثیت شرعی اصطلاح

(ج اول) ۱۷۱۔

اس کے احکام۔ (ج اول) ۱۷۱ تا ۱۷۳۔

(دیکھو۔ قانون نکاح و طلاق)

ایمان

معنی اور تشریح۔ (ج ششم) ۲۵۱۔

حقیقی ایمان کیا ہے۔ (ج ششم) ۲۵۱۔

۲۵۲۔

ایمانیات کی تفصیل۔ (ج اول) ۲۲۳۔

۲۶۰-۲۰۷۔ (ج دوم) ۱۸۶-۲۳۵۔

۲۳۸-۲۶۸۔ (ج پنجم) ۲۱۵۔

۳۵۵-۵۳۶۔

اس کے ساتھ عمل صالح کا تعلق اور لزوم

(ج اول) ۵۸-۹۰۔ (ج سوم) ۲۴

۲۵-۵۰-۶۲-۸۱-۱۰۷-۱۱۲۔

۱۲۷-۱۸۵-۲۰۸-۲۱۳-۲۳۶۔

۲۲۵-۲۶۸-۲۱۶-۲۶۶-۵۷۔

۶۸۲-۶۸۱-۶۶۸-۶۶۶-۶۱۶

۶۸-۹۶ (ج چہارم) - ۶۱۸ تا ۶۱۶

۱۰۳-۱۰۵-۱۲۳-۱۲۸-۲۶۶

۲۵۴-۲۵۶-۲۵۶-۲۵۶-۵۰۶ تا

۵۱۱-۶۰۹- (ج پنجم) ۳۶۶-۳۲۲

۲۲۲-۲۵۰- (ج ششم) ۵۲-

۵۳-۹۰-۱۶۵-۳۲۱ تا ۳۲۶

۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۵

ایمان لانے کے اثرات و نتائج (ج اول)

۲۸۹-۳۰۲- (ج دوم) ۶۰-۲۸۲

۲۸۶- (ج سوم) ۲۲-۲۵-۶۲

۶۵-۱۰۵ تا ۱۰۶-۲۱۳-۲۳۶

۲۳۶-۲۳۵-۲۴۰-۲۴۱-۲۹۲ تا

۲۹۲-۴۶۹-۴۶۶-۴۵۶-۲۹۲

۴۵۶-۴۵۸- (ج چہارم) ۱۰-۲۵

۲۶-۸۳-۹۲-۹۶-۱۰۲-۱۰۸

۱۶۲-۱۶۵-۲۰۶-۲۲۱-۲۲۳

۲۲۲-۲۳۲-۲۳۳-۲۹۱-۲۹۶

۳۰۲-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۹-۲۲۹

۲۵۴-۲۵۶-۵۰۰-۵۰۳-۵۹۳

۶۰۹- (ج پنجم) ۱۰-۱۱-۲۰-۲۱

۲۵۳

اہل ایمان کی صفات و علامات

۶۶۳-۶۶۶-۶۶۸- (ج چہارم)

۱۰-۱۶۲-۲۰۶-۲۲۱-۲۲۳-۲۲۲

۲۱۱-۲۲۱-۵۰۰-۵۰۳-۵۸۶

۵۹۲- (ج پنجم) ۱۰-۲۰-۶۵

۵۲۶-۵۲۰- (ج ششم) ۲۵-

۲۹۱-۲۹۹-۳۲۳-۳۸۶-۴۱۵

۲۲۹-۲۵۳- (مزید دیکھو) عمل

صالح

اس کے تقاضے (ج اول) ۱۳۱-۱۳۲

۱۶۶-۱۶۹-۱۶۳-۱۶۸-۱۹۳

۲۰۲-۲۳۵-۲۲۲-۲۶۶-۲۶۸

۲۸۶-۲۹۰-۲۹۶-۲۹۹-۳۲۵

۳۵۱-۳۵۲-۳۶۳-۳۶۶-۳۶۳

۳۸۲-۳۸۲-۴۰۶-۴۱۲-۴۲۲

۴۳۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۶۱-۴۶۶

۴۸۱ تا ۴۸۲-۵۰۲-۵۰۳-۵۶۶

(ج دوم) ۱۲۸-۱۳۰-۱۳۴-۱۳۹

۱۴۰-۱۴۵-۱۴۶-۱۸۱-۱۸۲

۱۸۵-۱۹۲-۱۹۶-۲۰۹-۲۲۶

۲۳۶-۲۴۱-۲۴۹-۳۰۶-۳۲۱

۴۵۵-۴۵۶-۴۸۶-۵۶۵

۵۶۶-۵۶۶- (ج سوم) ۳۲۳-

۳۲۵-۳۲۶-۳۹۶-۳۹۶-۴۱۵

- ۶۹-۸۰-۹۷-۹۸۔
 — مومن کی تعریف۔ (ج چہارم) ۲۶۔
 ۹۲-۹۵۔
 — کتاب اللہ کو بالکل بے ماننا۔ (ج اول) ۹۱۔
 — وہ کام جو اہل ایمان کو نہ کرنے چاہئیں۔
 (ج اول) ۱۰۰-۱۰۲۔ (ج دوم) ۵۵
 ۳۶۰۔
 — مومن کو کفار و منافقین کی اطاعت نہ
 کرنی چاہیے۔ (ج چہارم) ۱۰۸۔
 — تمام انبیاء کی تعلیم پر ایمان لانے کا
 مطالبہ۔ (ج اول) ۱۱۵-۱۱۷-۱۱۸۔
 — ایمان اللہ کی احسان مندی کا لازمی تقاضہ
 ہے۔ (ج چہارم) ۳۶۱۔ (ج پنجم) ۱۰۲
 — ”ایمان باللہ کے لئے ”کفر بالطاغوت“
 کی اہمیت۔ (ج اول) ۱۹۶۔
 (ج پنجم) ۳۲۸۔
 — ایمان کے گھٹنے اور بڑھنے کا مطلب۔
 (ج دوم) ۱۳۰-۲۵۳۔ (ج چہارم)
 ۸۱ تا ۸۳۔
 — ایمان کے ہوتے ہوئے اطمینان کی طلب۔
 (ج اول) ۲۰۱۔
 — ایمان کی شرط اور اس کا لازمی تقاضا
 یہ ہے کہ انسان صرف اللہ سے

- (ج اول) ۱۳۷-۲۳۸-۳۹۸-۴۴۸۔
 (ج دوم) ۱۲۸-۱۳۰-۱۴۳-۱۸۱۔
 ۱۸۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۱۳-۲۲۱-۲۲۷۔
 ۲۳۵ تا ۲۴۰-۲۴۹-۳۱۵-۳۴۲۔
 ۳۷۱-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۹-۳۷۷۔
 (ج سوم) ۱۹-۲۰-۲۶۰ تا ۲۶۸۔
 ۴۰۹-۴۱۰-۴۱۵-۴۲۵-۴۲۶۔
 ۴۶۱ تا ۴۷۰-۴۷۳-۵۵۵-۵۹۲۔
 (ج چہارم) ۴۵-۴۶-۸۱ تا ۸۳۔
 ۹۲ تا ۹۶-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۷۔
 ۳۶۲-۳۶۳-۴۰۹-۴۵۶ تا ۴۶۰۔
 ۴۹۷-۵۰۷-۵۱۱ تا ۵۱۹-۵۲۹۔ (ج
 ششم) ۲۶-۲۸-۲۹-۹۰ تا ۹۲۔
 ۱۹۰-۱۹۱-۱۹۶ تا ۱۹۸-۲۳۷۔
 ۳۱۵-۳۱۶-۴۱۵-۴۲۹-۴۵۱۔
 تا ۴۵۴۔
 — ضعف ایمان کے اخلاقی نتائج۔ (ج سوم)
 ۲۰۷-۲۰۸۔
 — صداقت ایمانی کا معیار۔ (ج دوم)
 ۱۲۶-۱۶۰-۱۶۳-۱۸۰-۱۸۱۔
 ۱۸۳-۱۸۵-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۷۔
 ۲۲۱ تا ۲۲۴-۲۲۷-۲۲۹-۲۳۰۔
 ۲۳۷-۳۲۱-۵۷۶۔ (ج چہارم)

— ایمان اور کفر کا فرق بلحاظ نتائج اور

بلحاظ تجربات تاریخی۔ (ج دوم) ۲۸۵۔

— مومن اور مسلم کا فرق۔ (ج پنجم) ۱۴۷۔

— مومن اور کافر کا فرق۔ (ج دوم) ۱۵۷۔

۱۵۸۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۳۳۳۔ ۳۶۱۔

۳۸۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۵۔ ۴۸۷۔ ۵۱۷۔

(ج سوم) ۶۷۲۔ ۶۸۱۔ (ج چہارم)

۲۲۹۔ ۲۳۲۔

— مومن اور منافق کا فرق۔ (ج دوم)

۲۱۴۔ ۲۵۳۔ (ج پنجم) ۳۳۸۔ ۳۶۶۔

— مومن اور فاسق کا فرق۔ (ج چہارم)

۴۷۔ ۴۷۔

— گنہگار مومن اور منافق کا فرق۔

(ج دوم) ۲۲۹۔

— مومن صالح اور مفسدین کا انجام

یکساں نہیں ہو سکتا۔ (ج چہارم) ۲۱۱۔

— منافق اور گنہگار مومن میں تمیز کیسے

کی جاسکتی ہے۔ (ج دوم) ۲۳۰۔

— حقیقی مومن اور قانونی مسلمان کا فرق

(ج دوم) ۲۲۲۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔

(ج ششم) ۱۲۹ تا ۱۵۱۔

— مومن صالح اور بدکار انسان نہ دنیا

میں ایک جیسے ہو سکتے ہیں اور نہ

ڈرے۔ (ج اول) ۳۰۴۔ (ج

چہارم) ۳۶۳۔ (ج پنجم) ۱۲۳۔

— خدا کے ہاں اسی کا ایمان معتبر ہے جو شعور کے ساتھ کلمہ توحید کی شہادت

دے۔ (ج چہارم) ۵۵۲۔ ۵۵۳۔

— ایمان کے لئے اللہ اور رسول کی وفاداری

شرط لازم ہے۔ (ج دوم) ۲۲۳۔

— ایمان ان صفات میں اولین صفت

ہے جو حشر ان سے بچاؤ کی موجب

ہیں۔ (ج ششم) ۴۴۹۔ ۴۵۱۔

۴۵۲۔

— اللہ کے حکم پر دل میں بھی آدمی کبھیہ

خاطر ہو تو اس پر گرفت ہوگی۔

(ج چہارم) ۱۱۸۔

— ربا ایمان باللہ اور ایمان بالآخرت

کی ضد ہے۔ (ج اول) ۲۰۴۔

— کسی کی تعریف میں 'مسلم' اور

'مومن' کے الفاظ ایک ساتھ

استعمال کرنے کا مطلب۔ (ج ششم) ۲۸۔

— ایمان اور اسلام کا فرق۔ (ج پنجم)

۱۰۳ تا ۱۰۹۔

— ایمان اور کفر کا فرق۔ (ج دوم)

۴۶۹۔ (ج پنجم) ۱۰۔ ۱۱۔

کس لئے کی جاتی ہے۔ (ج سوم) ۶۸۰-۶۶۶ تا ۶۶۴-۶۴۵-۶۴۴
تا ۶۸۳-۶۹۲۔
ایمان کی آزمائش ضروری ہے، اور
وہ کس طرح کی جاتی ہے۔ (ج اول)
۳۰۵۔ (ج دوم) ۱۳۵-۱۸۲-۲۳۶۔
اہل ایمان کی نصرت کے لئے اللہ کے
وعدوں کا صحیح مطلب۔ (ج چہارم)
۸۱-۸۲۔
اللہ کا یہ وعدہ برحق ہے۔ (ج چہارم)
۴۱۵۔
قانونی حقوق میں اہل ایمان سب برابر
ہیں۔ (ج چہارم) ۸۳۔
دنیا اور آخرت دونوں میں اللہ اہل
ایمان کی مدد کرتا ہے۔ (ج چہارم)
۴۱۳۔ (ج پنجم) ۴۷۸۔
اللہ کس طرح اہل ایمان کی مدد کرتا ہے
جو اطاعت میں ثابت قدم رہتے
ہیں اور ایمان کے تقاضوں کو نتائج
کی پروا کئے بغیر پورا کرتے ہیں۔
(ج پنجم) ۵۷۔
امور غیب کی حد تک خدا اور رسول
پر ایمان لانے کے سوا کوئی چارہ نہیں۔

آخرت میں۔ (ج چہارم) ۵۸۷۔
مومن کی کامیابی اور ناکامی کا معیار
(ج دوم) ۲۰۱۔
مومن ہی کا یہ کام ہے کہ تقویٰ پر
قائم رہے خواہ مخالف کیسا ہی
بیجا رویہ اختیار کرے۔ (ج پنجم) ۶۱۔
اس کا لازمہ سمع و طاعت ہے۔ (ج
اول) ۲۲۳-۳۶۶۔ (ج پنجم) ۵۴۶۔
ایمان لانے والوں کا طرز فکر۔ (ج اول)
۲۳۵۔ (ج دوم) ۲۲۳-۵۶۹۔
اہل ایمان کافروں کو ہدم و ہمراز
نہ بنائیں۔ (ج اول) ۲۲۳-۲۸۱۔
(ج دوم) ۱۸۲-۱۸۳۔
اللہ نے کن لوگوں کے دل میں ایمان
ثابت کر دیا۔ (ج پنجم) ۳۶۶۔
تمام کتب آسمانی پر ایمان لانا ضروری
ہے۔ (ج چہارم) ۲۹۵۔
ہر آزمائش کے موقع پر جب مومن
اطاعت کی راہ اختیار کرتا ہے تو اس
کے ایمان میں اضافہ ہوتا ہے۔
(ج اول) ۳۰۳۔ (ج پنجم) ۴۶-۴۵
(ج ششم) ۱۵۰-۱۵۱۔
دنیا میں ایمان لانے والوں کی آزمائش

— اہل ایمان کے معاملے میں حضرت مریم

اور فرعون کی بیوی کی مثال۔

(رج ششم) ۳۴-۳۵۔

— اہل ایمان کو انصاف کا علمبردار

ہونا چاہیے۔ (رج اول) ۴۰۔

— قرآن اور محمد پر ایمان لانے والوں

کی فضیلت، ان کے طبقات اور

آخرت میں ان کا انجام۔ (رج چہارم)

۲۳۳-۲۳۷۔

— مومنوں میں شامل وہ ہے جو اپنے

دین کو اللہ کے لئے خالص کرے۔

(رج اول) ۴۱۳۔

— ایمان کے ساتھ شرعی بندشوں کی پابندی

ضروری ہے۔ (رج اول) ۴۳۸۔

— قانونِ الہی سے روگردانی منافی ایمان

ہے۔ (رج اول) ۴۷۳۔

— اللہ مومن پر مہربان ہے۔ (رج چہارم)

۱۳۶۔

— کمزوری کے عذر پر اپنے ایمان کے

تقاضوں سے انحراف کرنے والوں

کا انجام۔ (رج اول) ۳۸۶۔

— فرماں بردار مومن ہی حقیقت میں علم

رکھتا ہے۔ (رج چہارم) ۳۶۲-۳۶۳۔

(رج اول) ۳۰۶۔

— مسلمانوں کے مدارج کے لئے حقیقی وجہ

امتیاز ایمان ہے۔ (رج اول) ۳۲۱۔

— رسول کو جملہ معاملات میں حکم ماننا شرط

ایمان ہے۔ (رج اول) ۳۶۸۔

— اہل ایمان صرف اللہ کی راہ میں لڑتے

ہیں۔ (رج اول) ۳۷۳۔ (رج پنجم)

۲۹-۲۲۲۔

— طاعت کی راہ میں لڑنا منافی ایمان ہے

(رج اول) ۳۷۳۔

— اہل ایمان سے کافروں کی دشمنی کی اصل

وجہ۔ (رج ششم) ۲۹۵-۲۹۹۔

— اہل ایمان کا حلقہ رفاقت۔ (رج اول)

۴۸۲۔

— اللہ کو کیسے اہل ایمان مطلوب ہیں۔

(رج اول) ۴۸۲۔

— ایمان باللہ۔ (رج ششم) ۵۳-۱۱۷۔

۲۹۹۔

— ایمان لانے کے دو مفہوم۔ (رج اول) ۴۰۸۔

— ایمان لانے والوں کے فرائض۔ (رج اول)

۴۰۶۔ (رج دوم) ۸۵-۸۶-۱۸۳۔

۲۲۷۔ (رج سوم) ۲۵۳-۲۵۴۔

(رج پنجم) ۳۵۵۔

_____ اہل ایمان کو کون طاقتوں سے نبرد آزما
ہونا پڑے گا۔ (ج اول) ۲۶۷۔

_____ اہل ایمان کے ساتھ ان کے صالح والدین
صالح اولاد، صالح بیویاں اور
صالح اقربا کو جنت میں یکجا کر دیا
جائے گا۔ (ج چہارم) ۳۹۵۔ (ج پنجم)
۱۶۸-۱۶۹۔

_____ اسی پر حد و حلال و حرام کی پابندی
کا انحصار۔ (ج اول) ۲۲۳۔
_____ حلال و حرام کی تمیز اس کا لازمہ ہے۔
(ج اول) ۲۹۹۔

_____ اہل ایمان کے حق میں فرشتے دعا کرتے
ہیں۔ (ج چہارم) ۱۰۲-۱۰۵-۳۹۴۔
تا ۳۹۶۔

_____ فرشتوں اور مومنوں کے درمیان
ایمان کا رشتہ ہے (ج چہارم) ۳۹۴۔
_____ ایمان کی روش پر چلنے سے انکار کرنے
کا اخروی انجام۔ (ج اول) ۲۲۸۔
_____ وہ مقامات جہاں "والذین آمنوا"
سے مراد صرف صادق الایمان لوگ
ہی نہیں ہیں۔ (ج چہارم) ۷۶-۷۷۔
۱۳۴۔ (ج ششم) ۳۔
_____ یہ مسئلہ کہ آیا گنہگار مومن جہنم میں جائے گا یا

_____ تارک نماز کو اس کا ایمان جہنم سے نہیں
بچا سکتا۔ (ج ششم) ۱۵۴۔

_____ شکر اور ایمان کا تعلق۔ (ج اول) ۴۱۳۔
_____ ایمان اور عمل صالح کے اخلاقی نتائج
(ج چہارم) ۳۲۵۔

_____ ایمان لانا اسی وقت تک نافع ہے
جب تک حقیقت بے نقاب ہو کر
سامنے نہیں آتی (ج اول) ۵۲۵-۶۳۔
(ج دوم) ۳۱۲۔ (ج چہارم) ۲۱۳۔
_____ موت کے آثار دیکھ کر ایمان لانا بیکار ہے۔
(ج دوم) ۳۰۹۔

_____ عذاب الہی کو آتے دیکھ کر ایمان لانا بے فائدہ
ہے۔ (ج چہارم) ۵۱-۲۳۱۔

_____ اختیاری ایمان مطلوب ہے۔ (ج اول)
۵۳۶-۵۷۴۔ (ج دوم) ۳۱۳۔
(ج پنجم) ۵۲۸۔

_____ عذاب دیکھ لینے کے بعد ایمان کے
نافع ہونے کی واحد مثال۔ (ج چہارم) ۲۸۔
_____ زبانی ایمان قابل قبول نہیں جب تک
عملی ثبوت نہ ہو۔ (ج اول) ۲۷۱۔
(ج پنجم) ۳۵۵-۳۵۶-۵۴۰۔

_____ صرف ایمان ہی خدا کے عذاب سے بچنے
کی ایک صورت ہے۔ (ج چہارم) ۶۱۹۔

(ج سوم) ۲۴۰-۲۴۸ (ج پنجم)
۳۶۷-۳۵۳

_____ اہل ایمان پر اصل ذمہ داری اپنی ذات
کی ہے۔ (ج اول) ۵۱۱۔

_____ اللہ تعالیٰ مومنین سے اور مومنین
اس سے راضی ہو گئے اور یہی اللہ
کی جماعت ہے۔ (ج پنجم) ۳۶۷۔
(ج ششم) ۲۱۵۔

_____ دعوتِ حق پر کیسے لوگ لبیک کہتے ہیں
(ج اول) ۵۳۶۔

_____ دنیا و آخرت میں یہ خوف اور رنج سے

بچانے کا وسیلہ ہے۔ (ج اول) ۵۲۱۔

_____ اہل ایمان کے ساتھ نبی کو کس طرزِ عمل
کی ہدایت کی گئی۔ (ج اول) ۵۲۲۔

_____ اہل ایمان کے لئے ہی دنیا اور آخرت
میں حقیقی امن ہے۔ (ج اول) ۵۵۹۔

_____ ایمان کو ظلم سے آلودہ کرنے کا مطلب
(ج اول) ۵۵۹۔

_____ اہل ایمان کی قربانیوں کو اللہ ضائع
نہیں کرتے گا۔ (ج پنجم) ۳۰۔

_____ اللہ ایمان لانے والوں کا مولیٰ ہے۔
(ج پنجم) ۲۰۔

_____ ایمان معرفتِ حقیقت کی کنجی ہے۔

_____ نہیں۔ (ج چہارم) ۲۳۵-۲۳۶۔
کسی مومن کو بے قصور اذیت دینا گناہ

_____ ہے۔ (ج چہارم) ۱۲۳۔

_____ اہل ایمان پر ظلم کرنے والوں کے لئے
سخت عذاب ہے۔ (ج ششم) ۲۹۹۔

_____ دین کا مذاق اڑانے والوں سے دوستی
منافی ایمان ہے۔ (ج اول) ۲۸۲۔

_____ کون سے اعمال ایمان کے نہ ہونے کی
شہادت دیتے ہیں۔ (ج اول) ۲۸۵۔

_____ ایمان کسی کا اجارہ نہیں۔ (ج اول)
۲۸۹۔

_____ اس کی ایک کھلی پہچان۔ (ج اول) ۲۹۷۔

_____ قبولِ ایمان کے لئے صحیح جذبات کی
تصویر۔ (ج اول) ۲۹۸۔

_____ مومنین صالحین کو خلافت عطا کرنے
کا وعدہ اور اس کی شرائط۔ (ج سوم)

_____ مومنین کو اللہ محبوبِ خلاق بنا دیتا ہے
(ج سوم) ۸۱۔

_____ کفر و ایمان کی کشمکش میں اللہ
مومنوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ (ج سوم)

_____ مومن ہی فلاح پانے والے ہیں۔
۲۳ تا ۲۳۲-۷۶۳۔

(ج اول) ۵۶۷۔

_____ اللہ اہل ایمان کے ساتھ ہے۔ (ج پنجم)

۳۔

_____ منکرین کو معجزوں سے ایمان حاصل

نہیں ہوتا۔ (ج اول) ۵۷۱۔

_____ اللہ پر ایمان نہ لانے والوں کا انجام۔

(ج سوم) ۲۷۹۔ (ج ششم) ۷۷۔

_____ کیسے لوگ ایمان سے محروم رہتے ہیں۔

(ج اول) ۵۷۲۔

_____ ایمان نہ لانے والوں پر ان کی ناپاکی کا

مسلط ہونا۔ (ج اول) ۵۸۰۔

_____ کیا چیزیں ایمان لانے میں مانع ہوتی

ہیں۔ (ج دوم) ۲۸۷۔ ۲۸۸۔

۳۰۱۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۲۹۔ ۳۲۶۔

۴۵۱۔ ۴۷۶۔ ۶۴۳۔

_____ ایمان اور تقویٰ کا اجر۔ (ج پنجم)

۳۱۔ (مزید دیکھو تقویٰ)

_____ اس کا تقاضا یہ ہے کہ مومن کفر و اسلام

کے مقابلے میں اپنے مفاد کو اسلام

پر قربان کر دے۔ (ج پنجم) ۷۔

_____ اس کا تقاضا یہ ہے کہ کفر و اسلام

کی جنگ میں مومن جان کے ساتھ

مال کی قربانی بھی کرے۔ (ج پنجم)

۸۔ ۲۹۹۔ ۲۵۶۔

_____ اس کا تقاضا ہے کہ اسلام کی خاطر

سارے اعزہ و اقربا بھی قربان

کرنے پڑیں تو دریغ نہ کیا جائے

(ج پنجم) ۳۶۶۔ ۵۲۳۔ تا ۵۲۵۔

_____ اہل ایمان کا اصل امتحان اس وقت

ہوتا ہے جب طاقتور دشمنوں

سے اسلام کا مقابلہ پیش آئے۔

(ج پنجم) ۵۲ تا ۵۴۔

_____ اللہ نے کفر و اسلام کی جنگ کو اہل

ایمان کی ترقی درجات کا ذریعہ

بنایا ہے۔ (ج پنجم) ۲۵۔ ۲۶۔

_____ ہر مومن کو علانیہ کفر سے برات کا اعلان

کرنا چاہیے۔ (ج ششم) ۵۰۱۔

_____ اہل ایمان کو نہ چاہیے کہ وہ اپنی جان

کو رسول سے عزیز تر رکھیں۔

(ج دوم) ۲۲۹۔

_____ اہل ایمان کو نہ چاہیے کہ وہ کفر و اسلام

کی جنگ میں پیچھے رہ جائیں۔

(ج دوم) ۱۹۷۔ ۲۲۹۔

_____ مومن کا ایمان قرآن سے نشوونما پانا

ہے اور وہ اس کے لئے شفاء برکت

بھائی ہیں۔ (ج پنجم) ۷۸ - ۸۳۔
 اہل ایمان کی جماعت کیسی ہونی چاہیے۔

(ج دوم) ۲۲۸ - ۲۲۹۔

مومن کا یہ کام نہیں ہے کہ وہ اپنے
 مشرک رشتہ دار کے لئے دعائے

معفرت کرے۔ (ج دوم) ۲۲۱۔

مومن ہو کر کسی شخص کا فسوق میں

نام پیدا کرنا بہت بری بات ہے۔

(ج پنجم) ۸۵ - ۸۶۔

مومن اللہ کی صفت رحمت کو جاننے کے

باوجود گناہوں پر جبری نہیں ہونا۔

(ج پنجم) ۱۲۳۔

نصیحت اہل ایمان کے لئے یہی فائدہ

مند ثابت ہوتی ہے۔ (ج پنجم) ۱۵۲۔

اہل ایمان کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا

چاہیے۔ (ج دوم) ۲۰۰۔

اہل ایمان کی دعا کے لئے اللہ کافی ہے

(ج دوم) ۱۵۷ - ۱۵۸۔

نعمت ایمان اللہ کے اذن کے بغیر نہیں

ملتی۔ (ج دوم) ۳۱۴۔ (مزید

دیکھو "تقدیر")

ایمان نہ لانے والوں کا سر پرست

شیطان ہوتا ہے۔ (ج دوم) ۱۹۔

اور ہدایت ہے۔ (ج دوم) ۳۴۔

۱۱۳ - ۲۵۳ - ۲۹۲ - ۴۳۸ - ۵۲۹۔

۶۳۹۔ (ج پہلام) ۲۶۴۔

مومن کی نگاہ دنیوی فائدوں کے

بجائے آخرت کے فائدوں پر ہونی

چاہیے۔ (ج دوم) ۱۵۸ - ۲۱۲۔

مومن ہر خطرے اور شر سے اللہ کی

پناہ مانگتا ہے اور اپنے آپ پر ہی

بھروسہ نہیں کرتا۔ (ج ششم)

۵۶۳ تا ۵۶۶۔

مومن کے عمل صالح کی ناقدری نہ

کی جائے گی اور اس کا اجر صالح

نہ ہوگا۔ (ج سوم) ۱۲۷ - ۱۸۵۔

(ج ششم) ۱۲۵ - ۱۳۳ - ۱۳۵۔

جو اللہ پر ایمان لئے اس کے لئے

اعمال کی جزا میں کسی حق تلفی یا

ظلم کا خطرہ نہیں ہے۔ (ج ششم)

۱۱۷ - ۱۱۸۔

اہل ایمان کو دنیا میں کیا روش

اختیار کرنی چاہیے۔ (ج پنجم) ۳۸۔

اہل ایمان کو ایک دوسرے کا مددگار

ہونا چاہیے۔ (ج دوم) ۱۶۳۔

تمام اہل ایمان ایک دوسرے کے

— اس مومن کا حکم جسے کفر پر مجبور کیا گیا ہو۔

(رج دوم) ۵۷۴۔

— رسول اللہ اپنے رب پر ایمان لانے کی

دعوت دیتے تھے۔ (رج پنجم) ۳۰۷۔

— سچے اہل ایمان شیطان کے فتنے سے

محفوظ رہتے ہیں۔ (رج دوم) ۵۷۰۔

— ایمان صرف آخرت ہی میں نہیں دنیا میں

بھی نافع ہے۔ (رج دوم) ۵۷۰۔ ۶۰۔

۲۹۵۔ ۳۲۲۔ ۳۲۶۔ ۳۸۴۔

۴۸۵۔ ۵۷۰۔

— جو اہل ایمان محض برے اعمال کی بنا پر

جہنم میں ڈالے جائیں گے انھیں

آخر کار معاف کر دیا جائے گا۔

(رج ششم) ۳۱۵۔

— دنیا اور آخرت کی نعمتیں اہل ایمان ہی

کا حق ہے۔ (رج دوم) ۲۳۔

— قیامت کا دن اہل ایمان کے لئے ہلکا

ہوگا اور انھیں تازگی اور سرور

بخشا جائے گا۔ (رج ششم) ۱۴۶۔

۱۹۷۔ ۱۹۸۔

— مومن منتقی کے لئے خوف و حزن نہیں

ہے۔ (رج دوم) ۲۹۵۔

— مومن کو حق کے سامنے جھک جانا چاہیے

(رج پنجم) ۳۱۳۔

— تمام منتقی اہل ایمان اللہ کے ولی ہیں۔

(رج دوم) ۲۹۵۔

— اہل ایمان اللہ کے نزدیک شہدار

اور صدیقین ہیں۔ (رج پنجم) ۳۱۵۔

— مومنوں کے دل اللہ کے ذکر سے پگھل

جانے چاہئیں۔ (رج پنجم) ۳۱۳۔

— اہل ایمان کے لئے بشارت۔ (رج دوم)

۲۴۱۔ ۲۶۰۔ ۲۹۵۔ ۶۰۲۔ ۶۴۹۔

(رج چہارم) ۲۶۔ ۴۷۔ ۴۱۱۔ ۵۰۷۔

۵۴۹۔ (رج پنجم) ۱۴۸۔

— اللہ کا دشمن اہل ایمان کا دشمن اور

اہل ایمان کا دشمن اللہ کا دشمن ہے

(رج دوم) ۱۵۵۔

— اللہ مومن کی توبہ قبول کرتا ہے۔

(رج دوم) ۸۲۔

— اہل ایمان کو تقویٰ اختیار کرنے کی تاکید

(رج پنجم) ۳۳۳۔ ۳۶۰۔ ۳۹۳۔ ۴۰۹۔

۵۶۳۔

— اللہ کی رحمت کے مستحق وہی لوگ ہیں

جو اس کی آیات پر ایمان لائیں۔

(رج دوم) ۸۴۔

— اہل ایمان کے لئے اللہ کے یہاں

سچی عزت و سرفرازی ہے۔ (ج دوم)

۲۶۱۔

اطاعت شعار مومن کا حساب دنیا ہی
میں تکلیفیں ڈال کر صاف کر دیا
جاتا ہے۔ (ج دوم) ۲۵۲۔ (ج چہارم)

۵۰۵۔ ۵۰۶۔

اہل ایمان پر اللہ کی عنایات اور جنت
کی خوش خبری۔ (ج دوم) ۱۳۵۔

۱۳۶۔ ۲۲۹۔ (ج سوم) ۲۳۸۔ ۲۵۲۔

(ج چہارم) ۱۰۲۔ (ج پنجم) ۳۰۹۔

۳۱۰۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۹۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔

۳۶۷۔ ۴۷۸۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۔

اللہ پر یہ تھی ہے کہ مومن کو عذاب نہ دے۔

(ج دوم) ۳۱۵۔ (ج سوم) ۲۶۶۔

(ج چہارم) ۲۵۲۔ ۲۵۵۔ ۶۰۹۔

(ج ششم) ۱۹۶۔ ۱۹۷۔

ایمان و عمل صالح کا انجام نیک۔ (ج دوم)

۳۰۔ ۱۳۰۔ ۲۱۳۔ ۲۲۲۔ ۲۳۵۔ ۲۶۱۔

۲۶۳۔ ۲۶۶۔ ۲۶۸۔ ۲۹۵۔ ۳۳۲۔

۴۵۹۔ ۴۸۳۔ ۴۸۶۔ ۵۴۰۔ ۶۲۔

۶۰۷۔ (ج پنجم) ۲۶۶۔ ۲۷۰۔

رسول کی رسالت پر ایمان لانے کا لازمی

تقاضا۔ (ج سوم) ۲۲۵ تا ۲۲۷۔

۵۱۱۔ ۵۱۷۔ ۵۱۹۔ ۵۲۱۔ ۵۲۳۔

۵۲۶۔ ۵۳۲۔ (ج پنجم) ۱۰۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کے

تقاضے (ج چہارم) ۱۰۲۔ ۱۱۸۔ ۱۲۰۔

۱۲۲۔ ۱۲۷۔

محمد پر ایمان لانے کی تاکید۔ (ج پنجم) ۲۳۳۔

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف دل میں بھی

کوئی وسوسہ ہو تو وہ قابل گرفت ہے۔

(ج چہارم) ۱۱۸۔

اہل ایمان کا نبی سے کیا تعلق ہونا چاہیے

(ج چہارم) ۷۱۔ ۷۲۔ ۱۳۵۔

مومنین کو اطمینان دلانے کے لئے آیات

کا نزول۔ (ج پنجم) ۳۸۷۔

ایمان اور تنگدلی ایک دل میں جمع نہیں

ہو سکتے۔ (ج پنجم) ۳۹۷۔

ایمان ہی اصل رشتہ ہے۔ (ج پنجم) ۲۰۲۔

ایمان اور تقویٰ۔ (ج پنجم) ۲۰۹۔ ۲۲۳۔

ایمان کا لازمی تقاضا ہے کہ مومن کا دل

اپنے مومن بھائی کے خلاف نفرت و

بغض سے بالکل خالی ہو۔ (ج پنجم) ۲۰۲۔

کسی کی غلطی پر اسے متنبہ کرنا ایمان کے

منافی نہیں ہے۔ (ج پنجم) ۲۰۲۔

مومنین کو آخرت کے لئے اعمالِ صالحہ

کو اہل کفر پر غلبہ حاصل ہو کر رہے گا۔

(ج پنجم) ۲۰۹۔

— مومنین کے لئے ضروری ہدایات۔

(ج پنجم) ۵۲۵۔ ۵۲۶۔

— مومن کا اعتماد اللہ پر ہوتا ہے۔ (ج پنجم)

۵۲۶۔

— قرآن مجید پر ایمان لانے کا حکم۔ (ج پنجم)

۵۳۶۔ (ج ششم) ۱۱۳

— مومن حب الہی میں مال و اولاد کو

رکاوٹ نہیں بننے دیتا۔ (ج پنجم) ۵۲۶۔

— مومن حدود الہی سے تجاوز کرنے کی

کوشش نہیں کرتا۔ (ج پنجم) ۵۲۶۔

— ایمان اور عمل صالح سے گناہ جھڑ جاتے

ہیں۔ (ج پنجم) ۵۲۰۔

— مومن اور صالح لوگ بہترین خلایق

ہیں۔ (ج ششم) ۲۱۵۔

— کن کن چیزوں پر ایمان لانا مطلوب ہے

(ج ششم) ۲۵۲۔

— اہل ایمان کی پوری زندگی ہی صبر کی

زندگی ہے۔ (ج ششم) ۱۹۸۔

۳۲۲۔ ۲۲۹۔ ۲۵۲۔

— مومن فرد کی حیثیت سے اللہ کی شان

رہمی کا مظہر ہے اور گروہ اہل ایمان

کا زور راہ فراہم کرنے کا حکم۔

(ج پنجم) ۲۰۹۔

— مومن عورتیں کافر مردوں کیلئے اور کافر

مرد مومن عورتوں کے لئے حلال نہیں

(ج پنجم) ۲۳۲۔

— مومن عورتیں دارالکفر سے ہجرت کر کے

دارالاسلام میں آجائیں تو ان کو

واپس نہیں کیا جاسکتا۔ (ج پنجم) ۲۳۲۔

— مومن مہاجرات کو جانچ پرکھ لینا چاہیے

کہ آیا وہ مخلص الایمان ہیں۔ (ج پنجم)

۲۳۳۔

— ایک شخص اپنے عقیدے اور ایمان کے

متعلق جو بیان دے بادی النظر میں

وہی قابل قبول ہوگا۔ (ج پنجم) ۲۳۶۔

— اہل ایمان کے قول و عمل میں یک رنگی

ہوتی ہے۔ (ج پنجم) ۲۵۲۔ ۵۲۶۔

— عذاب سے بچنے کے لئے اللہ اور رسولوں

پر ایمان ضروری ہے۔ (ج پنجم)

۲۷۸۔

— اہل ایمان کو اللہ کے دین کا مددگار

بن کر اٹھ کھڑا ہونا چاہیے۔

(ج پنجم) ۲۷۹۔

— کفر اور اسلام کی جنگ میں اہل اسلام

اللہ کو کسی کے ایمان کی ضرورت نہیں ہے کہ وہ اس کی شریعتیں پوری کرتا رہے۔ (ج ششم) ۱۴۱-۱۵۶-۱۵۷

ایوب علیہ السلام

کچھ ان کے بارے میں۔ (ج سوم) ۷۸ تا ۱۸۰

ان کا قصہ۔ (ج چہارم) ۳۳۹ تا ۳۴۲

دنیا میں رحمتہ للعالمین کا

نمائندہ ہے۔ (ج ششم) ۳۳۲۔

مومنین کو موت کے وقت بھی، برزخ

میں بھی اور میدان حشر میں بھی

یقین دلایا جائے گا کہ وہ اللہ کی

رحمت کی طرف جا رہے ہیں۔

(ج ششم) ۳۳۲-۳۳۳۔

ب

اس کے محرف ہونے کے ثبوت۔ (ج سوم)

۱۷۸ تا ۱۸۱-۱۹۱۔

کلام حق میں انسانی آمیزش۔ (ج اول)

۲۲۵۔

اس کے صحیفہ یونس کی حقیقت۔ (ج دوم)

۳۱۲۔

مجموعہ صحف سماوی۔ (ج دوم) ۵۹۱۔

بائبل اور قرآن کے اختلافات۔ (ج دوم)

۵۱-۸۱-۸۵-۳۰۹-۳۲۰-۳۲۱۔

۳۸۲-۳۸۵ تا ۳۹۰-۳۹۵۔

۳۹۷-۴۰۲-۴۰۷-۴۱۷-۴۲۹۔

باطل

کائنات باطل کے فروغ کے لئے نہیں

بنائی گئی ہے۔ (ج اول) ۵۵۱۔

بائبل

اس کی حقیقت۔ (ج اول) ۲۳۲۔

(ج دوم) ۲-۵۱-۵۸-۶۸-۸۷۔

۹۰-۹۳-۹۵-۲۳۹-۳۰۵-۳۰۹۔

۳۵۲-۳۵۵-۳۸۱-۳۸۳-۳۹۰۔

۳۹۱-۴۰۰-۴۰۵-۴۰۶-۴۱۰-۴۱۲-۴۲۲۔

۴۳۰-۴۳۲ تا ۴۴۳-۴۷۳-۵۸۱۔

۵۹۱-۵۹۶-۵۹۹۔

— حضرت یعقوب علیہ السلام کی وصیت
کا اس میں کوئی ذکر نہیں۔ (ج اول)
— ۱۱۲

— تابوتِ سبکینہ کے بارے میں اس کا بیان
(ج اول) ۱۸۹۔

— اس کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی
کے اہم ترین واقعہ سے خالی ہونا۔
(ج چہارم) ۲۰۴۔

— قصہ حضرت موسیٰ علیہ السلام میں بائبل
اور قرآن کے بیان کا فرق۔ (ج چہارم)
— ۵۴۲

— سموئیل نبی اور طالوت کی باوشاہت
کے بارے میں اس کا بیان۔
(ج اول) ۱۸۵ تا ۱۸۷۔

— اس میں دعوتِ عیسوی کے آثار۔
(ج اول) ۲۵۵۔

— ”پہاڑی کا وعظ“ (ج اول) ۲۵۳۔
— اس میں حضرت داؤد علیہ السلام پر
زنا کا تھوٹا الزام۔ (ج چہارم)
— ۳۲۷ تا ۳۲۹۔

— نبی اسرائیل کے شرک اور انبیاء پر
ان کے مظالم کی شہادتیں۔ (ج چہارم)
— ۳۰۲ تا ۳۰۵

۲۳۲-۵۱۵۔

— باپ کے لفظ کا استعمال بطور استعارہ
(ج اول) ۴۲۔

— اس کا حضرت ابراہیم علیہ السلام کے
ابتدائی تفکر پر کوئی روشنی نہ ڈالنا
(ج اول) ۵۶۔

— اس میں سوختنی قربانی کا ذکر۔ (ج اول)
— ۳۰۷-۳۰۸۔

— حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی کے
معاظے میں اس کی تضاد بیانی۔
(ج چہارم) ۲۹۷-۲۹۸۔

— اس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے
تھوٹ بولنے کا ذکر۔ (ج سوم)
— ۱۶۷-۱۶۸۔

— حضرت ابراہیم علیہ السلام سے نمرود کے
مباحثہ کے متعلق یہ خاموش ہے۔
(ج اول) ۱۹۸۔

— اس کا یہ بیان غلط ہے کہ شیطان نے
پہلے حوا کو بہکایا تھا اور حوا نے آدمؑ
کو بہکایا۔ (ج سوم) ۱۳۲-۱۳۵۔
— ۱۳۶

— اس کی سفرِ ایوبؑ کی کمزوریاں۔ (ج سوم)
— ۱۷۸ تا ۱۸۱۔

— بنی اسرائیل کے شرک اور احساناتی

زوال پر اس کی شہادت۔ (ج چہارم)

۳۴۴-

— بنی اسرائیل کے بارہ نقیبوں کا تذکرہ۔

(ج اول) ۴۵۱-

— اگرتی نبی کا بنی اسرائیل میں سے ہونا

اور اس پر توراہ کی بشارت۔ (ج

پنجم) ۴۶۰-

— اس میں نبوت محمدؐ کی شہادت۔

(ج چہارم) ۳۰۵-۳۰۶-

— اس کے حوالے۔ (ج سوم) ۴۳-۴۶-

۵۷ تا ۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-

۱۲-۱۳-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-

۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-

۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-

۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-

۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-

(ج پنجم) ۴۵۹ تا ۴۶۴-

بیت پرستی

— اس کی سخت ممانعت ہے۔ (ج سوم)

۲۲۲- (مزید دیکھو "شرک")

— عربوں کی بت پرستی۔ (ج پنجم) ۲۰۶-

۲۰۷-۲۲۱-

— لات کی لفظی تشریح۔ (ج پنجم) ۲۰۷-

— لات کا استھان طائف میں تھا۔

(ج پنجم) ۲۰۶-

— بنو ثقیف نے لات کو معبود بنا رکھا تھا

(ج پنجم) ۲۰۷-۲۰۸-

— عزمی کے معنی۔ (ج پنجم) ۲۰۷-

— عزمی قریش کی خاص ویوی۔ (ج پنجم) ۲۰۷-

— مناة کا محل وقوع۔ (ج پنجم) ۲۰۷-

— مناة کا حج کیا جاتا تھا۔ (ج پنجم) ۲۰۷-

— شعر مکی کی تشریح۔ (ج پنجم) ۲۷۱-

— حضرت نوح علیہ السلام کی تبلیغ توحید

کے جواب میں رہنمایان قوم کا اپنی

قوم کو اور زیادہ سختی سے بت پرستی

پر تہم جانی تلقین کرنا۔ (ج ششم) ۱۰۳-۱۰۴-

— قوم نوح کے بت جن کی پرستش بعد

میں مشرکین عرب بھی کرنے لگے۔

(ج ششم) ۱۰۳-۱۰۴-

بخیل

— اس کا وسیع مفہوم۔ (ج ششم) ۳۶۲-

— بخیل کی مذمت۔ (ج پنجم) ۳۲۰-۳۶۶-

(ج ششم) ۳۶۲-

— بخیلوں کو اللہ سپرد نہیں کرتا۔ (ج پنجم) ۳۲۰-

— بخیل راہ خدا میں نہ خرچ کر کے اپنا

(ج چہارم) ۲۱۲-۲۱۳۔
 عذابِ برزخ کی کیفیت۔ (ج چہارم)
 ۲۱۲-۲۱۳۔ (ج پنجم) ۲۸۔
 حیاتِ برزخ کا ثبوت۔ (ج چہارم)
 ۲۵۲ تا ۲۵۶۔
 ثوابِ برزخ کا ثبوت۔ (ج دوم) ۵۳۸۔
برکت

معنی و مفہوم۔ (ج دوم) ۳۷۔ (ج سوم)
 ۲۷۰-۲۳۱-۲۳۹-۲۴۰۔ (ج
 چہارم) ۳۳۲-۲۴۲۔ (ج ششم) ۲۱۔
 قرآن میں برکت والی سرزمین سے مراد
 شام و فلسطین ہے۔ (ج چہارم)
 ۱۹۲-۱۹۳۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 ایک آیت کی حیثیت سے (ج سوم) ۵۷۲۔
بشیرت

معنی اور تشریح۔ (ج دوم) ۳۰۸۔
 کیسے لوگوں کے لئے ہے۔ (ج سوم)
 ۲۲۶-۲۲۷۔

بشر
 معنی اور تشریح۔ (ج چہارم) ۳۲۷۔
 ۳۲۸۔

بشیرتِ انبیاء (ج پنجم) ۱۰۹۔

ہی نقصان کرتے ہیں۔ (ج پنجم) ۳۱۔
 مسلمان بدخلق اور بخیل نہیں ہوتا۔
 (ج پنجم) ۳۹۷۔
 جس مال کو سینت سینت کر رکھتا ہو اس
 کے کسی کام نہ آئے گا۔ (ج ششم) ۳۶۳۔

بدر (غزوہ)
 تحریکِ اسلامی کی تاریخ میں جنگِ بدر
 کا مقام۔ (ج اول) ۲۲۹۔
 واقعہ بدر میں دعوت کا سبق۔ (ج
 اول) ۲۳۶-۲۳۷۔
 واقعہ بدرِ ثانیہ۔ (ج اول) ۳۰۲۔
 ۱۷ اقبالیوں کا عفوِ عام سے استثناء
 (ج اول) ۱۵۲۔

بدی
 (وکیفو «ضلالت»)
برزخ

موت اور قیامت کے درمیان برزخی
 زندگی کی کیفیت۔ (ج دوم) ۵۳۶
 تا ۵۳۸۔

وہ عالم جس میں انسان موت سے
 قیامت تک رہے گا۔ (ج سوم)
 ۲۹۹-۳۰۰۔

عذابِ قبر (یعنی عذابِ برزخ) کا ثبوت۔
 (ج دوم) ۱۵۰-۵۲۵ تا ۵۳۷۔

امزید دیکھو "نبوت"

بشریت انبیاء پر کفار کا اعتراض اور

اس کا جواب۔ (ج پنجم) ۱۰۹۔

قوم ثمود نے حضرت صالح علیہ السلام

کی بشریت کو ان کے نبی نہ ہونے

کے لئے دلیل قرار دیا۔ (ج پنجم) ۲۳۶۔

منکرین نے انبیاء کو بشر ہونے کی وجہ

سے نبی و رہنما ماننے سے انکار کر دیا۔

(ج پنجم) ۵۳۳۔ ۵۳۴۔

بعث

شرق اوسط کے مشرکین کا سب سے

بڑا پوتا۔ (ج چہارم) ۳۰۴۔ ۳۰۵۔

بعنی

معنی اور تشریح۔ (ج دوم) ۵۶۶۔

نبی اسرائیل

ان کی وجہ تسمیہ۔ (ج اول) ۷۰۔ ۱۰۸۔

(ج دوم) ۳۵۶۔

ان پر قرآن کی تنقید۔ (ج اول) ۷۰۔

(ج دوم) ۶۳۔

ان کو قرآن کی دعوت۔ (ج اول) ۷۰۔

ان کی یہ غلط فہمی کہ وہ اللہ کے خاص

بچے ہیں۔ (ج سوم) ۹۵۔

ان کی فرعون کے مقابلہ میں سرفرازی

(ج پنجم) ۱۶۴۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بعثت کے

وقت ان کی حالت۔ (ج دوم) ۳۰۴۔

تا ۳۰۶۔

ان پر فرعون کے مظالم۔ (ج اول) ۷۵۔

(ج دوم) ۷۱۔ ۷۶۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔

۴۶۲۔ ۴۶۷۔ ۶۴۸۔ (ج سوم)

۹۵۔ ۶۱۳ تا ۶۱۸۔

ان پر مصر کی غلامی کے اثرات۔ (ج دوم)

۷۵۔ ۸۰۔ (ج سوم) ۲۸۰۔ ۲۸۴۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام فرعون سے

ان کی رہائی کا مطالبہ کرتے ہیں۔

(ج دوم) ۶۵۔ ۷۳۔ (ج سوم) ۹۵۔

۲۸۳۔

ان کو خلافت دینے کا وعدہ (ج دوم) ۷۲۔

مصر میں حضرت موسیٰ نے ان کی تنظیم کس

طرح کی۔ (ج دوم) ۳۰۷۔

مصر سے ان کے خروج کی کیفیت

(ج اول) ۱۸۴۔ (ج دوم) ۷۳۔

۳۰۹۔ (ج سوم) ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۲۹۵۔

سمندر بھاڑ کر ان کے لئے راستہ بنایا

جاتا ہے۔ (ج اول) ۷۵۔

سمندر کو کس مقام پر عبور کیا گیا۔ (ج دوم) ۷۲۔

کے مشرکین کو وی گئی۔

(ج اول) ۷۶۔

ان کو گائے ذبح کرنے کا حکم دیا جاتا

ہے۔ (ج اول) ۸۴۔

ان کو گائے ذبح کرنے کا حکم کیوں دیا

گیا۔ (ج اول) ۸۵۔

حضرت موسیٰ کا غصہ (ج دوم) ۸۱۔

بنی اسرائیل کے ۷۰ نمائندے کو سالہ پرستی

کی معافی مانگنے کے لئے جاتے ہیں۔

(ج دوم) ۸۳۔

شُرک سے ان کی توبہ۔ (ج دوم) ۸۰۔

ان کو شریعت عطا کی جاتی ہے۔ (ج دوم)

۷۶۔ ۷۸۔ ۷۹۔

ان سے میثاق لیا جاتا ہے۔ (ج دوم)

۹۲۔ ۹۵۔

وہ عہد جو ان سے لئے گئے۔ (ج اول) ۹۰۔

۹۵۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۵۲۔

بیابان سینا میں ان کی پہلی مردم شماری

(ج دوم) ۳۳۔

ان کی اجتماعی تنظیم کس شکل میں کی

گئی۔ (ج دوم) ۸۷۔

ان کی ہدایت کے لئے توراہ کا نزول

(ج دوم) ۵۹۔

مصر سے نکلتے ہی ایک بناوٹی خدا کا مطالبہ

کرتے ہیں۔ (ج دوم) ۷۴۔

مصر سے نکل کر جزیرہ نمائے سینا میں

جاتے ہیں۔ (ج اول) ۷۵۔ (ج دوم)

۷۶۔

ان کافر عہد کی غلامی سے نجات پانا۔

(ج چہارم) ۵۶۸۔

بیابان سینا میں ان پر اللہ کے احسانات۔

(ج دوم) ۸۷۔ ۸۸۔

ان پر ابر کا سایہ کیا جاتا ہے۔ (ج

اول) ۷۷۔

ان پر من و سلویٰ کا نزول۔ (ج اول) ۷۷۔

ان کے لئے چٹان سے چشمے نکالے

جاتے ہیں۔ (ج اول) ۷۹۔

بارہ نقیبوں کا مقرر کیا جانا۔ (ج اول)

۳۵۱۔

بے صبر ہو کر شہری غذا میں مانگتے ہیں

(ج اول) ۷۹۔

بچھڑنے کو معبود بناتے ہیں۔ (ج اول) ۷۷۔

ان میں گاؤ پرستی کہاں سے آئی۔

(ج اول) ۷۶۔ (ج دوم) ۸۰۔ (ج

سوم) ۱۱۲۔ ۱۱۸۔

گاؤ پرستی کی سزا جو بنی اسرائیل

— ان کو کتاب اللہ کا وارث بنایا گیا تھا۔

(ج چہارم) ۴۱۵۔

— ان پر اللہ کے انعامات۔ (ج اول) ۲۵۹۔

— ان کے نعمت سے نوازے جانے کا

مطلب۔ (ج اول) ۱۰۹۔

— دنیا کی قوموں پر ان کی فضیلت کے

معنی۔ (ج اول) ۷۲۔ ۱۰۸۔

(ج دوم) ۷۵۔

— ان کو ارض مقدس میں داخلہ کا حکم۔

(ج اول) ۲۵۹۔

— ان کے نام ارض مقدس کا لکھ دیا جانا۔

(ج اول) ۲۶۰۔

— وہ بستی جہاں ان کو سجدہ ریز ہوتے

ہوئے داخل ہونے کا حکم دیا گیا تھا۔

(ج اول) ۷۸۔

— اللہ نے کس بنا پر ان کو توحید کی

علم برداری کے لئے منتخب کیا تھا۔

(ج چہارم) ۵۶۸۔

— ان کو اللہ نے اپنی کن نعمتوں سے نوازا

تھا اور وہ کیوں ان سے محروم

ہوئے۔ (ج چہارم) ۵۸۶۔ ۵۸۷۔

— ان کا مذہبی و اخلاقی انحطاط۔ (ج اول)

۷۷۔ ۹۲۔ ۳۰۸۔ ۴۱۸۔ ۴۵۵۔

(ج دوم) ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۵۔ ۸۸۔

۹۵۔ (ج سوم) ۳۲۲۔

— ان کا نظام کہانت۔ (ج سوم) ۵۷۔

— ان کا مصر پر چڑھنا۔ (ج دوم) ۲۲۸۔ ۲۲۹۔

— مصر میں داخلہ کے وقت ان کی تعداد

(ج دوم) ۲۳۔

— دین میں ان کی تفرقہ انگیزیوں جہالت

کی بنا پر نہ تھیں بلکہ علم کے باوجود

تھیں۔ (ج دوم) ۳۱۰۔

— دعوتِ جہاد پر ان کی بزوری۔ (ج اول)

۲۶۰۔

— ان کی بزوری کی سزا۔ (ج اول) ۴۶۱۔

— چالیس برس تک صحرا لوزوی۔ (ج اول)

۴۶۱۔ ۴۶۲۔

— ان کی نافرمانیوں کا ذکر۔ (ج پنجم) ۲۵۸۔

— ان کی عہد شکنیاں۔ (ج اول) ۸۳۔

۹۰۔ ۹۵۔ ۳۰۹۔ ۴۱۷۔ ۴۵۵۔ ۴۶۰۔

— ان کے معذوب ہونے کا فیصلہ۔

(ج اول) ۲۸۰۔

— ان کی سنگدلی و قساوت۔ (ج اول)

۸۶۔

— اللہ نے ان کے دلوں کو طیرھا کر دیا۔

(ج پنجم) ۲۵۷۔

بگاڑتے۔ (ج چہارم) ۵۰۔ ۳۰۲ تا ۳۰۵
 حضرت اے یسوع کے دور میں ان کا اخلاقی

زوال۔ (ج چہارم) ۳۲۲۔
 ان کو کتاب اللہ کی رہنمائی نے کس حالت
 سے نکال کر کس درجہ کو پہنچایا۔

(ج چہارم) ۲۹۔ ۵۰۔
 ان کا کفر اور پیغمبروں کو قتل کرنا اور
 نافرمانیاں کرنا۔ (ج اول) ۸۰۔
 ۳۰۸۔ ۲۹۰۔

بنی اسرائیل کی طرف سے قتلِ انبیاء کا
 اقرار۔ (ج اول) ۲۹۔
 ان کا دورِ عروجِ موسیٰ علیہ السلام سے قبل
 (ج اول) ۲۶۰۔ (ج دوم) ۳۸۲۔
 ۳۸۳۔

یوشع بن نون کے عہد میں بنی اسرائیل
 کا فلسطین کو فتح کرنا۔ (ج اول)
 ۲۶۲۔

ان کی تاریخِ حضرت موسیٰ علیہ السلام
 کی وفات سے بخت نصر کے حملے
 تک۔ (ج دوم) ۵۹۵ تا ۵۹۸۔
 ان کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی آخری
 وصیتیں۔ (ج دوم) ۲۶۲ تا ۲۶۴۔
 ان کا اصل مذہب اسلام ہی تھا۔

قرآن ان سب باتوں کی حقیقت
 بتاتا ہے جن کے درمیان ان میں اختلاف
 ہے۔ (ج سوم) ۶۰۲۔
 بدکاریوں کی سزا پاتے ہیں۔ (ج اول)
 ۷۹۔

سبیت کے قانون کی خلاف ورزی۔
 (ج اول) ۸۳۔ (ج دوم) ۹۱۔ ۹۲۔
 ان کا نسلی تعصب۔ (ج اول) ۹۳۔
 ان کے گمراہ ہونے کے اسباب۔ (ج اول)
 ۷۴۔ ۱۸۷۔ (ج چہارم) ۵۸۶۔
 ۵۸۷۔

حضرت یوسف علیہ السلام کے بعد مصر
 میں ان پر کیا گزری۔ (ج سوم)
 ۶۱۲۔ ۶۱۵۔

کیا وہ فرعون کے بعد مصر کے مالک
 ہوئے۔ (ج سوم) ۳۲۱۔ ۳۹۶۔
 ۲۹۷۔ (ج چہارم) ۵۶۷۔

حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت
 سلیمان علیہ السلام کے زمانے
 میں ان کا عروج۔ (ج سوم) ۱۷۵۔
 ۱۷۷۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت
 سلیمان علیہ السلام کے بعد ان کا

— ان کے صاحبزادے کا رویہ۔ (ج اول) ۲۸۰۔

۲۸۱۔

— حضرت یحییٰ اور عیسیٰ کے زمانے میں ان کی اخلاقی و دینی حالت۔ (ج سوم)

۵۸۔۶۲۔

— اپنے انبیاء پر ان کے گھناؤنے الزامات

اور ان کا مجرمانہ طرز عمل جن کی شہادت

قرآن نے دی ہے۔ (ج اول) ۸۱۔

(ج سوم) ۱۱۵ تا ۱۱۸۔ ۵۶۳۔ ۵۸۲۔

۶۲۲۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ (ج چہارم)

۱۳۳۔ ۱۳۵۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔

۳۲۲ تا ۳۲۹۔ ۳۳۶۔ (ج پنجم) ۴۵۴۔

— واقعہ نہر میں ان کی بے صبری کی مثال۔

(ج اول) ۱۹۰۔

— توریت کی تاریخ۔ (ج اول) ۲۳۱۔ ۲۳۲۔

— ان کے لئے بعض معکولات کی خاص

حرمت (ج اول) ۲۷۳۔ (ج دوم)

۵۷۹ تا ۵۸۱۔

— ان کو آخرت کے سخت محاسبہ کی یاد دہانی

(ج اول) ۱۰۸۔

— بابل کی اسیری کے زمانے میں ان کی

حالت۔ (ج اول) ۹۸۔

— بابل کی اسیری سے ان کی رہائی۔ (ج سوم)

(ج دوم) ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۹۔

— حضرت یوسف علیہ السلام اور ان کے

آنے والے مبلغین اسلام کی کوششوں

سے مصریوں میں اسلام کی کتنی

اشاعت ہوئی۔ (ج دوم) ۲۳۰۔

— ان سے اقامتِ صلوة، ایٹائے زکوٰۃ،

ایمان بالرسول، اقامتِ دین میں

نصرت اور انفاق فی سبیل اللہ کا

مطالبہ۔ (ج اول) ۲۵۲۔

— قتل کی حرمت کا فرمان۔ (ج اول) ۲۶۵۔

— اہل ایمان کے مقابلہ میں کفار سے ان

کا تعلقِ رفاقت۔ (ج اول) ۲۹۷۔

— ان کے طرزِ عمل سے ان کے محروم ایمان

ہونے کی شہادت۔ (ج اول) ۲۹۷۔

— ان کی تاریخِ بابل کی اسیری سے چھوٹنے

کے بعد حضرت مسیح کے دور تک

(ج دوم) ۵۹۸ تا ۶۰۰۔

— ان کی تاریخِ مسیح کے دور میں۔ (ج دوم)

۶۰۰ تا ۶۰۲۔

— ان پر حضرت داؤد علیہ السلام اور

عیسیٰ علیہ السلام کی زبان سے کیوں

لعنت کی گئی۔ (ج اول) ۲۹۷۔

— ان کی اکثریت کا بگاڑ۔ (ج اول) ۲۹۸۔

تاریخ میں ان کے دو بڑے فساد جن پر

انبیاء نبی اسرائیل نے ان کو پے در پے

متنبہ کیا۔ (ج دوم) ۵۹۱ تا ۵۹۵۔

پہلے فساد کی سزا۔ (ج دوم) ۵۹۵۔ ۵۹۸۔

دوسرے فساد کی سزا۔ (ج دوم) ۶۰۰ تا

۶۰۲۔

دنیا کی قوموں کے لئے ان کا نمونہ

عبرت ہونا۔ (ج اول) ۱۶۱۔ ۱۸۷۔

ان پر قیامت تک ایسے مظالم مسلط

کئے جاتے رہیں گے جو انھیں

سخت عذاب دیں گے۔ (ج دوم)

۹۲۔ ۹۳۔

وہ اسباب جن کی بنا پر وہ امامت

اقوام کے منصب سے ہٹا دیئے

گئے۔ (ج دوم) ۵۹۵ تا ۵۹۸۔

وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کے منتظر

تھے۔ (ج پنجم) ۲۶۱۔ ۲۶۲۔

ان کو نبی پر ایمان لانے کی دعوت دی

جاتی ہے۔ (ج دوم) ۸۲ تا ۸۶۔

۵۸۷۔ ۵۸۷۔

مسلمانوں کو ان کی برائیوں سے بچنے

کی تاکید۔ (ج اول) ۳۶۲۔

(مزید تفصیلات کے لئے دیکھو

۲۲۔ ۲۶۔ ۲۷۔

ان کی طرف سے سمونیل نبی کے سامنے

بادشاہ کے تقرر کا مطالبہ۔ (ج اول)

۱۸۵ تا ۱۸۷۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ان کیلئے رسول

مقرر ہونا۔ (ج اول) ۲۵۲۔

ان میں سے کچھ لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام

پر ایمان لائے اور باقی کفر پراڑ گئے۔

(ج پنجم) ۲۷۹۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعوت۔

(ج اول) ۲۵۲۔

دعوت عیسوی کے خلاف کفر کی روش

(ج اول) ۲۵۶۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی خلاف انکی خفیہ

چالیں۔ (ج اول) ۲۵۷۔

انھوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا

انکار کیوں کیا۔ (ج چہارم) ۱۶۵۔

انبیائے نبی اسرائیل ان کو بدکار عورت

سے تشبیہ دیتے ہیں۔ (ج دوم) ۸۰۔

ان کو انبیاء نبی اسرائیل کی پے در پے تنبیہات

(ج دوم) ۹۳۔

سارے نبی اسرائیل بگڑے ہوئے

ہی نہ تھے۔ (ج دوم) ۸۶۔

موسیٰ، داؤد، سلیمان، یحییٰ، اور
عیسیٰ علیہم السلام

نبی التفسیر

— مدینہ سے ان کے اخراج کے وجوہ۔

(ج چہارم) ۵۲ تا ۵۶۔

بہتان

— معنی اور تشریح (ج چہارم) ۱۲۳-۱۲۸۔

۱۲۹۔

— غیبت اور بہتان کا فرق۔ (ج چہارم)

۱۲۸-۱۲۹۔

بیت اللہ

— اس کو پاک رکھنے کا اصل مفہوم۔

(ج اول) ۱۱۔

— وہ ہر وقت آباد و معمور رہتا ہے۔

(ج پنجم) ۱۶۲۔

بیت المقدس

— کعبہ سے تیرہ سو سال بعد تعمیر کیا گیا۔

(ج اول) ۱۲۴۔

— دعوت الی اللہ کا مرکز۔ (ج اول) ۱۹۔

— دعوت کے لحاظ سے اس کی مرکزیت کا

خاتمہ۔ (ج اول) ۱۱۰۔

بیعت رضوان

(دیکھو دو صلح حدیبیہ)

بیانات

— معنی اور تشریح۔ (ج چہارم) ۲۰۲۔

۲۰۶ تا ۲۰۹۔

— وہ بیانات جو انبیاء نے کرائے۔ (ج

چہارم) ۲۱۴۔



پہلے

— اس کی فرضیت کا ثبوت۔ (ج سوم)

۳۱۸-۳۱۹۔

— اس کے احکام۔ (ج سوم) ۳۶۹ تا

۳۹۴-۳۲۳۔

— اس کے احکام کس ترتیب سے نازل

ہوئے۔ (ج سوم) ۳۰۶-۳۰۷۔

۳۱۲-۳۱۷۔

— اس کے احکام کس مقصد کے لئے

ہیں۔ (ج سوم) ۳۲۲۔

— پیرے کے پردے کا حکم۔ (ج سوم) —
 — ۳۸۱ - ۳۸۲ - ۳۸۶ —
 — عہد نبوی اور عہد صحابہ میں پیرے کا
 پردہ رائج تھا۔ (ج سوم) ۳۱۱ —
 — ۳۱۲ - ۶۲۸ —
 — عورتوں اور مردوں کے لئے ستر
 کے حدود۔ (ج سوم) ۳۸۲ تا ۳۸۵ —
 — برہنگی کی ممانعت۔ (ج سوم) ۳۸۲ —
 — تا ۳۸۳ —
 — شرمگاہوں کی حفاظت کا مطلب —
 — (ج سوم) ۳۸۲ - ۳۸۳ —
 — ستر اور حجاب کا فرق۔ (ج سوم) ۳۸۶ —
 — اجنبی عورتوں کو دیکھنے کی ممانعت۔
 — (ج سوم) ۳۸۰ —
 — اجنبی عورتوں کو کن صورتوں میں
 دیکھا جاسکتا ہے۔ (ج سوم) ۳۸۲ —
 — عورتوں کے لئے اجنبی مردوں کو دیکھنے
 کی معطلے میں احکام (ج سوم)
 — ۲۸۳ - ۲۸۴ —
 — اجنبی مردوں اور عورتوں کے اختلاط
 کی ممانعت۔ (ج سوم) ۳۹۵ —
 — عورتوں کے لئے رقیق اور چست
 کپڑے پہننے کی ممانعت۔ (ج سوم)

(ج سوم) ۳۸۲ - ۳۸۵ —
 — تبریح کے معنی اور تشریح۔ (ج سوم)
 — ۲۲۳ - (چہارم) ۹۱ —
 — زینت کے معنی۔ (ج سوم) ۳۸۵ —
 — «الآنما ظہر منہا» کی تشریح
 — (ج سوم) ۳۸۵ تا ۳۸۷ —
 — زینت چھپانے کا منشا کس طریقے سے
 پورا ہوتا ہے۔ (ج سوم) ۳۸۶ - ۳۸۷ —
 — حد اعتدال سے زیادہ بناؤ سنگھار
 کرنے کی ممانعت۔ (ج سوم) —
 — ۳۹۶ —
 — محرم رشتہ داروں کے متعلق احکام
 — (ج سوم) ۳۸۷ - ۳۸۸ —
 — غیر محرم رشتہ داروں کے سامنے
 پردے کے حدود۔ (ج سوم) —
 — ۳۸۸ - ۳۸۹ —
 — آبرو باختہ اور بد اطوار عورتوں سے
 بھی شریف خواتین کو پردہ کرنا چاہیے
 — (ج سوم) ۳۸۸ تا ۳۹۰ —
 — لونڈی غلاموں اور تابعدار مردوں
 کے سامنے پردہ کرنے یا نہ کرنے
 کا مسئلہ۔ (ج سوم) ۳۹۰ تا ۳۹۳ —
 — نو عمر لڑکوں کے سامنے پردے کا

مسئلہ۔ (ج سوم) ۳۹۲-۳۹۳۔
 کھورتوں کے لئے اپنی آواز، خوشبو اور
 زیور کی جھنکار مردوں کو سنانے کی
 ممانعت۔ (ج سوم) ۳۹۲-۳۹۳۔
 ✓ غیر محرموں سے خلوت کی ممانعت
 (ج سوم) ۳۹۲۔

مسئلہ۔ (ج سوم) ۳۹۵-۳۹۴۔
 مساجد میں نماز کے لئے عورت کے
 آنے کا مسئلہ۔ (ج سوم) ۳۹۵۔
 ۳۹۴۔
 سن رسیدہ عورتوں کے لئے پردے کے
 احکام۔ (ج سوم) ۲۲۳۔
 (مزید دیکھو "قانون اسلامی معاشرتی
 قوانین")

پروفیسر گار
 (دیکھو "منتقی")

✓ غیر محرم کے جسم سے عورت کے جسم
 کا چھونا ممنوع ہے۔ (ج سوم) ۳۹۲۔
 عورت کے لئے تنہا سفر کرنا یا غیر
 محرم کے ساتھ سفر کرنا ممنوع ہے

ش

تاہلوت سکینہ

اس کی حقیقت۔ (ج اول) ۱۸۹۔

تحریم

واقعہ تحریم۔ (ج ششم) ۱۵ تا ۱۷۔

حضور نے یہ فعل اپنی خواہش پر نہیں

بلکہ ازواج مطہرات کی خوشنودی

کے لئے کیا تھا۔ (ج ششم) ۱۵

حضرت ماریہ قبطیہ کی تحریم کے بجائے

شہد کی تحریم کا واقعہ قابل اعتبار

ہے۔ (ج ششم) ۱۷۔

(ج دوم) ۵۹۷۔

نبی اسرائیل کو اس کی واپسی کی بشارت

(ج اول) ۱۸۸۔

(دیکھو "پردہ")

پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کون تھے۔ (ج چہارم) ۵۶۹۔

تبع کی قوم نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔

آپ کو کفارہ ادا کر کے قسم توڑنے کا

حکم۔ (رج ششم) ۱۸۔

کیا تحریم قسم کے ہم معنی ہے۔ (رج ششم) ۱۸-۱۹۔

تذکرہ

اس کا مفہوم۔ (رج اول) ۵۵۹۔

تذکرہ نفس

معنی و مفہوم۔ (رج ششم) ۳۱۵۔

۳۵۲۔

اس کا وسیع مفہوم۔ (رج اول) ۱۱۲۔

تذکرہ نفس کے کن ذرائع کی قرآن میں

نشاندہی کی گئی ہے۔ (رج ششم)

۱۲۷ تا ۱۲۹۔

صدقہ اس کے اہم ذرائع میں سے ہے

(رج دوم) ۲۲۹۔

اخفا سے نیکی کرنے کے اثرات نفس

النسانی پر۔ (رج اول) ۲۰۹۔

شہادت کو چھپانے سے دل گناہ آلود

ہوتا ہے۔ (رج اول) ۲۲۲۔

تزکیٰ بمعنی قبولِ اسلام (رج ششم)

۲۲۱-۲۲۲۔

نفس کا تزکیہ کرنے والا فلاح پا گیا

اور آسے و بادینے والا نامراد ہوا۔

(رج ششم) ۳۱۵-۳۵۱-۳۵۳ تا

۳۵۵۔

تسبیح

اس کے معنی۔ (رج اول) ۴۳۔ (رج دوم)

۱۱۵-۱۱۹۔ (رج سوم) ۴۲۰۔ (رج چہارم)

۱۰۲-۲۰۸-۲۰۹-۲۵۶-۲۵۸۔

۵۲۸۔

بمعنی نماز۔ (رج سوم) ۱۳۸-۲۰۹۔

۴۲۰۔ (رج پنجم) ۱۲۵-۱۲۶-۱۸۵۔

”سبحان اللہ“ کا مطلب۔ (رج دوم)

۲۹۸-۲۳۷۔ (رج سوم) ۵۵۸۔

اللہ کے نام کی تسبیح کا وسیع مفہوم۔

(رج ششم) ۳۱۰۔

اللہ کے نام کی تسبیح کیوں کی جائے۔

(رج ششم) ۳۱۰ تا ۳۱۲۔

تسبیح کی تاکید۔ (رج پنجم) ۱۲۵-۱۲۶۔

۱۸۲-۲۹۰-۲۹۴۔

اوقات تسبیح۔ (رج پنجم) ۱۲۵-۱۸۵۔

ربِ عظیم کے نام کی تسبیح کرنے کی

تلفیقین۔ (رج ششم) ۸۱-۲۰۲۔

۲۰۳۔

تسبیح مسنونہ۔ (رج پنجم) ۱۲۶-۱۸۵۔

اللہ ہی کی تسبیح ہونی چاہیے اور وہی

اس کا مستحق ہے (رج سوم) ۲۶۰۔

_____ فوٹو کا حکم۔ (ج چہارم) ۱۸۷-۱۸۸۔

_____ تصویر کا جواز ثابت کرنے والوں

کے دلائل اور ان کی غلطی۔ (ج

_____ چہارم) ۱۸۱-۱۸۵-۱۸۷ تا ۱۸۹۔
تعداد و ارجح

_____ اس کا جواز "ناگزیر شخصی ضرورت" "

کے ساتھ مقید نہیں ہے (ج چہارم) ۱۱۶۔

تعزیر

_____ حد اور تعزیر کا فرق۔ (ج سوم) ۳۲۸۔

تعلیم

_____ اسلام میں تعلیم کا مقصد۔ (ج دوم) ۲۵۱۔

_____ اسلامی ریاست کی تعلیمی پالیسی کیا

ہونی چاہیے۔ (ج دوم) ۲۵۰ تا ۲۵۲۔

_____ اسلامی حکومت میں عرب کی جہالت کو

دور کرنے کے لئے کیا کوششیں

کی گئیں۔ (ج دوم) ۲۵۱۔

_____ موجودہ مذہبی تعلیم کے بنیادی نقائص

(ج دوم) ۲۵۱-۲۵۲۔

_____ نظام تعلیم میں وہ علوم ناپسندیدہ

ہیں جن کی بنیاد محض ظن اور تخمین

پر ہو۔ (ج دوم) ۴۱۶۔

تفرقہ و اختلاف

۵۵۸ - ۷۲۔

_____ آسمان و زمین کی ہر چیز اللہ کی تسبیح

کر رہی ہے۔ (ج دوم) ۶۱۸۔

(ج سوم) ۲۱۲۔ (ج پنجم) ۳۰۱۔

۳۸۱ - ۲۱۵ - ۲۵۲ - ۲۸۵ - ۵۲۷۔

_____ اس کی تسبیح فرشتے کرتے ہیں۔ (ج سوم) ۱۵۲۔

بے جان مخلوق کس طرح خدا کی تسبیح

کرتی ہے۔ (ج دوم) ۲۲۹۔

حضرت داؤد کے ساتھ پہاڑوں اور

گر پرندوں کا تسبیح کرنا۔ (ج سوم) ۱۶۲۔

_____ اللہ ان باتوں سے پاک ہے جو مشرکین

اس کی طرف منسوب کرتے ہیں۔

(ج سوم) ۱۵۳ - ۲۹۷ - ۶۵۷۔

۷۶۰ - (ج پنجم) ۲۱۵ - ۲۱۶۔

صحابہؓ کو حضور نے تسبیح کی تاکید کی

اور تعلیم بھی دی۔ (ج پنجم) ۱۲۶ - ۱۸۵۔

_____ حمد کے ساتھ تسبیح کرنے اور مغفرت

کرنے کا حکم۔ (ج ششم) ۵۱۶ - ۵۱۷۔

تصویر

_____ شریعت الہی میں تصاویر اور مجسموں

کی حرمت۔ (ج چہارم) ۱۸۰ تا ۱۸۹۔

_____ توراہ میں تصویر کشی کی ممانعت۔

(ج چہارم) ۱۸۰ - ۱۸۱۔

_____ معنی و مفہوم۔ (ج ششم) ۳۱۱۔
_____ تقدیر معنی منصوبہ اور مقرر ضابطہ۔

(ج چہارم) ۲۵۹

_____ اس عقیدے کی معنویت۔ (ج سوم) ۸۰۷۔
_____ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو تقدیر کے ساتھ
پیدا کیا ہے۔ (ج پنجم) ۲۲۱۔

_____ وہی ہر چیز کی تقدیر مقرر کرنے والا ہے۔
(ج سوم) ۲۳۳۔ (ج ششم) ۲۵۶۔

۲۵۷۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔

_____ انسان کی پیدائشی قسمت جس کو بدلنے
کی طاقت کسی میں نہیں۔ (ج چہارم)
۵۳۷۔

_____ خدا کی نافرمانی کر کے اس کی تقدیر
سے نہیں بچا جاسکتا۔ (ج اول) ۲۹۷۔
_____ تقدیر کے باوجود اللہ سے دعا مانگنا
نافع ہے۔ (ج چہارم) ۲۱۸۔

۲۲۰۔ ۲۲۱۔

_____ اللہ کی تقدیر یہ نہیں ہے کہ وہ لوگوں کو
بالجبر کسی گمراہی سے روکے اور
کوئی چیز منوائے۔ (ج اول) ۵۸۷۔
_____ قسموں کا بنانا اور بگاڑنا اللہ کے
اختیار میں ہے۔ (ج دوم) ۷۲۔

(ج سوم) ۵۸۳

_____ کس قسم کا تفرقہ قرآن میں ممنوع
ہے۔ (ج اول) ۳۷۔

_____ اجتہاد میں اختلاف اس کی تعریف میں
نہیں آتا۔ (ج اول) ۳۷۔

_____ اس کی اصل وجہ۔ (ج اول) ۱۶۲۔
۱۹۲۔ ۲۳۹۔

_____ اس کی ممانعت۔ (ج اول) ۲۷۶۔

_____ اس سے بچنے کا واحد ذریعہ۔ (ج اول)
۲۷۶۔

_____ اس سے بچنے کے لئے امر بالمعروف و
نہی عن المنکر کی اہمیت۔ (ج اول)
۲۷۸۔

_____ نوع انسانی کا متجانس گروہوں میں
تقسیم ہونا۔ (ج اول) ۶۰۲۔
تفسیر القرآن

_____ اس کی خصوصیات۔ (ج اول) ۵۔ ۱۱۔
_____ اس کی تاریخ۔ (ج اول) ۱۲۔

_____ ترجمہ کے بجائے ترجمانی کا طریقہ اختیار
کرنے کے وجہ۔ (ج اول) ۱۰۔

_____ ترجمانی کے طریقہ کی تشریح۔ (ج اول) ۱۰۔
_____ اس سے فائدہ اٹھانے کا طریقہ۔ (ج اول) ۱۱۔

_____ مقدمہ کا مقصد۔ (ج اول) ۱۳۔

_____ تقدیر

تقدیر کے فیصلے فرشتوں کے سپرد کرنے کی رات۔ (ج ششم) ۲۰۲۔

۲۰۳۔ ۲۰۵۔

ہر شخص اپنے نوشتہ تقدیر کے مطابق اپنا

حصہ پاتا ہے۔ (ج دوم) ۲۵۔

برمی اور بھلی قسمت میں انسان کی

اپنی ذمہ داری۔ (ج دوم) ۶۰۲۔

لوگوں کا تقدیر سے غلط استدلال

(ج چہارم) ۲۶۳۔

عقیدہ تقدیر کے اخلاقی نتائج۔

(ج دوم) ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۳۸۰۔

انسانی تدابیر اور الہی تقدیر کا باہمی

تعلق۔ (ج دوم) ۳۲۰۔ ۳۶۲۔

ایسی نذر ماننے کی ممانعت جو یہ سمجھ کر

مانی جائے کہ اس سے تقدیر بدل

جائے گی۔ (ج ششم) ۱۹۲۔

جانوروں اور پرندوں کے لئے تقدیر

کے نوشتے۔ (ج اول) ۵۳۷۔

اللہ کی مشیت کس طرح کام کرتی ہے

(ج سوم) ۷۔ ۸۔ ۳۲۔ ۳۲۸۔

آیت انکرسی میں نظام تقدیر کے متعلق

نمایاں اشاروں کی اہمیت۔ (ج اول) ۱۹۵۔

گروہوں احوال کے اندر مشیت الہی

کی مصلحتیں۔ (ج اول) ۲۹۰۔ ۳۰۱۔

بھلائی اور مصیبت سب کچھ مشیت

الہی کے تحت ہے۔ (ج اول) ۲۷۵۔

(ج دوم) ۲۶۲۔

اسلام ایک نصیحت ہے جو چاہے

قبول کرے لیکن جب تک اللہ کی

مشیت نہ ہو کوئی ہدایت قبول

نہیں کر سکتا۔ (ج ششم) ۲۰۳۔

۲۷۰۔

ہر کام اللہ کی مشیت پر موقوف ہے

ان شاء اللہ کہے بغیر کسی کام

کے عزم کا اظہار اپنی قدرت پر

غلط اعتماد ہے۔ (ج ششم) ۴۱ تا ۶۳۔

اللہ کی مشیت یہ نہیں ہے کہ لوگوں کو

ہدایت پر پیدا کیا جاتا۔ (ج اول)

۵۷۰۔

اللہ کی مشیت کے مقابلے میں انسانی

تدابیر کارگر نہیں ہوتیں۔ (ج دوم)

۳۷۸۔ ۳۸۰۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ (ج

سوم) ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۷۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔

۲۷۶۔

انسان کو ارادہ و اختیار کی آزادی

دینا اور کفر و ایمان کے فیصلے

میں مختار چھوڑنا عین مشیت الہی تھا۔

(ج دوم) ۳۱۳-۴۶۱-۵۲۸۔

جب اللہ کی مشیت انسانی مشیت

سے مل جائے تب ہی کوئی انسانی

فعل پایہ تکمیل کو پہنچتا ہے۔

(ج ششم) ۱۵۶-۱۵۷۔

انسان کے ارادوں کا پورا ہونا اللہ کی

مشیت پر منحصر ہے۔ (ج دوم) ۵۶۔

مجرمین کا اپنے جرائم کے لئے خدا کی مشیت

کی آڑ لینا۔ (ج اول) ۵۹۵۔

(ج چہارم) ۵۲۱-۵۳۲-۵۳۳۔

مشیت کی آڑ لینے والوں کو خدا تعالیٰ

کا جواب۔ (ج اول) ۵۹۶۔

اللہ کی مشیت اور رضا میں فرق۔

(ج اول) ۵۴۳-۵۴۴۔ (ج چہارم)

۲۰۸-۳۶۰-۳۶۱-۵۲۱-۵۳۲-۵۳۳۔

اللہ کے ہدایت دینے اور گمراہ کرنے کا مطلب۔

(ج اول) ۵۹-۵۳۸۔ (ج دوم)

۸۳-۱۰۲-۲۲۳-۳۳۶-۴۸۶۔

۵۶۹-۶۴۵

اللہ کے کسی کو گمراہی یا فتنے میں ڈالنے

کا مطلب۔ (ج اول) ۴۷۲۔

(ج دوم) ۲۵۳۔ (ج چہارم) ۲۲۱۔

۲۲۲-۵۸۹۔

اللہ کے گمراہی میں اضافہ کرنے کا مطلب

(ج اول) ۵۳۔

دلوں پر اللہ کی طرف سے پروے ڈالنے

کا مطلب۔ (ج اول) ۵۳۱۔

اللہ کی طرف سے دلوں اور کانوں پر

مہر لگانے جانے کا مطلب۔ (ج دوم)

۶۱۹-۶۲۰۔

بعض لوگوں کے جہنم کے لئے پیدا

کئے جانے کا مطلب۔ (ج دوم) ۱۰۲۔

اللہ کی طرف سے قبولِ حق کے لئے

”وضیق صدر“ اور ”شرح صدر“

کی کیفیت۔ (ج اول) ۵۷۹۔

(ج چہارم) ۳۶۶-۳۶۷۔

ہدایت کا سررشتہ اللہ کے ہاتھ میں

ہونے کا مطلب۔ (ج اول) ۱۶۳۔

ہدایت و رسالت اللہ کے اختیار میں ہے۔

(ج اول) ۵۳۸-۵۶۱۔ (ج دوم)

۲۸۰-۴۷۱-۵۲۰-۶۴۵ (ج سوم)

۵-۱۲-۱۵-۲۰۹-۴۱۲-۴۱۳۔

۷۵۱۔ (ج ششم) ۱۵۲۔

کیسے لوگوں کو ہدایت بخشی جاتی ہے

(ج دوم) ۴۵۸-۴۶۹-۶۶۸۔

۲۲۲-۲۰۱-۵۷۹- (ج سوم) ۷۶۷-

(ج چہارم) ۲۰۹-۲۱۰-۵۰۲-۵۰۳-

۵۸۹- (ج پنجم) ۲۲-۲۳-

کیسے لوگوں کو گمراہی میں ڈالا جاتا ہے

(ج دوم) ۷۸-۷۹-۱۰۵-

(ج چہارم) ۲۰۸-۲۰۹-۲۲۷-

۵۱۲-۵۳۸-۵۸۹- (ج پنجم) ۹-

گمراہی میں ڈالنے کی صورتیں کیا ہیں

(ج دوم) ۷۸-۷۹-

کیسے لوگوں کو اللہ کی طرف سے ہدایت

ملتی ہے اور کیسے لوگوں کو نہیں

ملتی۔ (ج چہارم) ۲۷۵-۲۸۳-

۲۹۳-

کیسے لوگوں کو نیکی اور ایمان کی

توفیق نہیں دی جاتی۔ (ج دوم)

۱۳۷-۱۹۸-۲۸۲-۳۰۸-۳۱۱-

۳۱۲- (ج سوم) ۳۲-۳۳- (ج

چہارم) ۲۲۶-۲۲۷-

کیسے لوگوں کے دل حق سے پھیرے

جانتے ہیں۔ (ج دوم) ۲۵۲-

کیسے لوگوں کو بھٹکنے کے لئے پھوڑا

جاتا ہے۔ (ج دوم) ۲۷۰-۲۷۸-

کیسے لوگوں کے دلوں پر کفر مسلط

(ج چہارم) ۳۶۵-۳۶۷-۳۶۸-

(ج پنجم) ۲۲-۲۵۷-۲۵۸-

کیسے لوگوں کو برائی سے بچایا جاتا ہے

(ج دوم) ۲۲۱-

کیسے آدمیوں کو اللہ تعالیٰ تقویٰ

عطا کرتا ہے۔ (ج پنجم) ۲۲-

کس قسم کے لوگوں کو اللہ ہدایت

سے محروم کرتا ہے (ج اول) ۵۲-۵۵-

۵۶-۲۰۰-۲۰۵- (ج دوم) ۱۸۳-

۱۸۵-۱۹۳-۲۱۹-۲۳۲-۵۲۰-

۵۷۲-۵۷۵- (ج چہارم) ۳۵۷-

۳۶۷-۳۶۸-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۶-

۲۱۰-۲۲۹-۲۴۳-۲۶۴-۲۶۸-

(ج پنجم) ۲۵۷-۲۵۸-۲۷۶-

۲۸۹-۵۲۰-

اللہ پر افسوس کرنے والے ظالم ہدایت

سے بے نصیب رہتے ہیں۔

(ج اول) ۵۹۱-

اللہ ان ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا جو

خواہشات نفس کی پیروی کرتے

ہیں (ج سوم) ۶۲۲-

کیسے لوگوں کے دلوں پر مہر لگائی

جاتی ہے۔ (ج دوم) ۶۲-۲۲۱-

— اللہ نے اختلافات کے فیصلے کا وقت

مقرر کر رکھا ہے۔ (ج چہارم) ۲۶۴۔

۲۶۵۔ ۲۹۳۔ ۲۹۳۔

— انسانی اختلافات کی اصل وجہ یہ ہے کہ اللہ

نے انسان کو انتخاب اور ارادہ کی

آزادی بخشی ہے۔ (ج دوم)

۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۵۶۸۔

— انسانی اختیار کی حقیقت۔ (ج دوم)

۲۳۶۔

— ہدایت و ضلالت کے بارے میں وہ

اختیارات جو انسان کو اللہ کی

مشیت نے ودیعت کر دیئے ہیں۔

(ج ششم) ۸۹ تا ۹۲۔ ۱۵۳۔

۳۱۰ تا ۳۱۲۔ ۳۲۸۔ ۳۵۱ تا ۳۵۵۔

— انسان اپنے اچھے اور برے عمل اور

ہدایت یا ضلالت اختیار کرنے کا

خود ذمہ دار ہے۔ (ج چہارم) ۲۳۶۔ ۲۳۸۔

۳۷۵۔ ۳۷۸۔ ۴۶۵۔ ۶۱۷۔

— اللہ نے انسان کو کفر و ایمان کے انتخاب

میں آزاد کس لئے چھوڑا ہے۔

(ج چہارم) ۲۷۵۔ ۲۸۱ تا ۲۸۳۔

— اللہ کی مدد کے بغیر کوئی شخص شیطان

کی چالوں سے نہیں بچ سکتا۔

کیا جاتا ہے۔ (ج دوم) ۲۲۱۔

— کیسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ دیکھنے اور

سننے کی توفیق سے محروم کر دیتا

ہے (ج پنجم) ۲۶۔ ۲۷۔

— کیسے لوگوں کے دلوں میں منافقت

پیدا کی جاتی ہے۔ (ج دوم) ۲۱۸۔

— کیسے لوگوں کو اللہ قرآن سمجھنے کی توفیق

نہیں دیتا۔ (ج پنجم) ۲۷۔ ۲۸۔

— اللہ کے فیصلے اٹل ہوتے ہیں جنہیں کوئی

بدل نہیں سکتا۔ (ج چہارم) ۵۵۶۔

۵۵۹۔ ۵۶۰۔

— اللہ نے ہر ایک کے لئے فیصلے کا ایک

دن مقرر کر رکھا ہے۔ (ج سوم)

۱۳۸۔

— وہ خاص سعادت جس میں اللہ قسموں

کے فیصلے فرماتا ہے۔ (ج چہارم)

۵۵۶۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔

— فیصلے کا سارا اختیار اللہ کے ہاتھ

میں ہے۔ (ج اول) ۵۲۵۔

— اللہ کے فیصلوں کو کوئی نفاذ سے

نہیں روک سکتا۔ (ج دوم) ۲۲۹۔

— انسان کو اختلاف کی آزادی اللہ

نے دی ہے۔ (ج اول) ۱۹۲۔

(ج چہارم) ۵۱۲-۵۱۳-۵۸۹۔
 جسے وہ ذلیل کر دے اسے عزت دینے
 والا کوئی نہیں۔ (ج سوم) ۲۱۱۔

۲۱۲۔
 اللہ کے قوانین کو بدلنے کی طاقت
 کسی میں نہیں۔ (ج اول) ۵۳۵۔
 وہ جس چیز کا حکم دے وہ ہو کر رہتی ہے۔

(ج سوم) ۶۷۔
 اگر اللہ بھلائی دینا چاہے تو کوئی مانع
 نہیں ہو سکتا۔ (ج اول) ۵۲۸۔
 انسان اپنے بل بوتے پر پاک نہیں
 ہو سکتا، پاکیزگی اللہ ہی کے فضل
 سے نصیب ہوتی ہے۔ (ج سوم)

۳۷۱-۳۷۲۔
 ایمان نہ لانے والوں پر ان کی ناپاکی
 مسلط ہو جاتی ہے۔ (ج اول) ۵۸۰۔
 ہدایت کی اہلیت رکھنے والوں کو وہ
 ہدایت دیتا ہے۔ (ج سوم) ۲۰۹۔

۲۱۰۔
 اللہ جسے چاہے اپنے فضل سے غنی
 کر دے۔ (ج دوم) ۱۸۷۔
 اللہ جس کو جو کچھ چاہتا ہے دیتا ہے۔
 (ج چہارم) ۲۹۷۔

(ج چہارم) ۲۵۸-۲۵۹۔
 اللہ کی توفیق کے بغیر انسان دنیا کے
 امتحان میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔

(ج چہارم) ۲۸۱-۲۸۳۔
 انسان کی کوئی تدبیر اللہ کی توفیق
 اور اس کے اذن کے بغیر کامیاب
 نہیں ہو سکتی۔ (ج چہارم) ۵۰۷۔
 اللہ کی توفیق کے بغیر انسان کا کوئی
 ارادہ عمل میں نہیں آ سکتا۔

(ج چہارم) ۶۱۱۔
 آدمی اللہ کے اذن ہی سے نیکی کے
 راستے پر چل سکتا ہے۔ (ج چہارم)

۲۳۳۔
 اول و آخر تمام اختیار اسی کے ہاتھ
 میں ہے۔ (ج اول) ۹۹۔ (ج سوم)

۲۷-۶۵۸-۷۳-۷۳۱۔
 تمام تغیرات کے پیچھے خدا کا دست
 قدرت ہے۔ (ج اول) ۲۲۳۔
 اگر اللہ نقصان پہنچانا چاہے تو اس
 سے کوئی بچا نہیں سکتا۔ (ج اول)

۵۲۸۔ (ج دوم) ۳۱۸۔
 اللہ جسے گمراہی میں پھینک دے
 اسے کوئی راہ راست نہیں دکھا سکتا۔

شیطانی فعل ہے۔ (ج دوم) ۱۲۔
 گمراہ لوگ اپنی گمراہی کے لئے عقیدہ
 جبر کی آڑ لینے میں غلطی پر ہیں۔
 (ج دوم) ۵۳۹۔
 اپنی گمراہی کے جواز میں عقیدہ جبر
 سے دلیل لانے والوں کو قرآن کا
 جواب۔ (ج دوم) ۵۲۰۔
 قوموں کی تقدیر بنانے اور بگاڑنے
 کے متعلق اللہ کا قانون۔ (ج دوم)
 ۱۵۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۵۔ ۲۱۳۔ ۲۲۶۔ ۳۷۲
 تا ۳۷۹۔ ۳۷۹۔ ۳۷۹۔ ۶۰۶۔
 ہدایت دینے اور گمراہ کرنے کے معاملے
 میں اللہ کا قانون۔ (ج دوم)
 ۳۲۳۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۷۱۔ ۳۸۶۔
 کائنات کی تدبیر کا منصوبہ۔ (ج چہارم)
 ۳۲۶۔
 اللہ کا ایک ایک منصوبہ ہزار ہزار
 اور پچاس پچاس ہزار برس کا ہوتا ہے۔
 (ج ششم) ۸۶ تا ۸۸۔
 اللہ کا نظام رزق رسانی۔ (ج اول)
 ۲۲۸۔ (ج دوم) ۲۵۷۔ ۲۵۸۔
 ۶۱۱۔ (ج چہارم) ۲۹۷۔ ۲۹۸۔
 ۵۰۲۔ ۵۳۶۔ ۵۳۸۔

اس کے فضل کو کوئی روک نہیں سکتا۔
 (ج دوم) ۳۱۸۔
 ہر چیز کی حد اور مقدار مقرر کر دی گئی ہے۔
 جس سے کوئی شے تجاوز نہیں کر سکتی
 (ج دوم) ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ (ج سوم)
 ۲۳۲۔ ۲۳۳۔
 اللہ کی طرف سے انسان کا آزمائش
 میں ڈالا جانا۔ (ج سوم) ۷۹۔
 ۱۱۲۔ ۱۳۵۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔
 ۲۹۹۔ ۷۶۶۔ (ج ششم) ۲۱۔ ۲۲۔
 (مزید دیکھو "آزمائش"۔ "امتحان")
 اپنے لوز کے ادراک کی توفیق وہی
 جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ (ج سوم)
 ۲۰۹۔ ۲۱۰۔
 تمام معاملات کا انجام کار اسی کے ہاتھ
 میں ہے۔ (ج سوم) ۲۳۲۔ ۲۵۲۔
 اللہ کی توفیق کے بغیر کوئی کسی کو راہ
 راست پر نہیں لاسکتا۔ (ج دوم)
 ۲۶۹۔
 خدا کی توفیق کے بغیر کوئی شخص راہ
 حق پر ثابت قدم نہیں رہ سکتا۔
 (ج دوم) ۶۳۳۔ (ج سوم) ۱۲۔ ۱۵۔
 خدا پر اپنی گمراہی کی ذمہ داری ڈالنا

دوسرے کو لے آئے۔ (ج اول) ۲۰۵۔

_____ قانونِ فطرت کے تحت ہونے والے

تمام حوادث کی نسبت اللہ کی

طرف ہوتی ہے۔ (ج اول) ۵۳۱۔

_____ کش مکشِ حق و باطل کا اہل قانون

(ج اول) ۵۳۵۔

_____ اللہ نے یہ نہیں چاہا کہ پیدائشی طور پر

تمام انسانوں کو ایک اُمت بناوے۔

(ج چہارم) ۲۸۱-۲۸۲۔

_____ باطل مذہبوں کی پیدائش کا ذمہ دار

اللہ نہیں وہ لوگ ہیں جنہوں نے

یہ کام کیا (ج چہارم) ۲۹۳-۲۹۴۔

_____ دنیا میں انسان پر ڈائے جانے والے

بہت سے مصائب کی حقیقت۔

(ج چہارم) ۵۰۵-۵۰۶۔

_____ انبیاء کی آمد پر نزولِ مصائب اور

اس کی حکمت (ج اول) ۵۲۰۔

_____ کوئی کسی کے لئے منحوس نہیں ہے۔

بلکہ ہر شخص اپنے ہی نصیب کی

برائی دیکھتا ہے۔ (ج چہارم) ۲۵۲۔

_____ خشک و تر سب کچھ ایک کتاب میں

لکھا ہوا ہے۔ (ج اول) ۵۲۶۔

_____ ہر آدمی پر نگرانی کرنے والے فرشتے

_____ تقسیمِ رزق سراسر اللہ کے اختیار

میں ہے اسے کوئی بدل نہیں سکتا۔

(ج چہارم) ۲۹۸-۵۳۶-۵۳۷۔

_____ رزق کی کمی و بیشی اللہ کے اختیار میں

ہے۔ (ج سوم) ۶۶۴-۷۱۸-۷۱۹۔

_____ ۷۵۷۔ (ج چہارم) ۲۰۶ تا ۲۰۸۔

۳۷۹-۲۸۵۔

_____ اللہ اپنا رزق روک لے تو کوئی رزق

نہیں دے سکتا۔ (ج ششم)

۵۰-۵۱۔

_____ ہر شخص کی عمر کی کمی بیشی اللہ کے ہاں

لکھی ہوتی ہے۔ (ج چہارم) ۲۲۵۔

۲۲۵-۲۲۶۔

_____ خوفِ موت کا ازالہ۔ (ج اول) ۲۹۱۔

۳۷۴۔

_____ زندگی اور موت اس کے اختیار میں

ہے۔ (ج سوم) ۲۲۸-۲۹۴۔

_____ ۵۰۲-۷۰۔ (ج چہارم) ۲۲۵۔

۲۲۶۔ (ج ششم) ۲۱۔

_____ اللہ تمام کائنات کو سنبھالے ہوئے

ہے۔ (ج اول) ۱۹۳۔

_____ موت کی گھڑی اٹل ہے۔ (ج اول) ۲۹۶۔

_____ اللہ چاہے تو زمین سے ایک کو ہٹا کر

مقرر ہیں (رج اول) ۵۴۷۔

_____ ہر فرد انسانی کے لئے مستقر اور مستودع

مقرر ہے۔ (رج اول) ۵۶۶۔

_____ کائنات کا نظام اللہ کے ٹھہرائے

ہوئے اندازوں پر چل رہا ہے۔

(رج اول) ۵۶۶۔

_____ ہر بات کے لئے ایک وقت ظہور مقرر

ہے۔ (رج اول) ۵۴۹۔

_____ کن لوگوں کو باری تعالیٰ آسان راستے

کی اور کن کو مشکل راستے کی سہولت دیتا

ہے۔ (رج ششم) ۳۶۰ تا ۳۶۳۔

_____ مخلوقات کی پیدائش و تخلیق کی نسبت

اللہ کی طرف اور ان کے شر کی نسبت

مخلوقات کی طرف۔ (رج ششم) ۵۶۷۔

_____ انسان کو پیدائشی گنہگار نہیں بلکہ

بے لوث فطرت پر پیدا کیا گیا ہے

(رج ششم) ۳۵۱۔

_____ جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کفر

کرے۔ (رج سوم) ۲۳۱۔ (رج ششم) ۱۵۳۔

_____ حق کا انکار کرنے والوں پر شیاطین

مسلط کروئے جاتے ہیں۔ (رج سوم) ۷۹۔

_____ مشرکین کے لئے ان کے عمل خوشنما

بن جاتے ہیں۔ (رج اول) ۵۷۱۔

۵۷۸۔ ۵۸۶۔

_____ منکرینِ آخرت کے لئے ان کے اعمال خوشنما

بن جاتے ہیں۔ (رج سوم) ۵۵۵۔ ۵۵۶۔

_____ برے لوگوں کے اعمال ان کے لئے خوشنما

بنا دیئے جاتے ہیں۔ (رج دوم) ۲۷۰۔

_____ اللہ کی طرف انسانی اعمال کی نسبت

کی وجہ (رج اول) ۵۷۱۔

_____ اللہ کا دلوں اور نگاہوں کو پھیرنا۔

(رج اول) ۵۷۱۔

_____ شیاطین جن و انس کو انبیاء کا دشمن

بنایا گیا ہے۔ (رج اول) ۵۷۲۔

_____ اللہ تعالیٰ شیاطین کو فتنہ پر دازی

کا موقع کیوں دیتا ہے (رج سوم)

۲۳۸۔ ۲۳۹۔

_____ جنوں اور انسانوں کو خیر و شر میں

انتخاب کی آزادی۔ (رج اول) ۵۷۴۔

_____ اکابر مجربین کا اپنی مکاریوں کے جال

میں خود ہی پھنس جانا۔ (رج اول) ۵۷۹۔

_____ لوگوں کے دلوں کو جوڑنا اور اتفاق

پیدا کرنا اسی کا کام ہے۔ (رج دوم) ۱۵۶۔

_____ وہ جس کو چاہتا ہے اپنی زمین کا وارث

بناتا ہے۔ (رج دوم) ۷۱۔ ۷۲۔

_____ ہر قوم کے لئے ایک مہلت عمل مقرر

میں کس طرح کر رہا ہے۔ (ج پہلام)
-۵۳۷-۵۳۷-

_____ زمین کو فساد سے بچانے کے لئے اللہ
تعالیٰ کی تدبیر۔ (ج اول) ۱۹۱۔
_____ فتح و شکست اللہ کے ہاتھ میں ہے۔

(ج اول) ۲۳۷-۲۸۶-۳۹۲

(ج دوم) ۱۵۸ (ج سوم) ۷۳۱۔

_____ انسان کی رہنمائی کے لئے دو مختلف
قسم کی ہدایتیں دی گئی ہیں۔ (ج ششم)
۳۱۰ تا ۳۱۲۔

_____ اللہ جس کی مدد پر ہو اس پر کوئی غالب
نہیں آسکتا۔ (ج اول) ۲۹۸۔
_____ اہل کفر کو ڈھیل دینے کی غایت۔

(ج اول) ۳۰۵۔

_____ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں
کو یہودی کی سازش سے خدا کا
بچالینا۔ (ج اول) ۲۵۱۔

_____ بنی اسرائیل کے نام ارض مقدس

کا لکھ دیا جانا۔ (ج اول) ۲۶۰۔

_____ یہودیوں کے جرائم کی وجہ سے ان کو

مبتلائے مصیبت کرنے کا فیصلہ۔

(ج اول) ۲۸۰۔

_____ یہود کے طغیان و کفر کے وبال کے طور پر

_____ کر دی جاتی ہے۔ (ج دوم) ۲۲۱۔

۲۹۰-۲۷۶-۲۹۷۔

_____ کوئی قوم نہ خدا کی وی ہوئی مہلت
عمل ختم ہونے سے پہلے مٹ سکتی
ہے اور نہ اس کے بعد باقی رہ سکتی

_____ ہے۔ (ج دوم) ۲۹۸-۵۳۸۔

(ج سوم) ۲۷۹۔

_____ اللہ نے انسان کو عقل و شعور بخش
کر خیر و شر میں امتیاز کرنے کے
قابل بنایا ہے۔ (ج پنجم) ۵۲۸-۵۲۹۔

_____ ہدایت اختیار کرنے والا خود اپنا بھلا
کرتا ہے اور ضلالت اختیار کرنے
والا خود اپنا نقصان کرتا ہے۔

(ج دوم) ۳۱۸-۶۰۴-۶۰۵۔

_____ یہ اللہ کا فضل ہے کہ کسی کے دل میں
ایمان کی محبت اور کفر و فسوق
سے نفرت پیدا کر دے۔ (ج پنجم)

۷۵۔

_____ اللہ جسے راست روی کی نعمت عطا

کرتا ہے۔ اپنے علم اور حکمت کی

بنا پر دیتا ہے۔ (ج پنجم) ۷۵-۷۶۔

(ج ششم) ۲۰۳۔

_____ اللہ اپنے عطیوں کی تقسیم اپنے بندوں

— قوم شعیب کا اصرار۔ (ج دوم) ۳۶۰۔
 — قوم فرعون کا اصرار (ج دوم) ۳۰۳۔
 — مشرکین عرب کا اصرار۔ (ج دوم) ۲۰۔
 — اندھی تقلید اہم ترین اسباب ضلالت
 میں سے ہے۔ (ج دوم) ۳۶۹۔

۳۷۰۔

تقویٰ

— اس کا مفہوم اور تشریح۔ (ج اول)
 ۵۷۔ (ج دوم) ۲۲-۲۳-۹۵۔
 (ج سوم) ۱۹۹۔ (ج چہارم) ۳۶۳۔
 — اللہ سے ڈرنے ہی کا نام تقویٰ ہے
 (ج چہارم) ۵۲۸۔
 — تقویٰ صرف خدا سے ہونا چاہیے۔

(ج دوم) ۵۲۵-۵۲۶۔ (ج سوم)
 ۲۸۲۔ (ج ششم) ۱۵۶-۱۵۷۔

— ایمان کا لازمی تقاضا۔ (ج چہارم)

۳۶۳۔

— تقویٰ کی جڑ ایمان کے بغیر قائم نہیں

ہوتی۔ (ج دوم) ۸۲۔

— تقویٰ کے تقاضے۔ (ج دوم) ۱۲۸۔

۱۵۲-۱۷۶-۱۹۲-۲۲۹-۲۵۳۔

۲۸۲-۲۱۲۔ (ج سوم) ۲۲۳۔

۲۲۲-۲۷۳-۲۸۰-۲۸۱-۵۰۹ تا

اللہ کا ان میں بغض و عداوت ڈالنا۔

(ج اول) ۲۸۷۔

— اللہ نے نصاریٰ کے اندر سزا کے طور
 پر بغض و عداوت ڈال دی ہے۔

(ج اول) ۲۵۶۔

— حضرت عیسیٰؑ کو مخالفین سے بچانے

والا اللہ خود تھا۔ (ج اول) ۵۱۴۔

— انسان کی فطری اور پیدائشی کمزوریاں

نا قابل اصلاح نہیں ہیں بلکہ

اللہ کی بھیجی ہوئی ہدایت پر عمل

کر کے ان کو دور کیا جاسکتا ہے

لیکن اگر نفس کی باگیں ڈھیلی

چھوڑ دی جائیں تو یہی کمزوریاں

راسخ ہو جاتی ہیں۔ (ج ششم)

۸۹ تا ۹۲۔

تقدیس

— اس کے معنی۔ (ج اول) ۶۳۔

تقلید

— گمراہ قومیں تقلید آبانی پر اصرار

کرتی رہی ہیں۔ (ج دوم) ۲۷۶۔

— عاویہ کا تقلید آبادی پر اصرار۔

(ج دوم) ۲۵۔

— ثمود کا اصرار۔ (ج دوم) ۳۵۱۔

فلاح کے لئے تقویٰ لازم ہے۔ (ج اول)

۲۸۸۔ (ج دوم) ۲۶۲۔ ۲۶۵۔

مفتقیوں اور فاسقوں کا انجام یکساں

نہیں ہو سکتا۔ (ج چہارم) ۳۳۱۔

۳۳۲۔

تقویٰ کے اخروی نتائج۔ (ج اول)

۲۳۸۔ ۳۱۳۔ (ج چہارم) ۱۳۵۔

۲۲۹۔

سفر حج کے لئے بہترین زادِ راہ۔

(ج اول) ۱۵۵۔

جس تقویٰ کی اہلیت آدمی میں ہوتی

ہے اللہ ویسا ہی تقویٰ اسے عطا

کرتا ہے۔ (ج پنجم) ۲۳۔

متقین کے لئے اللہ کا وعدہ۔ (ج چہارم)

۳۶۶۔ (ج پنجم) ۲۱۔ ۱۲۲۔

چوٹیں کھا کر بھی خدا اور رسول کی پکار پر

لبیک کہنا۔ (ج اول) ۳۰۳۔

اللہ اور رسول کے احکام کو اپنی رائے

پر مقدم رکھنا۔ (ج پنجم) ۷۰۔

اللہ کے قوانین کو توڑنے سے بچنا۔ (ج اول)

۲۲۷۔

رسول کے مقابلے میں اپنی آواز کو

پست رکھنا۔ (ج پنجم) ۷۲۔

کرونی ۵۱۔ ۵۱۷۔ ۵۱۹۔ ۵۲۱۔ ۵۲۳۔

۵۲۶۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔

۷۵۲۔ (ج چہارم) ۶۸۔ ۸۹۔ ۸۷۔

۱۱۲۔ ۱۳۵۔ ۳۰۲۔ ۳۰۴۔ ۵۲۸۔

(ج پنجم) ۸۳۔ ۹۵۔

اس کے پیدا کرنے کا طریقہ۔ (ج اول)

۲۷۔

تقویٰ اختیار کرنے کا حکم (ج پنجم)

۲۰۹۔ ۵۲۶۔

سچائی لانے والے اور سچائی کی تصدیق

کرنے والے ہی منتقی ہیں۔ (ج چہارم)

۳۷۲۔

لباسِ تقویٰ کی تعریف (ج دوم) ۱۹۔

۲۰۔

اصل تقویٰ کی خاص صفت صبر ہے۔

(ج اول) ۲۳۸۔

اللہ کا محبوب بننے کے لئے تقویٰ کی

اہمیت (ج اول) ۲۶۶۔ (ج دوم)

۱۷۸۔ ۱۷۹۔

اللہ کے ہاں اصل مقبولیت اسی کی

ہے۔ (ج سوم) ۲۲۸۔ ۲۲۹۔

آخرت کی بھلائی کا مدار اس پر ہے نہ کہ

فراوانی رزق پر (ج اول) ۱۶۲۔

ہیں۔ (رج دوم) ۸۲۔ (رج سوم)

۸۱۔ (رج پنجم) ۸۳۔

متقین کے لئے دنیا میں بھی بھلائی ہے

(رج دوم) ۵۳۷۔

متقین کے لئے جنت ہے۔ (رج ششم)

۶۴۔ ۲۱۶۔ ۲۲۔ ۲۳۱۔

متقین کو فیصلے کے فوراً بعد داخل

جنت کر دیا جائے گا۔ (رج پنجم)

۱۲۲۔ ۲۲۲۔

متقین کی روحوں کا استقبال عالم برزخ

میں کس طرح ہوتا ہے۔ (رج دوم) ۵۲۸

قرآن متقین کے لئے نصیحت ہے۔

(رج ششم) ۸۱۔

تقویٰ کا انجام نیک۔ (رج دوم) ۲۵۔

۲۲۔ ۶۰۔ ۷۱۔ ۹۳۔ ۱۲۰۔ ۲۹۵۔

۳۳۵۔ ۳۲۸۔ ۳۳۷۔ ۳۶۳۔ ۵۰۸۔

۵۳۷۔ ۵۳۸۔ (رج سوم) ۷۵۔

۷۷۔ ۷۹۔ ۱۳۹۔ ۵۰۶۔ ۶۶۵۔

(رج چہارم) ۳۲۲۔ ۳۶۶۔ ۳۸۱۔

۵۲۹۔ ۵۶۱۔ (رج پنجم) ۱۳۸۔

۱۶۷۔ ۱۶۸۔

ہر اس زندگی کا انجام تباہی ہے جس

کی بنیاد تقویٰ پر نہ ہو۔ (رج دوم) ۳۲۲۔

جو دل رسول کے احترام سے خالی ہیں وہ

تقویٰ سے خالی ہیں۔ (رج پنجم) ۷۲۔

ایمان اور تقویٰ کا اجر۔ (رج پنجم) ۳۱۔

قوانین اسلامی کی کامیابی کے لئے تقویٰ

کی اہمیت۔ (رج اول) ۳۱۹۔

ازدواجی زندگی میں تقویٰ کی اہمیت۔

(رج اول) ۲۰۲۔ ۲۰۵۔

اللہ متقیوں کی عبادت قبول کرتا ہے۔

(رج اول) ۲۶۲۔

متقین کی صفات اور ان کا طرز عمل۔

(رج دوم) ۱۱۰ تا ۱۱۴۔ ۱۵۹۔ ۱۷۸۔ ۱۹۷۔

(رج سوم) ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ (رج پنجم) ۱۲۲۔ ۱۳۹۔

اہل ایمان ہی کا یہ کام ہے کہ وہ تقویٰ

پر قائم رہیں خواہ مخالف کیسا ہی

بھیار و یہ اختیار کرے۔ (رج پنجم) ۶۰۔

تمام متقی اہل ایمان اللہ کے ولی ہیں۔

(رج دوم) ۱۹۵۔ (رج چہارم) ۵۸۷۔

اللہ متقین کے ساتھ ہے۔ (رج دوم)

۱۹۲۔ ۲۵۲۔ ۵۸۲۔

اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ عزت

والادہ ہے جو سب سے زیادہ

متقی ہو۔ (رج پنجم) ۹۵۔ ۲۲۲۔

متقی لوگ ہی اللہ کی رحمت کے مستحق

اللہ کی بندگی سے منہ موڑنا۔ (ج چہارم)

۲۱۸-۲۲۰

نفس کا تکبر ایمان لانے میں مانع

ہوتا ہے۔ (ج چہارم) ۶۰۶-۶۰۸

تکبر کے نتائج۔ (ج دوم) ۱۲-۲۵-۳۰

۴۳-۴۸-۱۱۵-۵۳۶۔ (ج چہارم)

۲۰۹-۲۱۰۔ (ج ششم) ۱۲۷-۱۲۸

تکبرین کا انجام بد۔ (ج چہارم) ۲۸۳

۲۲۷-۲۲۸-۶۱۳۔ (ج ششم)

۱۲۸-۱۲۹

تلموود

اس میں حضرت یعقوب علیہ السلام

کی وصیت کا مضمون قرآن سے بہت

مشابہ ہے۔ (ج اول) ۱۱۰

حضرت ابراہیم علیہ السلام سے کمزور کے

مباحثہ کے بارے میں اس کا بیان۔

(ج اول) ۱۹۸-۲۰۰

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی جستجوئے

حقیقت کے بارے میں اس کا

بیان۔ (ج اول) ۵۶۰

اس کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کی

زندگی کے اہم ترین واقعہ سے

خالی ہونا۔ (ج چہارم) ۲۰۴

تقویٰ اور فسق میں فرق۔ (ج پنجم) ۳۸۰

اصل کتاب کو بھی اسی طرح تقویٰ کی

ہدایت کی گئی تھی۔ (ج اول) ۲۰۵

تفسیر

کس حالت میں اور کس حد تک کیا

جاسکتا ہے۔ (ج اول) ۲۲۲

تکبر

معنی اور تشریح۔ (ج چہارم) ۲۲۷

۲۲۸۔ (ج ششم) ۱۰۰

اس کے مظاہر، اس کی مذمت اور

ممانعت۔ (ج دوم) ۶۱۶-۶۱۷

(ج چہارم) ۱۸-۱۹

تکبر اور اشکبار کی حقیقت۔ (ج دوم) ۳۱

بندے کو تکبر کا حق نہیں ہے۔ (ج دوم)

۱۲-۷۸-۷۹

اللہ متکبرین کو پسند نہیں کرتا۔

(ج دوم) ۵۳۳

اللہ کی آیات کی پیروی کو اپنی شان سے

فروتر سمجھنا۔ (ج چہارم) ۲۰۹-۲۱۰-۵۹۳

کتاب اور رسول کی پیروی کو اپنی شان

سے فروتر سمجھنا۔ (ج چہارم) ۳۸۱

اپنے عقائد پر اصرار کر کے نبی کی بات

نہ ماننا۔ (ج چہارم) ۲۶۱

مفہومات۔ (ج ششم) بہت نام۔ ۳۲۲۔

توبہ کی حقیقت۔ (ج اول) ۶۷-۳۳۳۔

(ج دوم) ۲۳۹۔ (ج سوم) ۱۳۔

۱۳۳-۱۳۴-۵۵۹۔

سچی توبہ کے آداب۔ (ج اول) ۲۸۹۔

۵۲۲۔ (ج دوم) ۲۳۱۔

اس کی قابل قبول صورت۔ (ج اول)

۳۳۲-۳۹۵-۵۲۲۔

صحیح اور مکمل توبہ کرنے والوں کا انعام

(ج ششم) ۳۲۔

اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا ہے۔

(ج چہارم) ۳۹۱۔

اللہ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔

(ج چہارم) ۵۰۳۔

کس قسم کے گناہ معاف کئے

جاتے ہیں۔ (ج اول) ۶۸-۵۲۲۔

کیسے لوگوں کی توبہ قبول ہوتی ہے۔

(ج دوم) ۲۲۹-۲۳۰-۲۲۲۔

۵۷۹۔ (ج سوم) ۱۳-۱۳۳۔

۱۳۴۔

توبہ ایمان کے ساتھ ہی نافع ہوتی

ہے۔ (ج دوم) ۸۲۔

کن کی توبہ قبول نہیں ہوتی۔

اس کی بے سرو پا روایات۔ (ج چہارم)

۳۳۶۔

قرآن اور تلموہ کے اختلافات۔

(ج دوم) ۳۸۵-۳۸۷-۳۹۰۔

۳۹۶-۳۹۷-۴۰۲-۴۰۷-۴۳۲۔

(مزید تفصیلات کے لئے

دیکھو قرآن۔ بائبل اور تلموہ

سے اس کے اختلافات)۔

تلموہ کا نام کہاں کہاں آیا ہے۔ (ج دوم)

۵۱-۳۰۵-۳۰۹-۳۸۱-۳۸۳۔

۳۹۰-۳۹۱-۴۰۰-۴۰۵-۴۰۶۔

۴۱۱-۴۱۲-۴۲۲-۴۳۱-۴۳۲۔

۵۱۲-۵۱۳۔

اس کے حوالے۔ (ج سوم) ۷۳-۵۶۲۔

۵۷۶-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۹-۶۲۱۔

۶۲۷-۶۲۸-۶۳۲-۶۴۱-۶۴۲۔

تنبیہ

اس کی تردید۔ (ج دوم) ۲۸۔

توبہ

لفظ توبہ کے معنی اور تشریح۔

(ج اول) ۶۷-۳۳۳۔ (ج چہارم)

۵۰۳۔

توبہ نصوح کے لغوی اور شرعی

۱۴۔ بغاوت کے مجرمین کے لئے توبہ کی

گنجائش۔ (ج اول) ۲۶۶-۲۶۷۔

۱۵۔ عدالتی سزا کے باوجود اخروی سزا

سے بچنے کے لئے توبہ کی اہمیت۔

(ج اول) ۲۶۹۔

۱۶۔ اس سے دنیوی سزا معاف نہ ہونے

کی وجہ۔ (ج سوم) ۳۵۲۔

۱۷۔ جرائم کے معاملے میں اس کا اثر کیا

ہے اور کیا نہیں ہے۔ (ج سوم)

۳۵۲ تا ۳۵۴۔

۱۸۔ اسلام لانے سے قبل کے گناہوں کی

معافی۔ (ج اول) ۵۲۲۔

۱۹۔ ظلم کرنے والے اگر توبہ نہ کریں تو

ان کا انجام جہنم ہے۔ (ج ششم)

۲۹۹۔

۲۰۔ آثار موت طاری ہو جانے کے بعد

اس کا موقع نہیں رہتا۔ (ج دوم)

۵۶۲۔

۲۱۔ توبہ و استغفار کے نتائج۔ (ج دوم)

۳۲۲-۳۲۵-۳۲۶-۵۷۹۔

(ج سوم) ۷۲-۱۱۲-۳۲۲۔

۳۲۳-۳۵۳-۳۵۴-۲۶۶ تا

۲۶۸-۵۵۹-۶۵۷۔

(ج اول) ۲۷۱-۳۳۳۔

۲۲۔ اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے۔

(ج ششم) ۵۱۶۔

۲۳۔ نظام اخلاق میں توبہ کی اہمیت۔

(ج اول) ۶۸۔

۲۴۔ توبہ کے ساتھ اصلاح کی اہمیت۔

(ج اول) ۱۲۸-۲۷۱-۳۳۱-۴۱۲۔

۴۶۹-۵۲۲۔

۲۵۔ صرف ایک بار ہی نہیں بلکہ ہمیشہ

اپنے قصوروں کی معافی مانگتے رہنا اہل

ایمان کی صفت ہے۔ (ج ششم)

۲۸۔

۲۶۔ توبہ کے لئے کفارے کی اہمیت۔

(ج اول) ۳۸۳۔

۲۷۔ اللہ کو اپنے گناہ گار بندے کی توبہ

کس قدر محبوب ہے۔ (ج دوم)

۳۶۳-۳۶۴۔

۲۸۔ گناہگار کی توبہ قبول کر کے جنت

عطا فرمانا سراسر اللہ کی عنایت

و مہربانی ہے۔ (ج ششم) ۳۲۔

۲۹۔ شرمسار مومن کی توبہ کس شان

سے قبول کی جاتی ہے۔ (ج دوم)

۲۲۵-۲۲۹۔

توحید

- اس کی تشریح اور اس کی حقیقت۔
 (ج اول) ۶۱-۹۰۔ (ج دوم) ۱۸۹-۱۹۰۔
 ۲۶۲-۲۸۴-۳۱۵ تا ۳۱۸۔
 ۴۰۱-۴۰۲-۵۲۵-۶۰۸-۶۰۹۔
 (ج سوم) ۹۶-۹۷۔ (ج چہارم)
 ۲۸۳-۲۸۴-۲۸۶-۲۸۷۔
 — اللہ ایک ہی خدا ہے۔ (ج اول) ۲۲۹-۲۹۱۔
 — صرف اللہ کے لئے حمد ہے۔ (ج اول) ۲۳۔
 — صرف اللہ ہی کی عبادت ہے۔ (ج اول) ۲۴۔
 — صرف اللہ ہی سے استمداد۔ (ج اول) ۲۵۔
 — تنہا ایک ہی معبود (اللہ) ہے (ج اول) ۲۳۱-۲۳۲-۵۶۸-۵۶۹۔
 — اللہ تکبار و یگانہ ہے (احد) (ج ششم) ۵۳۵ تا ۵۳۸۔
 — لفظ صمد کی تشریح۔ (ج ششم) ۵۳۸ تا ۵۴۰۔
 — کوئی اس کا ہمسر نہیں ہے۔ (ج ششم) ۵۳۵-۵۴۳۔
 — اللہ کے ایک ہونے کا پورا مفہوم۔
- (ج ششم) ۵۳۶ تا ۵۳۸۔
 — اللہ سب سے بے نیاز ہے اور سب اس کے محتاج ہیں۔ (ج ششم) ۵۳۵-۵۳۸ تا ۵۴۰۔
 — اللہ اس سے بالاتر ہے کہ کوئی اس کی اولاد ہو۔ (ج سوم) ۶۷-۱۵۴۔
 (ج چہارم) ۳۱۲۔
 — اللہ نہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کی اولاد۔ (ج ششم) ۱۱۳-۵۳۵ تا ۵۴۳۔
 — اللہ حکم دینے میں حاکم مطلق ہے۔ (ج اول) ۲۳۸۔
 — حلت و حرمت کے جملہ اختیارات اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔ (ج اول) ۲۳۸-۲۹۹۔
 — اللہ ہی بہترین حکم ہے۔ (ج اول) ۵۷۵۔
 — ساری زمام کار اللہ کے ہاتھ میں ہے (ج اول) ۵۶۵۔
 — ایک بالا و بزرگ ہستی کا تصور ہر ایک انسان کے دل میں ہے خواہ وہ اللہ کو ماننا ہو یا انکار کرتا ہو۔ (ج ششم) ۳۳۱-۳۳۲۔

— اس کے فرامین کو بدلتے والا کوئی نہیں

(ج اول) ۵۷۵۔

— عقیدہ توحید انسانوں کو کیوں

قبول کرنا چاہیے۔ (ج چہارم)

۱۹۔ ۲۰۔

— توحید کے ولائل۔ (یہی ولائل اللہ کے

وجود کے ولائل ہیں)۔ (ج اول)

۵۷۔ ۴۰۔ ۱۳۔ ۵۳۶۔ ۵۴۱۔

۵۴۷۔ ۵۶۶۔ (ج دوم) ۸۔ ۳۶۔

۳۷۔ ۳۷۔ ۹۹۔ ۲۸۲ تا ۲۸۴۔

۲۹۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۱۔ ۳ تا ۳۔

۳۲۱ تا ۳۲۳۔ ۳۲۵۔ ۳۲۹۔ ۳ تا

۳۵۲۔ ۴۰۳۔ ۵۰۳۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔

۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۵۔ ۵۳۷ تا ۵۳۷۔

۵۵۳ تا ۵۵۶۔ ۶۱۸۔ ۶۱۳۔ ۶۳۱۔

(ج سوم) ۳۔ ۳۱۔ ۹۷۔ ۹۹۔

۱۵۲ تا ۱۵۴۔ ۲۰۳۔ ۲۰۲۔ ۲۰۲۔ ۲۱۲۔

۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۷۰ تا ۲۷۳۔ ۲۸۲۔

۲۸۳۔ ۲۹۲ تا ۲۹۸۔ ۲۹۳۔ ۳۳۳۔

۳۳۳۔ ۳۵۳ تا ۳۵۸۔ ۳۷۹۔

۳۸۶۔ ۳۹۸۔ ۵۰۱ تا ۵۰۳۔

۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۸۸ تا ۵۹۸۔

۶۰۴۔ ۷۰۳۔ ۷۱۸ تا ۷۲۰۔ ۷۲۹۔

— وہ دین حق کی اصل بنیاد ہے۔ (ج

چہارم) ۴۷۵۔

— اللہ کی حکمت اور اس کی شانِ خَلْقِ

پر ولالت کرتے والی نشانیوں۔

(ج چہارم) ۲۳۱۔

— پوری کائنات کو سنبھالنے اور اس کا

انتظام کرنے والا تنہا اللہ تعالیٰ ہے

(ج اول) ۱۹۳۔ ۲۳۱۔

— پورے تکوینی اختیارات کا اللہ ہی

کے ہاتھ میں ہونا۔ (ج اول) ۲۳۳۔

— لَا تَقُولُوا ثَلَاثَةً۔ (ج اول) ۲۲۸۔

— اپنے دین کو اللہ کے لئے خاص کرنا۔

(ج اول) ۳۱۲۔

— پوری سیاسی حاکمیت اللہ ہی کے لئے

مخصوص ہے۔ (ج اول) ۲۹۶۔

— پوری سلطنتِ زمین و آسمان کا مالک تنہا

اللہ ہے۔ (ج اول) ۴۷۰۔ ۵۲۶۔

— ایک ہی خدا آسمانوں کا بھی خدا ہے۔

اور زمین کا بھی۔ (ج اول) ۵۲۲۔

— فیصلہ کا سارا اختیار اللہ کے ہاتھ

میں ہے۔ (ج اول) ۵۴۵۔ ۵۴۷۔

— ہر طرف سے منہ موڑ کر خدا کی طرف

یکسو ہو جانا۔ (ج اول) ۵۵۸۔

صرف توحید ہی کے اعتقاد میں
ممکن ہے۔ (ج چہارم) ۳۵۷۔
اللہ کے سوا کسی دوسرے سے دعا
مانگنے کا کچھ حاصل نہیں۔ (ج اول)
۱۴۴۔ (ج چہارم) ۲۲۶۔ ۲۲۷۔
ہاوی وہی ہو سکتا ہے جو خالق ہو۔
(ج اول) ۲۳۳۔

صرف توحید ہی کی پیروی کر کے
آدمی اللہ کی رحمت کا مستحق ہو سکتا
ہے۔ (ج چہارم) ۲۸۱۔ ۲۸۳۔
عقیدہ توحید کو اختیار کرنے کا لازمی
نتیجہ دنیا میں غالب ہو کر رہنا ہے
(ج چہارم) ۳۱۶۔ ۳۱۷۔
آیت الکرسی کا معرفت الہی کی کلید
ہونا۔ (ج اول) ۱۹۵۔
انسانی زندگی پر اس کے اثرات۔

(ج چہارم) ۳۷۰۔ ۳۷۱۔
اسلام کے عقیدہ توحید کا مختصر
ترین اور مکمل بیان۔ (ج ششم)
۵۳۵ تا ۵۴۳۔

توحید کا انکار حبیط اعمال پر منتج
ہوتا ہے۔ (ج اول) ۲۸۲۔
توحید حق ہے۔ اور شرک باطل ہے

۲۲ تا ۷۵۔ ۷۵۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔

۷۲ تا ۷۴۔ (ج چہارم) ۱۱۔ ۱۲۔

۲۲ تا ۲۵۔ ۳۲۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۴۷۔

۲۸۔ ۱۷۳۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۱۶۔

۱۸ تا ۲۰۔ ۲۲ تا ۲۲۶۔ ۲۳۹۔

۲۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۶ تا

۲۶۲۔ ۲۷۰۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۳۵۹۔

۳۶۰۔ ۳۶۲۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۴۰۱۔

۲۲ تا ۲۲۶۔ ۲۲۲۔ ۲۲۶ تا ۲۴۰۔ ۲۶۰۔

۲۶۱۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۲ تا ۲۸۶۔

۵۰۳ تا ۵۰۶۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۲۵۔

۵۲۸ تا ۵۳۳۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔

۵۵۷۔ ۵۶۰ تا ۵۶۲۔ ۵۷۶۔

۵۷۹ تا ۵۸۱۔ ۵۸۳ تا ۵۸۵۔

(ج پنجم) ۲۸۷۔ (ج ششم) ۲۹

۵۲ تا ۵۲۱۔ ۱۰۳ تا ۲۱۰۔ ۲۱۱۔

۲۱۳۔ ۲۲۵ تا ۲۲۸۔ ۳۰۳۔

۳۱۰ تا ۳۱۲۔

اس کو اختیار کرنا حقیقت کے عین

مطابق ہے۔ (ج چہارم) ۲۹۔

اللہ کی بندگی کرنا انسان کی اپنی

ضرورت ہے۔ (ج چہارم) ۲۲۷۔

انسانوں کے درمیان اتفاق و اتحاد

(ج سوم) ۲۲۷۔

_____ اللہ پاک اور ناپاک کو چھانٹ دیتا

ہے۔ (ج اول) ۳۰۵۔

_____ صرف اللہ ہی عبادت کا مستحق کیوں

ہے۔ (ج سوم) ۵۰۲ تا ۵۰۴۔

_____ سارے نظام کائنات توحید کی اساس

پر قائم ہے۔ (ج اول) ۵۵۱۔

_____ اس بات کا ثبوت کہ توحید کا اعتقاد

انسان کی فطرت میں مضمر ہے۔

(ج دوم) ۹۷-۹۹-۲۷۸-۲۷۳۔

۴۳۱۔ (ج سوم) ۷۵۲-۷۵۳۔

(ج چہارم) ۲۵-۳۶۲-۳۷۷۔

۳۷۸-۵۶۱۔

_____ عقیدہ توحید کے تقاضے۔ (ج اول)

۵۷۸۔ (ج دوم) ۳۸-۳۹۔

۱۸۹-۱۹۰-۲۶۲-۲۶۳-۳۱۵ تا

۳۱۸-۳۰۲-۲۵۰-۲۸۳-۵۲۵۔

۵۲۶-۵۲۷-۵۵۶-۶۰۸۔

۶۰۹-۶۲۵ (ج سوم) ۳۱-۲۲۵۔

تا ۲۲۷-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۵۔

۲۵۶-۲۸۵-۲۸۶ (ج چہارم)

۳۹۷-۳۹۸-۴۴۱-۴۵۳-۴۶۰۔

۴۷۵-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۶۔

۴۸۷-۵۶۱-۶۰۹۔

_____ اللہ کی ربوبیت تسلیم کرنے کے تقاضے

(ج سوم) ۲۸۳-۲۸۶-۳۸۷۔

_____ معاملات کو اللہ کے قانون کے تحت

چکانا اس کا تقاضا ہے۔ (ج اول)

۳۷۶-۳۷۵۔

_____ توحید کا لازمی تقاضا شرک سے بیزاری

ہے۔ (ج اول) ۵۲۹۔

_____ توحید پر فرشتوں اور اہل علم کی

شہادت۔ (ج اول) ۲۳۹۔

_____ اپنی توحید پر اللہ خود شہادت دیتا

ہے۔ (ج اول) ۲۳۹۔

_____ مشرکین عرب اللہ کے بارے میں

کیا تصورات رکھتے تھے۔ (ج ششم)

۵۳۶-۵۳۵۔

_____ مشرکین عرب بھی وحدت خالق کے

قائل تھے۔ (ج اول) ۵۲۳۔

_____ مشرکین کے تصور معبود اور اسلام

کے تصور الہ کافرق۔ (ج سوم)

۴۸۷-۴۸۷۔

_____ تمام مفاسد عقائد کی جڑ اللہ تعالیٰ

کے بارے میں کوئی نہ کوئی غلط

عقیدہ ہے۔ (ج ششم) ۳۰۹۔

کی دعوت نہیں دیتے۔ وہ ربانی
بننے کی دعوت دیتے ہیں۔

(ج اول ۲۶۸۔ (ج چہارم) ۲۲۷)

تورات

— اس کی تعریف۔ (ج دوم) ۸۲۔ (ج

سوم) ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۶۳۹۔
حضرت موسیٰ علیہ السلام کو عطا کی گئی

تھی۔ (ج دوم) ۵۹۰۔ (ج چہارم)
۲۹۔ ۲۱۵۔ ۲۶۳۔

— اس کے احکام جو پتھر کی تختیوں پر

لکھ کر دیئے گئے۔ (ج دوم) ۷۸۔

— یہ کب نازل ہوئی۔ (ج سوم) ۱۱۱۔

۲۸۰۔ ۶۳۹۔

— یہ بنی اسرائیل کا قرآن تھی۔ (ج دوم)

۵۱۸۔

— انبیاء اس کے قانون سے فیصلہ دیتے

تھے۔ (ج اول) ۲۷۳۔

(ج چہارم) ۱۸۰۔

— اس کی حفاظت کی ذمہ داری۔ (ج

اول) ۳۷۳۔

— یہ ہدایت کا سرچشمہ تھی۔ (ج اول)

۳۷۳۔ ۶۰۲۔ (ج چہارم) ۲۱۵۔

— بنی اسرائیل اس کے وارث بنائے گئے

— حضرت ابراہیم علیہ السلام کا مسلک

توحید تھا۔ (ج اول) ۶۰۵۔

— نمرود کے سامنے حضرت ابراہیم کے

دلائل توحید۔ (ج اول) ۱۹۸۔

۱۹۹۔

— دعوت ابراہیمی اور اس کی رو۔

(ج اول) ۵۵۶۔

— حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعوت

توحید۔ (ج اول) ۲۵۲۔ ۲۹۰۔

۵۱۷۔

— تورات و انجیل میں توحید ہی کی تعلیم

دی گئی تھی۔ (ج اول) ۳۸۸۔

— حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اعلان

توحید۔ (ج اول) ۵۲۷۔ ۶۰۵۔

— نظریہ توحید پر وفدِ خیران کو دعوت

مباہلہ۔ (ج اول) ۲۶۱۔

— اہل کتاب کو دعوتِ توحید۔ (ج اول)

۲۶۱۔

— قرآن کا یہ دعویٰ کہ اہل کتاب توحید

کی صداقت خوب جانتے ہیں۔

(ج اول) ۵۲۹۔

— انبیاء خدا کی بندگی کے بجائے اپنی

یا فرشتوں یا پیغمبروں کی بندگی

اس میں تصویر کشی اور مجسمہ سازی

کی حرمت۔ (ج چہارم) ۱۸۰-۱۸۱۔

اس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا

ذکرِ خیر۔ (ج دوم) ۸۵۔ (ج پنجم)

۲۵۹-۲۶۰۔

اس میں حضور کو نجات دہندہ کہا

گیا ہے۔ (ج پنجم) ۲۶۰۔

اس میں آپ کو آخری نبی کہا گیا ہے۔

(ج پنجم) ۲۶۰۔

اس میں صحابہ کرام کے اوصاف۔

(ج پنجم) ۶۲۔

یہودیوں نے نبوتِ محمدی کا انکار

کر کے توراہ کی صریح خلاف ورزی

کی ہے۔ (ج پنجم) ۲۸۵۔

اس کے ماننے والے خود اس کے

متعلق شک میں پڑے ہوئے ہیں۔

(ج چہارم) ۲۹۲-۲۹۵۔

توکل

اس کے معنی اور اس کی حقیقت۔

(ج دوم) ۳۲۰۔ (ج سوم) ۵۲۲۔

۷۱۷۔ (ج چہارم) ۶۸-۶۹-۷۰۔

توکل کا وسیع مفہوم۔ (ج دوم) ۶۳۔

تفسیر اور توکل کا صحیح تعلق۔ (ج دوم)

تھے۔ (ج چہارم) ۲۱۵۔

اس کے ساتھ اہل کتاب کا معاملہ۔

(ج اول) ۳۱۰-۵۶۳۔ (ج

دوم) ۵۱۸۔ (ج چہارم)

۲۶۲۔

اس میں کس کس طرح کی تحریفات

ہوئیں۔ (ج اول) ۲۷۷-۲۳۱-۲۳۲۔

اس میں یہودی علماء کے تصرفات۔

(ج اول) ۲۷۳۔ (ج دوم)

۲۳۸-۲۳۹۔

حضرت عزیر علیہ السلام نے اس کو

از سر نو مرتب کیا۔ (ج دوم) ۵۹۹۔

قرآن کس توریث کی تصدیق کرتا

ہے۔ (ج اول) ۲۳۲۔ (ج دوم)

۹۲۔

قرآن اور توراہ ایک دوسرے کے

موتید ہیں۔ (ج سوم) ۶۳۲-۶۲۲۔

(ج چہارم) ۶۰۸۔

اس میں زنا کی سزا جہم تھی۔ (ج

اول) ۴۷۳۔

قانونِ قصاص۔ (ج اول) ۲۷۵۔

اس میں فلسطین کی قوموں کو مطا

دینے کا حکم۔ (ج دوم) ۵۹۶۔

سے بچاتا ہے۔ (ج دوم)۔ ۲۰۰-۲۷۵۔

۲۸۹-۲۷۷۔

وہ دیری پیدا کرتا ہے۔ (ج دوم)

۱۵۶-۳۰۶-۳۲۷۔

وہ استغنا پر پیدا کرتا ہے۔ (ج دوم)

۲۵۵۔

وہ شیطان کے فتنوں سے محفوظ

رکھتا ہے۔ (ج دوم)۔ ۵۷۱۔

اللہ کے بھروسے پر راہِ حق میں استقامت

دکھانے والوں کا انجام نیک۔ (ج

سوم)۔ ۷۱۶-۷۱۷۔

توکل علی اللہ کا اخلاقی نتیجہ۔ (ج

چہارم)۔ ۲۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷۔

۲۱۶-۲۶۰-۲۸۵-۵۶۵-۵۶۶۔

نہج

اس کے متعلق ابتدائی احکام۔ (ج

ششم)۔ ۱۲۶-۲۰۲-۲۰۳۔

ابتدائی احکام میں تخفیف۔ (ج

ششم)۔ ۱۳۲-۱۳۳۔

یہ تخفیف کتنے عرصے بعد کی گئی۔ (ج

ششم)۔ ۱۳۲۔

نہج کی نماز فرض نہیں نفل ہے۔

(ج ششم)۔ ۱۳۳۔

۲۱۶ تا ۲۱۸۔

دنیوی تدابیر اور اسباب سے کام لینا

توکل کے خلاف نہیں ہے۔ (ج دوم)

۲۰۵۔

توکل صرف زندہ جاوید خدا پر ہونا

چاہیے۔ (ج سوم)۔ ۲۶۰۔ (ج چہارم)

۱۰۸۔

اللہ پر توکل ایمان کا تقاضا ہے۔ (ج

دوم)۔ ۱۳۰-۳۰۶۔ (ج چہارم)۔ ۵۰۷۔

حق پرست انسان صرف اللہ پر توکل

رکھتا ہے۔ (ج سوم)۔ ۶۰۳۔

اللہ ہی پر توکل کیوں کرنا چاہیے۔

(ج چہارم)۔ ۳۷۳-۳۷۴۔

وہ ایک زبردست طاقت پر توکل

ہے۔ (ج دوم)۔ ۱۵۰۔ (ج سوم)۔ ۵۲۲۔

وہ کبھی غلط ثابت نہ ہوگا۔ (ج دوم)

۶۳۰۔

جو اللہ پر توکل کرے اللہ اس کے لئے

کافی ہے۔ (ج پنجم)۔ ۵۶۸۔

اس کے عملی ثمرات۔ (ج دوم)۔ ۳۸۱۔

وہ عزم کی مضبوطی کا ذریعہ ہے۔ (ج

دوم)۔ ۵۷-۱۵۷-۳۰۰-۳۶۲-۲۶۰۔

وہ مصائب میں ہر اس اوجے اطمینانی

اس کا طریقہ۔ (ج اول) ۳۵۵-۳۵۶-۲۲۹۔
اس کی حکمت۔ (ج اول) ۳۵۶۔

تینیم
اس کا حکم کیا یا۔ (ج اول) ۳۱۶۔

ش

چہارم) ۲۲۹۔ (ج ششم) ۷۲۔
۷۳۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔
ثمود نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔ (ج پنجم)
۱۱۴۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔

حضرت صالح کی دعوت کے مقابلہ
میں ان کا طرز عمل اور انجام۔ (ج
دوم) ۴۷ تا ۵۰۔ ۳۲۹ تا ۳۵۳۔
۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۶۲۶۔

ان کی غلط کاریاں۔ (ج پنجم) ۱۲۹۔
ان پر عذاب الہی کا نزول (ج پنجم)
۱۲۹۔ ۱۵۰۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔

عذاب ثمود کی کیفیت۔ (ج ششم)
۷۲۔ ۷۳۔ ۳۵۶۔

ثمود نے انبیاء کی تکذیب کس دلیل
کی بنیاد پر کی۔ (ج پنجم) ۲۳۶۔

حضرت صالح پر ان کے الزامات
(ج پنجم) ۲۳۶۔ ۲۳۷۔

حضرت صالح کی اونٹنی ان کے لئے

ثمود
کچھ ثمود کے بارے میں۔ (ج

دوم) ۲۱۳۔ ۳۶۵۔ ۴۷۵۔

(ج سوم) ۲۳۴۔ ۴۵۱۔ ۵۸۱۔

تا ۵۸۶۔ ۶۹۹۔ (ج چہارم)

۳۲۲۔ ۴۰۸۔ ۴۴۷۔

اس کے حالات۔ (ج سوم) ۵۲۱۔

تا ۵۲۳۔ ۵۲۶۔

ان کی تاریخ، علاقہ اور آثار قدیمہ۔

(ج دوم) ۴۷ تا ۴۹۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔

(ج سوم) ۷۰۰۔

عاد کے بعد زمین میں خلیقہ بنائے

جاتے ہیں۔ (ج دوم) ۴۹

ان کا دار السلطنت حجرہ

(ج دوم) ۵۱۵

قصہ ثمود۔ (ج ششم) ۷۲۔ ۷۳۔

۳۰۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔

ان پر نزول عذاب کی وجہ۔ (ج

- ایک آزمائش تھی۔ (ج پنجم) ۲۳۶۔
- ۲۳۷۔
- ایصالِ ثواب کا مسئلہ۔ (ج پنجم) ۲۱۵۔
- کون کون سی عبادات اور نیکیوں کا ثواب متوفیٰ کو مل سکتا ہے۔ (ج پنجم) ۲۱۵ تا ۲۱۹۔
- ایصالِ ثواب ممکن ہے مگر ایصالِ عذاب ممکن نہیں۔ (ج پنجم) ۲۱۷۔
- ثواب کونسا اچھا ہے۔ (ج سوم) ۲۷۳-۲۷۷۔
- کون سے کام ثواب کے مستحق ہیں۔ (ج اول) ۱۰۰۔
- ثوابِ دنیا اور ثوابِ آخرت۔ (ج اول) ۲۹۲-۲۹۳-۲۹۶۔

ج

- جادو۔
- مجزے اور جادو کا فرق۔ (ج دوم) ۶۸-۶۹-۷۲-۷۸۔
- اس کی حقیقت۔ (ج اول) ۹۷۔
- (ج سوم) ۲۸۰-۲۸۱-۲۸۹۔
- ۹۹۔ (ج دوم) ۶۸۔ (ج سوم) ۲۸۰۔
- ۱۰۰-۱۰۳ تا ۱۰۵-۲۹۶۔ (ج ششم) ۵۵۷-۵۵۷۔
- ۴۹۲۔ (ج چہارم) ۲۰۳۔
- جادو ایک حقیقت ہے۔ (ج ششم) ۵۵۷-۵۵۷۔
- نبی اور جادوگر کا فرق۔ (ج دوم) ۳۰۳۔ (ج سوم) ۲۹۰-۲۹۱۔
- اس کی تاثیر۔ (ج سوم) ۲۹۲۔
- زمانہ جاہلیت میں اس کے متعلق لوگوں کے تصورات۔ (ج سوم) ۵۲۲۔
- جادو کفر ہے۔ (ج ششم) ۵۴۹۔
- ۵۷۰۔

— جادوگر لیبید بن انعم نے اپنے قصو
کا اعتراف کیا لیکن آپ نے اسے
معاف کر دیا۔ (ج ششم) ۵۵۵۔
— جادوگروں کے شر سے اللہ کی پناہ
مانگنے کی تلقین۔ (ج ششم) ۵۶۳۔
۵۶۹۔۵۷۰۔
(مزید تفصیل کے لئے دیکھو
”بھارت چوتھ“)

جاہلیت

— معنی اور تشریح۔ (ج چہارم) ۹۱۔
— اس کا اصطلاحی مفہوم۔ (ج اول)
۲۸۰۔

جنت

— اس کے معنی۔ (ج اول) ۳۵۹۔
— (دیکھو ”تقدیر“)

جبر و قدر

— قرآن لانے والے۔ (ج اول) ۹۶۔
(ج دوم) ۵۷۲۔

— بحیثیت معلم رسول۔ (ج پنجم) ۱۹۵۔
— ان کے معلم رسول ہونے پر ایک
شبیہ اور اس کا ازالہ۔ (ج پنجم)

۱۹۶۔

— ان کی صفات (ج پنجم) ۱۹۵-۱۹۶۔

— حضور اکرم پر جادوگری کا الزام
لگایا گیا۔ (ج پنجم) ۲۷۶۔

— کفار کا معجزہ شوقِ قمر کو جادو کہنا۔
(ج پنجم) ۲۳۱۔

— کیا ایک نبی پر جادو ہو سکتا ہے۔
(ج دوم) ۶۲۷-۶۲۸۔ (ج
سوم) ۱۰۳-۱۰۴۔ (ج ششم)
۵۵۲ تا ۵۵۶۔

— رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو
کے اثر کا واقعہ۔ (ج ششم) ۵۵۳۔
۵۵۶ تا ۵۵۷۔

— اس واقعہ پر اعتراضات اور ان کا
جواب۔ (ج ششم) ۵۵۲-۵۵۳۔
۵۵۶-۵۵۷۔

— حضور پر جادو کا اثر کس حد تک
ہوا تھا۔ (ج ششم) ۵۵۲-۵۵۵۔

— جادو کے اثر میں آپ سے کوئی ایسا
فعل صادر نہیں ہوا جو منصب
رسالت میں قاصر ہو۔ (ج ششم)
۵۵۲-۵۵۵۔

— جادو کے اثر سے اللہ تعالیٰ نے
آپ کو کس طرح نجات دی۔ (ج
ششم) ۵۵۵-۵۶۹۔

حضرت جبرئیلؑ رسول اللہ کے ساتھی
اور مددگار ہیں۔ (ج ششم) ۲۵-۲۶۔
قرآن حضرت جبرئیلؑ کا قول کن
معنوں میں ہے۔ (ج ششم) ۷۸۔

۲۶۸-۲۶۹۔

ملائکہ اور حضرت جبرئیلؑ اللہ کے
حضور ایک ایسے دن میں چڑھ کر
جاتے ہیں جس کی مقدار پچاس
ہزار برس ہے۔ (ج ششم) ۸۶-۸۷۔
ان سے یہودیوں کی عداوت۔ (ج اول) ۹۶۔
جو ان کا دشمن اللہ اس کا دشمن۔
(ج اول) ۹۷۔

جدال

کج بحثی اور بحث برائے تحقیق کا
فرق (ج چہارم) ۳۹۱-۳۹۳۔
اللہ کی آیات کے مقابلے میں کج بحثی کرنے
کا انجام۔ (ج چہارم) ۳۹۱-۳۹۳۔

جرم

کون لوگ مجرم ہیں۔ (ج ششم) ۲۱۶-۲۱۷۔
شرک کرنے والے مجرم ہیں۔ (ج
سوم) ۳۱-۸۰۔
اللہ کی بیعتی ہوئی نصیحت سے
منہ موڑنے والے مجرم ہیں۔

ان کی عظمت۔ (ج ششم) ۸۶-۲۳۲۔
ان کی تجلیات کا ذکر۔ (ج پنجم) ۲۰۱۔
ان کا لقب "روح القدس"
(ج دوم) ۵۷۲۔

"رسول کریم" بمعنی حضرت جبرئیلؑ۔
(ج ششم) ۷۸-۲۶۸۔

"روح" بمعنی حضرت جبرئیلؑ۔ (ج ششم)
۲۳۲-۲۳۳-۲۰۶۔
ان کا حضور اکرم کے سامنے آکر
کھڑا ہونا۔ (ج پنجم) ۱۹۵۔
وہ بڑی توانائی رکھتے ہیں۔ (ج ششم)

۲۶۸-۲۶۹۔

جبرئیلؑ کے چھ سوبازوں کا ذکر
(ج پنجم) ۱۹۹۔

حضور اکرم نے انھیں ان کی اصلی
شکل میں دیکھا۔ (ج پنجم) ۱۹۷۔
۲۰۳۔ (ج ششم) ۲۶۹۔

حضور اکرم اور ان کے درمیان
صرف دو مکانوں کا فاصلہ رہ گیا
تھا۔ (ج پنجم) ۱۹۷۔

ان کا اللہ کے ہاں بڑا مرتبہ ہے،
وہاں ان کا حکم مانا جاتا ہے اور
وہ بااعتماد ہیں۔ (ج ششم) ۲۶۹۔

پہچان لیے جائیں گے۔ (ج پنجم)

۲۶۵۔

مجرمین کی حرکتیں اور ان کا انجام

بدر۔ (ج سوم) ۳۱۔ ۸۰۔ ۱۰۷۔ ۱۲۱۔

۴۳۶۔ ۴۶۳۔ ۴۶۶۔ (ج پنجم)

۲۴۰۔ ۲۶۵۔ (ج ششم) ۲۸۳۔

۲۸۴۔

جزا و سزا

اللہ کا بے لاگ قانون جزا و سزا۔

(ج چہارم) ۸۷۔ ۸۸۔ ۳۰۶ تا

۳۱۰۔ ۳۲۵۔ ۳۳۰۔ ۳۶۴۔

۵۸۴۔ ۵۸۷۔ (ج ششم) ۱۳۔

۱۲۔ ۳۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۶۴۔ ۳۰۵۔

۴۲۲ تا ۴۲۶۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔

اللہ کے ہاں جزا و سزا کس قاعدے

پر مبنی ہے۔ (ج سوم) ۶۰۸۔ ۶۷۶۔

(ج چہارم) ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۶۶۔

۲۸۵۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۵۳۔ ۶۱۱ تا

۶۱۳۔

خدا کا بے لاگ انصاف۔ (ج دوم)

۵۳۔ ۳۲۱۔ ۳۴۰۔ ۳۴۵ تا

۳۵۶۔ ۳۵۸۔ ۵۱۱۔ ۶۰۵۔

ہر شخص کی جزا اس کے عمل کے مطابق

(ج سوم) ۱۲۱۔

انبیاء کی دعوت سے بے پروائی

کرنے والے مجرم ہیں۔ (ج سوم)

۷۶۶۔

انبیاء کی مخالفت کرنے والے

مجرم ہیں۔ (ج سوم) ۲۲۵۔ ۲۲۷۔

۷۶۳۔

اللہ کی آیات کو جھٹلانے والے

مجرم ہیں۔ (ج سوم) ۷۳۶۔

آخرت کو نہ ملنے والے مجرم ہیں۔

(ج سوم) ۲۲۵۔ ۶۰۰۔

گمراہ کرنے والے پیشوا مجرم ہیں۔

(ج سوم) ۵۰۷۔

قرآن مجرموں کو سخت ناگوار گذرتا

ہے۔ (ج سوم) ۵۳۷۔ ۵۳۸۔

مجرموں کی کبھی مدد نہ کرنی چاہیے۔

(ج سوم) ۶۲۳۔

توبہ سے جرائم کی سزا دنیا کی عدالت

میں معاف نہیں کی جاسکتی۔ (ج

سوم) ۳۵۴۔

مجرمین کا ٹھکانا جہنم ہے۔ (ج پنجم)

۲۴۰۔

روز قیامت مجرمین چہروں سے

۳۱۹-۳۲۲-۳۶۳-۳۶۹-۳۷۸ تا

۳۸۰-۳۹۳-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۸-

۴۱۲-۴۱۳-۴۲۸ تا ۴۳۱-۴۴۷-

۴۵۱ تا ۴۵۵-۵۰۶-۵۲۵-

۵۳۴-۵۴۱-۵۴۵-۵۴۶-

۵۶۵ تا ۵۶۸-۶۱۶-۶۱۷- (ج)

ششم) ۵۰-۶۳-۹۴-۱۰۰-

۱۰۱-۱۱۸-۲۱۲-۳۲۸ تا ۳۳۰-

— کائنات کی تخلیق کے برحق ہونے

کا لازمی تقاضا یہ ہے کہ اس میں

قانونِ مکافات ہو۔ (ج چہارم)

۵۸۷-۵۸۸-

— اخلاق اور قانونِ مکافات کا لازمی

تعلق۔ (ج ششم) ۱۸۹-

— انسان کو سزا اس وقت دی جائے گی

جب اس پر حجت پوری ہو چکی

ہوگی۔ (ج چہارم) ۵۵۰-

— اللہ کے یہاں قصور وار کے سوا

کسی کو خطہ نہیں۔ (ج سوم) ۵۵۹-

۵۶۰-

— اللہ کی نافرمانی کر کے کوئی بڑی سے

بڑی ہستی بھی سزا سے نہیں بچ

سکتی۔ (ج دوم) ۲۷۲-

(ج دوم) ۷۹-۱۰۳-۱۵۰-

۲۹۱-۲۹۳- (ج چہارم) ۵۹۲-

۶۰۹- (ج پنجم) ۱۰۷-۲۱۹- (ج)

ششم) ۱۳-۱۴-۳۰-۴۱-۴۲-

— انسان کو سزا اس کے اپنے عمل کی

ملتی ہے۔ (ج چہارم) ۵۵۰-

— ہر ایک کو اس کے لیے کا پورا بدلہ دیا

جائے گا۔ (ج دوم) ۳۷۰-

— جزا عمل ٹھیک ٹھیک انصاف

کے ساتھ ہوگی۔ (ج دوم) ۲۹۰-

۲۹۲- (ج ششم) ۱۱۷-۱۱۸-

— جزا و سزا کے وقوع پر مظاہر قدرت

کی قسم کھائی گئی۔ (ج پنجم) ۱۳۴-

(ج ششم) ۱۶۲ تا ۱۶۴-۳۰۵-

۳۰۶-۳۲۶ تا ۳۲۸-

— خدا کے قانونِ مکافات کی دلیلیں

انسانی تاریخ میں۔ (ج دوم) ۲۶۷-

۳۶۸-

— دنیا کی موجودہ زندگی میں بھی اللہ

کا قانونِ مکافات کام کر رہا ہے۔

(ج چہارم) ۵۰-۱۲۳-۱۳۳-

۱۹۲-۱۹۳-۲۳۰-۲۳۱-۲۴۱-

۲۵۵-۲۵۶-۲۹۰-۲۹۱-۳۰۶-

اللہ کے فرامین کو بدلنے کی سخت
پاداش۔ (ج سوم) ۲۱۔

ہر ایک کا درجہ اس کے عمل کے
لحاظ سے متعین ہوتا ہے۔ (ج

چہارم) ۶۱۲۔

نیک اور متقی لوگوں کے لئے بہترین
جزا ہے۔ (ج ششم) ۲۱۶۔

نیکوں کی جزا دینے میں اللہ کا
قانون بدی کی سزا سے مختلف

ہے۔ (ج دوم) ۲۵۰-۲۸۰-۵۷۰۔

(ج سوم) ۵۶۵-۵۷۸-۶۷۹۔

بہت سے قصوروں کی سزا دنیا
میں نہیں دی جاتی۔ (ج چہارم)

۵۰۶-۵۰۵۔

مومن صالح اور بدکار انسانوں
کا انجام یکساں نہیں ہو سکتا۔

(ج چہارم) ۵۸۷-۵۸۸۔

اطاعت شعار مومن کا حساب نیا
ہی میں تکلیفیں ڈال کر صاف

کر دیا جاتا ہے۔ (ج دوم) ۴۵۴۔

بغاوت یا اطاعت کی روش اختیار
کرنے کا انجام آخرت ہی میں نہیں
اس دنیا میں بھی ظاہر ہوتا ہے۔

(ج ششم) ۱۰۱-۱۰۲-۱۱۸۔

۱۱۹۔

جزا و سزا کے برحق ہونے کے دلائل

(ج ششم) ۳۸۵ تا ۳۹۰۔

جزا و سزا کے برحق ہونے پر معذب
قوموں کے انجام اور انسانوں کی

اخلاقی حالت سے استدلال۔ (ج

ششم) ۳۲۸ تا ۳۳۲۔

جزا و سزا کا انکار کرنے والوں کا
انجام۔ (ج ششم) ۲۳۰۔

جزا و سزا کا جھٹلانا اہم ترین اسباب
ضلالت میں سے ہے۔ (ج ششم)

۲۷۲-۲۷۵-۲۷۸ تا ۲۸۰۔

آخرت کے لئے جو کچھ کسی نے لگا کر
آگے بھیج دیا وہی اصل اور بہتر

سرمایہ ہے جس کا بڑا اجر ہے۔

(ج ششم) ۱۳۲-۱۳۵۔

ہر متنفس اپنے کسب کے بدلے میں
رہن ہے۔ (ج ششم) ۱۵۳۔

اللہ ہی کو فیصلہ کرنا ہے کہ کس کے
اعمال اچھے اور کس کے بُرے ہیں۔

(ج ششم) ۴۱-۴۲۔

اللہ کی عدالت میں فیصلہ اس بنیاد

رہے گی۔ (ج ششم) ۲۲۶-۲۲۷۔
 کیا آخرت میں ہر چھوٹی ٹ سے چھوٹی
 نیکی اور ہر چھوٹی ٹ سے چھوٹی بدی
 کی جزا یا سزا ملے گی۔ (ج ششم)
 ۲۲۴ تا ۲۲۶۔

قیامت کے روز اعمال و افعال کے
 پیچھے کار فرما نیتیں، اعراض اور
 باطنی محرکات بھی افتاکر دیے جائیں گے۔
 (ج ششم) ۳۰۴-۳۰۵۔

دنیا میں جس کی کارگزاری قابل قدر
 ہو اس کا انعام۔ (ج ششم) ۲۰۰۔
 ۲۰۱۔

کسی بڑے سے بڑے نیک انسان
 کے اعمال بھی اس کے رشتہ داروں
 کے کام نہ آسکیں گے۔ (ج ششم)
 ۱۳-۳۳-۳۴۔

قیامت میں کوئی جگری دوست اپنے
 جگری دوست کو نہ پوچھے گا حالانکہ
 وہ ایک دوسرے کو دکھائے
 جائیں گے۔ (ج ششم) ۸۸-۸۹۔
 مگرین اگر اپنی اولاد بیوی، بھائی
 اور قریب ترین خاندان حتیٰ کہ
 روئے زمین کے تمام انسان فیہ

پر ہوگا کہ انسان اعمال کی جو پونجی
 لایا ہے وہ وزنی ہے یا بے وزن۔
 (ج ششم) ۲۳۵ تا ۲۳۷۔
 انسان کے دائمی اور ابدی مستقبل
 کا انحصار کن امور پر ہے۔ (ج
 ششم) ۲۳۷۔

انسانوں کی کوششیں اپنی اخلاقی
 نوعیت اور نتائج کے لحاظ سے
 مختلف ہیں۔ (ج ششم) ۳۵۸۔
 ۳۶۰ تا ۳۶۳۔

قیامت کے روز نامہ اعمال کھولے
 جائیں گے۔ (ج ششم) ۲۶۴-۲۶۷۔
 انسان کی کوئی حرکت اپنے خالق
 سے نہیں چھپ سکتی۔ (ج ششم)
 ۴۷-۴۸۔

انسان کا سب اگلا پھلا کیا دھرا گن
 گن کر رکھا گیا ہے۔ (ج ششم)
 ۱۶۶-۲۲۲-۲۲۹-۲۳۰-۲۸۱۔

انسان خواہ ہزار معذرتیں پیش
 کرے اپنے کردار کو وہ خوب
 جانتا ہے۔ (ج ششم) ۱۶۶-۱۶۷۔
 انسان کی ذرہ برابر نیکی یا بدی بھی
 نامہ اعمال میں درج ہوئے بغیر نہ

میں دے ڈالیں تو یہ تدبیر بھی اُسے
نجات نہیں دلا سکتی۔ (ج ششم)

-۸۹-۸۸

قیامت فیصلے کا دن ہے۔ (ج ششم)

-۲۲۸-۲۱۵-۲۱۱

جہنم کے مستحق ضرور جہنم واصل ہونگے۔
(ج ششم) ۱۲۸-

اہل جہنم کو ان کے جرائم کی نہ کم نہ
زیادہ سزا دی جائے گی۔ (ج
ششم) ۲۳۱-

ترجمہ

اس کے متعلق اسلامی قانون۔ (ج
پنجم) ۱۵-

(مزید تفصیلات کے لئے
دیکھو "اجر")

جن

ان کی حقیقت۔ (ج دوم) ۲۶-

۱۰۲-۱۰۲-۱۰۲-۶۲۱- (ج

سوم) ۳۰- (ج چہارم) ۱۳۹-

(ج ششم) ۱۰۹ تا ۱۱۱-

جنات کی تخلیق۔ (ج پنجم) ۲۵۳-

-۲۵۷-۲۵۷

جن کی تخلیق کا مقصد۔ (ج پنجم)

۱۵۵-
تخلیق جنات پر تفصیلی بحث۔ (ج

پنجم) ۲۵۶-۲۵۷-

جنوں کا مادہ تخلیق۔ (ج دوم)

۵۰۲- (ج پنجم) ۲۵۳- (ج ششم)

۱۱۰-

جنات ایک مخصوص مادی جسم
رکھتے ہیں۔ (ج پنجم) ۲۵۷-

جن انسانوں سے پہلے پیدا کیے

گئے۔ (ج ششم) ۱۱۰-

جن اور انسان دو الگ جنسوں

کی مخلوق ہیں۔ (ج چہارم) ۲۵۲-

۲۵۳-۲۱۲- (ج ششم) ۱۱۰-

وہ ایک ذی اختیار مخلوق اور جزا

وسزا کے مکلف ہیں۔ (ج پنجم) ۱۵۵-

۲۲۶- (ج ششم) ۱۱۱-

انسانوں کی طرح جنوں کے لئے بھی

خیر و شر میں انتخاب کی آزادی۔ (ج

اول) ۵۷۴-

ان کا دائرہ عمل زمین اور اس کے

ماحول تک محدود ہے۔ (ج چہارم)

۲۷۹-۲۸۰-

حضرت سلیمان کے لئے مسخر کیے

جانے والے جن کون تھے۔ (ج

سوم) ۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-

۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-

۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-

آخرت میں شیطا طین جن سے خطاب۔

(ج اول) ۵۸-

مگرہ انسان ان کی بندگی بجالاتے

رہے ہیں۔ (ج چہارم) ۲۰۹-

ان کو بھی اللہ کا شریک اور غیبیوں

بٹھیرا یا گیا۔ (ج اول) ۵۶۷- (ج

چہارم) ۱۹۰-۱۹۱- (ج ششم)

۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-

وہ اللہ کے وجود اور اس کے رب

ہونے کے منکر نہیں ہیں۔ (ج ششم)

۱۱۴-

جنوں کا رسول اللہ کی خدمت میں

حاضر ہونا قرآن سن کر ایمان لانا

اور اپنی قوم میں تبلیغ اسلام شروع

کرنا۔ (ج چہارم) ۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-

۶۱۸ تا ۶۲۰ (ج ششم) ۱۰۸-

۱۰۹-۱۱۰ تا ۱۱۸-

یہ جن حضرت موسیٰ اور توریت پر

پہلے سے ایمان رکھتے تھے۔ (ج

چہارم) ۶۱۹-

بعد میں جنوں کے وفود رہنمائی

حاصل کرنے کے لئے بار بار آنحضرت

کی خدمت میں حاضر ہوتے رہے۔

(ج چہارم) ۶۱۹-۶۲۰-

جنوں نے سورہ رحمن حضور اکرم سے

سستی اور اس سے بہت متاثر ہوئے۔

(ج پنجم) ۲۲۵-

جنوں میں بھی مشرک اکافر اور مومن

موجود ہیں۔ (ج پنجم) ۲۲۶ (ج ششم)

۱۰۸-۱۱۱ تا ۱۱۶-

ان میں اخلاقی حیثیت سے اچھے اور

برے اور اعتقادی لحاظ سے مسلم

اور کافر دونوں طرح کے جن پائے

جاتے ہیں۔ (ج ششم) ۱۱۶-۱۱۷-

جنات کا انکار کرنے والوں کے

شبہات کا ازالہ۔ (ج پنجم) ۲۵۷-

جنوں کو ایک چیلنج۔ (ج پنجم) ۲۶۳-

انسان جنوں کو نہیں دیکھ سکتا لیکن

جن انسانوں کو دیکھتے ہیں۔ (ج ششم)

۱۱۰-

وہ عالم بالا کی طرف پرواز کر سکتے ہیں

لیکن ایک خاص حد کے بعد شہا ثبات

انہیں مار بھگاتے ہیں۔ (ج ششم)

۱۰۹ تا ۱۱۱-۱۱۵-۱۱۶۔

انسانوں کو زمین کی خلافت دی گئی اور جنوں سے افضل رکھا گیا۔ (ج ششم) ۱۱۱۔

تخلیق آدم کے وقت سے شیاطین جن انسانوں کو گمراہ کرنے کے درپے ہیں۔ (ج ششم) ۱۱۱۔

جن نہ صرف انسانوں کی باتیں سنتے ہیں بلکہ انہیں سمجھتے بھی ہیں۔ (ج ششم) ۱۱۳۔

نبوت اور کتب الہی کا سلسلہ جنوں کے ہاں جاری نہیں ہوا۔ (ج ششم) ۱۱۴۔

اس گروہ کی گمراہی کی وجہ یہ تھی کہ وہ سوچ بھی نہیں سکتے تھے کہ انسان یا جن اپنے رب کے بارے میں جھوٹ گھڑنے کی جرأت بھی کر سکتے ہیں۔ (ج ششم) ۱۱۴۔

۱۱۵۔

حضور کی بعثت کے زمانے میں آسمانوں پر حفاظتی انتظامات سخت کر دیئے گئے تھے۔ اسی لئے

یہ جن اس تلاش میں نکلے تھے کہ زمین پر کیا خاص واقعہ پیش آیا ہے۔ (ج ششم) ۱۰۹۔

جن آتشیں مخلوق ہونے کے باوجود جہنم کی آگ میں کیسے جلائے جائیں گے۔ (ج ششم) ۱۱۸۔

جنت

سلامتی کا گھر۔ (ج اول) ۵۸۰۔
جنت افسانہ نہیں بلکہ حقیقت ہے۔ (ج پنجم) ۱۰۷-۱۰۷ تا ۱۰۷۔
۲۷۸۔

جنت اسی سرزمین پر ہوگی۔ (ج پنجم) ۲۰۱۔

اس کی کیفیت۔ (ج دوم) ۳۰۔

۱۸۴-۲۱۴-۲۲۸-۲۶۸-۲۸۰۔

۳۶۹-۴۵۷-۴۶۳-۴۸۳-۵۰۸۔

۵۰۹-۵۲۷-۵۳۸۔ (ج سوم) ۲۵۔

۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸۔

۷۹-۸۰-۸۱-۸۲۔ (ج پنجم) ۲۱-۲۲-۲۳۔

۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸۔

۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴۔

۵۸۱۔

اس کا دوام۔ (ج دوم) ۳۰-۱۸۴۔

برتن۔ (ج ششم) ۱۹۹۔
اہل جنت کا لباس۔ (ج ششم)

۲۰۰۔

اس کا میٹھا اور خوشبودار چہنہ
"سلسبیل"۔ (ج ششم) ۱۹۹۔
اس کی نہر "کوثر" جو رسول اللہ کو عطا
کی گئی۔ (ج ششم) ۲۹۵-۲۹۶۔
جنت کی وسعت آسمان وزمین جیسی

ہے۔ (ج پنجم) ۳۱۸۔

اس کی نعمتوں کی تفصیلات۔ (ج
اول) ۵۸۔ (ج چہارم) ۲۳۲ تا
۲۳۷-۲۴۶-۲۸۵ تا ۲۸۷-۵۰۰۔
۵۴۹-۵۴۲-۵۴۳۔ (ج ششم)
۳۲-۷۵-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۸ تا
۲۰۱-۲۱۶-۲۳۰-۲۳۱-۲۸۲-۲۸۳۔

۲۹۹-۳۲۱-۴۱۵-۴۳۵۔

اس کی نعمتوں کی حیثیت۔ (ج
چہارم) ۱۱۔

وہاں کوئی لغو اور جھوٹی بات نہیں
سنائی دے گی۔ (ج ششم) ۲۳۱۔
۳۲۱۔

حور و غلمان کی تشریح اور صفات۔
(ج چہارم) ۲۷۶-۲۸۷-۵۷۲۔

۲۱۴-۲۲۲-۲۲۸-۲۸۰-۳۳۲۔

۳۶۹-۴۵۷-۵۳۷۔ (ج سوم)

۹-۵۰-۱۰۸-۱۸۸-۲۶۸۔

۲۲۱-۲۷۱-۷۱۶۔ (ج چہارم)

۱۱-۲۰۷-۲۰۸-۲۳۷-۳۲۲۔

۳۲۵-۳۶۶-۳۸۲-۳۸۵-۴۱۱۔

۴۵۶۔ (ج ششم) ۴۱۵۔

جنت الماویٰ سے مراد۔ (ج پنجم)

۱۹۸-۲۰۱۔

جنت نعیم۔ (ج ششم) ۶۴-۹۳۔

جنت عالیہ۔ (ج ششم) ۷۵-۳۲۱۔

جنات عدن۔ (ج پنجم) ۴۷۸۔

اس کے پہلوں کی حقیقت۔ (ج
پنجم) ۲۶۸-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۹۔

۲۸۰۔

اس کی شراب کی کیفیت و حقیقت۔

(ج چہارم) ۲۸۶-۲۸۷۔ (ج
پنجم) ۲۲-۲۳-۱۶۷-۱۶۸-۷۰۔

۲۷۹-۲۸۰۔ (ج ششم) ۱۹۰۔

۱۹۱-۱۹۹ تا ۲۰۱-۲۸۲ تا ۲۸۴۔

اس شہد کی حقیقت۔ (ج پنجم) ۲۲-۲۳۔

اس کے دودھ کی حقیقت۔ (ج پنجم) ۲۲۔

اہل جنت کے استعمال کے شائبانہ

۲۵۸-۲۶۸-۲۷۱-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۱

۵۰۶-۴۱۶-۴۳۸- (ج چہارم)

۱۰-۲۷۰-۲۰۷-۲۳۴-۲۸۵

۲۸۶-۳۴۴-۳۶۶-۳۸۴

۱۱-۳۵۴-۳۵۶ تا ۳۵۶-۵۰۰

۵۴۹-۵۷۲-۶۰۹-۶۱۱-۶۱۲

(ج پنجم) ۲۱۹ تا ۲۱۹-۴۶-۱۰۷

۱۲۲-۱۲۳-۱۳۸-۲۲۲-۲۶۷ تا

۲۷۲-۲۷۲-۳۱۰-۳۱۹-۳۶۷

۴۷۸-۵۴۰-۵۸۱- (ج ششم)

۳۰-۳۲-۶۴-۷۵-۹۰ تا ۹۲

۱۵۳-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۶ تا ۱۹۸

۲۱۶-۲۳۰-۲۷۵-۲۸۲-۲۹۹

۳۲۰-۳۲۱-۳۳۳-۳۴۳-۳۴۵

۴۱۵-۴۳۵

جنت ان نیک اعمال کا بدلہ ہے جو

دنیا میں کیے گئے ہوں۔ (ج ششم)

۷۶-۲۰۰-۲۱۶

انسان جنت کا مستحق اپنے مادہ تخلیق

کی بنا پر نہیں بلکہ ایمان کی بنا پر ہے۔

(ج ششم) ۹۳

جنتی وہ لوگ ہیں جن کی دنیوی

کارگزاری قابل قدر ٹھہری ہے۔

(ج پنجم) ۱۶۸-۲۶۸ تا ۲۷۲

۲۸۰- (ج ششم) ۲۰۰-۲۳۰

۲۳۱

— آدم اور ان کی بیوی کا جنت میں

قیام اور ان کا امتحان۔ (ج اول)

۶۵- (ج دوم) ۱۴ تا ۱۷- (ج

سوم) ۱۳۲-۱۳۳

— جنت کی طرف سبقت کرو۔ (ج

اول) ۲۸۸

— اس کی راہ کڑی آزمائشوں سے

ہو کر گذرتی ہے۔ (ج اول) ۲۹۰

— مشرکین اور کافروں کے لئے

اس کی نعمتیں حرام ہیں۔ (ج اول)

۴۹۰- (ج دوم) ۳۳

— کس قسم کے لوگ جنت میں جائیں گے۔

(ج اول) ۵۸-۶۶-۹۰

۱۶۳-۲۳۸-۲۸۸-۲۸۹-۳۱۳

۳۶۲-۳۹۹-۴۰۱-۴۵۲-۴۹۹

(ج دوم) ۳۰-۱۸۴-۲۱۴-۲۲۲

۲۲۸-۲۳۵-۲۶۸-۳۳۲-۳۸۰

۳۶۹-۴۵۶-۴۵۷-۴۶۳-۴۸۳

۵۰۸-۵۳۷-۵۳۸- (ج سوم)

۲۲۰-۲۵-۴۷-۵۰-۶۲-۷۵-۲۲۵

جنت نہیں پاسکتا۔ (ج چہارم)

۵۷۳۔

اہل جنت پر خدا کی مہربانیاں۔ (ج

دوم) ۳۱-۳۳۔ (ج ششم) ۳۲۔

جنت میں اہل جنت کے داخلے کا

منظر۔ (ج چہارم) ۳۸۴۔

وہاں انسان کو حیات جاوداں

نصیب ہوگی۔ (ج چہارم) ۲۸۸۔

۲۸۹-۳۹۵-۵۷۲-۵۷۳۔

شہید کے لئے جنت کی بشارت۔

(ج چہارم) ۲۵۴۔

وہاں صالح لوگوں کو ان کے صالح

والدین، صالح اولاد اور صالح

بیویوں کے ساتھ یکجا کر دیا جائیگا۔

(ج چہارم) ۳۹۵-۳۹۶۔ (ج

پنجم) ۱۶۸-۱۶۹۔

اہل جنت کی زندگی نہایت پرشکوہ

اور شاندار زندگی ہوگی۔ (ج پنجم)

۱۷۰-۲۲۲-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹۔

تا ۲۸۲۔ (ج ششم) ۲۰۰۔

اہل جنت کے اخلاق۔ (ج دوم)

۳۱-۲۶۹۔

اہل جنت کی صفات۔ (ج پنجم)

(ج ششم) ۲۰۰-۲۰۱۔

وہ اپنی کارگزاری پر خوش ہوں گے۔

(ج ششم) ۳۲۰-۳۲۱۔

اہل جنت اپنے انجام سے خوش اور

اپنے رب کے نزدیک پسندیدہ

ہوں گے۔ (ج ششم) ۳۳۳۔

اہل جنت کے لئے ان کے رب کی

طرف سے جزا اور کافی انعام ہے۔

(ج ششم) ۲۳۱۔

ان کے چہروں پر خوش حالی کی رونق

ہوگی۔ (ج ششم) ۲۸۲۔

وہ جہد نظر و دیر لڑائیں گے نعمتیں

ہی نعمتیں ہوں گی۔ (ج ششم)

۲۰۰۔

جنت میں رشتہ ازدواج۔ (ج

اول) ۵۹۔

اہل جنت زمین کے وارث ہوں گے۔

(ج چہارم) ۳۸۵۔

اس کا حصول اطاعت خدا و رسول

پر منحصر ہے۔ (ج اول) ۳۳۰۔

(ج دوم) ۳۱۔ (ج پنجم) ۳۱۹۔

کوئی شخص اللہ کے فضل کے بغیر

محض اپنے عمل کے بل بوتے پر

اور مہذب ہوگی۔ (ج پنجم)۔ ۲۸۰۔
 اہل جنت سے اللہ راضی ہوتا ہے
 اور وہ اللہ سے راضی ہوتے ہیں۔
 (ج پنجم) ۳۶۷۔ (ج ششم)
 ۲۱۵۔

جنت کی زندگی اور دنیا کی زندگی
 کا فرق۔ (ج سوم) ۱۳۲-۱۳۳۔
 ۱۳۵۔

کون لوگ جنت میں داخل نہیں
 ہو سکتے۔ (ج دوم) ۱۷۲-۱۷۳۔ (ج
 سوم) ۱۳۲-۱۳۳۔

اہل جنت اور اہل جہنم ایک دوسرے
 کے برابر نہیں ہو سکتے۔ (ج پنجم)
 ۲۱۰۔

اہل جنت اور اہل دوزخ کی باہمی
 گفتگو۔ (ج دوم) ۳۳۔ (ج چہارم)
 ۲۸۷-۲۸۸۔ (ج پنجم) ۱۷۱۔
 (ج ششم) ۱۵۳-۱۵۴۔

اہل ایمان جنت میں بیٹھے ہوئے
 مجرمین کے عذاب کا منظر دیکھیں گے۔
 (ج ششم) ۲۸۳-۲۸۴۔
 (مزید تفصیلات کے لئے
 دیکھو "فردوس")

۱۰۷-۱۲۲-۱۲۳-۱۳۸ تا ۱۴۰۔
 ۳۰۹۔ (ج ششم) ۲۴۷-۲۴۸۔
 اہل جنت کے لئے انعامات۔ (ج
 پنجم) ۲۱ تا ۲۳-۲۴-۲۵-۱۳۸۔
 ۱۶۷ تا ۱۷۱-۲۲۲-۲۶۷ تا ۲۷۲۔

۳۱۰-۳۶۷-۴۷۸-۵۸۱۔
 وہاں داخل ہونے سے پہلے دنیوی
 زندگی کے سب داغ دھو دینے
 چاہئیں گے۔ (ج دوم) ۳۱۔

خدا کی جنت میں داخل ہونا بہت
 بڑی کامیابی ہے۔ (ج پنجم) ۲۷۔
 ۳۱۰-۴۱۰-۴۷۸-۵۴۱۔ (ج
 ششم) ۲۳۰-۲۹۹۔

اہل جنت کے دلوں سے باہمی کدڑیں
 نکال دی جائیں گی۔ (ج دوم) ۱۳۰۔
 ۵۰۹۔

اصلی اور سچی عزت جنت کا داخل
 ہونا ہے۔ (ج پنجم) ۲۴۲۔
 جنت میں سب لوگ جوان ہوں گے۔
 (ج پنجم) ۲۶۸۔

جنتِ نعیم مقررین کے لئے مقدر
 ہے۔ (ج پنجم) ۲۷۷-۲۷۸۔
 اہل جنت کی زندگی نہایت پاکیزہ

جنگ

۲۴-۲۵

مسلمانوں سے اللہ کا وعدہ کہ اگر وہ اس کی راہ میں جان لڑائیں گے تو وہ ان کی مدد کرے گا۔ (ج پنجم)

۱۹

مسلمان اگر سچے مومن ہوں تو وہی غالب ہوں گے۔ (ج پنجم) ۳۰۔
مسلمانوں کو دبا کر صلح نہیں کرنی چاہیے۔ (ج پنجم) ۳۰۔

اسلامی نظام میں معاہدات کا احترام۔ (ج پنجم) ۳۹-۴۰۔
کفر و اسلام کی جنگ میں مردوں کے ساتھ عورتیں کس طرح اجر میں برابر کی شریک ہوتی ہیں۔ (ج پنجم) ۴۶-۴۷۔

جنگ میں نہ شریک ہونے کے لئے جائز عذرات کون سے ہیں۔ (ج پنجم) ۵۴۔

مسلمانوں کے درمیان اگر آپس میں لڑائی ہو جائے تو کیا کرنا چاہیے۔ (ج پنجم) ۷۶ تا ۸۳۔
یہ مسئلہ کہ اگر جنگ میں کافروں کے ساتھ وہ مسلمان بھی زد میں

مسلمانوں کو جنگ کا پہلا حکم کون حالات میں دیا گیا۔ (ج پنجم) ۶-۷۔
ہجرت کے بعد اللہ کا مسلمانوں سے وعدہ کہ وہ ان کو کفار پر غالب کرے گا۔ (ج پنجم) ۷-۸۔

کفر اور اسلام کی جنگ میں مومن اور منافق کا فرق کھل جاتا ہے۔ (ج پنجم) ۷-۲۵-۲۶-۵۲ تا ۵۴۔
کفر و اسلام کی جنگ میں جو اسلام کا وفادار نہیں وہ منافق ہے۔ (ج پنجم) ۲۹۔

جنگ کا حکم دینے کے بعد ابتدائی ہدایات جو مسلمانوں کو دی گئیں۔ (ج پنجم) ۱۱-۱۲۔

جنگ میں حضور کا حسن تدبیر۔ (ج پنجم) ۱۷۔
کفر اور اسلام کی جنگ میں اللہ اہل ایمان کی آزمائش کرتا ہے۔ (ج پنجم) ۱۸-۱۹۔

اللہ تعالیٰ کس مصالحت سے مسلمانوں کو معرکہ کفر و اسلام کی آزمائش میں ڈالتا ہے۔ (ج پنجم) ۲۶-۲۷۔

— مجاہدہ کے معنی۔ (ج سوم) ۶۷۷۔

۶۷۸۔

— جہاد اور قتال کا فرق۔ (ج دوم)

۲۰۸۔

— کفار سے جہاد کبیر کرنے کا مطلب۔

(ج سوم) ۲۵۷۔

— اسلام میں اس کی اہمیت۔ (ج

دوم) ۱۷۳-۱۸۱-۱۸۵۔

۲۴۹۔

— اس کی فضیلت۔ (ج دوم) ۱۸۳۔

۱۸۴-۲۴۹۔

— اللہ کی راہ میں جہاد ہی عذاب سے

بچنے کی ضمانت ہے۔ (ج پنجم)

۴۷۸۔

— ایمان کی کسوٹی۔ (ج دوم) ۱۹۷۔

۲۰۲-۲۲۱ تا ۲۲۴-۲۳۰-۲۳۸۔

۲۴۷۔

— اللہ کی راہ میں صف بستہ ہو کر

جہاد کرنے کا حکم۔ (ج پنجم) ۲۵۶۔

۴۵۷۔

— اللہ تعالیٰ مجاہدین سے محبت

کرتا ہے۔ (ج پنجم) ۲۵۴۔

۴۵۶۔

آرہے ہوں جو ان کے قبضے میں

ہوں تو ایسی صورت میں کیا کرنا

چاہیے۔ (ج پنجم) ۵۹-۶۰۔

(مزید تفصیلات کے لئے

دیکھو "قتال فی سبیل اللہ"

"جہاد۔"

جواد قمار)

— اس کے متعلق قرآن کا پہلا حکم۔

(ج اول) ۱۶۷۔

— اس کے ذریعہ سے تقسیم اور فال

گیری کی ممانعت۔ (ج اول) ۲۲۲۔

— قمار آمیز کھیلوں اور معاملات کی

حرمت۔ (ج اول) ۲۲۲۔

— اس کی قطعی حرمت۔ (ج اول)

۵۰۲۔

— اس کے حرام ہونے کی وجہ۔ (ج

اول) ۵۰۲۔

جہاد فی سبیل اللہ

— جہاد کے معنی (ج دوم) ۲۱۵۔ (ج

سوم) ۲۵۳-۲۵۴۔

— جہاد فی سبیل اللہ کیا ہے۔ (ج

دوم) ۲۰۸۔

مجاہدین کی مدد کے لئے مالِ زکوٰۃ
 کا استعمال۔ (ج دوم) ۲۰۸۔
 منافقین اور کفار کے خلاف
 جہاد کا مطالبہ۔ (ج دوم) ۲۱۵۔
 عورتوں کا جہاد کیا ہے۔ (ج چہارم)

۹۰۔

رسول اللہ کو کفار و منافقین سے
 جہاد کرنے اور ان کے ساتھ سختی
 سے پیش آنے کا حکم۔ (ج ششم)

۳۳۔

جھاڑ پھونک

اسلام میں جھاڑ پھونک کی حیثیت۔
 (ج ششم) ۵۵۷ تا ۵۶۳۔
 ایسی جھاڑ پھونک کی ممانعت
 نہیں ہے جس میں شرک نہ ہو۔
 (ج ششم) ۵۵۸-۵۵۹۔
 اہل کتاب تو رات و انجیل پڑھ کر
 جھاڑوں کو بھی جائز ہے۔ (ج
 ششم) ۵۶۰۔

احادیث کے تعویذ گنڈے اور
 جھاڑ پھونک کے مطب جلانے
 کا جواز ہرگز نہیں نکلتا۔ (ج ششم)
 ۵۶۱-۵۶۲۔

وہ مجاہدہ کرنے والوں ہی کے لئے
 مفید ہے، اللہ کو اس کی ضرورت
 نہیں۔ (ج سوم) ۶۷۷-۶۷۸۔
 اللہ اپنی راہ میں مجاہدہ کرنے والوں
 کی خود رہنمائی کرتا ہے۔ (ج سوم)
 ۷۲۱۔

اس کا اجر۔ (ج دوم) ۲۲۹۔

۲۵۰-۵۷۶۔

حکم جہاد کی جو اطاعت کرے گا
 وہی اجر کا مستحق ہے۔ (ج پنجم)
 ۵۳۔

اسی میں اہل ایمان کی بھلائی ہے۔
 (ج دوم) ۱۹۶۔

اللہ کی راہ میں جان و مال سے جہاد
 کرنے والے ہی حقیقت میں مومن
 ہیں۔ (ج پنجم) ۱-۱۔

اس سے جی چرانے والے منافق ہیں۔
 (ج دوم) ۲۱۹-۲۲۰۔ (ج چہارم)

۷۶-۸۰ تا ۸۲۔

فتح سے قبل جہاد اور انفاقِ مال
 کرنے والے فتح کے بعد ان اعمال
 کے کرنے والوں سے بلند مرتبہ ہیں۔
 (ج پنجم) ۳۰۸-۳۰۹۔

مختلف قسم کے شرور اور بیماریوں سے

نجات پانے کے لئے مسنون دعائیں۔

(ج ششم) ۵۵۸-۵۵۹۔

جہالت

قرآن کی نگاہ میں جہالت کیا ہے۔

(ج دوم) ۴۵-۳۴۳-۴۲۷۔

۴۶۹۔

جہنم

اس کی حقیقت و کیفیت: (ج دوم)

۲۱۹-۲۶۳-۲۸۰-۳۶۸-۴۴۶۔

۴۷۸-۴۷۹-۴۸۷-۴۹۳-۵۰۸۔

۶۲۸ (ج سوم) ۲۲-۱۰۷-۱۸۸۔

۲۱۳-۳۰۱-۴۴۰-۴۴۱-۷۱۵۔

(ج پنجم) ۲۲-۲۳-۱۳۵-۱۳۶۔

۱۳۸-۲۴۰-۲۶۵-۲۸۲ تا ۲۸۴۔

اس کا دوام: (ج دوم) ۲۵-۱۸۲۔

۲۰۹-۲۱۲-۲۸۰-۳۶۹-۴۴۶۔

۵۳۶ (ج سوم) ۱۲۱-۱۸۷۔

۳۰۱-۴۶۶ (ج چہارم) ۱۳۳۔

(ج ششم) ۱۲۰-۲۲۹-۲۳۰۔

۴۱۵۔

اس کی طرف جانے کے سات راستے۔

(ج دوم) ۵۰۸۔

وہ بُری جائے قیام ہے (ج سوم)

۴۶۳ (ج ششم) ۳۳-۴۳۔

نارِ کبریٰ (ج ششم) ۳۱۳۔

اس کی آگ کی کیفیت: (ج ششم)

۲۱۵-۳۶۲-۴۵۸-۴۵۹۔

اس کے عذاب کی کیفیت: (ج

چہارم) ۲۳۷-۲۸۹-۳۲۵۔

۳۸۱-۴۲۷-۴۴۶-۵۱۳-۵۵۰۔

۵۷۱-۵۸۱ تا ۵۸۳ (ج ششم)

۲۹-۳۰-۴۳-۴۴-۷۸۔

۸۹-۱۳۰-۱۴۸-۱۴۹-۱۹۰۔

۲۱۴-۲۱۵-۲۳۰-۲۹۹-۳۱۳۔

۳۱۵-۳۲۰-۳۲۶-۳۳۵-۴۳۷۔

۴۵۸ تا ۴۶۰-۵۲۵۔

جہنم کا ایندھن انسان اور پتھر ہونگے۔

(ج ششم) ۲۹-۳۰۔

وہ جنوں اور انسانوں سے بھری

جائے گی: (ج دوم) ۳۷۲ (ج

چہارم) ۴۴-۴۵۔

ہر انسان اس پر وارد ہوگا: (ج

سوم) ۷۷۔

اس کا وہ درخت جس پر قرآن میں

لعنت کی گئی ہے: (ج دوم) ۶۲۷۔

۲۰۱-۲۰۶-۲۱۳-۲۳۷-۳۰۱-

۴۲۰-۴۴۰-۴۴۸-۴۵۰-

۵۰۶-۵۰۸-۴۹۲-

۷۱۵-۷۲۱-(ج چہارم)-۴۴

۴۵-۴۷-۱۱۳-۲۰۹-۲۳۷-

۲۶۸-۲۸۳-۲۸۸-۲۸۹-

۳۱۲-۳۳۱-۳۴۵-۳۴۹-

۳۶۲-۳۶۴-۳۶۵-۳۷۲-

۳۸۱-۳۸۴-۳۹۳-۴۱۱-

۴۱۸-۴۲۶-۴۲۷-۴۴۹-

۴۵۳-۴۶۲-۵۱۳-۵۵۰-

۵۷۱-۵۹۳-۵۹۴-۶۱۳-

۶۲۰-۶۲۱-(ج پنجم)-۴۷-

۵۱-۱۰۷-۱۲۵-۱۳۶-۱۶۶-

۲۴۰-۲۶۵-۲۸۲-۲۸۴-

۲۹۵-۳۱۷-۴۰۹-۵۴۱-(ج

ششم)-۳۰-۳۳-۴۳-۷۷-

۸۹-۱۱۸-۱۲۰-۱۲۷-۱۴۸-

۱۵۳-۱۵۴-۱۹۰-۲۲۹-۲۴۷-

۲۷۵-۲۸۱-۲۹۰-۲۹۹-۳۱۳-

۳۳۲-۳۴۶-۳۴۷-۴۱۵-

۴۳۵-۴۴۳-۴۵۸-۵۲۵-

ہر گمراہ گروہ کے پیشوا ہی اس کو قیامت

۶۲۸-

اس کی آگ کو اللہ کی آگ کہنے کا

مطلب۔ (ج ششم) ۴۵۸-۴۵۹-

اس کے تین شاخہ سائے کا مطلب۔

(ج ششم) ۲۱۴-

جہنم چکنا چور کر دینے والی جگہ ہے۔

(ج ششم) ۴۵۸-۴۵۹-

قیامت کے روز جہنم سامنے لے آئی

جاتے گی۔ (ج ششم) ۳۳۲-

جہنم بھی بڑی چیزوں میں سے ایک

ہے۔ (ج ششم) ۱۵۲-۱۵۳-

یہ کیسے لوگوں کے لئے ہے۔ (ج دوم)

۱۴-۲۶-۲۷-۱۰۲-۱۳۴-

۱۳۵-۱۴۴-۱۵۰-۱۸۲-۱۹۱-

۱۹۹-۲۰۹-۲۱۲-۲۱۶-۲۱۹-

۲۲۵-۲۳۴-۲۴۱-۲۶۶-

۲۸۰-۳۲۹-۳۳۱-۳۶۸-

۴۴۶-۴۵۴-۴۶۳-۴۷۸-

۴۸۷-۴۹۳-۵۰۷-۵۳۶-

۵۴۹-۶۰۲-۶۰۷-۶۱۷-

۶۲۸-۶۴۵-(ج سوم)-۲۴-

۴۸-۵۰-۷۶-۷۷-۱۰۷-

۱۵۵-۱۶۰-۱۷۴-۱۸۷-

پھینکے جائیں گے۔ (ج پنجم)۔ ۲۲۰۔
 کفار کو دھکے مار کر جہنم میں داخل
 کیا جائے گا۔ (ج پنجم)۔ ۱۱۹-۱۶۷۔
 ۲۶۵۔

کفار جہنم اور کھولتے ہوئے پانی
 کے درمیان دوڑتے پھریں گے۔
 (ج پنجم)۔ ۲۶۵-۲۶۶۔

اہل جہنم کا جزع فزع ان کے کسی
 کام نہ آئے گا۔ (ج پنجم)۔ ۱۶۷۔

کفار اس میں ہمیشہ نکلے لئے داخل
 کیے جائیں گے۔ (ج چہارم)۔ ۳۸۴۔

وہاں مجرموں کی کوئی دعا قبول
 نہ ہوگی۔ (ج چہارم)۔ ۴۱۴۔

جہنم میں کفار کی دردناک حالت۔
 (ج پنجم)۔ ۱۳۸-۱۶۶-۱۶۷-۲۲۰۔

۲۶۵-۲۸۲-۲۹۶-۳۱۷۔
 جہنم کے مستحق ضرور جہنم واصل ہونگے۔
 (ج ششم)۔ ۱۴۸-۱۵۳-۱۵۴۔

وہاں کفار یہ دیکھ کر حیران ہوں گے
 کہ جن اہل ایمان کو وہ دنیا میں بُرا
 سمجھتے تھے وہ جہنم میں نہیں ہیں۔ (ج
 چہارم)۔ ۳۲۶۔

اس کے نگران تندخو اور سخت گیر

کے روز جہنم کی طرف لے جائیں گے۔
 (ج دوم)۔ ۳۶۶۔

اس میں مشرکین کے ساتھ ان کے
 جھوٹے معبود بھی ڈالے جائیں گے۔
 (ج چہارم)۔ ۲۸۳۔

وہاں پیشواؤں اور پیروں کا باہمی
 جھگڑا۔ (ج سوم)۔ ۵۰۷-۵۰۸۔

(ج چہارم)۔ ۳۲۵-۳۲۶-۴۱۳۔
 ۴۱۴۔

اہل دوزخ کی ایک دوسرے سے
 لڑائی۔ (ج دوم)۔ ۲۶۱۔

اس میں کافروں کے داخل ہونے کا
 منظر۔ (ج چہارم)۔ ۳۸۴۔

وہاں مجرموں کے کھانے کا کیا سامان
 ہوگا۔ (ج چہارم)۔ ۲۸۹۔ (ج ششم)

۷۸-۱۳۰-۳۲۰۔
 جہنمیوں کا پیاس کے مارے بُرا حال
 ہوگا۔ (ج پنجم)۔ ۲۶۶-۲۸۲-۲۸۴۔

انہیں پینے کو کیا ملے گا۔ (ج ششم)

۲۳۰-۳۲۰۔
 اہل جہنم کی غذا زقوم اور کھوتا ہوا
 پانی ہوگا۔ (ج پنجم)۔ ۲۸۲-۲۹۶۔

کفار منہ کے بل گھسیٹ کر جہنم میں

— جہنم ایک گھات ہے۔ سرکشوں کا
ٹھکانا ہے۔ جس میں وہ مدتوں
پڑے رہیں گے۔ (ج ۲۲۹ ششم)۔
۲۲۰۔

— جہنمی لوگ اہل جنت کے برابر نہیں
ہو سکتے۔ (ج پنجم)۔ ۲۱۰۔

— اہل جہنم اس کے مستحق کیوں ٹھہرے۔
(ج ۲۲۰ ششم)۔ ۲۲۷۔

— یہود کے لئے عذاب جہنم مقرر ہے۔
(ج پنجم)۔ ۳۸۲-۳۸۵۔

— یہ مسئلہ کہ آیا کفر گنہگار مومن جہنم میں
جائے گا یا نہیں۔ (ج چہارم)۔ ۲۳۵۔
۲۳۶۔

— وہ اہل ایمان جو محض بُرے اعمال
کی وجہ سے جہنم میں ڈال دیئے

جائیں گے آخر کار انھیں معاف
کر دیا جائے گا۔ (ج ۳۱۵ ششم)۔

— اہل جہنم عذاب کی حالت میں نہ جہنم کے
نہ میں گئے۔ (ج ۳۱۳ ششم)۔ ۳۱۳۔

۳۱۵۔

— ان کے لئے عذاب کے سوا کسی چیز
میں بھی اضافہ نہیں کیا جائے گا۔ (ج

ششم)۔ ۲۳۰۔

فرشتے ہوں گے جو کبھی اللہ کے حکم کی
نافرمانی نہیں کرتے اور ہر حکم بجا
لاتے ہیں۔ (ج ۲۹ ششم)۔ ۲۹۔

— جہنم دہاڑ رہی ہوگی، جوش کھا رہی
ہوگی اور غضب سے پھٹی پڑتی ہوگی۔
(ج ۲۳ ششم)۔ ۲۵۔

— اہل جہنم کو ستر ہاتھ بلی زنجیروں میں
جکڑ دیا جائے گا۔ (ج ۷۷ ششم)۔

— ان کا کوئی پارِ غم خوار نہ ہوگا۔ (ج
ششم)۔ ۷۸۔

— ان پر لعنت ہے۔ (ج ۲۶ ششم)۔

— شیطان اور اس کے پیروکار ہمیشہ
جہنم میں رہیں گے۔ (ج پنجم)۔ ۲۰۹۔

— ہمیشگی کے عذاب سے مستثنیٰ اصولی
(ج ۳۱۵ ششم)۔

— اہل جنت اور اہل دوزخ کی باہم
گفتگو۔ (ج دوم)۔ ۳۳۔ (ج ۱۵۲ ششم)۔

۱۵۳۔

— اس کے منتظم فرشتوں اور اہل جہنم
کی گفتگو۔ (ج چہارم)۔ ۴۱۴۔ (ج

ششم)۔ ۴۶ تا ۴۶۔

— جہنم کی آگ سے کون محفوظ رہے گا۔
(ج ۳۶۴ ششم)۔

کارکنانِ جہنم کی تعداد کو کافروں
کے لئے فتنہ بنانے کا مطلب۔ (ج
ششم) ۱۲۹-۱۵۰۔

کارکنانِ جہنم کی تعداد بیان کر کے
اللہ نے مومنین کو کفار و منافقین
سے چھانٹ کر الگ کر دیا ہے۔ (ج
ششم) ۱۲۹ تا ۱۵۱۔

کارکنانِ جہنم کی تعداد اہل کتاب
کے لئے حضورؐ کے نبی صادق ہونے
کی نشانی کس بنا پر ہے۔ (ج ششم)
۱۲۹-۱۵۰۔

اہلِ جہنم خود اپنی گمراہی کا اقرار
کریں گے۔ (ج ششم) ۲۲ تا ۲۶۔
قرآن میں جہنم کے عذاب کی کیفیت
کیوں بیان کی گئی ہے۔ (ج ششم)
۱۵۲۔

جہنم سے ڈرا دیا گیا ہے،
اب جس کا جی چاہے
ڈر کر بھلائی کا راستہ
اختیار کرے اور جس کا
جی چاہے پلٹ جائے۔ (ج
ششم) ۱۵۳-۳۶۲۔

(مزید تفصیلات کے لئے
دیکھو "دوزخ")
بدکار لوگ جہنم حاصل کیے جائیں گے
اور وہاں سے ہرگز غائب نہ ہو سکیں گے۔
(ج ششم) ۲۴۵۔

اہلِ جہنم کے حق میں کسی سفارش
کرنے والے کی سفارش قبول
نہ ہوگی۔ (ج ششم) ۱۵۳-۱۵۵۔
جہنم میں داخلے کے وقت اہلِ جہنم
کچھ نہ بولیں گے نہ معذرتیں پیش
کرنے کی اجازت دی جائے گی۔
(ج ششم) ۲۱۵-۲۱۶۔

اہلِ جہنم کو ان کے جرائم سے نہ زیادہ
اور نہ کم سزا دی جائے گی۔ (ج
ششم) ۲۳۱۔

جہنم کے ۱۹ آدمیوں (نگراں کارکن
ہوں گے۔ (ج ششم) ۱۲۹۔
یہ کارکن فرشتے ہوں گے۔ ان کی
قوت کو انسانی قوت پر قیاس کرنا
حماقت ہے۔ (ج ششم) ۱۲۹۔
اس بیان پر مخالفین کے اعتراضات
کا جواب۔ (ج ششم) ۱۲۹ تا
۱۵۲۔

چ

چوری ————— چوری کی حرمت۔ (ج پنجم) ۲۲۵۔

ح

حبطِ اعمال

- حبطِ عمل کے معنی۔ (ج دوم) ۷۹۔
 اس کا سبب کیا ہے۔ (ج اول)
 ۲۸۲۔ (ج دوم) ۳۲۹۔ ۴۷۹۔
 ۲۸۰۔ (ج سوم) ۴۹۔ ۵۰۔ (ج
 چہارم) ۷۹۔ ۸۰۔
 کیسے لوگوں کے اعمال ضائع ہوتے
 ہیں۔ (ج دوم) ۷۹۔ ۱۸۲۔ ۲۱۲۔
 ۳۲۹۔ ۴۷۹۔ (ج سوم) ۴۲۶۔
 ایمان کی روش پر چلنے سے انکار کا
 نتیجہ۔ (ج اول) ۴۲۷۔
 کفر کا لازمی نتیجہ۔ (ج اول) ۲۸۱۔
 (ج سوم) ۴۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔
 نفاق کا نتیجہ۔ (ج اول) ۲۸۲۔
- شُرک کا نتیجہ۔ (ج اول) ۵۶۱۔
 (ج چہارم) ۳۸۲۔
 ریاکارانہ انفاق کا نتیجہ۔ (ج اول)
 ۲۰۶۔
 انبیاء و صالحین کے قتل کا نتیجہ۔
 (ج اول) ۲۲۱۔
 ارتداد کا لازمی نتیجہ۔ (ج اول)
 ۱۶۶۔
 حبل اللہ
 اس کا مفہوم۔ (ج اول) ۲۷۶۔
- حج
 اس کی ابتدا کس طرح ہوئی۔ (ج
 سوم) ۲۱۷۔ ۲۱۸۔

- حضرت ابراہیمؑ کے عہد سے عرب کا مسلم طریق عبادت تھا۔ (ج سوم) ۱۹۸
- اس کے احکام۔ (ج سوم) ۲۱۸ تا ۲۲۱-۲۲۲-۲۲۵-۲۲۷-۲۲۸
- حج اور عمرے کی نیت کو پورا کیا جائے۔ (ج اول) ۱۵۳
- حاجی قربانی سے پہلے بال نہ ترشوائے۔ (ج اول) ۱۵۳
- حج کو جاتے ہوئے "گھر جاتے" اور "امن نصیب ہو جانے" کا مفہوم۔ (ج اول) ۱۵۴
- قربانی بیسر نہ ہونے کی صورت میں حاجی روزے رکھے۔ (ج اول) ۱۵۴
- مناسک حج میں قریش کی ترمیمات۔ (ج اول) ۱۵۷
- "تقویٰ" کو زاہد راہ بنانے کی تاکید۔ (ج اول) ۱۵۵
- مشعر حرام (مزدلفہ) کے آداب۔ (ج اول) ۱۵۶
- مکہ سے عرفات اور عرفات سے مزدلفہ آنا جانا۔ (ج اول) ۱۵۷
- حج اور عمرے کی پابندیاں۔ (ج اول) ۱۵۵-۲۳۷
- قدیم اہل عرب کے لئے اس کے تمدنی فوائد۔ (ج سوم) ۲۱۹
- حج میں اسلامی اخلاقیات کی عملی تربیت۔ (ج اول) ۱۵۵
- سفر حج میں کسب معاش کی اجازت۔ (ج اول) ۱۵۶
- ذکر الہی کا حکم۔ (ج اول) ۱۵۷
- ایام تشریق میں امنی سے مکہ کی طرف واپسی میں تقدیم و تاخیر کی رخصت۔ (ج اول) ۱۵۸
- حج لوگوں پر اللہ کا حق ہے۔ (ج اول) ۲۷۵
- نازنین حج کو کعبہ سے نہ روکا جائے۔ (ج اول) ۲۳۹
- مشترکین مکہ نے ہجرت کے بعد مسلمانوں کے لئے حج کا راستہ بند کر دیا تھا۔ (ج سوم) ۱۹۶
- ۲۱۵-۲۲۱
- یوم النحر الاکبر سے کیا مراد ہے۔ (ج دوم) ۱۷۵
- فرضیت حج کے لئے شرط استطاعت

تجاوز عن الحدود ہے۔ (ج پنجم)

۳۵۴-۳۵۷

حدود اللہ سے تجاوز کرنے کی

ممانعت۔ (ج پنجم) ۳۵۶۔

ان کے بارے میں انتہائی احتیاط

کی ضرورت۔ (ج اول) ۱۴۷۔

ان کی پابندی وہی کر سکتے ہیں

جو ان کو توڑنے کے انجام بد کا

شعور رکھتے ہوں۔ (ج اول) ۱۴۶۔

حدود اللہ سے تجاوز کرنے والا خود

اپنی جان پر ظلم کرتا ہے۔ (ج پنجم)

۵۶۵۔

حدیثیں

وہ حالات جن میں سورہ مائدہ کا

نزول ہوا۔ (ج اول) ۴۳۴۔

مسلمانوں کے لئے صلح حدیبیہ کے

دور رس مفید اثرات۔ (ج اول)

۴۳۶۔

حدیث

اسلامی قانون میں اس کی اہمیت۔

(ج سوم) ۳۲۷۔

حدیث اور سنت کا مطلب۔ (ج

ششم) ۱۷۰۔

(ج اول) ۲۷۵۔

اس کے قدیم طریقوں کی اصلاح۔

(ج دوم) ۱۶۴-۱۹۴۔

حجۃ الوداع۔ (دیکھو محمد صلی اللہ

علیہ وسلم)

حجر

شہود کا دار السلطنت۔ (ج دوم)

۵۱۵۔

حدود اللہ

حدود اللہ سے مراد احکام خداوندی

ہیں۔ (ج پنجم) ۳۵۶۔

حدود اللہ اور ان کی حفاظت کا

وسیع مفہوم۔ (ج دوم) ۲۴۰-۲۴۱۔

حد سے تجاوز نہ کرنے کا مفہوم۔ (ج

اول) ۵۰۰۔

اللہ کے بیان کردہ قوانین اس کی

حدیں ہیں۔ (ج پنجم) ۵۶۵۔

ان کی حفاظت اہل ایمان کی

خصوصیت ہے۔ (ج دوم) ۲۴۰۔

ان سے ناواقفیت آدمی کو منافقت

اور جاہلیت میں مبتلا کر دیتی ہے۔ (ج

دوم) ۲۲۶۔

اللہ کے احکام کے خلاف قانون سازی

اللہ نے خود روایتِ حدیث کا

حکم دیا ہے۔ (ج چہارم) ۹۴۔

اللہ سنتِ رسولؐ کو حکمت سے

تعبیر فرماتا ہے۔ (ج چہارم) ۹۴۔

حدیث گس طرح قرآن کی تشریح

کرتی ہے۔ (ج چہارم) ۹۰۔ ۱۔

۷۰ تا ۷۲۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۲۵۔

۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۴۰ تا

۱۴۳۔ ۱۸۱ تا ۱۸۵۔ ۲۰۳۔ ۲۱۸۔

۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۶۵۔ ۲۸۶۔

۲۸۷۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۴۱۔

۳۴۲۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۶۰۔

۳۶۱۔ ۳۷۴۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔

۴۱۳۔ ۴۲۰ تا ۴۲۲۔ ۴۵۰۔

۴۵۴۔ ۴۵۹۔ ۴۶۶۔ ۵۰۵۔

۵۰۶۔ ۵۲۸۔ ۵۵۳۔ ۵۷۲۔

۵۷۳۔ (ج پنجم) ۱۱۔ ۲۲۔

۲۲۳۔ ۲۳۔ ۷۱۔ ۸۱۔ ۸۳۔ ۸۴۔

۸۸ تا ۹۴۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۱۸۴۔

۱۸۸۔ ۱۹۴۔ ۱۹۹۔ ۲۰۲۔ ۲۱۶۔

۲۱۸۔ ۲۴۵۔ ۲۸۲۔ ۲۹۲۔ ۳۰۳۔

۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔

۳۳۳۔ ۳۶۱۔ ۳۶۰۔ ۳۹۱۔

۳۹۴۔ ۳۹۶۔ ۴۱۷۔ ۴۳۳۔

۴۴۵ تا ۴۴۹۔ ۴۵۵۔ ۴۹۴ تا

۴۹۷۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۵۔ ۵۱۲۔

۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۲۔ ۵۴۵۔

۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۹۔ ۵۶۳۔

۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۴۔ ۵۷۷ تا

(ج ششم) ۱۲۔ ۱۴۔ ۱۷۔ ۲۳۔

۲۴ تا ۲۸۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۴۹۔

۶۰۔ ۸۸۔ ۹۲۔ ۱۰۱۔ ۱۱۹۔ ۱۲۷۔

۱۲۸۔ ۱۳۳ تا ۱۳۵۔ ۱۳۸۔ ۱۶۸۔

۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۸۰ تا ۱۸۲۔ ۱۹۲ تا

۱۹۶۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۶۰۔ ۲۶۵ تا

۲۶۷۔ ۲۶۹۔ ۲۷۲۔ ۲۸۲۔ ۲۸۸۔

۲۸۹۔ ۳۱۱۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۲۲۔

۳۲۳۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۵۱۔

۳۵۵۔ ۳۷۰ تا ۳۷۲۔ ۳۸۲۔

۳۹۹۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۲۱۔

۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۴۴۔ ۴۸۴۔

۴۸۵۔ ۴۹۳ تا ۴۹۵۔ ۴۹۷۔

۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۲۶۔ ۵۴۶۔

۵۵۴ تا ۵۶۱۔ ۵۶۴ تا ۵۶۶۔

۵۶۸ تا ۵۷۰۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔

رسول اللہ نے قرآن کے احکام و

پر کھنے کے لئے راویوں کے حالات
کی تحقیق کا قاعدہ قرآن مجید سے
اخذ کیا ہے۔ (ج پنجم) ۷۳-۷۴۔
— حدیث کا عربی زبان میں بلند مقام۔
(ج پنجم) ۱۷۸۔

— حدیث میں اللہ کے ننانوے نام
گنائے گئے ہیں۔ (ج پنجم) ۲۱۷۔
— حدیث کی قانونی و ایٹنی حیثیت
کے بارے میں چند شبہات کا ازالہ۔
(ج ششم) ۱۷۰-۱۷۱۔

— کن حالات میں ضعیف حدیث
قابل قبول ہوتی ہے۔ (ج سوم)
۷۲۔

— حدید (لوا) —
— اس کے اتارے جانے کا ذکر۔ (ج
پنجم) ۳۲۱۔

— اس سے مراد قوت اور اقتدار
ہے۔ (ج پنجم) ۳۲۲۔

— حروف مقطعات —
— ان کی حقیقت۔ (ج اول) ۲۹۔

— حزب اللہ —
— وہ کیسے لوگوں پر مشتمل ہے۔ (ج
اول) ۲۸۳۔

تعلیمات کی جو تشریح و تعبیر کی وہ
اللہ کی طرف سے تھی۔ (ج ششم)

۱۶۷-۱۶۹-۱۷۰۔
— قرآن کی تفسیر اگر صحیح سند کے ساتھ
حضور سے منقول ہو تو کوئی اور دلیل
قابل قبول نہیں ہے۔ (ج ششم)

۸۸۔
(مزید دیکھو "سنت")
— حضور کی تشریح و تعبیر معلوم کرنے
کا واحد ذریعہ حدیث اور سنت
ہے۔ (ج ششم) ۱۷۰-۱۷۱۔

— احادیث کی روایات پر کھنے میں
درایت کا استعمال۔ (ج سوم)

۶۶-۶۷-۱۶۷-۱۶۸-۲۰۰۔
۲۳۹ تا ۲۴۴-۳۳۷-۳۳۸۔

۳۹۳-۳۹۵-۴۲۲-۴۲۳۔
۶۶۷-۷۱۳ تا ۷۱۵۔ (ج چہارم)

۷۲-۷۳-۱۴۳-۱۴۴-۳۳۴۔
۳۳۵-۳۳۷-۳۳۸۔

— بعض روایات پر تنقید بلحاظ روایت
و درایت۔ (ج ششم) ۱۸۱-۱۸۲۔

۳۵۵۔
— علمائے حدیث نے روایات کو

حشر و نشر کو محال سمجھنا حماقت ہے۔ (ج پنجم) ۱۶۵۔

روزِ حشر اللہ اپنے نبی اور اہل ایمان کو رسوا نہ کرے گا۔ (ج ششم) ۳۲۔

میدانِ حشر میں دربارِ الہی کے رعب کا یہ عالم ہو گا کہ کسی کو اللہ کے سامنے بولنے کا یارا نہ ہو گا۔ (ج ششم) ۲۳۱-۲۳۲۔

مجرمین میدانِ حشر میں بہر طرح کے عذر پیش کرتے رہیں گے۔ (ج ششم) ۲۱۵۔

منافقین نور سے محروم رکھے جائیں گے۔ (ج ششم) ۳۳۔

میدانِ حشر ہی میں مومنین کو جنت اور مجرمین کو جہنم دکھائی دینے لگے گی۔ (ج ششم) ۲۶۷۔

میدانِ حشر میں جنت کے سفر میں مومنین کا نور ان کے آگے آگے اور دائیں جانب دوڑ رہا ہو گا۔ اور وہ اللہ سے نور کے قائم رکھنے کی دعائیں مانگ رہے ہوں گے۔

آخر کار یہی غالب ہونے والا گروہ ہے۔ (ج اول) ۲۸۳۔

حساب _____ (دیکھو "آخرت")

حسد _____
معنی و مفہوم۔ (ج ششم) ۵۷۰۔
حسد کے شر سے اللہ کی پناہ مانگنے کی تلقین۔ (ج ششم) ۵۶۳۔
۵۷۰۔

حشر _____
اس کے معنی۔ (ج دوم) ۲۹۳۔ (ج پنجم) ۳۸۱۔

وہ اسی زمین پر ہو گا۔ (ج دوم) ۲۹۳۔

اس میں تمام اگلی پھلی نسلوں کو اکٹھا کیا جائے گا۔ (ج دوم) ۵۰۲۔
حشر کے روز سب لوگ آوازِ حشر کو سن لیں گے۔ (ج پنجم) ۱۲۷۔
حشر کے روز زمین پھٹ جائے گی۔ (ج پنجم) ۱۲۷۔

حشر برپا کرنا اللہ کے لئے بہت آسان ہے۔ (ج پنجم) ۱۲۷۔

میدانِ حشر کا نقشہ۔ (ج ششم) ۲۳۱-۲۳۲۔

(ج ششم) ۳۲-۳۳-

حفظِ فوج

معنی اور تشریح۔ (ج چہارم) ۹۵-

۹۶-

حق

اس کے معنی اور تشریح۔ (ج

دوم) ۲۸۴۔ (ج ششم) ۲۵۳-

انسانی زندگی میں حق و باطل کی

کشمکش۔ (ج اول) ۲۶۷-

حق کو رد کر کے انسان اپنی ہی

تباہی کا سامان کرتا ہے۔ (ج

اول) ۵۳۲-

حق کی پیروی کرنے والوں کی

مثال۔ (ج ششم) ۵۱-

حق کے خلاف روش اختیار کرنے

والوں کی مثال۔ (ج ششم) ۵۱-

۱۵۵-

قرآن بالکل یقینی حق ہے۔ (ج

ششم) ۸۱-

دعوتِ حق پر کیسے لوگ لبیک کہتے

ہیں۔ (ج اول) ۵۳۶-

زمین و آسمان کو حق کے ساتھ

پیدا کرنے کا مطلب۔ (ج اول)

۵۵۱-

اللہ نے نظامِ کائنات کو حق پر

پیدا کیا ہے۔ (ج دوم) ۲۶۴-

۲۷۹-۲۸۰-۵۱۶-۵۲۵-

۵۲۶-

قیامت برحق ہے۔ (ج ششم)

۷۲-۲۳۲-

حق کی طرف رہنمائی صرف اللہ

ہی کر سکتا ہے۔ (ج دوم) ۲۸۴-

معاشرے میں ایک دوسرے کو

حق کی نصیحت کرنا خسران سے

بچاؤ کا موجب ہے۔ (ج ششم)

۲۴۹-۲۵۳-۲۵۴-

حق کا اختیار کرنا آدمی کے لئے

مفید اور رد کرنا اسی کے لئے

نقصان دہ ہے۔ (ج دوم) ۱۱۸-

علم حق رکھنے والے اور اس سے

غافل رہنے والے یکساں نہیں

ہو سکتے۔ (ج دوم) ۲۵۵-

حق کو قبول نہ کرنے کے نتائج۔

(ج دوم) ۲۵۴۔ (ج ششم)

۸۹-۱۱۸-۲۵۶-۳۲۲-

حق کے خلاف باتیں بنانے والے

ہے کہ وہ ایک دوسرے کو حق اور
صبر کی تلقین کریں۔ (ج ششم)

۲۲۹-۲۵۳-۲۵۴

حقوق العباد کا احترام وہی لوگ
کر سکتے ہیں جو صاحب تقویٰ

ہوں۔ (ج اول) ۱۸۳-

اجتماعی اور معاشرتی حقوق کا وسیع

تصور۔ (ج دوم) ۶۱۱-

والدین کے حقوق۔ (ج اول) ۹۰-

۱۶۴-۳۵۱-۵۹۸۔ (ج دوم)

۶۰۹-۶۱۰-

ذوی القربی کے حقوق۔ (ج اول)

۹۰-۱۳۷-۱۶۴-۳۵۱۔ (ج

دوم) ۵۶۵-۵۶۶-۶۱۰-

یتامی کے حقوق۔ (ج اول) ۹۰-

۱۳۷-۱۶۴-۱۶۸-۳۱۹-

۳۲۰-۳۵۱-۴۰۱-۵۹۹-۶۰۰-

(ج دوم) ۶۱۵۔ (ج ششم)

۱۹۶-۱۹۷-۳۳۱-۳۷۳-۳۷۴-

۲۸۱ تا ۲۸۳-

مساکین کے حقوق۔ (ج اول) ۹۰-

۱۳۷-۱۶۴-۳۵۱۔ (ج دوم)

۲۰۵-۶۱۰۔ (ج ششم) ۶۲-

جہنمی ہیں۔ (ج ششم) ۱۵۳-

۱۵۴-

حق قبول کرنے والوں کا نیک

انجام۔ (ج ششم) ۳۲۵-۳۳۳-

اللہ حق کو حق ثابت کر کے ہی

رہتا ہے۔ (ج دوم) ۳۰۴-

حق آخر کار غالب ہی ہو کر رہتا

ہے۔ (ج دوم) ۲۵۳-

حقوق العباد

حقوق العباد ادا کرنا مومنوں اور

جہنمیوں کی صفت ہے۔ (ج ششم)

۱۹۶-۱۹۷-

ایمان کے ساتھ حقوق العباد کی

ادا سنگی نجات کا ذریعہ ہے۔ (ج

ششم) ۳۲۱-۳۲۳-

حقوق العباد کی ادائیگی پر ایک

دوسرے کو اگسا نا چلیے۔ (ج ششم)

۷۷-۳۳۱-۲۲۹-۲۵۳-۲۸۱-

۲۸۲-

دوسروں کو خلق خدا پر رحم کی تلقین

کرنا۔ (ج ششم) ۳۲۳ تا ۳۲۶-

۲۲۹-۲۵۳-۲۵۴-

مومن معاشرے کے افراد پر یہ حق

ہیں۔ (ج ششم) ۳۴۲-۳۴۳۔
محروم کے حقوق۔ (ج ششم) ۸۹۔

۹۰۔

حقداروں کو محروم کر کے مرنے
والے کی ساری میراث سمیٹ
لینے کی مذمت۔ (ج ششم) ۳۳۱۔
۳۳۲۔

احترام ملکیت۔ (ج اول) ۱۴۸۔
مالی مدد حاصل کرنے کا حق۔ (ج
اول) ۱۶۴۔

دوسروں کا حق مارنے والوں کا
انجام بد۔ (ج ششم) ۸۹-۹۰۔
حقوق اللہ

حقوق اللہ میں مداخلت کرنے کے
معنی۔ (ج اول) ۱۳۱۔

حقوق اللہ انسان پر فطراناً عائد
ہوتے ہیں۔ (ج اول) ۶۰۰۔
حج حقوق اللہ میں سے ہے۔ (ج
اول) ۲۷۵۔

اللہ تعالیٰ ہی اس کا حقدار ہے کہ
اس سے تقویٰ کیا جائے۔ (ج
ششم) ۱۵۶-۱۵۷۔

اللہ کا یہ حق ہے کہ اس کی نعمتوں

۷۷-۷۸-۱۵۴-۱۹۶-۱۹۷۔
۳۳۱-۳۸۱ تا ۳۸۳۔
اولاد اور نسل کے حقوق۔ (ج دوم)
۶۱۲۔

مسافر کے حقوق۔ (ج اول) ۱۳۷۔
۱۶۴-۳۵۱۔ (ج دوم) ۲۰۸۔
۶۱۰۔

اہل حاجت کے حقوق۔ (ج اول)
۱۳۷۔ (ج ششم) ۸۹-۹۰۔
۳۷۳-۳۷۴۔

ہمسایہ کے حقوق۔ (ج اول) ۳۵۱۔
لوٹڈی، غلام کے حقوق۔ (ج اول)
۳۵۱۔

قیدی کے حقوق۔ (ج ششم) ۱۹۶۔
۱۹۷۔

مسکین، یتیم اور قیدی کو کھانا
کھلایا جائے تو اللہ کھلایا جائے
تہ کہ احسان دھرنے کے لیے۔ (ج
ششم) ۱۹۶-۱۹۷۔

غلاموں کو آزاد کرنا اور مساکین و
یتامی کے ساتھ حسن سلوک سے
پیش آنا وہ کام ہیں جن کے بڑے
فضائل حضور نے بیان فرمائے

چہارم) ۹۴۔
 تمام انبیاء کو دی جاتی ہے۔ (ج
 اول) ۲۶۸۔
 داؤد علیہ السلام کو دی جاتی
 ہے۔ (ج اول) ۱۹۱۔
 عیسیٰ کو عطا کی جاتی ہے۔ (ج
 اول) ۲۵۲۔ ۵۱۴۔
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا کی
 جاتی ہے۔ (ج اول) ۳۹۶۔
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کی تعلیم
 دینے کے لئے بھیجے گئے تھے۔ (ج
 اول) ۱۱۲۔ ۱۲۵۔ ۳۰۰۔

حکمت تبلیغ

حکمت تبلیغ کیا ہے۔ (ج دوم) ۵۔
 ۱۰۰۔ ۱۱۰ تا ۱۱۲۔ ۲۸۲۔ ۳۷۱۔
 ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۳۵۔ ۵۸۱۔
 ۵۸۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ (ج چہارم)
 ۲۰۰ تا ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۲۸۔
 ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۳۶۔
 ۲۵۶۔ ۲۶۰۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔
 ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۵۱۵۔ ۵۳۹۔
 ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۷۷۔ (ج
 پنجم) ۱۵۴۔ (ج ششم) ۸۵۔

کا ذکر و اظہار کیا جائے۔ (ج ششم)

۳۷۳۔ ۳۷۴۔

عبادت اللہ کے سوا کسی کے لئے

نہیں ہے۔ (ج ششم) ۴۱۳۔

۵۰۳ تا ۵۰۷۔ ۵۱۰۔

حکم

”حکم“ اور ”علم“ کے معنی۔ (ج

سوم) ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ (ج چہارم)

۵۶۸۔

نبی کو حکم عطا کرنے کا مطلب۔

(ج سوم) ۶۰۔

حکمت

اللہ کی ایک نعمت۔ (ج اول)

۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۲۰۷۔ ۳۶۱۔

حکمت بالغہ۔ (ج پنجم) ۲۳۲۔

شیطان کے ہتھکنڈوں سے بچنے

کا ذریعہ۔ (ج اول) ۲۰۷۔

اس کا تقاضا یہ ہے کہ انسان اللہ

کا شکر گزار ہو۔ (ج چہارم) ۱۲۔

۱۳۔

اللہ کی بے پناہ حکمت کا ذکر۔ (ج

پنجم) ۲۸۸۔ ۲۸۹۔

حکمت سے مراد سنت رسولؐ۔ (ج

- ۹۴-۱۰۰-۱۲۹-۱۳۰-۲۲
- ۲۲۱-۲۲۱-۲۵۱ تا ۲۵۵
- ۳۱۳ تا ۳۱۵-۳۲۲
- غافل قوم کو چونکانے کی تدبیر۔ (ج سوم)
- ۵۰۹-۵۱۰
- مخالف کو کس طرح نصیحت کرنی چاہیے۔ (ج سوم) ۹۴
- دعوتِ حق کا صحیح طریقہ۔ (ج سوم) ۲۹۹
- حضرت موسیٰ کی حکیمانہ تبلیغ کا ایک نمونہ۔ (ج سوم) ۹۶-۹۷
- اہل کتاب کو قرآن کی دعوتِ اسلام۔ (ج اول) ۲۴۰
- عقیدہ توحید پر بلانے کا طریقہ۔ (ج اول) ۲۶۱
- اہل کتاب کو دعوتِ توحید۔ (ج اول) ۲۶۲
- مخاطب کی ہڈ دھرمی کو توڑنے کا حکیمانہ طریقہ۔ (ج سوم) ۲۲۱
- ۲۲۲
- تبلیغ میں "قولِ بلیغ" کی اہمیت۔ (ج اول) ۳۶۸
- مخاطب کے ذہن میں حق کی بات
- اُنکانے کا حکیمانہ طریقہ۔ (ج سوم) ۵۰۱-۵۰۲
- تبلیغ میں مبالغے کا مقام۔ (ج اول) ۲۶۱
- اللہ کی فرماں برداری کے سوال پر آخر جھگڑا کیسا۔ (ج اول) ۱۱۷
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بادشاہوں کو بذریعہ خطوط دعوتِ اسلام دینا۔ (ج اول) ۲۳۶
- مخاطب کو سوچنے پر کس طرح آمادہ کیا جائے۔ (ج سوم) ۵۸۸
- اہل کتاب کے سامنے دعوتِ دین پیش کرنے کا طریقہ۔ (ج سوم) ۷۰۸
- اثر اسے علیحدگی۔ (ج اول) ۵۴۹
- طالبینِ حق پر توجہ۔ (ج اول) ۵۴۹
- مناظروں سے اجتناب۔ (ج اول) ۵۴۹
- پہر وقت عاجزی و مسکینی ہی کو شبوہ بنا لینا حکمتِ تبلیغ کے خلاف ہے۔ (ج سوم) ۷۰۸-۷۰۹
- تبلیغ کوئی پیشہ وارانہ کام نہیں ہے۔ (ج اول) ۵۶۲

کے ساتھ دیئے گئے ہیں۔ (ج سوم)

۳۱۴ تا ۳۱۷۔

قرآن کس طرح اپنے احکام کی مصلحتیں بیان کرتا ہے۔ (ج سوم) ۳۷۹۔

۳۸۳-۳۸۸-۳۹۱-۳۹۲۔

۴۲۱ تا ۴۲۳۔

حلال و حرام

حلال و طیب چیزیں کھانے کا حکم

(ج اول) ۱۳۳۔

پاک چیزیں بے تکلف کھاؤ۔ (ج

اول) ۱۳۴۔

حرمت و حلت کے پورے اختیارات

اللہ کے ہاتھ میں ہیں۔ (ج اول)

۴۳۸-۴۹۹۔ (ج ششم) ۱۰۔

۱۵-۲۰۔

انسان کو خود حلال و حرام کے حدود

مقرر کر لیتے کا حق نہیں ہے۔ (ج

دوم) ۲۹۲ تا ۲۹۴-۵۷۷۔

۵۷۸۔

اللہ تعالیٰ نے حلال و حرام کی جو حدیں

مقرر فرمائی ہیں وہ عین مبینی بر

حکمت ہیں۔ (ج ششم) ۱۸-۲۰۔

۲۱۔

مبلغ کی ذہنی مفاد سے بے نیازی۔

(ج اول) ۵۶۲۔

داعی و مبلغ کا منصب اور اس کی

ذمہ داریوں کی حد۔ (ج اول)

۵۷۰۔

بحث و مناظرہ میں جو شیلے پن

سے بچنے کی ہدایت۔ (ج اول)

۵۷۱۔

(مزید تفصیل کے لئے

دیکھو "دعوتِ حق")

حکمتِ تشریع

نئے احکام جاری کرنے سے پہلے

مناسب ماحول پیدا کرنا ضروری

ہے۔ (ج دوم) ۴۲۳۔

اجرائے احکام میں تدریج۔ (ج

دوم) ۴۲۳۔ (ج سوم) ۷۹۔

۷۶۰۔

نماز کے اوقات میں کیا حکمتیں

ملفوظ رکھی گئی ہیں۔ (ج دوم) ۶۳۶۔

اسلام میں عبادات کے لئے قرآنی تاریخیں

کیوں اختیار کی گئی ہیں۔ (ج

دوم) ۱۹۳۔

قرآن مجید میں احکام کس حکمت

- _____ کیا قسم کھا کر حلال کو حرام کر لینے اور محض تحریم میں کوئی فرق ہے۔
(ج ششم) ۱۸-۱۹۔
- _____ ذبح کی اہمیت۔ (ج اول) ۲۲۰۔
- _____ خدا کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح ہونے والے جانوروں کی حرمت۔
(ج اول) ۲۲۰-۵۷۶-۵۷۷۔
- _____ ذبح کے لئے اللہ کا نام لینے کی اہمیت۔
(ج اول) ۵۷۶۔
- _____ اہل کتاب کے ذبح کی حلت۔
(ج اول) ۲۲۶۔
- _____ قرآن کا نظریہ حلت و حرمت۔ (ج اول) ۲۲۲۔
- _____ "حلال" کے ساتھ "پاک" کی قید کا مقصد۔ (ج اول) ۲۲۵۔
- _____ حلال چیزوں کو حرام کرنے کی مانعت۔
(ج اول) ۲۹۹۔
- _____ لوگوں کی خود ساختہ حلت و حرمت صحیح ہے۔ (ج اول) ۵۷۶۔
- _____ لوگوں کی خود ساختہ مذہبی یا بندیاں افتراء علی اللہ کی تعریف میں داخل ہیں۔ (ج اول) ۵۸۷۔
- _____ اہل عرب کے ہاں حلت و حرمت کے مشترکات، توہم پرستانہ تصورات۔
(ج اول) ۵۸۸۔
- _____ دھاندلی سے حاصل کئے ہوئے اموال کی حرمت۔ (ج اول) ۱۲۷۔
- _____ بنی اسرائیل کے لئے بعض ماکولات کی خاص حرمت۔ (ج اول) ۲۷۳۔
- _____ یہود کے لئے بعض طہیبات کی حرمت بطور سزا۔ (ج اول) ۲۲۲۔
- _____ چرندہ چوپایوں کی حلت۔ (ج اول) ۲۳۷۔
- _____ حادثے میں مرجانے والے جانور مردار ہونے کی وجہ سے حرام ہیں۔
(ج اول) ۲۲۰۔
- _____ سمندری شکار کی حلت۔ (ج اول) ۵۰۶۔
- _____ شکار کے قاعدے۔ (ج اول) ۲۲۵۔
- _____ شراب کی قطعی حرمت کا حکم۔
(ج اول) ۵۰۲-۵۰۳۔
- _____ پاک اور ناپاک یکساں نہیں ہیں۔
(ج اول) ۵۰۷۔
- _____ شرائع الہی میں بنیادی حرمت

مردار، خون، سوزکے گوشت اور

غیر اللہ کے نام کے ذبیحوں کی ہے۔

(ج اول) ۲۲۰-۵۹۲-۵۹۳۔

کھانے پینے کی چیزوں میں وجوہ

حرمت طبی نہیں بلکہ اخلاقی و

اعتقادی ہیں۔ (ج اول) ۲۲۱۔

۲۲۲۔

زکوٰۃ کا اصطلاحی مفہوم۔ (ج اول)

۲۲۰-۲۲۱۔

بیوی کو اپنے اوپر حرام کر لینے اور

بیوی کے علاوہ دوسری چیزوں کے

حرام کر لینے کے معاملے میں فقہاء

کے مسالک۔ (ج ششم) ۱۹-۲۰۔

حلت و حرمت کے بارے میں

فقہائے اسلام کے اختلافات۔

(ج اول) ۵۹۲-۵۹۳۔

شریعت محمدی اور یہودی فقہ

میں احکام حلت و حرمت کا فرق

کیوں ہے۔ (ج اول) ۵۹۳۔

پھٹکار کے طور پر خدائی تحریم کی

ایک خاص صورت۔ (ج اول)

۵۹۵۔

کیا چیزیں حرام کی گئی ہیں۔ (ج دوم)

۵۷۷۔

حرام چیز کن حالات میں کن شرائط

کے تحت کھائی جا سکتی ہے۔ (ج

اول) ۱۳۵- (ج دوم) ۵۷۸۔

بندہ مومن کے لئے حلال و حرام

کی پابندی لازمی ہے۔ (ج پنجم)

۵۲۲۔

(مزید دیکھو "قانون

اسلام")

حمد

اس کے معنی و تشریح۔ (ج اول)

۲۳- (ج دوم) ۲۹۹- (ج

چہارم) ۱۷۳۔

اللہ ہی اس کا کیوں مستحق ہے۔

(ج اول) ۲۳۔

حمد ربانی کا حکم۔ (ج پنجم) ۱۸۲۔

حمد ربانی سے مومن دشمنوں کے

مقابلے میں قوت حاصل کرتا ہے۔

(ج پنجم) ۱۶۱۔

حمد کے ساتھ تسبیح کرنے اور مغفرت

طلب کرنے کا حکم۔ (ج ششم)

۵۱۶-۵۱۷۔

زمین و آسمان کی ہر چیز اللہ کی

— حورِ یانِ عیسیٰؑ کا آسمانی خوان
کی خواہش کرنا۔ (ج اول) ۵۱۵۔

حور

— حور کی صفات۔ (ج پنجم) ۱۶۸۔
۲۷۱-۲۷۲۔

— جنتیوں کے ساتھ حوریں سیاہی
جائیں گی۔ (ج پنجم) ۱۶۸۔
— حورانِ بہشتی پر مومن عورتوں کو
فضیلت حاصل ہے۔ (ج پنجم) ۲۷۱۔

حیات بعد الموت

— اللہ کی طرف سے معجزہ کے طور پر
اس کا مظاہرہ۔ (ج اول) ۲۰۰۔
— حضرت ابراہیمؑ کی درخواست پر
چار پرندوں کو زندہ کرنے کا
واقعہ۔ (ج اول) ۲۰۱۔

— خدا کی راہ میں جان دینے والوں
کے لئے بشارت۔ (ج اول) ۲۹۸۔
— شہداءِ رقی سبیل اللہ کے لئے بہترین
زندگی کی بشارت۔ (ج اول)

۳۰۲۔

— خدا کی پیشی میں سب لوگوں کو
گھیر کر حاضر کیا جائے گا۔ (ج اول)

— حمد کر رہی ہے۔ (ج دوم) ۶۱۹۔
— بے جان مخلوق کس طرح اللہ کی
حمد کرتی ہے۔ (ج دوم) ۴۴۹۔

حلیف

— معنی اور تشریح۔ (ج دوم) ۳۱۶۔
— حنفا سے مراد عرب کے وہ لوگ
ہیں جو زمانہ جاہلیت میں توحید
کے قائل تھے۔ (ج چہارم) ۳۷۔
— (مزید تفصیل کے لئے
دیکھو "عرب")

حوا

— آپ کی پیدائش کے متعلق بائبل
کا بیان۔ (ج اول) ۳۱۹۔
— قرآن اس کی تردید کرتا ہے کہ
آدمؑ کو بہکانے میں وہ شیطان
کی ایجنٹ بنیں۔ (ج دوم) ۱۶۔
— (ج سوم) ۱۳۲-۱۳۵-۱۳۶۔

حواری

— اس لفظ کے صحیح معنی۔ (ج اول)
۲۵۶۔

— حواریوں کا دین اسلام ہی تھا۔
(ج اول) ۲۵۶۔

— عیسیٰؑ پر حواریوں کا ایمان لانا۔

کوسو کر صبح جاگنے کی سی ہے۔ (ج)

اول (۵۲۶)۔

(مزید تفصیلات دیکھو

”زندگی بعد موت“ اور

”آخرت“)

حیات دنیا — (دیکھو ”دنیا“)

حقیقت — (دیکھو ”طہارت و پاکیزگی“)

۵۲۷۔

قیامت کے روز اللہ تمام انسانوں

کو ضرور جمع کرے گا۔ (ج اول)

۵۲۷۔

تمام انسان از سر نو زندہ کیے

جائیں گے۔ (ج اول) ۵۸۳۔

حیات بعد الموت کی مثال رات

خ

توراة کی گواہی کہ آخری نبی بنی

اسماعیل میں سے ہوگا۔ (ج پنجم)

۲۶۰۔

خسران

معنی اور تشریح۔ (ج ششم) ۲۵۱۔

کس قسم کے لوگ خسران کے مستحق

ہیں۔ (ج اول) ۶۰-۱۰۷-۵۳۳۔

۵۸۸۔ (ج دوم) ۹-۳۵-۵۸۸۔

۲۱۲-۱۲۲-۱۰۲-۸۰-۲۱۲۔

۲۸۹-۳۱۱-۳۳۲-۳۵۲۔

۵۷۶-۶۳۹- (ج سوم) ۲۰۷۔

۷۱۳۔ (ج چہارم) ۳۸۱-۳۸۲۔

ختم نبوت

ختم نبوت کیا ہے۔ (ج سوم) ۱۲۲۔

(ج چہارم) ۲۰۳۔

نبی کے بعد نبوت کا دروازہ کھولنے

کے لئے قادیانیوں کی غلط تاویلات۔

(ج چہارم) ۷۴-۷۵۔

آیت ”خاتم النبیین“ کی مفصل تشریح۔

(ج چہارم) ۱۰۳-۱۰۴-۱۳۸ تا

۱۵۴۔

رسول اللہ کے بعد قیامت تک

کوئی نبی آنے والا نہیں ہے۔ (ج

پنجم) ۲۲۱۔

پہلے حلفِ وفاداری لیا گیا۔ (ج

دوم) ۹۶-۹۷۔

خلافتِ بغرض امتحان و آزمائش

دی گئی ہے۔ (ج دوم) ۷۲-۷۱۔

(ج سوم) ۱۳۲-۱۳۵۔

انسانی خلافت کے بارے میں

تین اہم حقیقتیں۔ (ج اول) ۶۶۔

(ج چہارم) ۲۸۳۔

حکومت کے فرائض۔ (ج چہارم)

۳۲۶-۳۲۷۔

قومِ نوح کے بعد عاد خلیفہ بنائے

گئے۔ (ج دوم) ۲۵۔

عاد کو دھمکی دی گئی کہ خدا تمہاری

جگہ دوسروں کو خلیفہ بنائے گا۔

(ج دوم) ۳۲۸۔

عاد کے بعد ثمود خلیفہ بنائے گئے۔

(ج دوم) ۲۹۔

بنی اسرائیل کو خلافت دینے کا

وعدہ۔ (ج دوم) ۷۲۔

صرف مومنین صالحین ہی حقیقی خلافت

کے حامل ہوتے ہیں۔ (ج سوم)۔

۴۱۷ تا ۴۱۹۔

اہل ایمان کو خلافت عطا کرنے کا

۵۹۲-۶۱۲۔ (ج ششم) ۲۲۹

تا ۲۵۴۔

انسان کے خسارے میں پڑنے کی

اصل وجہ۔ (ج چہارم) ۲۵۱۔

۲۵۲۔

انسان کے لئے اصل گھائے کا سودا

کیا ہے۔ (ج چہارم) ۳۶۲-۳۶۵۔

۵۱۳۔

خشوع

اس کے معنی اور حقیقت۔ (ج سوم)

۲۶۱۔ (ج چہارم) ۹۵-۹۶۔

خضر

کچھ ان کے بارے میں۔ (ج سوم) ۷۔

۳۷-۳۸۔

کیا وہ انسان تھے۔ (ج سوم) ۲۰۔

تا ۲۲۔

خلافت

اس کے معنی۔ (ج اول) ۶۲۔ (ج

سوم) ۲۱۸-۲۱۹-۵۹۲۔

اللہ نے انسان کو زمین کی خلافت

دی ہے۔ (ج سوم) ۵۹۱۔ (ج چہارم)

۲۳۸۔

انسان کو زمین پر خلافت دینے سے

تصدیق (ج سوم) ۲۱۹۔
خمر (دیکھو "شراب")

خوں بہا — (دیکھو "قانونِ اسلامی")
خواب

انبیاء کا خواب بھی وحی کی ایک قسم
ہے۔ (ج چہارم) ۲۹۵۔

خیرات

اس کے اوصاف اور فہرہ داریاں
(ج اول) ۲۷۹۔

وعدہ اور اس کی شرائط۔ (ج

سوم) ۲۱۶-۲۱۷-۲۲۰۔

رسول کی اطاعت اسلامی خلافت
کی لازمی شرط ہے۔ (ج سوم) ۲۲۰۔

خلع

اصطلاحی مفہوم اور اس کا طریقہ۔

(ج اول) ۱۷۵۔

خلع کی عدت۔ (ج اول) ۱۷۶۔

خلفائے راشدین

ان کی خلافت پر قرآن کی مہر

د

دایۃ الارض

اس کی حقیقت۔ (ج سوم) ۶۰۴۔

۶۰۵۔

داؤد علیہ السلام

قتلِ جالوت کا واقعہ۔ (ج اول)

۱۹۱۔

اُن کے حالات۔ (ج چہارم) ۱۷۸۔

اُن کا قصہ۔ (ج سوم) ۱۷۶-۱۷۷۔

۵۶۰-۵۶۱۔ (ج چہارم)

۳۲۳ تا ۳۳۱۔

ان کی سیرت۔ (ج دوم) ۶۲۲۔

ان کو زبور دی گئی۔ (ج دوم)

۶۲۲۔

ان کا زمانہ اور مدتِ سلطنت۔

(ج دوم) ۵۹۷۔

دُنیوں کے مقدمہ کا واقعہ اور

دعا

- اس کی حقیقت۔ (ج اول) ۴۲۔
 دین میں اس کی اہمیت۔ (ج سوم) ۴۷۱۔
 اس کا صحیح طریقہ۔ (ج اول) ۴۳۔
 (ج دوم) ۲۱-۳۷-۳۸۔
 غیر اللہ سے دعا اور استمداد شرک ہے۔ (ج دوم) ۶۲۵۔ (ج سوم) ۶۵۱۔ (ج چہارم) ۲۳۹۔ ۴۰۱-۴۲۴۔
 صرف اللہ ہی سے دعا مانگنا چاہیے۔ (ج دوم) ۴۵۰۔ (ج چہارم) ۳۹۷-۴۱۸-۴۲۴۔
 دوسروں سے دعا مانگنا باطل ہے۔ (ج دوم) ۱۰۹-۱۱۰-۴۵۰۔ (ج چہارم) ۴۱۸۔
 اللہ کے سوا کوئی دوسرا معبود دعائیں سننے والا نہیں ہے۔ (ج چہارم) ۲۲۶-۲۲۷۔
 دعائیں سننے اور ان پر کوئی کارروائی کرنے کا اختیار خدا کے سوا کسی کو حاصل نہیں۔ (ج چہارم) ۶۰۲۔

اس کی تحقیق۔ (ج چہارم) ۳۲۴ تا ۳۳۱۔

- ان کو اللہ نے کیا غیر معمولی قوتیں عطا کی تھیں۔ (ج چہارم) ۱۷۸۔ ۳۲۳-۳۲۴۔
 ان کے لئے لوہے کو نرم کیے جانے کا مطلب۔ (ج سوم) ۱۷۵-۱۷۶۔
 ان پر زنا کی جھوٹی تہمت۔ (ج چہارم) ۳۲۷ تا ۳۲۹۔
 کیا ان کی ۹۹ بیویاں تھیں۔ (ج چہارم) ۳۳۰-۳۳۱۔

دجال

اس کا ذکر۔ (ج چہارم) ۱۵۴ تا ۱۶۹۔

درود

- حضرت محمد پر درود بھیجنے کا حکم اور اس کی تشریح۔ (ج چہارم) ۱۲۳ تا ۱۲۸۔
 درود کے متعلق لوگوں کے شبہات و اعتراضات اور ان کا جواب۔ (ج چہارم) ۱۲۵ تا ۱۲۷۔
 درود کے مسئلے میں فقہاء کے اختلافات۔ (ج چہارم) ۱۲۷-۱۲۸۔

اللہ اپنے ہر بندے سے قریب ہے
اور دعاؤں کا جواب دیتا ہے۔

(ج دوم) ۳۲۹۔

اللہ سے فضل طلب کرنے کی دعا

کا حکم۔ (ج اول) ۳۴۷۔

مشرک کے لئے دعائے مغفرت

تہیں کی جاسکتی۔ (ج سوم) ۵۰۵۔

۵۰۶۔

دعا کے مسئلے پر مفصل بحث۔ (ج

چہارم) ۲۱۸ تا ۲۲۲۔

غیر اللہ سے دعا مانگنا وہ بُرائی ہے

جسے مٹانے کے لئے اینیبا آئے۔

(ج دوم) ۳۸۔

دعا کا قبول کرنا یا نہ کرنا اللہ کی

مرضی پر موقوف ہے۔ (ج دوم)

۲۶۲۔

نبی تک کی دعا رد کر دی جاتی ہے۔

(ج دوم) ۳۲۲۔

دعوتِ حق

اس کا مقصد۔ (ج ششم) ۲۵۴۔

اس کا صحیح طریقہ۔ (ج چہارم) ۲۰۰۔

تا ۲۰۲۔ ۲۱۷۔ (ج ششم) ۲۵۱۔

۲۵۲۔

عبادت اور دعائے معنی ہیں۔ (ج

چہارم) ۲۱۸۔ ۲۲۰۔ ۲۲۲۔

اللہ سے دعا مانگنے کے آداب۔

(ج چہارم) ۲۲۱۔

اللہ کے سوا دوسروں کو پکارتے

کا بُرا انجام۔ (ج دوم) ۲۶۔ (ج

سوم) ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ (ج چہارم)

۲۱۱۔

حرام خوری کے ساتھ دعا قبول

نہیں ہوتی۔ (ج سوم) ۲۸۲۔

اللہ مضطر کی دعا سنتا ہے اور اس

کی تکلیف رفع کرتا ہے۔ (ج

سوم) ۵۹۱۔

مشرکین کے غیر اللہ سے دعا مانگنے

کی اصل وجہ۔ (ج دوم) ۳۲۹۔

۳۵۰۔

مشرکین کے معبودوں کو یہ بھی

معلوم نہیں کہ کوئی ان سے دعا

کر رہا ہے۔ (ج چہارم) ۶۰۲۔

۶۰۳۔

خدا تک دعائیں پہنچانے کے لئے

کسی واسطے کی ضرورت نہیں۔

(ج اول) ۱۲۲۔

- اس کی کامیابی سر و سامان پر منحصر
 نہیں۔ (ج دوم) ۶۳-۳۸۱-۴۱۳۔
 یہ کام کرنے والا اللہ کا مددگار ہے۔
 (ج سوم) ۲۳۳۔
 اللہ اس کے ساتھ ہے۔ (ج دوم)
 ۴۶۶-۴۶۵۔
 اس کے لئے کس طرح کام کرنا چاہیے
 (ج سوم) ۴۵۷۔
 اس کے مقابلے میں مخالفین کی
 چالیں کامیاب نہیں ہو سکتیں۔
 (ج دوم) ۴۶۶۔
 اس کے خلاف چال باتیاں کرنے
 والے آخر کار عذاب الہی میں
 مبتلا ہو کر رہتے ہیں۔ (ج دوم)
 ۵۳۲۔
 اس کا ظہور جاہلی سوسائٹی میں
 کس طرح کھلبلی ڈالتا ہے۔ (ج
 دوم) ۳۵۱-۴۷۵۔
 آخری کامیابی اسی کے لئے ہے۔ (ج
 دوم) ۴۶۶۔
 اس کے نازک مراحل۔ (ج دوم)
 ۳۰۷-۳۰۷- (ج سوم) ۱۲ تا
 ۱۴-۱۶-۱۹-۳۴-۳۵-۵۲۔
- ۵۳-۵۶-۷۰-۸۱۔
 اس کے راستے کی رکاوٹیں۔ (ج
 دوم) ۳-۸۔
 اس راہ کی مشکلات کے مقابلے
 کے لئے اللہ کی عبادت ہی طاقت
 اور ہمت دیتی ہے۔ (ج ششم)
 ۲۰۲-۲۰۳-۳۷۷-۳۷۸۔
 ۳۸۴-۳۹۹۔
 اس کے کارکنوں کو خدا پرستی
 کی راہ میں کیا کچھ کرنا چاہیے۔
 (ج سوم) ۷۱۶ تا ۷۱۹۔
 اس میں صبر کی اہمیت۔ (ج دوم)
 ۳۰۹-۳۱۸-۳۲۶-۳۲۷۔
 ۳۷۰-۳۷۱-۵۱۶-۵۸۷۔
 ۶۰۳- (ج سوم) ۷۶-۷۶۔
 اس میں سمجھ بوجھ اور صحیح طرز فکر
 کی اہمیت۔ (ج دوم) ۳۰۹۔
 اس میں نماز کی اہمیت۔ (ج
 دوم) ۳۷۱-۵۱۹-۵۸۷۔
 (ج سوم) ۸۶۔
 اس میں نماز باجماعت کی اہمیت۔
 (ج دوم) ۳۰۷۔
 وہ چیزیں جن سے داعی حق کو طاق

ملتی ہو۔ (ج دوم) ۵۱۹۔

— اس راہ میں کام کرنے والوں کو اللہ کی ہدایت و نصرت کس طرح حاصل ہوتی ہے۔ (ج سوم) ۴۴۸۔

۴۴۹-۴۲۱۔

— اسے جھٹلانے والوں کو اللہ اپنی زبردست تدبیر سے بتدریج تباہی کی طرف لے جا رہا ہے۔

(ج ششم) ۶۶۔

— اس میں کسی مداخلت و مصلحت کی گنجائش نہیں ہے۔ (ج دوم)

۳۷۱-۵۸۷-۶۳۳۔ (ج

سوم) ۲۲ تا ۲۴۔ (ج ششم)

۶۰-۵۰۰ تا ۵۰۲-۵۰۸-۵۰۹۔

۵۲۱-۵۲۲-۵۲۴۔

— یہ مومن کو علانیہ کفر سے برائت کا اعلان کرنا چاہیے۔ (ج ششم)

۵۰۱-۵۰۳-۵۰۵-۵۰۸۔

۵۰۹۔

— مخالف قوتیں خواہ کتنی ہی طاقتور ہوں، اللہ کی بڑائی کا اعلان کیا جائے اور ان کی بالکل پروا نہ کی جائے۔ (ج ششم) ۱۴۲۔

۱۴۳۔

— داعی حق کی کیا صفات ہونی چاہئیں۔

(ج سوم) ۴۷۷-۴۸۸۔

— تمام مخالف قوتوں کے مقابلے میں

اللہ کو وکیل بنانے کی تلقین (ج

ششم) ۱۲۹۔

داعی حق کو کسی کی پروا کے بغیر حق کا

اظہار اعلان کرنا چاہیے۔ (ج دوم) ۵۱۸۔

اس کو لوگوں کی خواہشات کا اتباع

نہ کرنا چاہیے۔ (ج دوم) ۴۶۴۔

اس کو جاہلی قوانین کی پیروی اجتناب

کرنا چاہیے۔ (ج دوم) ۴۲۳۔

— اس کو دنیا پرستوں کی شان و

شوکت کی طرف آنکھ اٹھا کر نہ

دیکھنا چاہیے۔ (ج دوم) ۵۱۷۔

— اس کو اختلافات سے نہ بھرانا چاہیے۔

(ج دوم) ۳۷۱-۶۰۴۔

— اس کو مخالفین کی بیہودگیوں کا

مقابلہ کس طرح کرنا چاہیے۔ (ج

دوم) ۵۱۶۔

— اس کو نیکی کے ذریعہ برائیوں کو دفع

کرنا چاہیے۔ (ج دوم) ۳۷۱۔

— اُسے اس بات کی فکر نہ ہونا چاہیے

کہ خدا اس کے مخالفین کو دنیا میں

کیا سزا دیتا ہے۔ (ج دوم) ۴۶۵۔

اُسے لوگوں کے معاشرتی مرتبے کو

نہیں بلکہ قبولِ حق کی آمادگی کو

دیکھنا چاہیے۔ (ج سوم) ۵۱۳۔

۵۱۵۔

اُسے اس شخص کے شر سے اللہ کی

پناہ مانگنا چاہیے جو عوام الناس

کے دلوں میں اس کے خلاف

وسوسے پھیلاتا پھرے۔ (ج ششم)

۵۴۲۔

اس کی نگاہ میں صرف ان لوگوں

کی اہمیت ہونی چاہیے جو طالبِ

حق ہوں۔ (ج سوم) ۲۱-۲۲۔

اس کا سلوک اپنے پیروؤں کے ساتھ

کیسا ہونا چاہیے۔ (ج سوم) ۵۱۳۔

۵۱۴-۵۲۱-۵۲۲۔

اس کو سب سے پہلے اپنے قریبین

لوگوں کو دعوت دینی چاہیے۔ (ج

سوم) ۵۲۱ تا ۵۲۳۔

دعوتِ حق کے پیروؤں کی پوری

زندگی دائمی اور ہمہ گیر صبر کی زندگی

ہے۔ (ج ششم) ۱۹۸-۳۲۲۔

اس کے مقابلے میں منکرین کی

روش۔ (ج ششم) ۲۲۲-۲۲۳۔

اس کام کی مشکلات کا مقابلہ کرنے

کے لئے طاقت حاصل کرنے کے

ذرائع۔ (ج سوم) ۴۰۳-۴۰۸۔

انبیاء علیہم السلام کو دعوتِ حق

کے مصائبِ صبر سے جھیلنے کی تلقین

کی گئی۔ (ج ششم) ۶۷-۶۸۔

۸۷-۸۸-۱۲۲-۱۲۵-۲۰۰۔

۲۰۱۔

تحریکِ اسلامی کے آغاز میں حقوق

کو کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

(ج ششم) ۳۷۶-۳۹۴۔

۳۹۵-۳۸۹ تا ۲۹۱-۲۰۰ تا

۵۲۲-۵۲۷-۵۲۸۔

داعیِ حق کی راہِ کھولی کرنے اور

اُسے کانٹوں میں الجھانے کے لئے

شیطان کی چالیں۔ (ج ششم)

۵۷۳۔

اہلِ ایمان کو بڑی سخت آزمائشوں

سے گزرنا پڑا حتیٰ کہ بعض ظالموں

نے انہیں زندہ جلا ڈالا۔ (ج ششم)

۲۹۴ تا ۲۹۸۔

سوم) ۷۹-۱۳۵-۱۹۳-

۲۸۲- (ج چہارم) ۲۳۷-

۲۳۸-

حیات دنیا کی حقیقت اور دنیوی

زندگی کا اسلامی تصور۔ (ج دوم)

۲۷۹-۵۰۳- (ج سوم) ۱۰-

۱۱- ۲۸-۳۲- (ج چہارم)

۳۶۶-۳۶۷-۲۱۰- (ج پنجم)

۳۱۷-

آخرت کے مقابلے میں اس کی

بے حقیقتی (ج دوم) ۱۹۴-۲۸۹-

۲۵۸-۵۶۹-

دنیوی زندگی میں آدمی کا امتحان

کس طرح لیا جا رہا ہے۔ (ج دوم)

۲۶۵- (ج سوم) ۲۹۹- (ج

چہارم) ۲۸۳-

غافل انسان دنیوی زندگی کے

ظاہری پہلو سے کس طرح دھوکا

کھاتے ہیں۔ (ج دوم) ۳۳۸-

۳۳۹- (ج سوم) ۳۲-۳۵-

۷۷-۷۸-۱۶۱-۱۶۲-۲۸۸-

۲۲۳-۵۲۰ تا ۵۲۲-۵۵۶-

۶۰۱-۶۰۲-۶۵۱-۶۵۲-

دعوتِ حق کے پیروں کو لازم ہے

کہ ایک دوسرے کو حق اور صبر کی

نصیحت کریں۔ (ج ششم) ۲۲۹-

۲۵۳-

دعوتِ حق میں کامیاب ہو جانا فخر

کا نہیں بلکہ حمد و شکر کا مقام ہے۔

(ج ششم) ۵۱۲-۵۱۶-۵۱۷-

دعوتِ اسلام ایک نصیحت ہے جو

چاہے اسے قبول کر لے۔ (ج ششم)

۲۰۳-

(دیکھو "حکمت تبلیغ")

دل

قرآن کی زبان میں اس سے کیا

پہرہ مراد ہے۔ (ج چہارم) ۴۱-۴۲-

دنیا

یہ دارالامتحان ہے۔ (ج دوم) ۷۲-

۲۷۱-۲۷۶-۳۲۲-

یہاں لازماً ہر شخص اور ہر قوم کا

امتحان ہو رہا ہے۔ (ج سوم) ۲۷۶-

۲۷۷-

دنیوی زندگی دراصل وہ وقت

ہے جو امتحان کے لئے انسان کو

دیا گیا ہے۔ (ج دوم) ۲۵۹- (ج

نہیں ہیں کہ نعمت پانے والا اللہ

کا محبوب ہے۔ (ج دوم) ۲۰۲۔

۲۱۲-۲۱۱-۲۴۵-۳۲۲۔

۴۵۷-۴۵۸۔ (ج سوم)

۲۶-۱۳۹-۱۸۹ تا ۱۹۲۔

۲۵۹-۲۶۰-۲۸۳-۲۸۴۔

(ج چہارم) ۲۰۶-۲۰۷-۲۴۸۔

۳۷۹-۴۶۷۔ (ج ششم) ۵۷۔

۶۴-۶۵-۹۲-۹۳۔

گمراہ لوگوں کا ہمیشہ یہ نظریہ رہا

ہے کہ ایمان داری اور راستبازی

اختیار کرنے سے آدمی کی دنیا برباد

ہو جاتی ہے۔ (ج دوم) ۵۷۔

۳۲۲۔ (ج سوم) ۶۵۰۔

اس خیال کی غلطی۔ (ج دوم) ۲۴۶۔

۵۷۰۔ (ج چہارم) ۳۶۳۔

دنیوی کامیابیوں کا نام قرآن کی

زبان میں "فلاح" نہیں ہے۔ (ج

دوم) ۲۷۴۔

جو شخص محض دنیا چاہتا ہو اس

کے لئے آخرت میں جہنم کے سوا

کچھ نہیں ہے۔ (ج دوم) ۳۲۹۔

۶۰۷۔ (ج چہارم) ۶۱۳۔

۶۶۳-۶۶۴-۷۲۸-۷۳۱۔

(ج چہارم) ۲۶-۲۷-۳۸۔

۳۹-۲۲۰-۳۹۳-۳۹۴۔

۵۹۴-۶۱۶۔ (ج ششم) ۵۷۔

۶۴ تا ۶۶-۱۷۱-۲۰۳-۳۱۵۔

۳۱۶-۳۳۱-۳۳۳-۴۳۳۔

۴۳۱-۴۴۲ تا ۴۴۵۔

دنیا کوئی کھیل کا میدان نہیں ہے

بلکہ ایک سنجیدہ نظام ہے۔ (ج سوم)

۱۵۱-۱۵۲۔

دنیا کی زندگی ایک کھیل اور تماشہ

ہے۔ (ج پنجم) ۳۱۔

وہ کس معنی میں لہو و لعب ہے۔ (ج

سوم) ۷۱۹۔

دنیوی نعمتوں کی دو قسمیں۔ (۱)

متاع غرور (۲) متاع حسن۔ (ج

دوم) ۳۲۲۔

دنیوی نعمتوں کو نادان لوگ ہمیشہ

سے مقبول بارگاہِ خداوندی ہونے

کی علامت سمجھتے رہے ہیں۔ (ج

دوم) ۳۳۴۔ (ج سوم) ۷۷۔

۷۸-۶۶۲-۶۶۴۔

دنیوی نعمتیں اس بات کی علامت

— دنیا پر آخرت کو ترجیح دینے کے

وجوہ۔ (ج سوم) ۶۵۴-۶۵۵۔

۴۱۹-۴۲۰۔

— دین کا یہ مطالبہ نہیں ہے کہ آدمی

دنیا ترک کر دے۔ (ج سوم) ۲۸۲۔

۶۵۵-۶۶۱۔

— دنیا کی زندگی سے دھوکا کھانے

کا بڑا انجام۔ (ج دوم) ۳۴۔

— آخرت سے بے پروا ہو کر دنیا کی

زندگی پر مطمئن ہونے کا انجام۔

(ج دوم) ۲۶۶۔ (ج سوم)

۴۹-۵۰۔

— دنیا کو آخرت پر ترجیح دینے کا انجام۔

(ج دوم) ۱۹۴-۴۷۰-۵۷۵۔

— یہ دارالجزا نہیں بلکہ دارالامتحان

ہے۔ (ج سوم) ۲۸۴۔

— یہاں جو کچھ کسی کو ملتا ہے آزمائش

کے لئے ملتا ہے۔ بہ نعت کی انسان

کو جو ابد ہی کرتی ہوگی۔ (ج سوم)

۱۹۱-۱۹۲۔ (ج چہارم) ۳۷۸۔

(ج ششم) ۴۴۳ تا ۴۴۵۔

— دنیا کی زندگی میں امتحان کس چیز

کا ہے۔ (ج سوم) ۱۳۴-۱۳۵۔

۱۵۸-۱۵۹۔

— دنیا میں انسان کے امتحان کا وقت

موت کے ساتھ ہی ختم ہو جاتا ہے۔

(ج سوم) ۷۶۶-۷۶۷۔

— یہاں کی بد حالی معصوبِ خدا ہونے

کی علامت نہیں ہے۔ (ج سوم)

۲۵۹-۲۶۰۔

— دنیا پرست لوگ ہمیشہ حق و باطل

کا معیار دنیا کی خوشحالی ہی کو

سمجھتے رہے ہیں۔ (ج سوم) ۵۱۳۔

۵۱۶۔

— اللہ دنیوی خوشحالی پر اترانے

والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (ج سوم)

۶۶۱۔

— دنیا کی خوش حالی میں مست رہنے

والے لوگ ہمیشہ انبیاء کو جھٹلاتے

رہے ہیں۔ (ج سوم) ۲۷۷۔

— دنیا میں ظاہر ہونے والے نتائج

حق و باطل کے معیار نہیں بن سکتے۔

(ج سوم) ۲۸۳ تا ۲۸۵۔ ۴۴۰۔

۴۴۱۔

— دنیا میں کافروں اور ظالموں کو

خدا کی نعمتیں کیوں ملتی ہیں۔

(ج دوم) ۲۳۔

— دنیا میں زندگی بسر کرنے کا غلط

طریقہ۔ (ج سوم) ۲۹۔۵۰۔

— قیامت کے روز مجرموں کو اپنی دنیا کی زندگی چند روزہ محسوس ہوگی۔

(ج سوم) ۱۲۳۔۱۲۴۔۳۰۲۔

۷۶۔ (ج چہارم) ۶۲۱۔

— ہلاکت کے بعد پھر دنیا میں پلٹ کر

آنا غیر ممکن ہے۔ (ج سوم) ۱۸۵۔

۱۸۶۔۲۹۹۔۳۰۰۔۳۰۲۔

— صرف دنیا چاہنے والے اور آخرت

کے لئے کوشش کرنے والے کی

سعی اور اس کے نتائج کا فرق۔

(ج چہارم) ۲۹۸۔۲۹۹۔

— دنیا میں خوفِ آخرت رکھ کر کام

کرنے والوں اور اس سے بے فکر

ہو کر زندگی بسر کرنے والوں کا

انجام۔ (ج ششم) ۷۵ تا ۷۷۔

— دنیا کسی حکیم کی حکمت کے بغیر وجود

میں نہیں آئی ہے۔ (ج چہارم) ۲۳۱۔

۲۳۲۔

— دنیا کی دولت انسانی فضل و شرف

کا معیار نہیں ہے۔ (ج چہارم) ۵۳۶۔

تا ۵۳۸۔

— دنیا کے مال و متاع کی حقیقت۔

(ج چہارم) ۵۰۶۔۵۳۷۔

۵۳۸۔

— اس کے مصائب کی اخلاقی حیثیت۔

(ج چہارم) ۵۰۵۔۵۰۶۔

— دنیا کے مادی وسائل خدا کی پیکر سے

انسان کو نہیں بچا سکتے۔ (ج چہارم)

۲۱۱۔

— دنیا میں چھوٹے چھوٹے عذاب

انسان کی آنکھیں کھولنے کے لئے

بیجھے جاتے ہیں۔ (ج چہارم) ۴۷۔

۴۸۔

— انسان کے لئے دنیا کی اور دنیا میں

انسان کی صحیح حیثیت۔ (ج ششم)

۱۸۶۔۱۸۷۔۳۳۸ تا ۳۴۰۔

— آخرت دنیا کے مقابلے میں بہتر اور

باقی رہنے والی ہے۔ (ج ششم)

۱۲۵۔۱۳۴۔۱۳۵۔۳۱۵۔۳۱۶۔

— دنیا کی خوشحالی اور بدحالی اللہ کی

طرف سے آزمائش ہے۔ (ج ششم)

۳۳۰۔۳۳۱۔

— دنیا کی امتحان گاہ میں انسان کے

مستقبل کا انحصار اس کی سعی و
کوشش اور محنت و مشقت پر
ہے۔ (ج ششم) ۳۳۶-۳۳۸-
۳۳۹

دنیا کی موجودہ زندگی میں بھی اللہ
کا قانون مکافات کام کر رہا ہے۔
(ج ششم) ۱۰۰-۱۰۱-۱۱۸-
(مزید دیکھو "جزا و سزا")
دنیا و آخرت کا مالک اللہ ہے جس
کی بھی طلب کی جائے وہی دیتا
ہے۔ (ج ششم) ۳۵۹-۳۶۲-
۳۶۵

انسان پر ذمیوی مفاد کی بھوک
اس طرح مسلط ہے کہ قبر تک بھی ساتھ
تہیں چھوڑتی اور اہم تر مقاصد سے
غفلت میں ڈال دیتی ہے۔ (ج ششم)
۲۲۲-۲۲۳

اگر انسان کو یقینی علم کے ذریعہ اپنی
دنیا پرستی کا انجام معلوم ہوتا تو اس کی
کبھی یہ روش نہ ہوتی۔ (ج ششم)
۲۲۳

دنیا پرستوں کا انجام۔ (ج ششم) ۶۱ تا
۶۳-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۲۳

۲۵۸-۲۵۹

دوزخ

بدترین جائے قرار۔ (ج اول) ۳۱۳-
۳۹۷

اس میں ہمیشہ قیام۔ (ج اول) ۶۸-
۳۳۰-۵۸۰

اس سے بچانے والا صرف اللہ تعالیٰ
ہے۔ (ج اول) ۵۸۱

کس قسم کے لوگ دوزخ میں جائیں گے۔

(ج اول) ۵۸-۶۹-۸۹-۱۰۶

۱۲۸-۱۵۹-۱۹۷-۲۱۳-۲۳۶

۲۹۲-۲۹۹-۳۲۶-۳۶۱-۳۹۷

۲۵۰-۲۹۰-۲۹۹

اس کی سزا بڑی ذلت بھری ہے۔ (ج

اول) ۳۱۱

عذاب دوزخ کی تفصیل۔ (ج

اول) ۳۶۱

منافق اور کافر اس میں جمع کئے

جائیں گے۔ (ج اول) ۲۰۹

کفر و ظلم کرنے والوں کو قطعی طور پر

ہمیشہ کے لئے دوزخ میں جانا ہے۔

(ج اول) ۲۲۶

منافقین اس کے سب سے نچلے طبقے

نوع انسانی کا اصل دین ایک ہی تھا۔
 (ج اول) ۱۶۲۔
 پورا دین اللہ کے لئے ہو۔ (ج اول)
 ۱۵۱۔ (ج دوم) ۱۴۴۔
 خدا کے دین میں کوئی تنگی نہیں ہے۔
 (ج سوم) ۲۵۴۔
 خدا کی طرف سے ایک ہی دین آیا ہے اور
 مختلف مذاہب لوگوں کی من گھڑت
 ہیں۔ (ج سوم) ۲۵۹۔ (ج چہارم)
 ۴۷۶۔ ۴۹۲ تا ۴۹۵۔
 اللہ کا دین بے لاگ ہے۔ (ج ششم)
 ۱۳۔ ۱۴۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۴۔
 اس کی اساس کن باتوں پر ہے۔ (ج
 اول) ۲۲۲۔
 دین حق ہمیشہ ایک ہی تھا۔ (ج اول)
 ۲۲۸۔ ۶۰۴۔ (ج چہارم) ۴۷۶۔
 تمام انبیاء کا دین ایک ہی تھا۔ بعد میں
 لوگوں نے مختلف مذاہب بنا لئے۔ (ج
 سوم) ۲۸۲۔ ۲۸۳۔
 تمام انسانوں کا دین ایک تھا اور یہ
 مذاہب اس کی بگڑی ہوئی صورتیں
 ہیں۔ (ج سوم) ۱۸۲ تا ۱۸۶۔ ۷۵۴۔
 ۷۵۵۔

میں ہوں گے۔ (ج اول) ۴۱۱۔
 اس کا عذاب مجرمین کی اپنی لمائی گام
 حاصل ہوگا۔ (ج اول) ۳۰۷۔
 یتیموں کا مال کھانے والوں کا انجام۔
 (ج اول) ۳۲۵۔
 مشرکین کے بت بھی دوزخ میں
 جائیں گے۔ (ج اول) ۵۸۔
 اس سے خلاصی کی کوئی صورت نہ ہوگی۔
 (ج اول) ۳۹۹۔ ۴۶۸۔
 (مزید تفصیلاً کے لئے دیکھو "جہنم")

دہریت

اس کی تردید کے لئے توحید کے لائق
 ہی کافی ہیں۔ (ج دوم) ۴۴۲۔ ۴۴۵۔
 (ج سوم) ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔
 دنیا کے ازلی اور ابدی ہونے کا نظریہ
 باطل ہے۔ (ج سوم) ۷۳۳۔ ۷۳۴۔
 دہریت کے اثرات انسانی اخلاق پر۔
 (ج سوم) ۷۶۱۔

دینیت (دیکھو قانون اسلامی)

دین

معنی اور تشریح۔ (ج دوم) ۱۹۰۔ ۱۹۲۔
 ۲۸۴۔ (ج چہارم) ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۴۰۴۔
 ۴۶۸۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔

اور حکم۔ (ج اول) ۲۱۲۔ (ج دوم)

۲۱۔ ۲۷۸۔ (ج چہارم) ۳۹۷۔

۳۹۸۔ ۴۲۴۔

دین فقہی جزئیات کا نام نہیں بلکہ اللہ
واحد کی بندگی کے اصول کا نام ہے۔

(ج اول) ۲۷۴۔

اس کی اولین بنیاد اللہ کے مالک

زمین و آسمان ہونے کا شعوبہ ہے۔ (ج

اول) ۲۲۲۔

دین کے معاملے میں زبردستی نہ ہونے کا

مطلب۔ (ج اول) ۱۹۵۔

دین میں غلو کرنے کی ممانعت۔ (ج

اول) ۲۲۷۔

اللہ کے دین کو چھوڑ کر غیر اللہ کے بنائے

ہوئے دین و آئین کو ماننا بدترین شرک

ہے۔ (ج چہارم) ۴۷۶۔

قانون الہی کے مطابق اپنے معاملات کا

فیصلہ نہ کرنے والے مومن نہیں ہیں۔

(ج سوم) ۴۱۴۔ ۴۱۵۔

اس سے کفار کی مایوسی کا مطلب۔

(ج اول) ۴۴۳۔

دین حق صرف مان لینے کے لئے

نہیں بلکہ زمین پر قائم اور تاقدا ہونے

دین میں تفرقہ برپا کرنے کا مطلب

اور اس کی ممانعت (ج سوم)

۷۵۲۔ ۷۵۵۔ (ج چہارم)

۴۹۲۔

ایک دین کے کئی مذہب کیسے بنے۔

(ج اول) ۶۰۴۔

صحیح اور درست دین کیا ہے۔ (ج

ششم) ۴۱۳۔ ۴۱۵۔

اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔

(ج اول) ۲۳۹۔

اسلام کے دینِ قہر ہونے

کا مفہوم۔ (ج سوم) ۷۵۲۔

۷۵۳۔

یہ اللہ کی اطاعت کے مسلک کا نام ہے۔

(ج اول) ۲۶۹۔

دینِ اسلام کے تین بنیادی عقائد۔

(ج ششم) ۵۲۳۔

دین کی پیروی کس طرح ہونی

چاہیے۔ (ج سوم) ۷۵۲۔ ۷۵۴۔

۷۶۱۔

دین کو قائم کرنے کا مطلب۔ (ج چہارم)

۴۸۸۔ ۴۸۷۔

اللہ کے لئے دین کو خالص کرنے کا مفہوم

دین کو کھیل تماشا بنانے والے۔

(ج اول)۔ ۵۵۔

دین کو کھیل اور تفریح بنالینے

کا بڑا انجام۔ (ج دوم)۔ ۳۴۔

دین میں اللہ کی سند کی

اہمیت۔ (ج اول)۔ ۵۵۹۔

دین حق کو پورے "الدین" پر

غالب کرنے کا مطلب۔ (ج

دوم)۔ ۱۹۰۔

جس کا قانون ملک میں رائج

ہو اسی کا دین ملک کا دین ہے۔

(ج دوم)۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔

صرف عبادات ہی کا نام دین نہیں

ہے بلکہ قانون بھی دین ہے۔ (ج

سوم)۔ ۳۱۹۔ ۳۲۳۔

ان لوگوں کے خیال کی غلطی جو

"دین" کو صرف پوجا پاٹ اور

منہ ہی مراسم میں محدود سمجھتے ہیں۔

(ج دوم)۔ ۲۲۲۔

اللہ کا دین ہی ساری کائنات کے

نظام کا دین ہے۔ (ج دوم)

۵۲۶۔

کے لئے آیا ہے۔ (ج چہارم)

۲۷۶۔ ۲۸۶ تا ۲۹۲۔ (ج

پنجم)۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۲۷۷۔

دین حق کو کسی دوسرے نظام زندگی سے

مغلوب نہیں رہنا چاہیے۔ (ج

پنجم)۔ ۶۲۔ ۶۳۔

ایک ہی دین کے تحت شریعتوں

کا جزئی اختلاف (ج اول)

۲۷۷۔ (ج سوم)۔ ۲۲۵۔

۲۲۶۔ ۲۲۹۔ ۲۵۰۔

(مزید تفصیل کے لئے دیکھو

"نبوت")

دین میں مویشی گائیوں کا نتیجہ کفر

ہوتا ہے۔ (ج اول)۔ ۵۰۹۔

دین پر مخالفین کی طرف سے

اساطیر اولین کی پھبتی اور

اس کا جواب۔ (ج اول)

۵۳۱۔

حق ہر زمانہ میں ایک ہی تھا۔

(ج اول)۔ ۵۳۱۔

تکمیل دین کا اعلان۔ (ج اول)

۲۲۳۔

دی جاتی ہے۔ (ج پنجم) ۹۔

۲۹۔ ۳۰۔

اللہ کے دین سے لوگوں کو روکنے
کی مختلف صورتیں۔ (ج پنجم)

۹۔

دین بمعنی محاسبہ، روز جزا اور

جزائے اعمال۔ (ج پنجم) ۱۳۲۔

۱۳۳۔ (ج ششم) ۱۵۴۔ ۹۱۔

۲۴۲۔ ۲۴۵۔ ۲۸۱۔ ۲۸۸۔

۲۸۱۔

دین بمعنی اطاعت، بندگی اور

طریق زندگی۔ (ج ششم) ۴۱۳۔

دین بمعنی نظام زندگی، اپنے تمام

اعتقادی، نظری، اخلاقی اور عملی

پہلووں سمیت۔ (ج ششم) ۵۱۶۔

دین بمعنی قانون، ضابطہ، شریعت،

طریقہ اور نظام فکر و عمل۔ (ج ششم)

۵۰۳۔

دین بمعنی ملت و طریقہ۔ (ج ششم)

۴۱۳۔

دینِ حق — (دیکھو اسلام)

ان لوگوں کے خیال کی غلطی

جو کافرانہ قوانین کی پیروی کے

لئے حضرت یوسفؑ کے اسوہ سے

دلیل لاتے ہیں۔ (ج دوم)

۲۲۲۔

حضرت محمدؐ کے لئے ہوئے

دین کی حقیقت۔ (ج چہارم)

۲۴۶۔ ۲۴۵۔

دین کو اللہ کے لئے خالص کر کے

اس کی بندگی کرنے کا حکم۔

(ج چہارم) ۳۶۴۔ (ج ششم)

۴۱۳۔

کسی کو راضی کرنے کے لئے دین

میں تغیر نہیں کیا جاسکتا۔ (ج

چہارم) ۲۴۶۔ ۲۹۵۔

دین میں تفرقہ رونا ہونے کی

وجہ۔ (ج چہارم) ۲۹۳۔ ۲۹۴۔

دین میں بگاڑ رونا ہونے کی

وجہ۔ (ج چہارم) ۲۴۷۔ ۲۹۲ تا

۲۹۵۔

اللہ کے دین سے روکنے والوں

کو دنیا و آخرت میں کیا سزا

ذ

— بمعنی یاد دہانی۔ (ج دوم) ۶۔

۹۹۔

— بمعنی نماز اور خطبہ۔ (ج پنجم) ۲۹۵۔

ذکر۔ (معنی یاد الہی) —

— اس کے معنی۔ (ج دوم) ۱۱۵۔ (ج دوم)

۲۱۰۔ ۳۱۲۔

— اللہ کو کثرت سے یاد کرنے کا حکم

(ج دوم) ۱۳۸۔ (ج پنجم) ۲۹۶۔

۲۹۷۔

— اللہ کو کثرت سے یاد کرنے کا مطلب

(ج چہارم) ۹۶۔ ۹۷۔

— اللہ کا ذکر اس طریقہ سے کرو جو اللہ

نے سکھایا ہے۔ (ج اول) ۱۸۳۔

(ج دوم) ۱۱۲۔ ۱۱۵۔

— اس کے اثرات انسانی قلوب پر۔

(ج دوم) ۲۵۹۔

— دنیا کے کاموں میں مشغول رہتے

ہوئے بھی اللہ کی یاد سے غافل

ذبیحہ

— اس امر کی دلیل کہ صرف وہی

جانور حلال ہے جسے ذبح کرتے

وقت اللہ کا نام لیا گیا ہو۔ (ج

سوم) ۲۱۹۔

ذکر

— بمعنی کتاب الہی۔ (ج دوم) ۲۲

۲۵۔ ۲۹۸۔ ۵۲۳۔

— بمعنی قرآن۔ (ج دوم) ۲۳۵

۲۹۸۔ ۵۲۳۔ (ج ششم)

۶۸۔ ۲۵۵۔

— بمعنی وحی ربانی۔ (ج پنجم) ۲۳۶۔

— بمعنی نصیحت۔ (ج پنجم) ۲۳۲۔

۲۳۹۔ (ج ششم) ۶۸۔ ۸۱۔

۱۳۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔

۲۰۳۔ ۲۲۷۔ ۲۵۲۔ ۲۵۵۔

۲۷۰۔ ۳۱۳۔ ۳۲۲۔

نہ ہونا چاہیئے۔ (رج ششم) ۱۲۹۔
 حج کے ساتھ ذکر الہی کی اہمیت۔

(رج اول) ۱۵۷۔

اللہ کا ذکر کرنے والوں کے دو گروہ:

(۱) محض دنیا طلب (۲) دنیا اور

آخرت دونوں کو چاہنے والے۔

(رج اول) ۱۵۷۔

ذکر الہی سے غفارت اصل خار ہے۔

(رج پنجم) ۵۲۲۔

ذکر الہی سے روگردانی کرنے والوں

کو ان کے حال پر پھوڑ دینے کا

حکم۔ (رج پنجم) ۲۱۰۔

اللہ کے ذکر سے منہ موڑنے کا

مطلب۔ (رج ششم) ۱۱۹۔

اللہ کے ذکر سے منہ موڑنے والوں

کا انجام۔ (رج ششم) ۱۱۸-۱۱۹۔

۳۱۳۔
 نصیحت (ذکر) قبول کرنے والا

کون ہے اور نہ کرنے والا کون

(رج ششم) ۳۱۳-۳۱۵۔

ذوالقرنین

وہ کون تھا۔ (رج سوم) ۷-۸۔

۲۲ تا ۲۷۔

اس کا قصہ بیان کرنے کا مقصد۔

(رج سوم) ۲۷-۲۸۔

ذوالکفل علیہ السلام

کچھ ان کے بارے میں۔ (رج

سوم) ۱۸۱-۱۸۲۔ (رج چہارم)

۳۳۳۔

رب

معنی اور تشریح (رج چہارم) ۳۵۹۔

وہی انسان کا رب ہے (رج دوم)

۳۶-۳۷-۲۶۱-۲۶۲-۲۸۱-۲۸۲۔

۳۲۶-۳۲۷-۳۵۹۔

صرف اللہ ہی تمام کائنات اور اس کی

سے اپنی حاجات طلب کرتی ہیں۔

(رج پنجم) ۲۶۱۔

— وہ ہر لحظہ نئی شان میں ہوتا ہے۔

(رج پنجم) ۲۶۱۔

— رب کے حضور حاضری کا خوف رکھنے

والوں کے لیے انعامات کا ذکر۔

(رج پنجم) ۲۶۶۔

— رب العالمین (رج ششم) ۲۸۰-۴۹۔

رب عظیم (رج ششم) ۸۱۔

— رب اکرم (رج ششم) ۳۹۶۔

— رب کریم (رج ششم) ۲۴۴۔

— رب عالی (رج ششم) ۳۱۰-۳۶۴۔

— رب الفلق (رج ششم) ۵۶۳۔

۵۶۷-۵۶۷۔

— رب الناس (رج ششم) ۵۷۱۔

— مشرقوں اور مغربوں کا رب (رج ششم)

۹۳-۹۴-۱۲۹۔

— اللہ رب حلیل اور صاحب اکرام ہے۔

(رج پنجم) ۲۶۰-۲۶۲-۲۹۰-۲۹۶۔

— رب سے کفر کرنے کا مطلب (رج ششم)

۴۲۳-۴۲۳۔

— قرآن میں بعض جگہ اللہ تعالیٰ کے

اسم ذات کے بجائے اسم صفت

ہر چیز کا رب ہے۔ (رج دوم) ۳۷۔

۲۲-۲۵-۶۳-۶۹-۲۸۵-۲۵۱-۶۲۷۔

(رج سوم) ۱۳-۲۶-۱۶۵-۱۸۴۔

۱۸۵ (رج پنجم) ۲۵۶ (رج ششم)

۲۳۱۔

— لفظ رب کے مفہوم کی وسعت اور

اللہ کے لیے ربوبیت کے مخصوص

ہونے کا مطلب (رج سوم) ۹۶۔

۹۷۔

— رب ہی اہل حق و صداقت کو

جانتا ہے (رج پنجم) ۲۱۱۔

— اللہ کے سوا کسی اور کے رب نہ

ہونے کی دلیل (رج سوم) ۹۷۔

— کسی کو قانون سازمان کر اس

کے امر و نہی کی بے چون و چرا تعمیل

کرنا دراصل اس کو رب بنانا ہے۔

(رج دوم) ۱۹۰-۱۹۸۔

— کسی کو بادشاہ اور ملک کا مختار

مطلق تسلیم کرنا اسے رب ماننا ہے۔

(رج دوم) ۲۰۲-۲۰۴-۲۰۷۔

— ہر چیز فنا ہو جائے گی مگر رب کی

ذات باقی رہے گی۔ (رج پنجم) ۲۶۰۔

— زمین و آسمان کی تمام مخلوقات ہی

درب، استعمال کرنے کی حکمت۔

رج ششم، ۵۶۷۔

ربووا۔ (دیکھو "سود")

رحم

ان لوگوں کے خیال کی غلطی جو

شادی شدہ زانی کی سزا رجم کو

خلاف قرآن قرار دیتے ہیں۔ (رج

سوم، ۳۲۷۔

عہد رسالت اور خلافت راشدہ

میں سزائے رجم کی نظیریں (رج سوم،

۳۳۵ تا ۳۳۷، ۳۳۹۔ ۳۴۲۔

توراة کے قانون میں رجم کی سزا۔

(رج سوم، ۳۲۲۔

رحم

اسلامی معاشرے میں رجم کی اہمیت

پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے

ارشادات۔ (رج ششم، ۳۲۲۔ ۳۲۶

ایک دوسرے کو خلق خدا پر رجم کی

تلقین کرنا اہل ایمان کی صفت ہے۔

رج ششم، ۳۲۳ تا ۳۲۶۔

فرد کی حیثیت سے مومن اللہ کی شان

رہی کا منظر اور جماعت کی حیثیت

سے مومنین کا گروہ دنیا میں

رحمتہ للعالمین کا نامزدہ ہے۔

(رج ششم، ۳۲۲۔

رحمت

نظام عالم اللہ کی رحمت پر قائم ہے۔

(رج دوم، ۸۴۔

علم حق اللہ کی رحمت ہے (رج دوم،

۳۳۳۔ ۳۵۱۔

نبوت اللہ کی رحمت ہے۔ (رج دوم، ۶۴۱۔

اختلاف سے بچ جانا اللہ کی

رحمت ہے (رج دوم، ۳۷۳۔

گناہ سے بچ جانا اللہ کی رحمت ہے۔

(رج دوم، ۴۱۰۔

روز قیامت مومنین پر اللہ کی

رحمت۔ (رج پنجم، ۳۱۱۔

اللہ کی رحمت کیسے لوگوں کے لیے

ہے۔ (رج دوم، ۳۸۔ ۴۲۔ ۸۴۔

۱۸۲۔ ۲۱۴۔ ۲۲۷۔ ۵۵۵۔ ۲۶۵۔

اللہ کی رحمت کا دوسرا حصہ کن لوگوں

کو ملے گا۔ (رج پنجم، ۳۳۳۔

رحمت بمعنی بارش۔ (رج دوم، ۳۹۔

اس کی رحمت حاصل کرنے کا ذریعہ

(رج دوم، ۱۱۳۔

اللہ کی رحمت سے مایوس ہونا

صرف کافروں اور گمراہوں کا کام

ہے (رج دوم) ۲۲۷-۵۱۰۔

رزق

اس کا وسیع مفہوم۔ (رج دوم) ۲۹۲

۲۹۳-۳۶۱۔ (رج پنجم) ۱۲۳۔

رزق رسالی اللہ کے اختیار میں ہے۔

(رج اول) ۲۲۳-۲۲۸۔ (رج پنجم)

۱۵۶-۱۵۵۔

رزق رسالی اللہ کے ذمہ ہے۔

(رج اول) ۵۹۸۔ (رج دوم) ۳۲۳۔

رزق کی تقسیم کا خدائی انتظام (رج دوم)

۶۱۲ (رج سوم) ۷۱۷ (رج چہارم)

۲۹۷-۲۹۸-۵۰۴-۵۳۶-۵۳۷۔

(رج پنجم) ۱۱۳۔

رزق کی تقسیم کا انتظام کن مصلحتوں

کے تحت ہو رہا ہے۔ (رج چہارم)

۲۰۶ تا ۲۰۸-۳۷۹-۵۳۶-۵۳۸۔

رزق دنیا مومن و کافر سب کو دیا

جاتا ہے۔ (رج اول) ۱۱۱۔

رزق دنیا کی فراوانی حق امامت کی

بنیاد نہیں۔ (رج اول) ۱۱۲۔

اللہ کے رزق سے مراد رزقِ حلال

ہے۔ (رج سوم) ۱۳۹۔ (رج چہارم)

۲۴۵-۲۶۰۔

اسلام میں رزقِ حلال کی اہمیت و

فضیلت۔ (رج سوم) ۲۸۲۔ (رج ششم)

۱۳۴۔

دنیا کا رزق تقویٰ کے لحاظ سے

نہیں دیا جاتا۔ (رج اول) ۱۶۲۔

وہ اللہ کا فضل ہے (رج سوم)

۷۲۷-۷۲۸-۷۶۲۔

دنیا کے رزق کی کثرت و قلت پر

آخرت کی کامیابی و ناکامی کا مدار

نہیں۔ (رج اول) ۱۶۲۔ (رج دوم)

۳۵۷-۳۵۸۔

صرف حلال و طیب رزق استعمال

کرنے کا حکم۔ (رج اول) ۵۰۰۔

رزقِ حلال کی تلاش میں سفر کرنے

کی فضیلت۔ (رج ششم) ۱۳۳۔

طیبات رزق سے کیا چیز مراد ہے۔

(رج چہارم) ۲۲۳-۲۲۴۔

اللہ جس کا رزق چاہتا ہے کثادہ

کرتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ

کر دیتا ہے۔ (رج سوم) ۶۶۴-۷۱۸۔

۷۱۹-۷۵۷۔ (رج چہارم) ۲۸۵۔

اللہ جس کو چاہتا ہے بے حساب

اس کے معنی کی تحقیق۔ (رج سوم)۔

۷۱۔

”رسول کریم“ بمعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت جبریل علیہ السلام۔ (رج ششم) ۷۸۔

۲۶۸۔

رشتوت (دیکھو ”انبیاء“ ”نبوت“ ”فرشتہ“)

اس کی ممانعت۔ (رج اول) ۱۲۸۔

رضاعت

طلاق یا طلع کی صورت میں بچوں کی رضاعت کا معاملہ (رج اول)

۱۷۸۔

بالمعاوضہ رضاعت (رج اول)

۱۷۹۔

یتیم بچے کی رضاعت کی ذمہ داری اس کے اولیا پر ہے۔ (رج اول)

۱۷۹۔

حرمت بر بنائے رضاعت۔

(رج اول) ۳۳۷-۳۳۸۔

رمضان

اس مہینے کے روزے رکھنے کا

حکم۔ (رج اول) ۱۲۲-۱۲۳۔

دیتا ہے۔ (رج سوم) ۲۱۰۔

تمام انسانوں کا رزق آسمانوں میں

ہے۔ (رج پنجم) ۱۲۳۔

اللہ اپنے رزق کو روک لے تو کوئی رزق نہیں دے سکتا۔ (رج ششم)

۵۱-۵۰۔

اللہ انسانوں اور جانوروں کے

رزق کے لیے دانے اور چارہ

اگاتا ہے۔ (رج پنجم) ۲۵۲-۲۵۳۔

اللہ کے دیئے ہوئے رزق میں

سے خرچ کرنے کا مطلب (رج چہارم)

۲۵-۵۰۸-۵۱۰-۵۱۱۔

اللہ کی شانِ رزاقی (رج چہارم)

۲۲۲-۲۲۳۔

زرعی اور حیوانی رزق (املاک)

کے متعلق تین اہم ہدایات (رج اول)

۵۹۰۔

جو اللہ کا تقویٰ اختیار کرتا ہے اللہ

اس کے لیے رزق کا ایسا انتظام

کرتا ہے جس کا کسی کو گمان بھی نہیں

ہوتا۔ (رج پنجم) ۵۶۷۔

رسالت (دیکھو ”نبوت“)

رسول، رسول

- اس ہفتے میں نزول قرآن کی ابتدا ہوئی۔ (رج اول) ۱۴۲۔
- روح — (روح انسانی کے لیے دیکھو انسان)
- بمعنی وحی۔ (رج دوم) ۵۲۴-۵۲۵۔
- ۶۳۹-۶۴۰۔ (رج چہارم) ۳۹۸۔
- ۵۱۶۔
- انسان میں روح پھونکے جانے کا مطلب۔ (رج چہارم) ۴۱۔
- حضرت مریم کے رحم میں اللہ نے براہ راست اپنی طرف سے روح پھونک دی۔ (رج ششم) ۳۴۱-۳۵۔
- (مزید دیکھو مریم علیہ السلام)
- روح بمعنی حضرت جبریل علیہ السلام۔ (رج ششم) ۸۶-۲۳۱-۲۳۲۔
- ۴۰۶۔ (مزید دیکھو جبریل علیہ السلام)
- روح القدس —
- اس کا مطلب۔ (رج دوم) ۵۷۲۔
- (رج پنجم) ۴۶۲۔
- اس سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی مدد کی گئی۔ (رج اول) ۱۹۲۔
- ”روحِ منہ“ کا مطلب (رج اول) ۴۲۸۔
- اس کے بارے میں عیسائیوں کا غلط تصور۔ (رج اول) ۴۲۸۔
- روزہ —
- اس کا اصل مقصد۔ (رج اول) ۱۴۱۔
- اس کے احکام میں تدریج (رج اول) ۱۴۱۔
- نزول قرآن کی نعمت پر اظہار تشکر کا ذریعہ۔ (رج اول) ۱۴۳۔
- روزہ داری اہل ایمان کی صفت ہے (رج ششم) ۲۹۔
- سحری و افطار کے اوقات کی حد بندی (رج اول) ۱۴۵۔
- سحری و افطار میں بیجا شدت احتیاط۔ (رج اول) ۱۴۶۔
- حالت سفر کے لیے روزے کے احکام (رج اول) ۱۴۲۔
- رات کے وقت بیویوں کے ساتھ شبِ باشی کی اجازت (رج اول) ۱۴۳۔
- حالت اشکاف میں بیویوں سے شبِ باشی کی ممانعت (رج اول) ۱۴۶-۱۴۷۔
- منطقہ شمالی و جنوبی میں اس کا نظام اوقات (رج اول) ۱۴۶۔

— رہبانیت یونانی افکار کا نتیجہ اور
اس کے بڑے بڑے ائمہ (رج پنجم)
۳۲۶۔

— رہبانیت کا آغاز مصر سے ہوا
(رج پنجم) ۳۲۷۔

— اسلام میں رہبانیت نہیں ہے۔

رج دوم ۱۲۔ (رج سوم) ۲۸۲۔

۶۵۵۔ ۶۶۱۔ (رج پنجم) ۳۲۳۔ ۳۲۵۔

— امت مسلمہ کی رہبانیت جہاد فی سبیل اللہ
ہے۔ (رج پنجم) ۳۲۲۔ ۳۲۵۔

— کوئی رہبانی مذہب خدا کی طرف

سے نہیں ہو سکتا۔ (رج دوم) ۲۳۱۔

— رہبانیت کی خصوصیات (رج پنجم)

۳۳۳ تا ۳۳۳۔

— گذرگی رہبانیت کا ایک حصہ سمجھی

جاتی تھی۔ (رج پنجم) ۳۲۸۔

— رہبانیت نے ازدواجی زندگی کی

بالکل نفی کر دی۔ (رج پنجم) ۳۲۸۔

۳۲۹۔

— رہبانیت میں تمام رشتہ داریاں

منقطع ہو جاتی ہیں۔ (رج پنجم) ۳۳۰ تا

۳۳۲۔

— رہبانیت میں رشتہ داروں سے

— ”سیاحت“ کا لفظ روزے کے

یہ کس معنی میں استعمال ہوتا ہے۔

(رج ششم) ۲۹۔

— روزہ بطور فدیہ (سببہ حج)

(رج اول) ۱۵۲۔

— ”ظہار“ کا کفارہ روزے مقرر کئے گئے

(رج پنجم) ۳۲۳۔

— روزہ بطور کفارہ اور ان کا حکم

(رج اول) ۳۸۳۔ ۵۰۱۔ ۵۰۵۔

(رج پنجم) ۳۲۲۔

— رہبانیت

— مذہبی لوگوں کا ایک غلط رجحان ہے۔

(رج اول) ۴۹۸۔

— رہبانیت اللہ نے فرض نہیں کی

اور یہ ایک بدعت ہے۔ (رج پنجم)

۳۲۴۔

— رہبانیت ایک انتہا پسندی ہے

(رج پنجم) ۳۲۶۔

— رہبانیت کی ایجاد کے اسباب

(رج پنجم) ۳۲۷۔ ۳۲۸۔

— عیسائیوں میں رہبانیت کی تاریخ

اور اس کا ارتقاء (رج پنجم) ۳۲۵ تا

۳۳۳۔

رہن — — —
 — — رہن بالقبض کا معاملہ (رج اول) ۲۲۱۔
 — — شے مرہونہ سے مالی فائدہ اٹھانا
 سود ہے۔ (رج اول) ۲۲۲۔

ریا — — —
 — — خدا و آخرت پر ایمان نہ ہونے کی
 علامت (رج اول) ۲۰۴۔ ۳۵۳۔

محبت گناہ اور ان پر مظالم بہت
 بڑی نیکی سمجھی جاتی ہے (رج پنجم)

۳۳۱۔
 — — ترک دنیا کے پردے میں کس طرح
 دنیا سمیٹی گئی۔ (رج پنجم) ۳۳۲۔

— — رہبانیت فطرت سے لڑائی ہے
 اس لیے اس نے بری طرح شکست
 کھائی۔ (رج پنجم) ۳۳۲۔

ز

۲۱۳۔ ۲۵۶۔
 — — اس کے معنی کی تحقیق (رج سوم)

۲۶۳۔
 — — فی سبیل اللہ کی تشریح (رج دوم)

۲۰۸۔
 — — وہ ہمیشہ دین الہی کے ارکان میں
 شامل رہی ہے۔ (رج دوم) ۸۴۔
 — — وہ اللہ ہی کو پہنچتی ہے (رج دوم)

۲۲۹۔
 — — یہ تمام انبیاء کے دین میں فرض تھی۔
 (رج سوم) ۶۶۔ ۷۲۔ ۱۷۰۔

زبور — — —
 — — کچھ اس کے بارے میں (رج دوم)

۶۲۴۔ (رج سوم) ۱۸۹۔ ۱۹۱۔
 — — اس میں تحریف۔ (رج اول) ۲۲۲۔

زقوم — — —
 — — کچھ اس کے بارے میں (رج چہارم)

۵۷۱۔
 — — جہنم کا درخت۔ (رج چہارم) ۲۸۹۔

زکوٰۃ — — —
 — — کچھ اس کے بارے میں (رج اول)

۹۰۔ ۹۳۔ ۱۰۳۔ (رج دوم) ۱۸۳۔

شکر نعمت کا فطری تقاضا یہ ہے
کہ آدمی راہِ خدا میں مال صرف کئے۔

(رج دوم) ۲۸۷۔

اللہ کی رحمت و ہدایت کے مستحق
صرف وہی لوگ ہیں جو زکوٰۃ دیں۔

(رج دوم) ۸۲ (رج سوم) ۲۰۹۔

زکوٰۃ بمعنی پاکیزگی (رج سوم) ۶۱۔

زکوٰۃ بمعنی تزکیہ (رج سوم) ۲۶۲۔

۲۶۳۔

یہ تزکیہ نفس کا ایک ذریعہ ہے۔

(رج دوم) ۲۲۹۔

زکوٰۃ۔ مال ادا کرنے کا حکم۔

(رج سوم) ۲۵۵۔ (رج چہارم)

۹۲۔ (رج پنجم) ۳۶۳۔ (رج ششم)

۱۳۲۔ ۳۱۳۔

وہ ایک ذریعہ ہے توبہ کو موثر

بنانے کا (رج دوم) ۲۳۱۔

اس سے مال گھٹتا نہیں بڑھتا

ہے (رج سوم) ۷۵۹۔ ۷۶۰۔

دین میں اس کی اہمیت (رج چہارم)

۷۔

زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد بھی مال

میں سے صدقہ کیا جائے (رج پنجم)

۱۳۹۔

اللہ صدقہ دینے والوں کو جزا

دیتا ہے (رج دوم) ۲۲۷۔

اس کی اہمیت اسلام کے دستور

قانون میں۔ (رج دوم) ۱۷۹۔

اس کی اہمیت اسلام کے حقیقی قانون

میں (رج دوم) ۱۷۷۔

اس کا انتظام اسلامی ریاست کے

بنیادی مقاصد میں سے ہے (رج سوم)

۲۳۲۔ ۲۲۰۔

زکوٰۃ کی تحصیل اسلامی حکومت کے

ذمہ ہے۔ (رج دوم) ۲۲۹۔

اس کا ادا کرنا ایمان لانے والوں

کی لازمی صفت ہے (رج سوم)

۵۵۲۔

زکوٰۃ کی فرضیت کا حکم مدینہ میں

نازل ہوا۔ (رج ششم) ۱۲۲۔

اس کے ادا نہ کرنے کا نتیجہ (رج چہارم)

۲۲۱۔

مانعین زکوٰۃ کے خلاف جنگ کرنے

کے لیے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی

دلیل۔ (رج دوم) ۱۷۷۔

وہ انقلاب عظیم جو زکوٰۃ کی تنظیم نے

..... اس سے حضرت یوسفؑ کی شادی
کی غلط روایت (رج دوم) ۳۹۱۔
۳۲۳۔

زمین

..... اس کی تخلیق و تدبیر میں اللہ کی قدرت
کے کرشمے اور توحید و آخرت کے
دلائل (رج چہارم) ۱۱-۱۲-۱۹۔
۲۲-۲۳-۳۴-۵۰-۱۴۳۔
۱۴۶ تا ۱۸۷-۲۰۰-۲۱۹-۲۲۳۔
۲۳۹-۲۴۰-۲۵۶ تا ۲۵۹۔
۲۴۳-۳۳۱-۳۵۹-۳۶۶۔
۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴ تا
۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸۔
۵۱۵-۵۲۵ تا ۵۲۷-۵۵۱۔
۵۵۲-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۹ تا
۵۸۱-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۸۔
۶۰۰- (رج ششم) ۲۹ تا ۵۳۔
۵۴-۹۳-۹۴-۱۰۲-۲۰۶۔
۲۰۹ تا ۲۱۱-۲۱۳-۲۱۴-۲۲۵۔
۲۲۷ تا ۲۲۹-۲۲۲-۲۲۵۔
۲۵۸-۵۷۹۔
..... زمین و آسمان میں سے کس کی تخلیق
پہلے کی گئی (رج ششم) ۲۲۲-۲۲۵۔

..... عرب کی زندگی میں برپا کیا (رج دوم) ۲۰۴۔
..... مستحقین زکوٰۃ (رج دوم) ۲۰۵ تا

۲۰۸۔

..... فقیر اور مسکین کی تشریح (رج دوم)

۲۰۵۔

..... کیا مؤلفۃ القلوب کا حصہ ساقط

ہو چکا ہے؟ (رج دوم) ۲۰۶-۲۰۷۔

..... غلاموں کی آزادی کے لیے مال

زکوٰۃ کا استعمال (رج دوم) ۲۰۷۔

..... قرض داروں کی مدد کے لیے اس

کا استعمال (رج دوم) ۲۰۷۔

..... مسافر نوازی کے لیے زکوٰۃ کا

استعمال (رج دوم) ۲۰۸۔

..... بنی ہاشم پر زکوٰۃ لینا حرام ہے۔

(رج دوم) ۲۰۵۔

..... کیا بنی ہاشم خود آپس میں ایک

دوسرے کو زکوٰۃ دے سکتے ہیں؟

(رج دوم) ۲۰۶۔

..... زکریا علیہ السلام

..... کچھ ان کے بارے میں (رج سوم)

ان کا منظر و ماہ قتل (رج اول) ۸۱۔

..... زینجا

— اس میں پہاڑ کے جانے کی حکمت۔

(رج چہارم) ۱۱۔

— اس میں بلند و بالا پہاڑ جاتے گئے اور مٹی پانی جاری کیا گیا۔ (رج ششم)

۲۱۳-۲۱۴۔

— زمین کو اللہ ہی نے انسان کے

تابع کیلئے اور اس کا رزق بھی

اللہ کی حکمت و قدرت سے پیدا

ہوا ہے۔ (رج ششم) ۴۸۔

— زمین میں انسان کی بقا اور سلامتی

کے موافق حالات سراسر اللہ کے

فضل کی وجہ سے ہیں (رج ششم)

۲۹-۵۱-۵۳۔

— بارش سے زمین کو بچاؤا گیا اور

اس کے اندر سے طرح طرح کی خوراکیں

اگائی گئیں۔ (رج ششم) ۲۵۸۔

۲۵۹-۳۰۵۔

— اس پر بارش کے انتظام اور نباتات

کی روئیدگی میں اللہ کی قدرت و

حکمت کے دلائل (رج ششم) ۲۰۹ تا

۲۱۱-۲۲۷ تا ۲۲۹-۲۲۴-۲۲۵۔

— اس پر پیش آنے والے روزمرہ کے

معمولات جن میں توحید کی بے شمار

نشانیوں میں مگر ان کو نظر انداز

کر دیا جاتا ہے۔ (رج ششم) ۲۸ تا ۵۱

— اس کا پانی اگر اس کے اندر اتر

جائے تو کس دیوی یا دیوتا کی برکت

ہے کہ اسے واپس لاسکے۔ (رج ششم)

۴۰-۵۲۔

— اسے قرش کی طرح بچھایا گیا تاکہ انسان

اس کے کھلے راستوں پر چل سکے (رج ششم)

۱۰۲-۲۲۵-۲۲۵۔

— ہواؤں کا نظام اس حقیقت پر گواہ

ہے کہ اس کائنات میں ایک بالاتر

ہستی اور قیامت برحق ہے (رج ششم)

۲۰۶-۲۰۹ تا ۲۱۱-۵۷۹۔

— انسان کو زمین پر اللہ ہی نے پھیلایا ہے

اور انسان اسی کی طرف سمیٹا جائے گا۔

(رج ششم) ۵۱-۵۲۔

— انسان کو زمین سے عجیب طرح اگایا

گیا۔ اسی زمین میں اسے واپس کیا

جاتا ہے اور پھر اسی سے یکایک

اس کو نکال کھڑا کیا جائے گا (رج ششم)

۱۰۲-۱۰۳۔

— زمین کو ایسا بنایا گیا کہ وہ زندوں

اور مردوں کو سمیٹ کر رکھنے والی

نگہبان اللہ کی ذات ہی ہے۔

(رج ششم) ۵۰-۳۰۳۔

زمین کے مختلف مشرق اور مغرب

ہونے کا مطلب۔ (رج ششم) ۹۳۔

۹۴۔

اللہ ہی رات اور دن کے اوقات

کا حساب رکھتا ہے (رج ششم) ۱۳۲۔

رات کو پردہ پوش اور دن کو محال

کا وقت بنایا گیا ہے۔ (رج ششم)

۲۲۶-۲۲۵۔

رات اور دن کا آسمان کی طرف

منسوب ہونا (رج ششم) ۲۲۳۔

رات کے شر سے پناہ مانگنے کا مفہوم۔

(رج ششم) ۵۶۳-۵۶۸-۵۶۹۔

زمین میں اللہ کو عاجز نہیں کیا جاسکتا

اور نہ بھاگ کر اسے ہرایا جاسکتا ہے۔

(رج ششم) ۱۱۷۔

زنا

اس کی تعریف، اس کے جرم ہونے

اور اس کی سزا کے مسئلے میں اسلامی

قانون اور غیر اسلامی قانون کا

اختلاف (رج ششم) ۳۲۰-۳۲۳۔

اس کی ابتدائی سزا۔ (رج اول)

ہے۔ (رج ششم) ۲۱۳-۲۱۴۔

زمین کے بچانے اور پہاڑوں کے

اس پر جائے جانے میں آخرت

کی صداقت کے دلائل ہیں (رج ششم)

۳۲۱-۳۲۲۔

قیامت کے روز زمین اور اس پر

پائی جانے والی چیزوں کی کیا حالت

ہوگی۔ (رج ششم) ۸۲-۸۸-۸۹۔

۱۳۰-۱۳۱-۲۱۱-۲۲۸-۲۶۳۔

۳۳۲-۳۳۰-۲۲۱-۲۳۵۔

۴۳۶۔

قیامت میں سمندر بھاڑے جائیں

گے اور بھڑکا دیے جائیں گے۔

(رج ششم) ۲۶۳-۲۷۳۔

قیامت میں اللہ کے حکم کی پیروی

کرتے ہوئے زمین ہر انسان کے

قول و فعل کی گواہی دے گی (رج ششم)

۲۸۸-۲۸۹-۲۲۰ تا ۲۲۳۔

قیامت میں زمین پھیلا دی جائیگی

اور اس کے اندر جو کچھ بھی ہے اسے

پھینک کر خالی ہو جائے گی۔ (رج ششم)

۲۸۸-۲۲۰۔

اس پر بسنے والی ہر ایک مخلوق کی

زنا کے لیے چار گواہوں کی شہادت۔

(رج اول) ۳۳۱۔

اس کی سزا۔ (رج سوم) ۳۱۹۔

اس کی سخت سزا کس مصلحت سے

رکھی گئی ہے۔ (رج سوم) ۳۲۵۔

شادی شدہ زانی اور بغیر شادی شدہ

زانی کا فرق۔ (رج سوم) ۳۲۳۔ ۳۲۵۔

شادی شدہ زانی کی سزا از رو کے

سنت ثابتہ (رج سوم) ۳۲۶۔ ۳۲۷۔

توراة کے قانون میں رجم کی سزا

(رج سوم) ۳۲۲۔

ان لوگوں کے خیال کی غلطی جو رجم

کو قرآن کے خلاف قرار دیتے ہیں۔

(رج سوم) ۳۲۷۔

اس کے اخلاقی و اجتماعی نقصانات۔

(رج سوم) ۳۱۹۔ ۳۲۰۔

اسلامی شریعت کھوج لگا لگا کر مجرموں

کو نہیں پکڑنا چاہتی (رج سوم) ۳۲۸۔

۳۲۹۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۵۸۔

کیا ذمی زانی کو رجم کی سزا دی جاسکتی ہے؟

(رج سوم) ۳۲۹۔ ۳۳۰۔

کس فعل پر رجم زنا کا اطلاق ہوگا

اور کس پر نہیں ہوگا۔ (رج سوم) ۳۲۸۔

۳۳۱۔ ۳۳۲۔

اس کے گناہ اور بدی ہونے پر

ہر ذمے میں عام اتفاق رہا ہے (رج سوم)

۳۱۹۔ ۳۲۰۔

اس کی حرمت۔ (رج سوم) ۳۶۲۔

(رج پنجم) ۳۲۵۔

اس کے جرم ہونے کے متعلق اسلامی

قانون کا نقطہ نظر (رج سوم) ۳۲۳۔

۳۲۳۔

زنا کے مختلف مدارج معصیت

(رج اول) ۳۲۷۔

قحبہ گری کا سبب (رج سوم)

۴۰۳۔ ۴۰۴۔

اس کی ممانعت اور معاشرے کو

اس کے اسباب و محرکات سے پاک

رکھنے کا حکم۔ (رج دوم) ۶۱۳۔

منکوحہ لونڈی کے لیے زنا کی سزا۔

(رج اول) ۳۳۲۔

اس کے اسناد کے لیے اسلام

کی اصلاحی تدابیر۔ (رج سوم) ۳۲۴۔

۳۲۵۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔

اس کے متعلق اسلامی قانون کا تاریخی

ارتقاء (رج سوم) ۳۲۵۔ ۳۲۶۔

یہ جرم قابلِ راضی نامہ نہیں ہے۔

(رج سوم) ۳۳۲۔

عصمت کا معاوضہ مالی تاوان کی

صورت میں ادا نہیں کیا جاسکتا۔

(رج سوم) ۳۳۲۔

جرم زنا کی کوئی سزا ثبوتِ جرم کے بغیر

نہیں دی جاسکتی۔ (رج سوم) ۳۳۳۔

ثبوتِ جرم کے بغیر محض شبہ کی بنا

پر کسی کو سزا نہیں دی جاسکتی۔ خواہ

بتبہات کتنے ہی قوی ہوں۔

(رج سوم) ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۵۶۔

ثبوتِ جرم کی شرائط (رج سوم) ۳۳۲۔

کیا محض حمل کا پایا جانا عورت کو

مجرم ثابت کرنے کے لیے کافی ہے؟

یا قرینہ ہے (رج سوم) ۳۳۳۔

اگر گواہوں کی شہادت سے جرم ثابت

نہ ہو تو کیا گواہوں پر قذف کا مقدمہ

قائم کیا جاسکتا ہے (رج سوم) ۳۳۲۔

ملزم کا اقرار کس صورت میں قبول

کیا جائے گا۔ (رج سوم) ۳۳۵۔

۳۳۶۔

اگر ملزم اپنے اقرار سے پھر جائے۔

(رج سوم) ۳۳۵، ۳۳۶۔

فعلِ مباشرت سے کم تر احتلاط کی

صورت میں شریعت کا حکم (رج سوم)

۳۲۸، ۳۲۹۔

کس حالت میں ایک شخص کو زنا کا

مجرم قرار دیا جائے گا۔ (رج سوم) ۳۲۹۔

۳۳۱۔

زنا بالجبر کی صورت میں جس پر جبر کیا

گیا ہو وہ سزا کا مستحق نہیں ہے۔

(رج سوم) ۳۳۱، ۴۰۳، ۴۰۴۔

زانی اور زانیہ پر صرف اسلامی

حکومت کے تحت ہی حد جاری

کی جاسکتی ہے۔ (رج سوم) ۳۳۱۔

۳۳۲۔

حد زنا غیر مسلموں پر جاری ہوگی یا

نہیں۔ (رج سوم) ۳۳۲۔

زانی کے لیے اقرار جرم شرعاً لازم

نہیں ہے۔ (رج سوم) ۳۳۲۔

جرم زنا کی خبر حکام تک پہنچانا شرعاً

لازم نہیں ہے۔ (رج سوم) ۳۳۲۔

۳۳۶۔

حکومت تک اطلاع پہنچ جانے کے

بعد مجرم کو معاف نہیں کیا جاسکتا۔

(رج سوم) ۳۳۲۔

حاملہ عورت پر حد جاری کرنے کا نکل
— (رج سوم) ۳۳۶۔

وہ سزا جو ثبوتِ جرم کے بعد زانی
اور زانیہ کو دی جائے گی (رج سوم)
— ۳۳۷ تا ۳۴۶۔

سزا علی الاعلان دی جانی چاہئے۔
— (رج سوم) ۳۴۳۔ ۳۴۵۔

ضربِ تازیانہ لگانے کا طریقہ اور
اس کی شرائط (رج سوم)۔ ۳۴۰ تا
— ۳۴۲۔

محرم کو سزا دینے کے بعد اس کے
ساتھ عزت کا برتاؤ کرنا چاہیے۔
— (رج سوم) ۳۴۲۔ ۳۴۳۔

زانی اور زانیہ کا یا ہم نکاح (رج سوم)
— ۳۴۶۔

اگر مرد اپنی بیوی کو غیر شخص سے
ملوث دیکھ لے تو کیا اسے قتل
کر سکتا ہے۔ (رج سوم) ۳۵۶۔

جانور سے جماعت کی سزا
— (رج سوم) ۳۴۳۔

زنا کے مقدمات میں
نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور
خلفائے راشدین کے قصیدوں کی

نظیریں۔ (رج سوم) ۳۲۸۔ ۳۲۹۔
— ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳ تا ۳۴۱۔
— ۳۴۶۔ ۳۵۳۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جن امور
پر مسلمان عورتوں سے بیعت لیتے
تھے ان میں یہ بھی تھا کہ وہ زنا
— نہ کریں۔ (رج پنجم) ۲۲۵۔

زندگی

— اس کا آغاز پانی سے ہوا۔ (رج سوم)
— ۱۵۶۔

زندگی بعد موت

— اس کی وضاحت (رج دوم) ۱۸۔
— ۵۳۳۔ ۲۱۔

یہ ایک وعدہ ہے جسے اللہ پورا
— کر کے رہے گا۔ (رج دوم) ۵۴۱۔

(رج پنجم) ۱۲۷۔ ۲۸۳ تا ۲۸۵۔ ۵۳۴۔
— اس کے منکر کافر ہیں (رج دوم)۔

— ۳۲۵۔ (رج چہارم) ۲۸۸۔

وہ شخص روحانی نہیں بلکہ وہی ہی
— جسمانی زندگی ہوگی جیسی ہماری موجودہ

— زندگی ہے۔ (رج دوم) ۳۹۳۔

— ۶۲۶۔ ۶۲۲۔

— مرنے کے بعد روح زندہ رہتی ہے

دلائل راج دوم، ۳۹-۲۶۳-۲۶۳

۵۵۳-۵۵۰-۵۴۲-۵۰۴

۶۲۲-۶۲۶- (راج سوم) ۲۰۱-۴

۲۰۳-۲۰۶ تا ۵۹۳-۵۹۴

۶۸۸-۶۸۹ (راج چہارم) ۲۱-

۲۳-۲۴۲-۲۴۳-۲۸۰ تا

۲۸۲-۲۶۱-۵۲۴

— مرنے کے بعد منافقتیں کی روحوں

پر عذاب (راج پنجم) ۲۸-

— موت اور قیامت کے درمیان

برزخی زندگی کی کیفیت (راج دوم)

۵۳۵ تا ۵۳۸

— مردہ انسان قیامت کے روز زندہ

کیئے جائیں گے۔ (راج سوم) ۶۶-۷۶-

۹۹-۵۰۲ (راج چہارم) ۲۲۸-

— اصحاب کھف کا قصہ اس کے وقوع

کے دلائل میں سے ہے۔ (راج سوم)

۱۶-

— لوگوں کو ان کے اعمال سے باخبر

کر دیا جائے گا۔ (راج پنجم) ۵۳۵-

— انسان دنیا میں شتر بے مہار نہیں ہے

اسے ایک دن اپنے خالق کے سامنے

پیش ہونا ہے۔ (راج پنجم) ۵۳۱-

راج چہارم، ۲۵۴ تا ۲۵۶

— قیامت کے روز صور کی آواز پر

سب اٹھ کھڑے ہوں گے۔

(راج چہارم) ۳۸۳-

— قیامت کے روز مردوں کے

جی اٹھنے کی کیفیت۔ (راج دوم)

۵۳۴-۶۲۲ (راج سوم) ۱۳۴-

۱۳۵-۷۴۹ (راج چہارم)

۲۶۲ تا ۲۶۶

— قیامت کے روز انسان اسی طرح

زندہ ہو کر زمین سے نکل کھڑے ہوں گے

جیسے بارش سے روئیدگی نکلتی ہے

(راج چہارم) ۲۲۳-

— قیامت کے روز انسان اپنے موجود

جسم ہی کے ساتھ دوبارہ اٹھایا

جائے گا۔ (راج چہارم) ۴۴ تا ۱۷۷-

(راج پنجم) ۳۵۶-

— اس کی عقلی اور اخلاقی ضرورت۔

(راج دوم) ۵۴۱-

— زندگی بعد موت کے عقلی و نقلی

دلائل۔ (راج پنجم) ۱۱۳-۱۱۴-۱۲۷-

۱۶۶-

— اس کے امکان اور وقوع کے

زید بن حارثہ

ان کے ساتھ حضرت زینب کا
نکاح اسلام کے نظام معاشرت میں
انسانی مساوات کا بہترین مظاہرہ
تھا۔ (ج ۴، ۶۲-۶۵۔
(مزید تفصیل کے لیے دیکھو "محمد
آپ کے اخلاقِ کریمانہ")

زینب ام المومنین

ان سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا
نکاح (ج ۴، ۹۳۔
یہ نکاح اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہوا
تھا۔ (ج ۴، ۱۰۱۔
اس حکم نکاح کی مصلحت اور وجہ۔

(ج ۴، ۱۰۱-۱۰۲۔

ان کے ساتھ حضرت زید رضی اللہ عنہ
کا نکاح اسلام کے نظام معاشرت

میں انسانی مساوات کا بہترین
مظاہرہ تھا۔ (ج ۴، ۶۲-۶۵۔
ان سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح
پر معترضین کے اعتراضات کا جواب
اللہ کی طرف سے (ج ۴، ۹۸ تا
۱۰۳۔

ان کو حضرت زید رضی اللہ عنہ سے نکاح
سخت ناگوار تھا اور صرف نبی صلی اللہ
علیہ وسلم کے حکم کی وجہ سے انہوں
نے قبول کیا تھا۔ (ج ۴، ۹۸۔
۱۰۰۔

حضرت زید نے کس وجہ سے ان
کو طلاق دی۔ (ج ۴، ۱۰۰۔
(مزید تفصیلات کے لیے دیکھو
"محمد صلی اللہ علیہ وسلم")

س

سارہ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بیوی
اسحاق کی والدہ اور یعقوب علیہ السلام

کی دادی، (ج ۵، ۱۴۵۔
وہ بائبھ بھتیجی لیکن خدائے تعالیٰ نے انہیں
فضلِ حضور صلی سے فرزندِ علیم عطا کیا۔

احکام سبت کے معاملے میں شریعت
محدیہ اور شریعت یہودیہ کے درمیان
فرق کیوں ہے۔ (رج دوم) ۵۷۹ تا

-۵۸۱

سبع مثانی

اس کا مطلب (رج دوم) ۵۱۷۔

سجدہ

اصطلاحی سجدے اور لغوی سجدے

کا فرق۔ (رج دوم) ۲۳۲۔

کسی کو سجدہ کرنا اس کی عبادت

کرنے کے ہم معنی ہے (رج چہارم)

-۲۶۰

غیر اللہ کو سجدہ کرنے کی ممانعت۔

(رج چہارم) ۲۶۰۔

اس خیال کی غلطی کہ پھلی شریعتوں

میں غیر اللہ کو سجدہ کرنا جائز تھا۔

(رج دوم) ۲۳۱ - ۲۳۲۔

اللہ کے آگے سجدہ کرنے کا حکم۔

(رج پنجم) ۲۲۳۔

زمین و آسمان کی ہر چیز کا خدا کو

سجدہ کرنا (رج دوم) ۲۵۱ - ۲۵۵۔

(رج پنجم) ۲۵۰۔

سجدہ بمعنی نماز (رج ششم) ۲۰۲ - ۳۹۹۔

(رج پنجم) ۱۲۳ - ۱۲۵۔

نورے برس کی عمر میں ان کے ہاں

بچہ پیدا ہوا۔ (رج پنجم) ۱۲۲ - ۱۲۵۔

بیٹے کی بشارت پر ان کا تعجب۔

(رج پنجم) ۱۲۵۔

الساعة (دیکھو "قیامت")

قیامت یا فیصلہ کی گھڑی (رج دوم)

۱۰۵ - ۲۳۶ - ۵۱۶ - ۵۵۸۔

سامری

اس کے بارے میں (رج سوم) ۱۱۳ تا

-۱۲۱

سبا

قوم سبا کا حال (رج سوم) ۵۶۸۔

۵۶۹ - (رج چہارم) ۱۹۱ تا ۱۹۹۔

مکہ سبا کا قصبہ (رج سوم) ۵۶۸ تا

-۵۸۱

سبیت

بنی اسرائیل کے لیے اس کے احکام۔

(رج اول) ۸۳۔

یہودی شریعت میں اس کا قانون

(رج دوم) ۹۰ - ۵۸۱۔

بنی اسرائیل کی سبت منگنی اور اس

کی سزا (رج دوم) ۹۱ - ۹۲۔

عالم میں (رج اول) ۵۶۴۔
سکینت

اس کا مفہوم (رج پنجم) ۲۵-۵۶-۶۱۔
اللہ مومنوں کے دلوں میں سکینت
نازل فرماتا ہے (رج پنجم) ۲۵-۵۶۔
۶۱۔

سلام

معنی اور تشریح (رج چہارم) ۱۲۲-۱۲۵۔
سلام کا مطلب (رج پنجم) ۱۲۳-۱۲۴۔
نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجنے
کا مطلب (رج چہارم) ۱۲۲-۱۲۵۔
۴۔ صحابہ کرام کے لیے سلام (رج پنجم)
۲۹۵۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام اور فرشتوں
کا ایک دوسرے کو سلام کہنا (رج پنجم)
۱۲۴۔

سلسبیل

جنت کا بیٹھا اور خوشبودار چشمہ
(رج ششم) ۱۹۹۔

سلوی (دیکھو من و سلوی)

سیمان علیہ السلام

قصہ سیمان علیہ السلام (رج سوم) ۴۳ تا
۱۷۷-۵۶۰-۵۸۱ (رج چہارم)

کفار آخرت میں اللہ کو سجدہ کرنا
چاہیں گے مگر نہ کر سکیں گے (رج ششم)
۶۵۔

آیات سجدہ (رج ششم) ۲۹۱-۲۹۲۔
۳۹۹۔

قرآن میں کتنے سجدے ہیں (رج دوم)
۱۱۵۔

۷۔ سجدہ تلاوت، اس کی حکمت اور
اس کے احکام (رج دوم) ۱۱۵-۱۱۶۔
(رج سوم) ۲۱۲-۲۵۲-۲۵۳-۲۶۰۔
۵۷۰۔ (رج پنجم) ۲۲۳-۲۲۴۔

سب سے پہلی سورۃ جس میں سجدہ
کی آیت نازل ہوئی (رج پنجم) ۱۸۸۔
آیت سجدہ پڑھنے اور سنتے والا صرف
رکوع بھی کر سکتا ہے (رج چہارم) ۳۲۶۔
سورۃ نجم سن کر کفار کا بے ساختہ
سجدہ میں گر جانا (رج پنجم) ۱۸۸-۲۲۴۔

تھر (دیکھو "چارو")

سدرۃ المنتہی

اس کی حقیقت (رج پنجم) ۲۰۰۔

سرقہ (دیکھو "قانون اسلامی")

سکرات موت

ظالموں کی حالت سکرات موت کے

پرندے شامل تھے۔ (رج سوم) ۵۶۲۔

۵۶۳-۵۶۶-۵۶۸-۵۶۵-۵۶۶۔

ان کو پرندوں کی بولیاں سکھائی گئی

نہیں۔ (رج سوم) ۵۶۲-۵۶۶ تا ۵۶۱۔

ان کے لیے ہوا کے مسخر ہونے کا مطلب

(رج سوم) ۱۶۶-۱۶۷۔

ان کے سامنے گھوڑوں کے پیش کیے

جانے کا واقعہ اور اس کی حقیقت۔

(رج چہارم) ۳۳۲ تا ۳۳۵۔

ان کی آزمائش (رج چہارم) ۳۳۳۔

۳۳۵ تا ۳۳۸۔

ان کی کرسی پر ایک جبد لاڈالنے

کا واقعہ اور اس کی حقیقت (رج چہارم)

۳۳۵ تا ۳۳۸۔

بکریوں کے مقدمہ میں ان کا فیصلہ۔

(رج سوم) ۱۶۳-۱۶۴۔

وادی نخل میں ان کا پہنچنا اور پھینکنا

کا کلام سننا۔ (رج سوم) ۵۶۳ تا

۵۶۶۔

ہدایہ کے غائب ہونے اور سببا

کی خبر لانے کا واقعہ (رج سوم) ۵۶۶

۵۶۱۔

حضرت سلیمان علیہ السلام اور ملکہ سبا۔

۱۶۹ تا ۱۸۹۔ ۳۳۳ تا ۳۳۹۔

ان کے حالات۔ (رج سوم) ۵۶۲۔

ان کا زمانہ اور مدت سلطنت۔

(رج دوم) ۵۹۷۔

ان کی دعوت کیا تھی (رج سوم)

۵۶۲-۵۶۳۔

ان پر جادوگری کا جھوٹا الزام۔

(رج اول) ۹۷۔ (رج سوم) ۱۲۔

ان سے بنی اسرائیل کی عداوت۔

(رج چہارم) ۱۸۰-۱۸۱۔

ان کی والدہ پر بنی اسرائیل کی تہمت

(رج چہارم) ۳۲۷-۳۲۹۔

ان پر اللہ تعالیٰ کی وہ خاص عنایات

جن میں ان کا کوئی شریک نہیں ہے

(رج چہارم) ۳۳۹۔

وہ غیر معمولی قوتیں جو اللہ نے انہیں

عطا فرمائی تھیں۔ (رج چہارم) ۳۳۸۔

۳۳۹۔

ان کا بحری بیڑا۔ (رج دوم) ۸۹۔

ان کے لیے جنوں کا مسخر کیا جانا۔

(رج سوم) ۱۶۶-۱۶۸۔ (رج چہارم)

۱۶۹-۱۸۹ تا ۱۹۱۔ ۳۳۹۔

ان کے لشکروں میں جن اور

— ان کے بعد سلطنت کی ابتداء (رج دوم)

۵۹۷ - ۵۹۸

— ان کے عمل سے تصاویر اور مجسموں

کے جواز پر استدلال غلط ہے۔

(رج چہارم) ۱۸۰ - ۱۸۱

سماع مونی

— اس کی حقیقت (رج چہارم) ۶۰۳

سنت

— سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم قیامت تک کے

یہ سند ہے (رج اول) ۳۶۹

— اسلامی قانون میں اس کی اہمیت

(رج اول) ۳۶ - ۳۷ - (رج سوم) ۳۲۷

— حدیث کی روایات قرآن کی تشریح کے طرح

کرتی ہیں (رج سوم) ۱۸ - ۲۲ - ۵۲ تا

۵۵ - ۸۲ - ۸۸ تا ۹۰ - ۱۲۲ تا

۱۲۹ - ۱۴۳ - ۱۸۶ - ۱۸۷ - ۱۹۹

۲۱۴ تا ۲۱۸ - ۲۲۲ - ۲۲۷ تا

۲۳۰ - ۳۳۱ تا ۳۳۳

۳۳۵ تا ۳۳۷ - ۳۳۹ تا

۳۲۱ - ۳۲۲ - ۳۲۶ - ۳۵۶ تا

۳۵۹ - ۳۷۳ - ۳۷۷ - ۳۷۸

۳۸۰ تا ۳۸۹ - ۳۹۲ تا ۳۹۶

۳۹۹ - ۴۰۲ - ۴۲۶ - ۴۲۷

(رج سوم) ۵۶۸ تا ۵۸۱

— ان کے لیے ملکہ سیا کا تخت آنا

لایا جانا (رج سوم) ۵۷۲ تا ۵۷۸

— انہوں نے یہ تخت کس غرض سے

منگوایا تھا (رج سوم) ۵۷۵ - ۵۷۹

— اس علم الکتاب کی نوعیت جس کے

زور سے یہ تخت لایا گیا (رج سوم)

۵۷۲

— وہ جن کس قسم کا تھا جس نے چند

گھنٹوں کے اندر تخت لادینے کا

دعویٰ کیا تھا (رج سوم) ۵۷۵ -

۵۷۶

— ان کی سیرت کے اثرات ملکہ سیا

پر (رج سوم) ۵۷۹ - ۵۸۱

— یہودیوں کے گندے الزامات حضرت

سلیمان علیہ السلام پر (رج سوم)

۵۸۲ - (رج چہارم) ۳۳۶

— مزید تفصیلات دیکھو بنی اسرائیل

اپنے انبیاء پر ان کے گھناؤنے الزامات

— ان کے بعد امت اسرائیل کا انتشار

(رج اول) ۸۱

— ان کے بعد بنی اسرائیل کا بگاڑ (رج چہارم)

۳۰۲ تا ۳۰۵

- ۲۵۲-۲۶۸-۲۶۷-۲۵۲
- ۲۸۲-۶۲۹-۵۹۸-۵۷۸
- ۷۵۳-۷۵۲-۷۴۱-۷۰۷
- مزید تفصیلات کے لئے
دیکھو "حدیث"
- سواء البیہل
- اس اصطلاح کی مکمل توضیح (رج اول)
- ۲۵۲ تا ۲۵۳
- یہود کا سواء البیہل سے بھٹکنا (رج اول)
- ۲۸۵-
- اہل کتاب کا سواء البیہل سے بھٹکنا
- (رج اول) ۲۹۲-
- سود
- لفظ "ربواہ" کی تحقیق (رج اول) ۲۱۰-
- اس کی حرمت (رج اول) ۲۱۱-۲۱۷-
- اس کا خلاف عقل ہونا (رج اول) ۲۱۱-
- اس کا خلاف انصاف ہونا (رج اول)
- ۲۱۱-۲۱۲-
- نجات اور سود کا فرق (رج اول)
- ۲۱۱ تا ۲۱۳-
- صدقہ اور سود کا تقابل (رج اول)
- ۲۱۳-
- سود خوری میں یہودیوں کی مثال
- نہیں ملتی (رج پنجم) ۳۷۱-۳۷۲-
- ۳۷۲-
- سود خور کا حشر (رج اول) ۲۱۱-
- اس کی مذمت (رج سوم) ۷۵۸ تا
- ۷۶۰-
- اس کا شرعی حکم (رج اول) ۲۱۳-
- اس کے روحانی معاشی اور اخلاقی
- نقصانات (رج اول) ۲۱۳ تا ۲۱۶-
- ۲۸۸-
- پچھلے سودی معاملات کی تیسخ
- (رج اول) ۲۱۷-
- سود فوج داری جرم قرار دیا جاتا ہے
- (رج اول) ۲۱۸-
- رہن میں سود کی صورت (رج اول)
- ۲۲۲-
- اس کے دور رس مفاسد (رج اول)
- ۲۸۷-
- توراہ میں اس کی ممانعت (رج اول)
- ۲۲۲-

ش

شب قدر کے ہزار مہینوں سے بہتر
ہونے کا مطلب (رج ششم) ۲۰۶

۲۰۷

شب قدر شام سے صبح تک خیر ہی
خیر ہے (رج ششم) ۲۰۶ - ۲۰۷

قرشتے اور حضرت جبریل علیہ السلام

شب قدر میں اللہ کے اذن سے
ہر حکم لے کر اترتے ہیں (رج ششم)

۲۰۷ - ۲۰۸

شب قدر میں عبادت کی فضیلت

(رج ششم) ۲۰۶

شب قدر سے متعلق ایک شبہ

کا ازالہ (رج ششم) ۲۰۶

معنی و مفہوم (رج ششم) ۵۶۸

مختلف شرور سے اللہ کی پناہ

مانگنے کی تلیقین (رج ششم) ۵۶۳ تا

۵۶۴

تمام مخلوقات کے شر سے اللہ کی

شاہد (زوریکھو شہادت)

شب برات

نصف شعبان کی رات کے متعلق

یہ غلط فہمی کہ وہی قسموں کے فیصلے

کرنے کی رات ہے (رج چہارم)

۵۶۰

شب قدر

معنی و مفہوم (رج ششم) ۲۰۲ -

۲۰۳ - ۲۰۵

وہ رات جس میں قرآن نازل ہوا

(رج چہارم) ۹۵۹ - ۵۶۰

قرآن کو شب قدر میں نازل کیا گیا

جو رمضان المبارک کی برکتوں والی

رات ہے (رج ششم) ۲۰۲ تا ۲۰۶

رمضان المبارک کی کون سی رات

شب قدر ہے (رج ششم) ۲۰۵ -

۲۰۶

کسی خاص رات کا تعین کیوں نہ

نہ کر دیا گیا (رج ششم) ۲۰۶ -

شراب

— اس کے بارے میں سپہدا حکم

• (رج اول) ۱۶۷۔

— تدریجی امتناع کے تحت دوسرا حکم

(رج اول) ۳۵۴۔

— اس کی حرمت کا قطعی حکم (رج اول)

۵۰۲۔

— اس کی حرمت کے متعلق ابتدائی اشارات

(رج دوم) ۵۵۱۔

— اس کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وسلم

کے تفصیلی احکام (رج اول) ۵۰۲۔

۵۰۳۔

— شراب نوشی شیطانی کام ہے۔

(رج اول) ۵۰۲۔ ۵۰۴۔

— اس کے فوائد سے اس کے نقصانات

زیادہ ہیں۔ (رج اول) ۱۶۷۔

— اس کے نقصانات (رج چہارم) ۲۸۷۔

— جنت کی شراب اور دنیا کی شراب

کافرق (رج چہارم) ۲۸۶۔ ۲۸۷۔

شرح صدر

— معنی و مفہوم (رج ششم) ۳۷۸۔

۳۷۹۔

— آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو شرح صدر

پناہ مانگنے کا مفہوم (رج ششم) ۵۶۳۔

۵۶۷۔ ۵۶۸۔

— مومن ہر شر اور ہر خطرہ سے اللہ کی

پناہ مانگتے ہیں اور اللہ سے بے نیاز

ہو کر صرف اپنے آپ پر بھروسہ

نہیں کرتے۔

(رج ششم) ۵۶۳ تا ۵۶۷۔

— رات کے شر سے پناہ مانگنے کا مفہوم

(رج ششم) ۵۶۳۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔

— جاوید گروں کے شر سے اللہ کی پناہ

مانگنے کی تلقین (رج ششم) ۵۶۳۔

۵۶۸۔ ۵۶۹۔

— حاسد کے شر سے پناہ مانگنے کی تلقین

(رج ششم) ۵۶۳۔ ۵۷۰۔

— شیاطین جن و انس کی وسوسہ اندازوں

کے شر سے پناہ مانگنے کی تلقین۔

(رج ششم) ۵۷۱ تا ۵۷۴۔

— اللہ تعالیٰ نے کسی مخلوق کو شر کے

لیے پیدا نہیں کیا ہے (رج ششم)

۵۶۷۔

— مختلف قسم کے شرور سے نجات

پانے کے مسنون طریقے (رج ششم)

۵۵۸۔ ۵۵۹۔

نظریہ شرک ایک بھوٹ اور حقیقت

کے خلاف اعلان جنگ (رج اول)

۱۹۳-۱۹۴-۳۵۸ (رج دوم)

۳۲۵-۳۶۲ (رج سوم) ۶۲۲-

۶۸۴ (رج چہارم) ۳۵۸-۳۵۴

ناقابل معاف جرم عظیم (رج اول)

۳۵۸-۳۹۴ (رج سوم) ۳۱-۸۰

(رج چہارم) ۲۴۸-۲۴۹

شرک بہت بڑی بے وقوفی ہے

(رج سوم) ۱۱۶-

اس کی بنیاد محض تیاس و گمان پر ہے

(رج اول) ۵۶۸ (رج دوم) ۲۹۶-

(رج پنجم) ۱۹-۲۰۸

وہ نمک حرامی اور احسان فراموشی ہے

(رج سوم) ۴۲۰-۴۵۶ (رج پنجم)

۲۵۵-

وہ حقیقت کے خلاف ہے (رج سوم)

۲۴۴-

وہ انسان کی فطرت کے خلاف ہے

(رج سوم) ۴۵۲-۴۵۳

شرک کا جوہر (رج اول) ۲۵۵-

خدا کے سوا دوسروں کو پکارنا شرک

ہے (رج چہارم) ۲۳۹-۲۴۱-۲۴۲

عطا کیا گیا (رج ششم) ۳۴۸-۳۴۹

نفس مطمئن رکھنے والوں کو شرح

صدر نصیب ہوتا ہے (رج ششم)

۳۳۳-

کیا شرح صدر شوق صدر کا ہم معنی ہے

(رج ششم) ۳۴۹-۳۸۰

شرع

معنی اور تشریح (رج چہارم) ۲۸۶-

تشریح کا حق اللہ کے سوا کسی کو

نہیں ہے (رج چہارم) ۲۹۸-

۲۹۹-

وہ اللہ تعالیٰ کی میزان ہے جو انصاف

قائم کرنے کے لیے نازل کی گئی ہے

(رج چہارم) ۲۹۴-

شرک

اس کی حقیقت اور تشریح (رج دوم)

۴-۱۰ تا ۱۱-۱۸۹-۱۹۰-۲۴۵-

۲۴۶-۳۱۴-۴۸۴-۵۱۸-

۵۵۶-۵۵۸-۶۲۵ (رج سوم)

۲۶-۲۴-۳۱-۵۰-۲۰۴-

۲۰۸-

شرک ایک بے اصل چیز ہے

(رج پنجم) ۱۸۲-۱۸۳

- خدا کے سوا دوسروں کو مدد کے لیے
پکارتا باطل ہے۔ (رج چہارم) ۲۴۱۔
- غیر اللہ سے دعا مانگنا شرک ہے۔
(رج چہارم) ۲۱۸۔ ۲۲۰۔ ۲۲۲۔
- وہ سراسر جہالت اور باطل ہے۔
(رج دوم) ۴۵۔ (رج پنجم) ۱۹۰۔
- وہ اللہ کی ناشکری اور ظلم ہے۔
(رج دوم) ۸۰۔ ۸۱۔ ۳۱۸۔ ۴۰۱۔
- ۴۸۳۔ (رج سوم) ۲۵۰۔ (رج چہارم) ۲۵۰۔
۱۵۔ ۲۵۰۔ ۳۵۴۔ ۳۵۸۔ ۵۳۰۔
- شرک کس معنی میں ظلم ہے (رج اول)
۵۲۰۔ ۵۵۹۔ ۵۸۳۔
- اس کا آغاز کب اور کیسے ہوا۔
(رج اول) ۱۸۔ (رج سوم) ۴۵۔
- ۴۵۴۔
- انسان کے مبتلائے شرک ہونے کے
اسباب۔ (رج دوم) ۳۲۹۔ ۳۵۰۔
- ۴۳۶۔
- مشرکین کی اصل گمراہی کیا ہے (رج چہارم)
۲۲۔
- شرک کا اطلاق کن کن چیزوں پر
ہوتا ہے۔ (رج سوم) ۲۸۵۔ ۲۸۶۔
- صفات الہی اور حقوق اللہ میں
- دوسروں کو شامل کرنا۔ (رج اول) ۱۳۱۔
- ۵۸۲۔
- قریبیہ پر غیر اللہ کا نام لینا۔ (رج اول)
۱۳۵۔ ۲۴۰۔
- دوسروں کو عالم الغیب ماننا (رج سوم)
۲۹۸۔
- خواہش نفس کو خدا بنا لینا۔ (رج سوم)
۲۵۲۔ ۲۵۳۔
- مشرکاتہ فال گیری۔ (رج اول) ۲۲۲۔
- ۵۰۲۔
- استانوں کے چڑھاوے (رج اول)
۲۲۱۔ ۵۰۲۔
- اللہ کے سوا دوسروں کو ولی بنا لینا۔
شرک ہے۔ (رج چہارم) ۲۸۰۔
- قبر پرستی سخت گمراہی ہے۔ (رج سوم)
۱۴۔ ۱۸۔
- بت پرستی ایک گندگی ہے۔ (رج سوم)
۲۲۲۔
- اللہ کی نعمتوں میں شرکاء کا حصہ لگانا۔
(رج اول) ۵۸۲۔ ۵۸۵۔
- مشرکانہ خیالات کی بنیاد پر قتل اولاد۔
(رج اول) ۵۸۵۔
- غیر اللہ کے بنائے ہوئے دین و آئین

۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳ تا ۵۲۶

۵۳۱-۵۳۲-۵۳۹-۵۴۰

۵۴۶ تا ۵۴۸-۵۴۹

۶۱۶-۶۱۸-۶۲۵-۶۳۰ تا

۶۳۲-۶۵۱- (رج سوم) ۳-۳۱

۶۹-۵۲ تا ۱۵۴-۱۶۸-۱۶۹

۲۰۶-۲۰۸-۲۵۰-۲۵۱

۲۹۴ تا ۲۹۸-۲۳۲-۲۵۸

۲۵۹-۲۹۹-۵۰۱-۵۸۸ تا

۵۹۸-۶۰۸-۶۸۴ تا ۶۸۸

۶۹۲-۷۰۱-۷۰۲-۷۲۰

۷۵۰-۷۵۱-۷۵۵-۷۵۶

۷۶۰-۷۶۱- (رج چہارم) ۱۱ تا ۱۳

۲۲ تا ۲۲ تا ۳۲-۱۹۹ تا ۲۰۲

۲۱۰-۲۱۱-۲۱۶-۲۱۸ تا ۲۲۰

۲۲۶-۲۲۷-۲۳۹-۲۴۰

۲۵۳-۲۵۴-۲۹۳-۳۰۴

۳۰۵-۳۱۱-۳۱۲-۳۶۲

۳۷۶-۳۸۲-۴۰۱-۴۱۱

۴۲۵-۴۲۶-۵۱۵-۵۳۴

۵۵۱ تا ۵۵۴-۵۵۵-۵۶۰ تا

۵۶۲-۶۰۱-۶۰۲-۶۱۶-۶۱۸

(رج ششم) ۱ تا ۱۰۳

کو کھلے دل سے مانتا۔ (رج اول) ۵۸۶

(رج چہارم) ۴۷۶-۴۹۸-۵۰۰

انسان شیطان کے اغوا سے شرک

میں مبتلا ہوتا ہے۔ (رج سوم) ۵۶۹

۵۷۰

شرک کی چار صورتیں۔ ذات میں شرک

صفات میں شرک۔ اختیارات میں

شرک، حقوق میں شرک

(رج اول) ۵۹۷-۵۹۸ (رج چہارم)

۵۳

توسل اور شفاعت کے مشترک تصور

(رج دوم) ۲۷۶-۲۷۷-۵۵۶

۵۵۷-۵۶۲ (رج چہارم) ۵۵۲

(نیز دیکھو "شفاعت")

مذہب شرک کے تین اجزاء (رج دوم)

۱۰۹

شرک کے خلاف قرآن کے دلائل

(رج دوم) ۴۶-۸۰-۱۱۰ تا

۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹

۲۸۲ تا ۲۸۴-۲۹۹ تا ۲۹۶

۳۱۶-۳۱۷-۳۲۸-۳۲۹

۳۵۰-۳۶۶-۳۶۹-۴۰۱

۴۰۳-۴۳۷-۴۵۰ تا ۴۵۲

— وہ نہ کسی کی اولاد ہے نہ کوئی اس کی

اولاد۔ (رج چہارم) ۵۳۰ (رج ششم)

۵۳۵ - ۵۴۰ تا ۵۴۳۔

— ہر مشرک اللہ کی کسی نہ کسی صفت کا

انکار کرتا ہے۔ (رج پنجم) ۲۶۲۔

— صرف پتھر کے بت پوجنا ہی شرک نہیں

ہے بلکہ اولیا اور انبیاء کو مدد کے لیے

پکارنا بھی شرک ہے۔ (رج دوم) ۵۳۳۔

— مشرکین کے اس فلسفہ کا ابطال کر اپنے

معبودوں کو سجدہ کر کے وہ دراصل

ان کے خالق کو سجدہ کرتے ہیں (رج چہارم)

۲۶۱ - ۲۶۰۔

— شرک کا ہر عقیدہ دراصل اللہ پر کسی

نقص کا الزام ہے۔ (رج چہارم) ۲۵۸۔

— مشرکین اللہ کی بہ نسبت اپنے معبودوں

سے زیادہ محبت کرتے ہیں (رج چہارم)

۳۷۶ - ۳۷۷۔

— مشرکین کے معبودان کی مدد کرنے کی

بجائے خود ان کی خدمت کے محتاج

ہیں۔ (رج چہارم) ۲۷۱۔

— ان کے معبودوں کو کچھ پتہ نہیں کہ ان

کی عبادت کی جا رہی ہے (رج دوم)

- ۲۸۱

انسان جس کی بھی بے چون و چرا

اطاعت کرے اس کو وہ دراصل

اپنا معبود بناتا ہے۔

(رج چہارم) ۵۸۹۔

— اللہ کے ہاں کسی کو ذریعہ تقرب سمجھ کر

اس کی بندگی کرنا بھی شرک ہے۔

(رج چہارم) ۳۵۷ - ۶۱۷۔

— اللہ کی طرف اولاد منسوب کرنے والوں

کے عقیدے کی تردید (رج چہارم)

۳۵۷ - ۳۵۸۔

— اللہ کے لیے اولاد تجویز کرنے کا شرک

(رج اول) ۵۶۸۔

— مشرک دوسروں کو اللہ کا مد مقابل یا

ہمسر کھڑاتا ہے (رج اول) ۵۷۷۔

(رج چہارم) ۳۷۲۔

— مشرکین خواہشات نفس کے پیرو ہوتے

ہیں۔ (رج پنجم) ۲۰۸۔

— شیطان کی اطاعت بھی شرک ہے۔

(رج اول) ۵۷۷۔

— آخرت میں مشرکین خود اپنے معبودوں

کا انکار کریں گے۔ (رج سوم) ۷۳۷۔

۷۳۸ - (رج چہارم) ۴۲۷ - ۴۲۶

- ۴۶۷

اللہ کے مقابلہ میں کوئی کسی کی مدد
نہیں کر سکتا۔ (رج ششم، ۲۹ تا ۵۱۔)

۵۳ - ۱۰۵

اللہ کا کوئی ہمسر نہیں ہے (رج ششم)

۵۳۵ - ۵۴۳

اللہ کی شان اس سے بہت اعلیٰ و ارفع
ہے کہ کوئی اس کی بیوی یا اس کا
بٹیا ہو۔ (رج ششم، ۱۱۳۔)

اللہ کا کوئی شریک نہیں جو دنیا پرست
لوگوں کو آخرت میں دل پسند انجام
کی ضمانت دے سکے۔

(رج ششم، ۶۲ - ۶۵۔)

آخرت میں ان کے معبود خود ان سے

برأت کا اظہار کریں گے۔ اور انہیں

بھوٹا قرار دیں گے۔ (رج دوم، ۵۶۳۔)

(رج سوم، ۲۲۲ - ۲۲۳ (رج چہارم)

۶۰۳۔)

خدا کا عذاب دیکھ لینے کے بعد مشرکین

اپنے معبودوں کا انکار کرتے ہیں۔

(رج چہارم، ۲۷۱۔)

مشرکین کو خدائے واحد کا ذکر ہمیشہ

ناگوار ہوتا ہے۔ (رج دوم، ۶۲۰۔)

آخرت میں مشرکین سے کس چیز کی

ان کے معبود اور اولیا کبھی انہیں خدا

کے عذاب سے نہ بچا سکے۔ اور نہ سفارش

کر سکیں گے۔ (رج دوم، ۳۶۶ (رج سوم)

۴۳۷ - (رج چہارم، ۵۸۳۔)

۵۸۲

وہاں مجربین ان سفارشیوں کو کہیں

نہ پائیں گے جن کے بھروسہ پر وہ اللہ

کی نافرمانیاں کرتے تھے۔ (رج چہارم)

۴۶۷

شُرک کی فطرت ہی یہ ہے کہ اس میں

کبھی لوگ متفق نہیں ہو سکتے (رج چہارم)

۳۵۷ - ۳۵۸

مشرک اپنے کسی عمل پر اجر کا مستحق نہیں

ہو سکتا۔ (رج چہارم، ۳۸۲۔)

آخرت میں ثابت ہو جائے گا کہ ان کے

تمام عقائد باطل تھے۔ (رج دوم، ۲۸۱۔)

۳۶۸

شُرک کے ساتھ کوئی عمل صالح

نہیں ہو سکتا۔ (رج چہارم، ۳۸۲۔)

ان کے تمام اعمال ضائع ہو جائیں گے۔

(رج دوم، ۱۸۲۔)

آخرت میں مشرکین کو کوئی جائے نپاہ

نہ ملے گی۔ (رج چہارم، ۴۶۷۔)

- باز پرس ہوگی۔ (رج اول) ۵۳۰۔
 (رج سوم) ۶۵۲ تا ۶۵۷۔ ۶۵۹۔
 ۶۶۰۔
 مشرکین کا کوئی مددگار نہیں (رج سوم)۔
 ۲۵۰۔
 مصیبت کے وقت مشرکین کا شرکاء کو
 کو چھوڑ کر خدائے واحد کے سامنے
 گڑگڑانا۔ (رج اول) ۵۳۹۔ ۵۴۷۔
 ایسی بھاڑ پھونک کی ممانعت جس میں
 شرک ہو۔ (رج ششم) ۵۵۸۔ ۵۵۹۔
 اہل شرک کے لیے صحرا میں بھٹکنے کی
 مثال۔ (رج اول) ۵۵۰۔
 مشرکانہ عقائد کے تحت جانوروں کے
 کان چیر کر ان کو دیوتاؤں کے نام پر
 پن کرنا۔ (رج اول) ۳۹۸۔
 اللہ نے کوئی بچہ، سانپ، و صیلہ
 اور عام مقرر نہیں کیے (رج اول) ۵۹۱۔
 اللہ کے لیے بیٹیاں تجویز کرنے والوں
 کی حماقت۔ (رج چہارم) ۵۳۰۔
 مشرکین عرب کی ذہنیت۔ (رج دوم)۔
 ۶۲۱۔
 مشرکین عرب خود مانتے تھے کہ ان کا
 اور ان کے معبودوں کا خالق اللہ
- ہی ہے۔ (رج چہارم) ۵۵۲۔
 وہ مانتے تھے کہ اللہ ہی کائنات
 کا خالق ہے۔ (رج چہارم) ۲۲۔ ۳۷۳۔
 ۳۷۴۔ ۵۲۵۔
 وہ مانتے تھے کہ رزق دینے والا
 اللہ ہے۔ (رج چہارم) ۲۰۰۔ ۲۰۱۔
 وہ مانتے تھے کہ کائنات کا مالک
 پروردگار اللہ ہی ہے (رج چہارم)۔
 ۵۶۱۔
 مشرکین عرب کا جنوں کو اللہ کا
 شریک ٹھہرانا۔ (رج اول) ۵۶۷۔
 (رج ششم) ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۵۔
 مشرکین عرب کافریتوں کو اللہ کی
 بیٹیاں قرار دینا۔ (رج چہارم) ۳۱۱۔ ۳۱۲۔
 ۵۲۱۔ ۵۳۰۔ تا ۵۳۲۔
 مشرکین اللہ کی ہستی کے منکر نہیں
 ہیں۔ (رج سوم) ۲۸۸۔ ۵۲۰۔
 مشرکین اللہ کی قدر نہیں پہنچاتے۔
 (رج سوم) ۲۵۱۔ (رج چہارم) ۲۸۲۔
 اللہ کے بجائے دوسروں کو اپنا
 ولی بنا کر آدمی اللہ کی رحمت سے
 محروم ہو جاتا ہے۔ (رج چہارم) ۲۸۱۔
 ۲۸۳۔

انسان کو کسی کی خاطر بھی شرک نہ

کونا چاہیے۔ (رج سوم) ۶۸ تا ۷۸۔

(رج چہارم) ۱۶۔

انبیاء علیہم السلام کی اس سے شدید

نفرت۔ (رج سوم) ۱۱۳ تا ۱۲۱۔

شرکین محض اندھے مقلد ہیں (رج دوم)

۲۸۵ - ۳۵۱ - ۳۶۹ - ۳۷۰۔

اس بات کا ثبوت کہ مشرکین کے اپنے

تحت الشعور میں شرک کا لطلان اور

توحید کا اعتقاد موجود ہے (رج دوم)

۲۷۸۔

مشرکین کے معبودوں کی اقسام (رج سوم)

۴۳۷ - ۴۳۸ - (رج چہارم) ۲۸۳۔

۶۰۳۔

ان کے معبود کوئی طاقت نہیں رکھتے۔

(رج سوم) ۲۵۱۔

مشرکین کے معبود بھی ان کے ساتھ

جہنم میں ڈالے جائیں گے۔ (رج سوم)

۱۸۷۔

مشرکین کا باپ دادا کی غلط رسموں

پر چلنا۔ (رج پنجم) ۲۰۸۔

شرک کی ممانعت۔ (رج پنجم) ۱۵۲۔

۲۲۵۔

مشرکین کے تصور معبود اور اسلام

کے تصور الہ کا فرق۔ (رج سوم) ۲۸۶۔

۳۸۷۔

نظریہ شرک کے خلاف حضرت ابراہیم

علیہ السلام کی جدوجہد (رج اول)

۵۵۲ - ۵۵۳۔

مشرکین ہوب کا شرک کس نوعیت کا

تھا۔ (رج دوم) ۱۰۷ تا ۱۱۰ - ۲۷۵۔

۲۷۶ - ۲۸۲ - ۳۱۶ - ۳۲۲ - ۳۵۱۔

۵۳۳ - ۵۳۷ تا ۵۴۸ - ۵۵۶۔

۶۲۱ (رج سوم) ۲۹۵ تا ۲۹۷ - ۳۶۲ تا

۳۶۶ - ۵۸۹ - ۵۹۲ - ۵۱۸ تا ۷۲۰۔

۷۵۱۔

شرک کے لیے اللہ نے کوئی سند

نازل نہیں کی۔ (رج دوم) ۲۲۲ - ۲۶۰۔

۲۹۸ - (رج سوم) ۲۵۰ - ۷۵۶۔

(رج چہارم) ۲۳۹۔

کسی بنی اور کسی کتاب الہی نے شرک

کی تعلیم نہیں دی۔ (رج چہارم) ۵۲۱۔

۵۳۲ - ۵۳۳ - ۶۰۱ - ۶۰۲ - (رج پنجم)

۳۱۱ - ۳۱۳ - ۵۱۵۔

اس کو اختیار کرنے میں آدمی کا اپنا

نقصان ہے۔ (رج چہارم) ۲۱۹۔

- شرک کی نامتقولیت (رج چہارم) ۲۷۹
- کائنات کے نظام میں شرک کی کوئی جگہ نہیں (رج اول) ۶۰۶
- اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہ کرنی چاہیے (رج چہارم) ۲۲۲
- ماں باپ کو حق نہیں ہے کہ وہ اولاد کو شرک پر مجبور کریں (رج سوم) ۶۷۹-۶۷۸
- مشرکین کا سرپرست شیطان ہوتا ہے (رج دوم) ۵۷۱
- مشرکین کس معنی میں ناپاک ہیں (رج دوم) ۱۸۷-۱۸۷
- مشرکین بجزین خلاق ہیں (رج ششم) ۲۱۶-۲۱۵
- ہر قسم کے مجبودان غیر اللہ کی عبادت کی ممانعت (رج ششم) ۵۰۲
- مساجد میں مشرکین کے داخلہ کا مسئلہ (رج دوم) ۱۸۷
- مشرک کے لیے دعائے مغفرت جائز نہیں (رج دوم) ۲۲۱ (رج سوم) ۵۰۶-۵۰۵
- مشرکین کے لیے جنت حرام ہے (رج اول) ۲۹۰
- انسانی زندگی پر شرک کے اثرات (رج چہارم) ۳۷۰-۳۷۱
- شرک اجتماعی قوت کو کمزور کرنا ہے (رج اول) ۲۹۲
- اس کی وجہ سے دنیا میں فساد برپا ہوتا ہے (رج سوم) ۷۶۰-۷۶۱
- نوع انسانی میں پرودہ تہوں اور پادریوں کی پیدائش کیسے ہوئی (رج دوم) ۳۵۰
- مشرک سوسائٹیوں کا نظام فکر (رج اول) ۱۹۸-۱۹۹
- اعتقادی شرک اور عملی شرک (رج اول) ۲۸۲-۲۸۳ (رج دوم) ۳۷۹-۳۸۰
- شرک خفی اور اس کے نقصانات (رج دوم) ۳۱۷
- شرک کا انجام بد (رج چہارم) ۲۸۳ تا ۲۸۵-۳۰۵-۳۹۷
- مشرکین کا انجام دنیا اور آخرت میں (رج اول) ۵۸ (رج دوم) ۸۲-۱۸۲
- ۲۸۷-۵۳۵-۶۱۷ (رج چہارم) ۲۲۷-۲۲۱-۲۲۷ تا ۲۵۲
- ۵۳۲ (رج پنجم) ۲۷

شُرک کے اخروی نتائج (رج سوم)

۳۱ - ۱۸۷ - ۵۰۷ - ۵۰۸ - ۵۲۰

۵۲۲ - (رج چہارم) ۲۰۹ - ۲۱۱

شُرک کے اخلاقی اور روحانی نتائج

(رج سوم) ۲۰۷ - ۲۰۸ - ۲۲۳ - ۷۵۶

۷۵۷ - ۷۶۱

شُرکین کو فہمائش کہ شرک سے باز

آکر راہِ راست اختیار کر لیں تو ان

پر نعمتوں کی بارش ہوگی (رج ششم)

۱۰۰ - ۱۱۸ - ۱۱۹

اہل کتاب اور مشرکین میں اصطلاحی

اور قانونی فرق (رج ششم) ۲۱۲

جنوں میں بھی انسانوں کی طرح شرک

پائے جاتے ہیں (رج ششم) ۱۱۲

شرعیات

وہ بنیادی پابندیاں جو جملہ شرائع الہیہ میں

عائد کی گئی ہیں (رج اول) ۷۹ تا

۵۹۹

شرعیات کا عطا کرنا اللہ کی مہربانی ہے

(رج دوم) ۲۹۲

شرائع الہیہ میں تضاد نہیں ہے

(رج دوم) ۵۸۰

اختلاف شرائع کے اسباب (رج دوم)

۵۷۹

شرعیات میں بعض قیود بعض قوموں

پر سزا کے طور پر بھی عاید کی گئی ہیں

(رج دوم) ۵۷۸ تا ۵۸۱

یہودی شریعت اور شریعتِ محمدیہ میں

فرق کی وجہ (رج دوم) ۵۸۰ - ۵۸۱

انبیاء کی شریعتیں مختلف رہی ہیں مگر

دین سب کا ایک ہی ہے (رج سوم)

۲۲۵ - ۲۲۶ - ۲۲۹ - ۲۵۰

(مزید تفصیلات دیکھو اسلام "دین اور نبوت")

شعار اللہ

لفظ شعار کی تشریح (رج اول) ۲۳۸

شعار اللہ کی توہین کا مطلب (رج اول)

۲۳۸

ان کا احترام تقویٰ کا تقاضا ہے (رج سوم)

۲۲۲ - ۲۲۲

ان کے احترام کی وجہ (رج اول) ۲۳۹

احرام شعار اللہ میں سے ہے (رج اول)

۲۳۹

صفا و مروہ شعار اللہ میں سے ہیں

(رج اول) ۱۲۷

قرہانی کے جائز بھی شعار اللہ میں

سے ہیں (رج سوم) ۲۶۸

مجرمین کے لیے اس کا غیر مفید ہونا۔

(رج اول) ۱۰۸۔

اللہ کے اذن کے بغیر کسی کی مجال

نہیں کہ کسی کے بارے میں سفارش

کر سکے۔ (رج اول) ۱۹۲۔ (رج چہارم)

۳۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔

قیامت کے روز مجرموں کی طرف سے

کوئی وکالت نہ کر سکے گا۔ (رج اول)

۳۹۵۔

آخرت میں خدا کی بندگی سے گریز

کرنے والوں کا کوئی حامی و مددگار

اور شفاعت کرنے والا نہ ہوگا۔ (رج اول)

۲۳۰۔ (رج سوم) ۲۹۰۔ ۲۹۲۔

اپنی امت کے لیے حضرت عیسیٰ کی عاجزانہ

لطیف شفاعت (رج اول) ۵۱۸۔

آخرت میں کوئی ایسا ذی اقتدار نہ ہوگا

کہ کسی کی حمایت و نصرت اور سفارش

کر سکے۔ (رج اول) ۵۲۳۔

مشرکین کے معبودان کی کوئی سفارش

نہ کریں گے (رج سوم) ۵۳۷۔

ان کے معبودان کو الٹا مجرم ٹھیرائیں

گے۔ (رج سوم) ۲۲۲۔ ۲۲۳۔

آخرت میں حمایت، سفارش، فدیہ کا

شعر

بنی صلی اللہ علیہ وسلم کا مزاج شاعری

سے کوئی مناسبت نہیں رکھتا تھا۔

(رج سوم) ۵۲۷۔ ۵۲۸۔

شعر کی اخلاقی کمزوریاں (رج سوم)

۵۲۶۔ ۵۲۷۔

کس قسم کے شعراء قرآن کی ندمت

سے مستثنیٰ ہیں (رج سوم) ۵۲۶۔ ۵۲۹۔

شعبیہ علیہ السلام

آپ کا قصہ۔ (رج دوم) ۵۲ تا ۵۸۔

۳۵۹ تا ۳۶۵۔ (رج سوم) ۵۳۱ تا

۵۳۲۔ ۶۹۹۔

آپ کی سیرت۔ (رج دوم) ۳۶۱۔

۳۶۲۔

کیا وہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے

خسر تھے۔ (رج سوم) ۶۲۷۔ ۶۲۸۔

اپنی قوم میں آپ کی حیثیت (رج دوم)

۳۶۲۔

وہ بیک وقت دو قوموں کی طرف

بھیجے گئے تھے۔ (رج سوم) ۵۳۱۔ ۵۳۲۔

آپ ہی کی قوم کا نام "اصحاب الایمہ"

تھا۔ (رج دوم) ۵۱۵۔

شفاعت

اور مشرکانہ عقیدے کا فرق (رج دوم)

۳۵۶ - ۳۶۸ (رج چہارم) ۳۷۶

اپنے بیٹے کے حق میں حضرت نوح
علیہ السلام کی شفاعت رد کر دی گئی۔

(رج دوم) ۳۲۲

قوم لوط کے حق میں حضرت ابراہیم
علیہ السلام کی شفاعت قبول نہ

ہوئی۔ (رج دوم) ۳۵۵

آخرت میں مشرکین کا عقیدہ شفاعت

غلط ثابت ہو جائے گا۔ (رج دوم)

۳۵ - ۳۳۲ - ۳۶۸ (رج سوم)

۵۰۸ - ۵۰۷

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا گیا

کہ اگر تم ستر دفعہ بھی منافقوں کے

لیے دعائے مغفرت کرو گے تو اللہ

انہیں معاف نہ کرے گا۔ (رج دوم)

۲۱۹ (رج پنجم) ۵۲۰

تمام مالکذیل کرکھی سفارش کریں تو مجرمین

کو عذاب سے نہیں بچا سکتے۔ (رج پنجم)

۲۰۹

قیامت کے روز نہ انسان کے پاس

خود اپنا کوئی زور ہوگا اور نہ کوئی اس

کی مدد کرنے والا ہوگا۔ (رج ششم) ۳۰۵

بے کار ہونا۔ (رج اول) ۵۵۰

آخرت میں صرف وہی شفاعت کریگا

جس کو خدا اجازت دے گا۔ (رج سوم)

۱۴۶ - ۱۵۵ (رج ششم) ۲۳۱

۲۳۲

صرف اس کے حق میں شفاعت کی جائے

گی جس کے حق میں خدا اجازت دیگا۔

(رج سوم) ۱۲۶ - ۱۵۵

آخرت میں متوقع سفارشیوں کا کھوجنا

(رج اول) ۵۶۵

حساب کے لیے ہر ایک کی حاضری

تنہا ہوگی۔ (رج اول) ۵۶۵

بلا اجازت شفاعت کا حق کسی کو

نہ ہونے کی وجہ (رج سوم) ۱۲۶ - ۱۲۷

۱۵۵ - ۱۵۶ - ۲۵۲

شفاعت کا مشرکانہ عقیدہ اور اس کا

ابطال۔ (رج دوم) ۲۴۵ - ۲۴۶ - ۲۴۹

۵۵۶ - ۵۵۷ - ۵۶۲ (رج سوم)

۲۵۲ (رج چہارم) ۲۵۴ - ۲۰۰

۲۰۱ - ۵۵۲

اسلامی عقیدہ شفاعت۔ (رج دوم)

۲۶۲

شفاعت کے متعلق اسلامی عقیدے

اس روز کسی کے لیے کچھ کرنا کسی کے بس میں
 نہ ہوگا۔ (رج ششم) ۲۷۶-۲۷۵۔
 کون لوگ ہیں جن کے حق میں کوئی شکی
 کام نہ آئے گی (رج ششم) ۱۵۵-۱۵۴۔
 اس روز آخری فیصلے کا اختیار صرف اللہ کے
 ہاتھ میں ہوگا۔ (رج ششم) ۲۷۵۔

شک

خدا، آخرت اور رسالت کے منکر
 زیادہ تر شک کی بیماری میں مبتلا
 ہوتے ہیں۔ (رج ششم) ۱۵۰-۱۵۱۔

شکار

شکار کے قاعدے۔ (رج اول) ۲۲۵۔
 ۲۲۶۔

شکاری جانوروں سے مراد (رج اول)
 ۲۲۵۔

سمذری شکار کی حلت (رج اول) ۵۰۶۔
 حالت احرام میں شکار کی حرمت۔
 (رج اول) ۲۲۵-۵۰۵-۵۰۶۔
 حالت احرام میں شکار کرنے کا کفارہ
 (رج اول) ۵۰۵۔

شکر

اس کے معنی۔ (رج دوم) ۲۷۳۔ (رج چہارم)
 ۱۲-۲۵-۲۱-۲۲-۱۸۹-۱۹۳۔

۱۹۲-۲۷۱-۵۰۶

شکر کے رویہ کی تشریح (رج اول) ۲۱۲۔

اسلام میں اس کی اہمیت (رج دوم) ۲۷۲۔

(رج چہارم) ۲۵-۱۹۳-۱۹۲-۵۰۶۔
 اللہ اس کو پسند کرتا ہے کہ انسان شکر

کارویہ اختیار کرے۔ (رج چہارم) ۳۶۱۔
 اللہ کی نعمتوں سے متمتع ہونے کا لازمی

اور فطری تقاضا شکر ہے۔ (رج دوم)

۱۰-۵۲۹۔ (رج چہارم) ۳۸۲-۲۲۲۔
 ۵۸۳۔

کفران کی ضد ہے (رج اول) ۱۲۹۔

شکر اور ایمان کا تعلق (رج اول) ۲۱۲۔

شکر کا انعام۔ (رج دوم) ۲۷۲۔

اللہ کے شاکر ہونے کا مفہوم (رج اول)
 ۲۱۲۔

خدا کا شکر بندے ہی کے لیے مفید

ہے، خدا اس کا محتاج نہیں (رج سوم)

۵۷۷-۵۷۸۔ (رج چہارم) ۱۲-۱۲۔

ناشکری کیا ہے (رج چہارم) ۲۱۹۔

اللہ کی نعمتیں کھا کر اللہ ہی کی بندگی
 سے منہ موڑنا ناشکری ہے۔ (رج چہارم)

۲۵۶-۲۵۸۔

شکر اللہ کی ناشکری ہے (رج دوم)

۴۰۱۔ (رج چہارم) ۵۳۰۔

کفر اللہ کی ناشکری ہے (رج چہارم) ۳۶۱۔

اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کو اس کی تشاکے

خلاف استعمال کرنا ناشکری ہے (رج سوم) ۲۹۲۔

شرعیبت الہی کو قبول نہ کرنا اور خود اپنا قانون

ساز بننا، اللہ کی ناشکری ہے۔

(رج دوم) ۲۹۲۔

محسن کے احسان کا شکر دوسروں کو

ادا کرنا دراصل محسن کے احسان کا اٹکا

ہے۔ (رج دوم) ۵۲۷، ۵۵۶، ۵۶۱۔

۵۶۲۔ ۶۳۱۔

شیطان انسان کو ناشکر بنانا چاہتا ہے۔

(رج دوم) ۱۳۔

ناشکری کی سزا انسان کو کیسے دی جاتی

ہے (رج چہارم) ۱۹۲۔ ۱۹۳۔

اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کا صحیح شکر یہ

ہے کہ ان سے صحیح کام لیا جائے۔

(رج دوم) ۵۵۹۔ ۵۶۰۔

اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کا صحیح شکر

یہ ہے کہ اسی کی بندگی کی جائے۔

(رج دوم) ۲۸۷۔ ۲۹۰۔

اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کا صحیح شکر یہ

ہے کہ اس کی آیات سے سبق لیا جا

(رج دوم) ۳۹۔

اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کا صحیح شکر

یہ ہے کہ اس کی اور اس کے رسول

صلی اللہ علیہ وسلم کی پکار پر لبیک

کہا جائے۔ (رج دوم) ۱۳۹۔

اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کا صحیح شکر

یہ ہے کہ جو کچھ اللہ دے اس پر مطمئن

رہا جائے (رج دوم) ۷۸۔

انسان کم ہی شکر گزار ہوتا ہے۔ (رج ششم)

۵۱۔ ۵۲۔

انسان کو سیدھا راستہ بنا دیا گیا ہے

اب خواہ شکر کرنے والا بنے یا کفر

کرنے والا۔ (رج ششم) ۱۸۶۔ ۱۸۸ تا

۱۹۰۔

شوری

اسلامی نظام زندگی میں شوری کی

اہمیت، اس کا حکم اور اس کے تقاضے

(رج چہارم) ۵۰۸ تا ۵۱۰۔

شہاب

وہ شعلہ جو شیطان کا بیجا کرتا ہے۔

(رج دوم) ۵۰۱۔ ۵۰۲۔

شہادت (یعنی شہادت حق)

شہادت علی الناس کے کام میں امت

کاتب اور گواہ کو ستایا نہ جائے۔
(رج اول) ۲۲۱۔

لله في اللذ انصاف کے ساتھ گواہی

دینے کا مطالبہ (رج اول) ۲۰۵، ۲۰۶۔
زنا کے لیے چار گواہوں کی شہادت۔

(رج اول) ۳۳۱۔

وصیت کے لیے نصاب شہادت۔

(رج اول) ۵۱۱۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کس معنی میں شاہد

ہیں، (رج چہارم) ۱۰۵-۱۰۹۔

آخرت میں لوگوں کے اعمال پر کس

طرح شہادت قائم کی جائے گی، (رج چہارم)

۱۰۶-۱۰۷، ۲۶۸-۲۶۹، ۳۸۳۔

۳۸۳-۳۸۴، ۴۲۹ تا ۴۵۱، ۵۱۴۔

۵۹۲۔

اللہ اور فرشتوں کی گواہی قرآن کے

متعلق، (رج اول) ۲۲۶۔

شہید

اس کا انسان کے لیے شفا ہونا۔

(رج دوم) ۵۵۲۔

شہید، شہداء

شہید کے معنی، (رج پنجم) ۳۱۶۔

ان کی تعریف، (رج اول) ۳۷۰۔

کاجائتین رسول ہونا، (رج اول) ۱۱۹۔

شہادت علی الناس کے وسیع تقاضے۔

(رج اول) ۱۱۹-۱۲۰۔

اس کام کے لیے اللہ تعالیٰ مخلصین کو

آزمائے گا جتنا ہے، (رج اول) ۲۹۰۔

شہادت (یعنی جانی قربانی)۔ (دیکھو شہید)

شہادت (یعنی گواہی)

شہادت کا قانون (رج اول) ۲۲۰۔

۵۱۲۔

شہادت کی ذمہ داری (رج اول) ۱۱۷۔

شہادت سے انکار ممنوع ہے۔

(رج اول) ۲۲۰۔

شہادت کا چھپا، آگناہ ہے (رج اول)

۲۲۲۔

معاملات میں شہادت کی اہمیت۔

(رج اول) ۳۲۴۔

شہادت کے معتبر ہونے کے لیے

اخلاق و سیرت کا لحاظ، (رج اول)

۲۲۰-۵۱۱۔

قانون شہادت میں عورت کی گواہی

(رج اول) ۲۲۰۔

قانون شہادت میں غیر مسلم کی گواہی۔

(رج اول) ۲۲۰۔

- ان کا اجر عظیم (رج اول) ۲۹۸ (رج سوم) —
- ۲۲۵-۲۲۶ (رج پنجم) ۱۹-۲۰۱ —
- اہل ایمان کو شہید کہا گیا ہے (رج پنجم) —
- ۳۱۵ —
- جانی قربانی کی غیر معمولی لذت (رج اول) —
- ۳۰۳ —
- شہید بمعنی گواہ (رج ششم) ۳۳۰ —
- شہید کے لیے جنت کی بشارت (رج چہارم) ۲۵۲ —
- راہِ خدا میں جان دینے کے معنی (رج اول) ۱۲۶ —
- اللہ شہیدوں کی قربانیاں رائیگاں —
- نہیں جانے دیتا (رج پنجم) ۱۸-۱۹ —
- شہداء کی روہیں جنت المادوی میں رکھی —
- جاتی ہیں (رج پنجم) ۲۰۱ —
- شہداء کے لیے آخری الغامات و مدارج —
- (رج اول) ۳۰۲ —
- شیطان (شیطین)** —
- لفظ شیطان کے معنی (رج اول) ۵۲ —
- شیطان کی حقیقت (رج اول) ۶۵ —
- اس کا مادہ تخیل (رج دوم) ۱۲-۵۰۳ —
- (رج سوم) ۲۹-۳۱-۱۳۱ (رج چہارم) —
- ۳۲۸ —
- اس کی خصوصیات (رج دوم) ۴-۱۵-۱۹ —
- وہ فرشتوں میں سے نہیں بلکہ جنوں میں —
- تھا (رج سوم) ۲۹ تا ۳۱ —
- شیطین جن (رج چہارم) ۲۰۹-۲۱۰ —
- شیطین جن کون ہیں (رج اول) ۶۶ —
- الشیطان سے کیا مراد ہے (رج اول) ۶۵ —
- الشیطان اور ابلیس ایک ہی شخصیت ہے —
- (رج سوم) ۱۳۱-۱۳۲ —
- شیطان آدم علیہ السلام کو جنت سے —
- نکلواتا ہے (رج اول) ۶۶-۶۷ —
- وہ انسان کا کھلا اور ازلی دشمن ہے —
- (رج اول) ۶۷-۱۳۳-۱۶۰-۵۹۰ —
- (رج دوم) ۱۳-۱۵-۱۸-۳۸۵ —
- ۵۰۵-۵۰۸-۶۲۳ (رج سوم) —
- ۳۰-۱۲۹-۱۳۵ (رج چہارم) —
- ۲۲۰-۲۶۶-۲۶۷-۳۲۸ —
- ۳۲۹-۵۲۸ —
- اس کا انسان سے حسد (رج دوم) ۶۲۸ —
- انسان کے بارے میں اس کا چیلنج —
- (رج اول) ۳۹۸ —
- انسان کی فضیلت غلط ثابت کرنے کے —
- لیے خدا کو چیلنج دیتا ہے (رج دوم) ۱۳ —
- ۶۲۸ —
- اس کو قیامت تک انسانوں کو بہکانے —
- کی مہلت دی جاتی ہے (رج چہارم) ۳۲۹ —

- وہ انسان کا بدترین ساتھی ہے (رج چہارم)۔ ۵۳۸
- اس کا تکبر (رج دوم) ۱۲۱-۵۰۵۔
- اس کا حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے سے انکار۔ (رج دوم) ۱۲۱-۵۰۵۔
- ۶۲۸۔
- خدا کا ناشکر (رج دوم) ۶۱۰۔
- اس کو انسانوں پر کوئی اقتدار عطا نہیں کیا گیا ہے۔ (رج چہارم) ۳۲۰۔
- اس کی پہنچ عالم بالآفاق نہیں ہے۔ (رج چہارم) ۲۷۹-۲۸۰۔
- اس کی پرواز غیر محدود نہیں ہے۔ (رج دوم) ۵۰۱-۵۰۰۔
- اس کو غیب دانی کے ذرائع حاصل نہیں صرف فرشتوں سے سن گن لینے کی کوشش کرتا ہے۔ (رج دوم) ۵۰۱۔
- برائی اور بے حیائی کا داعی (رج اول) ۱۳۳ (رج دوم) ۱۲۱-۱۹۔ (رج سوم) ۲۹۹-۳۷۱۔
- انبیاء کرام کے کام میں رخنہ ڈالنے کی کوششیں۔ (رج سوم) ۲۳۷۔
- وہ پیغمبر کو دھوکا نہیں دے سکتا۔ (رج پنجم) ۲۰۰۔
- شیاطین ہی جادو کے موجد ہیں (رج اول)۔ ۹۷۔
- وہ بزدل اور گھبرامٹ پھیلتا ہے۔ (رج اول) ۲۹۷۔ (رج دوم) ۱۳۳۔
- وہ انسانوں کے لیے ان کے برے اعمال مزین کر دیتا ہے۔ (رج سوم) ۵۶۹-۵۷۰-۶۹۹-۷۰۰۔
- وہ خدا کا نافرمان ہے (رج سوم) ۶۹۱۔
- وہ انفاق فی سبیل اللہ سے روکنے کے لیے افلاس کا خوف دلاتا ہے۔ (رج اول) ۲۰۷۔
- منکرین حق پر شیاطین مسلط کر دیے جاتے ہیں (رج سوم) ۷۹۔
- وہ باطل سے خوف دلاتا ہے (رج اول) ۳۰۴۔
- وہ انسان کو جہنم کا مستحق بنانا چاہتا ہے۔ (رج چہارم) ۲۰۱-۲۲۰-۲۲۱۔
- وہ مسلمانوں میں بغض و عداوت ڈالنا چاہتا ہے۔ (رج اول) ۵۰۴۔
- وہ آدمی کو قیامت پر ایمان لانے سے روکتا ہے۔ (رج چہارم) ۵۴۸۔
- شراب، جوا، آستانے اور پانے گندے شیطانی کام ہیں۔

— اس کا سبز باغ دکھانا۔ (رج اول) ۳۹۹۔

— اس کو قیامت تک کے لیے مہلت
دی جاتی ہے کہ اپنے اس عزم کو پورا کرے

رج دوم، ۱۳ - ۵۰۶ - ۶۲۸۔

— انسان کو گمراہ کرنے کے لیے اس کی چالیں

رج دوم، ۱۶ - ۱۳۹ - ۲۸۲ - ۵۰۶۔

۵۲۹ - ۶۲۹ - (رج چہارم) ۱۹۴ -

۲۲۰۔

— وہ کس طرح انسان کو دنیا پرستی میں مبتلا

کرتا ہے (رج دوم) ۱۰۰ - ۱۰۱۔

— شیطان کس طرح انسان کو کفر پر آمادہ

کرتا ہے (رج پنجم) ۳۰۸۔

— وہ آدمی کو آدمی سے لڑانا چاہتا ہے۔

(رج دوم) ۶۲۳۔

— شیطان اپنے پیرو کاروں پر مسلط ہو جاتا

ہے (رج پنجم) ۳۶۵۔

— وہ ایمان نہ لانے والوں اور گمراہوں

کا سر پرست ہے (رج دوم) ۱۹ - ۱۳۹۔

— سرکش انسانوں کے لیے لفظ شیطان کا استعمال

رج اول، ۵۴۔

— اس کی پیروی انسان کے لیے تباہ کن ہے۔

رج اول، ۱۶۰ - (رج سوم) ۳۷۱ - (رج چہارم) ۳۲۹۔

— شیاطین کی اطاعت شرک ہے (رج اول) ۵۷۷۔

رج اول، ۵۰۲ - ۵۰۳۔

— شیطان کا گمراہی کو خوشنما بنانا۔ (رج اول)

۵۴۰۔

— وہ بھلاوے میں ڈالتا ہے (رج اول)

۵۴۹۔

— فضول خرچی کرنے والے اس کے بھائی

ہیں (رج دوم) ۶۱۰۔

— شیاطین جن واتس کی دعوت انبیاء

سے دشمنی (رج اول) ۵۷۲۔

— شیاطین کا خوش آئند باتیں القا کرنا۔

رج اول، ۵۷۳۔

— شیاطین کی باتوں کے خوش آئند ہوتے

کا معنیوم (رج اول) ۵۷۳۔

— وہ حضرت ایوب علیہ السلام کو آزمائش

میں مبتلا کرتا ہے (رج چہارم) ۳۴۰۔

— شیاطین کا اپنے ساتھیوں پر شکوک و

اعتراض القا کرنا (رج اول) ۵۷۷۔

— خدائی طاقت کا مقابلہ کرنے سے ڈرتا

ہے (رج دوم) ۱۲۹ - ۱۵۰۔

— اس کی چالیں کمزور ہوتی ہیں (رج اول)

۳۷۳۔

— انسان کو بہکانے کا عزم کرتا ہے (رج دوم)

۵۰۶ - ۱۱۔

اس کا عذر رجب پنجم، ۱۱۹-۱۲۰۔
شیاطین جن سے آخرت میں جواب طلبی
اور ان کے لیے دوزخ کی دائی سزا۔
(رج اول) ۵۸۰۔

شیطان کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ مہیا
کی گئی ہے۔ (رج ششم) ۴۳۔
مردود بارگاہ اور قیامت تک کے لیے

اس پر لعنت (رج دوم) ۵۶۔
انسان پر اس کو کس قسم کے اختیارات
دیئے گئے۔ (رج دوم) ۱۳-۱۴-۵۰۷۔
۵۰۸-۶۲۹-۶۳۰۔

جنت میں انسان سے اس کا پہلا معرکہ
اور اس کے نتائج۔ (رج دوم) ۱۴-۱۵۔
۱۷۔

اس کے وعدے محض دھوکہ ہیں۔ (رج دوم)۔
۶۲۹۔

اس کی رہنمائی قبول کرنے سے آدمی اپنی
فطرت سے منحرف ہو جاتا ہے (رج دوم) ۲۱۔
اس کی پیروی آدمی کو لازماً گمراہ کر دیتی
ہے۔ (رج دوم) ۲۲۔

شیطان کی پارٹی۔ (رج پنجم) ۳۶۵۔
شیطان کسی طرح اپنے پیروکاروں سے
بری الذمہ ہو جاتا ہے۔ (رج پنجم) ۴۰۸۔

اس کی بندگی نہ کی جائے۔ (رج سوم) ۶۹۔
اس کی رفاقت بہت بری رفاقت ہے
(رج اول) ۳۵۳۔

شیطان کی پیروی کرنے والے انسانوں کا کردار
(رج سوم) ۵۴۲-۵۴۵۔

اس کی پیروی کرتے والوں کا برا انجام (رج سوم)
۲۰۰-۲۰۱۔

قیامت کے روز شیطان اپنے دوستوں کا
ساتھ چھوڑ دے گا۔ (رج سوم) ۴۴۷۔

وہ اپنے لشکروں سمیت جہنم میں ڈالا جائیگا۔ (رج سوم) ۵۰۷۔
آخرت میں انسان اس کی پیروی کرنے

پر پھٹتے گا۔ (رج چہارم) ۵۳۸۔
آخرت میں شیاطین اور ان کے پیرو
انسان یکساں متلائے عذاب ہوں گے

(رج چہارم) ۵۳۸-۵۳۹۔
اس کی پیروی کرنے والا دراصل خدا

کے بجائے اس کی عبادت کرتا ہے
(رج چہارم) ۲۶۶-۲۶۷۔

اس کو معبود بناتے کا مفہوم (رج اول)
۳۹۸۔

وہ اپنی گمراہی کے لیے خدا کو ملزم ٹھہراتا
ہے۔ (رج دوم) ۱۳-۱۴-۵۰۶۔

قیامت کے روز بارگاہ ربانی میں

- اس کے انگوٹے کے باوجود اس کے پیرو اپنی
گمراہی کے خود ذمہ دار ہیں (رج دوم) ۲۸۲-۵۰۷
- ۲۵۹۔ آسمان کے تارے کس معنی میں شیطانوں
کو مار بھگاتے کا ذریعہ ہیں (رج ششم)
- ۲۳۰-۲۳۱۔ وہ آخرت میں کس طرح اپنے پیرووں
کو ملزم ٹھہرائے گا۔ (رج دوم) ۲۸۱-
- ۲۸۲۔ اس کا اور اس کے پیرووں کا باہمی
تعلق کس قسم کا ہے (رج دوم) ۶۲۹-
- اس کی نکتہ پردازیوں کو اللہ نے کھرے
اور کھوٹے کا فرق کھول دینے کا ذریعہ
بنایا ہے۔ (رج سوم) ۲۳۸-۲۳۹-
- کیسے لوگوں پر اس کا بس چلتا ہے۔
(رج دوم) ۵۷۱-۶۳۰ (رج چہارم)
- ۵۳۸- (رج پنجم) ۲۷-۳۶۵-
- کیسے لوگ اس کے دھوکے سے محفوظ
رہتے ہیں (رج دوم) ۵۰۶-۵۰۷-۵۷۱-
- ۶۳۰ (رج چہارم) ۳۴۹-
- دعوتِ حق کو ناکام کرتے کے لیے اس کی
چالیں۔ (رج دوم) ۱۱۰-۶۳۳ (رج چہارم)
- ۲۵۹۔ آسمان کے تارے کس معنی میں شیطانوں
کو مار بھگاتے کا ذریعہ ہیں (رج ششم)
- ۲۳۰-۲۳۱۔ وہ آخرت میں کس طرح اپنے پیرووں
کو ملزم ٹھہرائے گا۔ (رج دوم) ۲۸۱-
- ۲۸۲۔ اس کا اور اس کے پیرووں کا باہمی
تعلق کس قسم کا ہے (رج دوم) ۶۲۹-
- اس کی نکتہ پردازیوں کو اللہ نے کھرے
اور کھوٹے کا فرق کھول دینے کا ذریعہ
بنایا ہے۔ (رج سوم) ۲۳۸-۲۳۹-
- کیسے لوگوں پر اس کا بس چلتا ہے۔
(رج دوم) ۵۷۱-۶۳۰ (رج چہارم)
- ۵۳۸- (رج پنجم) ۲۷-۳۶۵-
- کیسے لوگ اس کے دھوکے سے محفوظ
رہتے ہیں (رج دوم) ۵۰۶-۵۰۷-۵۷۱-
- ۶۳۰ (رج چہارم) ۳۴۹-
- دعوتِ حق کو ناکام کرتے کے لیے اس کی
چالیں۔ (رج دوم) ۱۱۰-۶۳۳ (رج چہارم)
- ۲۵۹۔ آسمان کے تارے کس معنی میں شیطانوں
کو مار بھگاتے کا ذریعہ ہیں (رج ششم)
- ۲۳۰-۲۳۱۔ وہ آخرت میں کس طرح اپنے پیرووں
کو ملزم ٹھہرائے گا۔ (رج دوم) ۲۸۱-
- ۲۸۲۔ اس کا اور اس کے پیرووں کا باہمی
تعلق کس قسم کا ہے (رج دوم) ۶۲۹-
- اس کی نکتہ پردازیوں کو اللہ نے کھرے
اور کھوٹے کا فرق کھول دینے کا ذریعہ
بنایا ہے۔ (رج سوم) ۲۳۸-۲۳۹-
- کیسے لوگوں پر اس کا بس چلتا ہے۔
(رج دوم) ۵۷۱-۶۳۰ (رج چہارم)
- ۵۳۸- (رج پنجم) ۲۷-۳۶۵-
- کیسے لوگ اس کے دھوکے سے محفوظ
رہتے ہیں (رج دوم) ۵۰۶-۵۰۷-۵۷۱-
- ۶۳۰ (رج چہارم) ۳۴۹-
- دعوتِ حق کو ناکام کرتے کے لیے اس کی
چالیں۔ (رج دوم) ۱۱۰-۶۳۳ (رج چہارم)

ص

- صاحبین
- کچھ ان کے بارے میں (رج سوم) —
- ۲۱۰۔
- صالح علیہ السلام
- ان کا قصہ (رج دوم) ۲۷ تا ۵۰۔ ۲۲۹۔
- ۳۵۳ (رج سوم) ۵۲۱ تا ۵۲۶۔ ۵۸۱۔
- ۵۸۶۔
- ان کی تعلیم (رج دوم) ۲۷۔ ۳۲۹۔
- نبوت سے پہلے اپنی قوم میں ان کی
- حیثیت (رج دوم) ۳۵۔
- ان کے ساتھ قوم ثمود کا رویہ (رج پنجم)
- ۲۳۶۔ ۲۳۷۔
- ثمود کی تباہی کے بعد جزیرہ نمائے سینا
- میں ان کا قیام (رج دوم) ۲۷۔ ۳۵۲۔
- ان کی تکذیب اس بنا پر کی گئی کہ ایک
- بشر بھلا کیسے پیغمبر ہو سکتا ہے (رج پنجم)
- ۲۳۶۔
- ان کا معجزہ (رج دوم) ۲۸۔ ۵۰۔ ۳۵۲۔
- ان کی اوٹنی ثمود کے لیے ایک آزمائش
- تھی (رج پنجم) ۲۳۷۔
- قوم صالح (رج دوم) ۳۶۲۔
- صالحین
- ان کی تعریف (رج اول) ۳۷۔
- (دیکھو، عمل صالح)
- صبر
- لفظ صبر کے معنی (رج اول) ۱۳۷۔ ۷۳۔
- ۲۳۸۔ ۲۹۳۔ (رج دوم) ۷۰۔ ۷۱۔
- ۱۲۸۔ ۳۱۸۔ ۳۲۶۔ ۲۵۶۔ ۵۷۰۔
- ۵۸۷۔ (رج سوم) ۲۷۱۔ ۲۲۹۔
- ۶۶۳۔ ۶۶۲۔ ۷۱۷ (رج چہارم)
- ۲۵۔ ۵۰۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۱۹۳۔
- ۱۹۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۲۔ ۲۵۸۔
- ۲۵۹۔ ۵۰۶۔ ۶۲۱۔
- صبر کا وسیع اور جامع مفہوم (رج ششم)
- ۱۹۸۔ ۳۲۲۔
- »صابر و« کے دو معنی (رج اول) ۳۱۲۔
- صبر جمیل کیا ہے (رج دوم) ۳۸۹۔
- ۲۲۶۔

۲۹۰ - ۵۳۵ (رج دوم) - ۳۰۹

۳۲۵ - ۳۴۱ - ۳۴۴ - ۵۱۶

۵۸۲ - ۵۸۴ - ۶۰۳

مومن کی پوری زندگی صبر کی زندگی

ہے۔ (رج ششم) - ۱۹۸ - ۳۲۲

اہل معاشرہ کا ایک دوسرے کو صبر

کی تلقین کرنا خسران سے بچاؤ کا خوب

ہے۔ (رج ششم) - ۳۲۳ - ۳۲۲

۴۲۹ - ۴۵۲

انبیاء کو دعوتِ حق کے مصائب صبر

سے بھیلنے کی تلقین۔ (رج ششم) - ۶۷

۶۸ - ۸۴ - ۸۸ - ۱۲۲ - ۱۲۵

۲۰۰ - ۲۰۱

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو صبر کرنے

کی تلقین۔ (رج ششم) - ۸۷ - ۱۲۲

۱۲۵ - ۲۰۱

آپ کو حضرت یونس علیہ السلام کی

سی بے صبری سے بچنے کی تلقین۔

(رج ششم) - ۵۷ - ۶۷ - ۶۸

عدم تحمل اور بیجا اشتعال شیطان کی اکسا

کائیجہ ہوتا ہے۔ (رج چہارم) - ۲۵۸

۲۵۹

صبر کا اجر۔ (رج دوم) - ۵۷۰ - ۵۷۶

— اسلام میں اس کی اہمیت (رج دوم)

۲۵۶ - ۲۷۲ (رج سوم) - ۷۶ - ۸۶

۲۷۱ - ۶۶۳ - ۶۶۴ - ۷۱۷

(رج چہارم) - ۲۵ - ۲۹ - ۵۰ - ۹۵ - ۹۶

۱۹۳ - ۱۹۴ - ۲۱۵ - ۲۲۸

۲۵۸ - ۵۰۶ - ۵۱۲ - ۶۲۱

باطل کا مقابلہ کرنے میں صبر کی اہمیت

(رج اول) - ۲۹۳

— دعوتِ حق میں اس کی اہمیت (رج چہارم)

۱۷

— آزمائش کے مراحل کے لیے اس کی

ضرورت۔ (رج اول) - ۳۰۹

— اس کی اخلاقی اہمیت۔ (رج دوم) - ۱۵۷

۱۵۸ - ۳۲۶

— اس کی برکات اور نتائج۔ (رج دوم)

۷۲ - ۲۲۸ - ۲۵۷ (رج چہارم)

۲۵۸ - ۲۵۹

— اللہ صابروں کے ساتھ ہے (رج دوم)

۱۲۸ - ۱۵۸

— اہل صبر کے لیے اللہ کی نصرت (رج اول)

۱۲۶ - ۱۹۰ - ۲۸۶

— اہل حق کے لیے صبر شرط کامیابی ہے

(رج اول) - ۷۳ - ۱۲۶ - ۱۹۰ - ۲۸۳

کی شہادت (رج پنجم) ۶۳ تا ۶۵
وہ جانتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم
کا ساتھ دینے کے کیا معنی ہیں۔

(رج دوم) ۱۲۰ - ۱۲۱
ان کی جماعت کا نظم و ضبط اور بلند
اخلاقی معیار جو کامیابی کا ذریعہ بنا۔
(رج دوم) ۲۲۵ تا ۲۲۸ (رج پنجم)
۳۷ - ۳۵ - ۳۶ - ۶۱
ان کے اوصاف توراہ اور انجیل میں

(رج پنجم) ۶۳ تا ۶۵
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی انتہائی
عقیدت کا منظر جس نے دشمنوں کو
مرعوب کر دیا (رج پنجم) ۳۷ - ۳۷
ان کی سیرت کا انقلاب محمد صلی اللہ
علیہ وسلم کی صداقت کا ثبوت ہے
(رج سوم) ۲۶۰ - ۲۶۸ - ۲۶۹
۳۶۵ - ۳۶۵ - ۲۸۷
۲۶۱ تا ۲۶۹ - ۵۴۷ تا ۵۴۷
ان کی قربانیاں جنگ یدر میں (رج دوم)

۱۲۳ تا ۱۲۶
ان کی قربانیاں جنگ تبوک کے
موقع پر (رج دوم) ۱۷۰
قرآن کی حفاظت کے لیے ان کا

(رج چہارم) ۳۶۳ - ۳۶۴

صبغۃ اللہ
اللہ کا رنگ اللہ کی بندگی کرنے
سے چڑھتا ہے (رج اول) ۱۱۶

صحابہ کرام
ان کی فضیلت (رج سوم) ۲۵۴
ان کی روش کی مثال (رج ششم) ۵۱
ان کے اخلاقی فضائل (رج سوم)
۲۶۰ تا ۲۶۹ - ۳۶۵ - ۳۶۶

۲۶۱ تا ۲۷۰
اسلام میں صحابہ کرام کی تعظیم و تکریم
کا صحیح تصور (رج ششم) ۱۲ - ۱۳
۵۵۲

ان کا خلوص اور ان کی جاں نثاریاں
(رج چہارم) ۵۷ - ۶۰ تا ۶۳ - ۸۱ تا
۸۳ (رج پنجم) ۳۴ - ۳۵
۳۸ - ۴۰

ان کی صداقت ایمانی پر قرآن کی فیصلہ کن
شہادت (رج دوم) ۱۶۳ (رج سوم)
۵۲ تا ۵۵ - ۶۹

ان کے مقبول بارگاہ اور جنتی ہونے
پر قرآن کی شہادت (رج دوم) ۲۲۸
ان کے اوصاف حمیدہ پر اللہ تعالیٰ

بعض ائمہ کی یہ رائے کہ صحابہ کرام کی

شان میں گستاخی کرنے والے کا

قے میں حصہ نہیں ہے۔ (رج پنجم، ۲۰۵)

ان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کے اتباع اور نیکیاں کمانے کا غیر معمولی

جذبہ۔ (رج ششم، ۱۳۲-۱۳۳)

صحابہ کرام کس طرح قرآن کی تشریح

کرتے ہیں۔ (رج ششم، ۱۸-۱۹)

۲۹-۶۵-۸۶-۹۰-۱۰۱-

۱۱۵-۱۱۹-۱۲۹-۱۳۲-۲۵۰-

۲۹۶-۳۱۳-۳۶۵-۴۰۲-۴۰۶-

صحیفہ

کتاب اور صحیفہ کا فرق (رج چہارم،

۲۳۱)

قرآن ہر قسم کی آلودگیوں سے پاک

صحیفوں پر متل ہے جن میں یا نکل

راست اور درست باتیں لکھی

ہوئی ہیں۔ (رج ششم، ۲۱۳-۲۱۴)

حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت

موسیٰ علیہ السلام کے صحیفوں کا حوالہ

(رج ششم، ۳۱۵-۳۱۶)

پاکیزہ، بلند مرتبہ اور مکرم صحیفے جن میں

قرآن درج ہے۔ (رج ششم، ۲۵۵)

اہتمام۔ (رج دوم، ۱۶۶)

صحابہ مافوق البشر مخلوق نہ تھے (رج پنجم،

۵۰۲)

صحابہ بشری کمزوریوں سے سیرازہ تھے۔

(رج پنجم، ۲۲۵-۲۲۶-۵۰۳)

۵۰۲

صحابہ بدر کی بخشش اور اس کا مطلب

(رج پنجم، ۲۲۴)

صحابہ دنیا پر آخرت کو ترجیح دیتے تھے۔

(رج پنجم، ۵۰۳-۵۰۲)

ان لوگوں کی غلطی جو صحابہ میں سے

بعض کو مومن اور بعض کو غیر مومن

قرار دیتے ہیں۔ (رج پنجم، ۶۵)

صحابہ سے بغض رکھنے اور ان پر

سب و شتم کرنے والے قرآن کی

مخالفت کرتے ہیں (رج پنجم، ۲۰۲)

۲۰۵-۵۰۳

ان کی عقیدت میں غلو کرنا بھی درست

نہیں۔ (رج پنجم، ۵۰۳-۵۰۲)

صحابہ کی مغفرت کا تذکرہ بھی قرآن

حدیث میں موجود ہے اور ان کی

نغز شوں کے واقعات بھی بیان

کیے گئے ہیں۔ (رج پنجم، ۵۰۳)

— اس کا مفہوم۔ (رج اول) ۲۵-۲۵۲ تا
— ۲۵۵۔

— وہ آیات الہی کے ذریعہ واضح ہوتی
— ہے۔ (رج اول) ۲۴۴۔

— اس کے نشانات خوب واضح کر دیئے
— گئے ہیں۔ (رج اول) ۵۸۰۔

— اللہ کا مطالبہ کہ انسان اس کے
— بتائے ہوئے سیدھے راستے پر چلے۔

(رج اول) ۶۰۱۔

— کسی کو صراطِ مستقیم پر لے آنا اللہ کے
— اختیار میں ہے۔ (رج اول) ۵۳۸۔

صَفَا

— اللہ کی نشانی ہے۔ (رج اول) ۱۲۴۔

صِفَاتِ اِلٰہِی

— ربوبیت و رزاقی۔ (رج اول) ۲۳۔

— ۱۶۲ - ۲۲۳ - ۲۲۶ - ۲۲۸ - ۲۲۹۔

— ۲۶۵ - ۲۸۶ - ۵۱۶ - ۵۲۸۔

— ۵۵۱ - ۶۰۵۔

— حیات۔ (رج اول) ۱۹۳ - ۲۳۱۔

— رحمت۔ (رج اول) ۴۳ - ۶۴ - ۷۶۔

— ۱۱۲ - ۱۴۰ - ۱۵۰ - ۱۵۴ - ۱۷۲۔

— ۲۲۵ - ۲۶۵ - ۲۷۱ - ۲۸۴۔

— ۲۹۸ - ۳۳۱ - ۳۳۹ - ۳۴۳۔

— یہ صحیفے معزز اور نیک کاتبوں کے
— ہاتھوں میں رہتے ہیں۔ (رج ششم)

— ۲۵۵ - ۲۵۶۔

صَدَقَہ

— صدقہ کا مفہوم۔ (رج پنجم) ۳۱۵۔

— زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد بھی مال
— میں سے انفاق فی سبیل اللہ صدقہ

— ہے۔ (رج پنجم) ۱۳۹ - ۱۴۰۔

— نجومی پر صدقہ کا حکم اور بعد میں
— اس کی تفسیر۔ (رج پنجم) ۳۶۳۔

— صدقہ دینے والے مومن مردوں اور
— عورتوں سے اجر کا وعدہ (رج پنجم)

— ۳۱۵۔

— مزید تفصیل کے لیے دیکھو انفاق
— فی سبیل اللہ اور زکوٰۃ

صَدِیق، صَدِیقِیْن

— ان کی تعریف۔ (رج اول) ۳۷۰ (رج دوم)

— ۴۰۷۔

— صدیق کے معنی کی تشریح۔ (رج پنجم)

— ۳۱۶۔

— اہل ایمان صدیقین ہیں۔ (رج پنجم)

— ۳۱۵۔

صِرَاطِ مُسْتَقِیْم

- ۲۰۱ - ۲۰۲ - ۲۲۳ - ۲۳۳
 ۲۲۳ - ۲۲۴ - ۲۲۹ - ۲۶۱ - ۲۶۵
 ۲۸۲ - ۲۸۶ - ۲۸۷ - ۳۰۱
 ۳۱۰ - ۳۲۶ - ۳۶۱ - ۳۹۵
 ۴۰۳ - ۴۱۳ - ۴۲۵ - ۴۲۶
 ۴۵۸ - ۴۵۹ - ۴۶۹ - ۴۷۰
 ۵۱۸ - ۵۲۸ - ۵۳۷ - ۵۴۵
 ۵۴۸ - ۵۵۸ - ۵۶۶
 ۵۶۸ - ۵۸۳
- حاکمیت، اقتدار، پادشاهی، رج اول
 ۱۰۲ - ۱۰۵ - ۱۱۲ - ۱۹۴ - ۱۹۵
 ۳۱۰ - ۳۵۸ - ۴۳۸ - ۴۸۰
- ۵۱۸ - ۵۵۲
- کارساز، ولی دمدگار، وکیل (رج اول)
 ۱۰۲ - ۳۵۷ - ۳۷۶ - ۴۰۴ - ۴۲۹
 ۵۶۸
- حکمت (رج اول) ۶۴ - ۱۱۲ - ۱۶۰
 ۱۶۸ - ۱۷۴ - ۱۸۳ - ۲۳۳
 ۲۳۹ - ۲۶۱ - ۲۸۷ - ۳۲۸
 ۳۳۲ - ۳۴۳ - ۳۴۳ - ۳۶۱
 ۳۸۳ - ۳۹۳ - ۴۰۴
 ۴۲۰ - ۴۲۶ - ۴۲۶ - ۴۶۹
 ۵۱۸ - ۵۲۸ - ۵۵۲ - ۵۶۰
- ۵۸۱ - ۵۸۸
 نگرانی، بصیرت (رج اول) ۱۰۳ - ۱۷۹
 ۱۸۲ - ۲۰۵ - ۲۳۸ - ۲۴۱ - ۲۹۸
 ۳۰۰ - ۳۱۹ - ۳۲۸ - ۳۶۲
 ۳۷۸ - ۴۰۵ - ۴۰۹ - ۵۱۷
 ۱۰۵ - ۱۸۸ - ۲۰۳
 ۲۰۷ - ۲۶۵ - ۴۰۴ - ۴۸۳
 ۱۱۶ - ۱۲۰ - ۱۷۱
 ۱۷۲ - ۱۸۵ - ۲۲۶ - ۲۴۸ - ۲۸۵
 ۳۶۲ - ۴۰۵ - ۴۱۳ - ۴۹۲
 ۵۲۷ - ۵۷۵
 شاکر و قدردان (رج اول) ۱۲۸
 ۱۱۲
- مالک (رج اول) ۱۱۸ - ۱۹۴
 ۲۲۲ - ۲۴۳ - ۲۷۹ - ۲۸۷
 ۳۰۶ - ۳۱۰ - ۴۰۴ - ۴۲۷ - ۴۲۹
 ۴۵۸ - ۴۵۹ - ۴۷۰ - ۵۲۶
 پادشاهی، مفضل (رج اول) ۱۶۳ - ۲۰۵
 ۲۰۹ - ۳۸
- زیادرس (رج اول) ۱۴۴
 فنیدہ کرنے اور حساب لینے والا
 (رج اول) ۱۵۸ - ۳۷۸ - ۴۱۰
 مدبر، قیوم، منتظم، فعال (رج اول)

۲۲۹۔ (رج چہارم) ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۲۳۔

۱۲۲۔

_____ بمعنی رحمت و مہربانی۔ (رج چہارم) ۱۰۴۔

۱۰۵۔ ۱۲۳۔ ۱۲۲۔

_____ بمعنی درود۔ (دیکھو درود)۔

صلح حدیبیہ

_____ اس کے اثرات اور نتائج (رج دوم)

۱۶۶۔

_____ حدیبیہ کی مہم کیسے اور کن حالات

میں ہوئی۔ (رج پنجم) ۳۴۔ تا ۳۸۔

۵۷۔

_____ کفار مکہ کا اس کو علانیہ توڑنا (رج دوم)

۱۵۲۔

_____ اس مہم میں کس قدر عظیم مصالحتیں پیش

آئیں۔ (رج پنجم) ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ تا ۴۰۔

_____ بیعت رضوان کن حالات میں ہوئی۔

(رج پنجم) ۳۸۔

_____ صلح کی شرائط (رج پنجم) ۳۸۔

_____ شرائط صلح پر صحابہ کرام کی بے چینی

(رج پنجم) ۳۹۔ ۴۰۔

_____ اس صلح نے کس طرح اسلام کی انقلاب

انگیز فتح کا دروازہ کھولا (رج پنجم)

۴۰۔ تا ۴۳۔ ۵۲۔

۱۹۳۔ ۲۳۱۔ ۲۲۳۔ ۲۵۷۔

۲۷۹۔ ۵۶۷۔ تا ۵۶۷۔

_____ عیوب نقائص اور کمزوریوں سے

پاک۔ (رج اول) ۱۹۳۔ ۲۲۹۔

۵۶۸۔

_____ بے نیاز۔ (رج اول) ۲۰۴۔ ۲۰۷۔

۲۷۵۔ ۲۰۴۔

_____ بزرگی، برتری، علو، کبریائی۔ (رج اول)

۱۹۵۔ ۳۵۰۔ ۵۶۸۔

_____ تمام خوبیوں کا جامع، لائق ستائش

(رج اول) ۲۳۔ ۲۰۷۔ ۲۰۴۔ ۵۲۳۔

۵۴۱۔

_____ اس کے وعدوں کا اٹل ہونا۔ (رج اول)

۲۳۶۔ ۳۹۹۔

_____ مارنے اور جلانے والا۔ (رج اول)

۲۹۷۔ ۵۲۴۔ ۵۳۷۔ ۵۶۵۔

۵۸۰۔ ۵۸۲۔

_____ انصاف کرنے والا، ظلم سے پاک۔

(رج اول) ۳۰۷۔ ۵۷۴۔

_____ لامکانیت، معیت۔ (رج اول) ۳۹۵۔

_____ (دیکھو نماز)۔

صلوٰۃ

صلوٰۃ

_____ بمعنی دعائے رحمت۔ (رج دوم) ۲۲۷۔

ان لوگوں کو شریک کیا جائے جنہوں
نے حدیبیہ کی مہم میں حضور صلی اللہ
علیہ وسلم کا ساتھ دیا تھا۔ (ج پنجم)
۵۲-۵۳-۵۶۔

اللہ نے کس مصلحت کے تحت حدیبیہ
کے موقع پر جنگ روک دی۔ (ج پنجم)
۵۶-۵۸-۵۹۔

اگر اس موقع پر جنگ ہوتی تو مسلمان
یقیناً غالب آتے۔ (ج پنجم) ۵۷-۵۸۔
کفار مکہ کا یہ بہت بڑا جرم تھا کہ انھوں
نے مسلمانوں کو عمرہ نہ کرنے دیا۔
اور اس پر وہ سزا کے مستحق تھے۔
(ج پنجم) ۵۸۔

کفار نے محض حمیت جاہلیہ کی بنا پر
عمرہ سے مسلمانوں کو روکا۔ (ج پنجم)
۶۰۔

اس مہم پر جانے کے لیے اللہ نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب
میں ہدایت فرمائی تھی۔ (ج پنجم) ۶۱۔
صلح حدیبیہ کی شرط کہ اہل مکہ میں سے
جو مسلمان ہو کر مدینہ جائے گا اسے
واپس کیا جائے گا اور مدینہ سے
جو کافر مکہ آئے گا اسے واپس نہ کیا

اللہ نے اسے کھلی فتح قرار دیا۔ (ج پنجم)
۴۳-۵۶-۶۲۔

اس کو فتح کا ذریعہ بنانا سراسر اللہ
کا فضل تھا۔ (ج پنجم) ۴۳ تا ۴۵۔
اس موقع پر اللہ نے مسلمانوں کے دلوں
پر کسی سکنت نازل کر کے اسے
کامیابی کا ذریعہ بنایا۔ (ج پنجم) ۴۵۔
۴۶-۵۶-۶۱۔

اس موقع پر منافقین کا طرز عمل (ج پنجم)
۳۲-۳۵-۴۷-۵۰-۵۱۔
اس موقع پر مسلمان عورتوں نے
کس صبر کا مظاہرہ کیا۔ (ج پنجم)
۴۶-۴۷۔

بیعت رضوان کی اہمیت (ج پنجم)
۴۹-۵۵-۵۶۔
اس مسئلہ کی تحقیق کہ جس درخت کے
نیچے بیعت رضوان ہوئی تھی کیا حفر
عمر رضی اللہ عنہ نے اسے کٹوا دیا۔
(ج پنجم) ۵۵-۵۶۔

صلح حدیبیہ پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے
مسلل فتوحات کی بشارت (ج پنجم)
۵۶-۵۷۔

اللہ کا فیصلہ کہ فتح خیبر کی مہم میں صرف

نفعِ صور کی کیفیت (ج دوم ۲۹۳)

(ج سوم) ۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴ (ج چہارم)

۲۶۴-۲۶۵-۲۸۲-۳۸۳

نفعِ صور انسانوں کو جمع کرنے کے لیے (ج سوم)

نفعِ صور کن کن مواقع پر ہوگا (ج سوم) ۱۹۹

قیامت سے پہلے صور پھونکا جائے گا

(ج پنجم) ۱۱۷

اس کی آواز کان بہرے کر دینے

والی ہوگی (ج ششم) ۲۵۹

جس روز صور پھونکا گیا وہ بڑا سخت

دن ہوگا (ج ششم) ۱۲۶

صور میں ایک پھونک مار دی جائیگی

اور انسان فوج در فوج نکل آئیں گے

(ج ششم) ۲۲۸

جائے گا (ج پنجم) ۲۳۲

اس شرط کے الفاظ و معانی کی مفصل

تحقیقات (ج پنجم) ۲۳۲ تا ۲۳۶

صلح نامہ کے الفاظ سے عورتیں مستثنیٰ

تھیں (ج پنجم) ۲۳۵

صلہ رحمی

اس کی تشریح اور معاشرے میں اس

کی اہمیت (ج دوم) ۵۶۵-۵۶۶

صلیب

قدیم زمانے میں صلیب دینے کا

طریقہ (ج سوم) ۱۶

صور

کچھ اس کے بارے میں (ج سوم)

۳۰۰

ض

ضبطِ ولادت

اس کی وضاحت (ج دوم) ۶۱۲

۶۱۳

ضلالت

ضلالت بمعنی نادانستگی (ج سوم)

۲۸۲-۲۸۳

ضلالتِ بعید کیا ہے (ج دوم) ۲۷۰

۲۷۹ (ج سوم) ۲۰۸

اس کو اختیار کر کے آدمی خود اپنا ہی

نقصان کرتا ہے (ج دوم) ۳۱۸

رج دوم، ۵۰۶-۵۰۷۔
باطل عقیدہ اختیار کرنے کے نتائج۔

رج دوم، ۲۸۶۔
خواہش نفس کی پیروی کرنے والا سب
سے بڑا گمراہ ہے۔ (رج سوم، ۶۲۲۔

جو اللہ سے ہدایت نہ پائے اسے
کوئی ہدایت نہیں دے سکتا (رج دوم،
۶۲۵۔ (رج چہارم، ۳۷۳-۳۰۸۔

۵۱۲-۵۱۳-۵۱۹۔

۶۰۵ (رج چہارم) ۳۷۵۔

گمراہ کرتے والا ان تمام لوگوں
کے گناہ میں شریک ہے
جو اس کی وجہ سے گمراہ ہوں (رج دوم،
۵۳۲۔

گمراہی قبول کرنے والے کی ذمہ داری
گمراہ کرنے والے سے کم نہیں ہے۔
رج دوم، ۲۹۔

آدمی اپنی گمراہی کا خود ذمہ دار ہے

اسبابِ ضلالت

دوسری کوئی زندگی نہیں جہاں اپنے اعمال کا

حساب دینا ہو۔ (رج دوم، ۲۲۶۔

آخرت کا انکار اور اس کی وجہ سے اپنے آپ

کو غیر ذمہ دار سمجھ لینا۔ (رج دوم، ۵۳۳۔

۵۳۴-۶۱۹-۶۲۰۔

یہ توقع کہ ہم خواہ کچھ کریں، اللہ

کے ہاں کچھ سفارشی ہمیں بچالیں گے

(رج دوم، ۹۳-۳۶۸۔

دوسروں کو اللہ کا ہمسرہ سمجھ بیٹھنا۔

(رج دوم، ۲۸۷۔

خدا کی آیات سے تغافل (رج دوم،

اندھی تقلید۔ (رج دوم، ۲۰-۲۵۔

۹۷-۲۸۵-۳۰۳-۳۵۱-۳۶۰۔

۳۶۹-۳۷۰-۳۷۶۔

اللہ کی صفات کا صحیح تصور نہ ہونا۔

رج دوم، ۳۲۹-۳۵۰۔

اللہ کو بھول جانا۔ (رج دوم، ۱۱۵۔

اللہ کی رہنمائی چھوڑ کر شیاطین کی

رہنمائی قبول کرنا۔ (رج دوم، ۲۲۔

اللہ کے حضور جواب دہی سے غافل ہو جانا

رج دوم، ۳۲۱۔

یہ خیال کہ ہم کو مرکز میں مل جانا ہے

اپنی گمراہی اور غلط کاری کے لیے عقیدہ

جبر کی آڑ لینا۔ (رج دوم) ۱۳۱-۱۲۰-۵۲۹

-۵۲۰

دین کے معاملے میں سرے سے سنجیدگی

نہ ہونا۔ (رج دوم) ۳۲۲-

اپنے اعمال کے بجائے دوسروں کو

اپنی بدقسمتی کا ذمہ دار ٹھیرانا (رج دوم)

-۷۲

ظاہر حیات دنیا سے فریب کھانا اور

دنیا پرستی میں گم ہو جانا۔ (رج دوم) ۳۲۲-

۳۲۷ - ۳۲۹ - ۳۳۲ - ۲۹۲

۵۰۶ - ۶۱۹ - ۶۲۰

خوش حالی میں گن ہو جانا۔ (رج دوم)

-۲۷۰

یہ خیال کہ دنیا کی نعمتیں مقبول بارگاہ

الہی ہونے کی اور خستہ حالی

مغضوب ہونے کی یقینی علامات۔

(رج دوم) ۲۷۵ - ۳۳۲

یہ خیال کہ راست بازی و دیانت

اختیار کرنے سے آدمی کی دنیا

برباد ہو جاتی ہے۔ (رج دوم) ۵۷-

کفار کے غلبے اور شان و شوکت کو

دیکھ کر دھوکا کھانا۔ (رج دوم) ۳۰۸-

۴۳۶ - ۷۹ - ۷۸ - ۷۳

خدا کی دی ہوئی آزادی انتخاب و ارادہ

کا غلط استعمال۔ (رج دوم) ۵۲۸-

خدا کی دی ہوئی ہدایت سے منہ موڑنے

کا نتیجہ۔ (رج سوم) ۱۳۲-

علم کو چھوڑ کر قیاس و گمان کی پیروی کرنا

(رج دوم) ۲۸۵-

خدا کے دیئے ہوئے اس اور اس

کی بخشی ہوئی عقل سے کام نہ لینا۔

(رج دوم) ۸۰ - ۱۰۲ - ۱۳۷ - ۳۱۲-

۲۵۱ - ۲۵۵ - ۲۵۸

۳۵۹ - ۶۳۲

احتمقانہ تصور تازخ اور تازخ کے عبرت

حقائق سے غفلت برتنا۔ (رج دوم) ۵۹ تا

۶۲ - ۲۲۶ - ۲۹۲-

اپنے ضمیر کو فریب دینا۔ (رج دوم) ۲۷۷-

-۲۷۸

حق کے خلاف خدا اور بہت دھرمی

(رج دوم) ۶۲ تا ۶۲ - ۶۷ - ۷۲ - ۷۳-

۷۸ - ۷۹ - ۳۰۱ - ۵۰۰ - ۵۳۸-

اشکیبار اور غرور نفس (رج دوم) ۱۲-

۲۵ - ۳۰ - ۷۳ - ۷۸ - ۷۹ - ۵۳۳-

-۵۳۳

گمراہ قوموں کے سیاسی و ذہنی

نعلیے کا اثر۔ (ج دوم) ۴۲-۴۵

یہ خیال کہ بشر نبی نہیں ہو سکتا اور

نبی بشر نہیں ہو سکتا۔ (ج دوم) ۲۲-

۲۵-۲۶۱-۳۳۳-۳۳۳-۵۲۳-

۶۲۲-

انبیاء علیہم السلام کی تعلیمات کو کھلا دینا۔

(ج دوم) ۹-

آیات الہی کا علم رکھنے کے باوجود

خواہشاتِ نفس کی پیروی کرنا (ج دوم)

۱۰۰-۱۰۱-

خدا کے قانون میں جلد بازیوں کرنا۔

(ج دوم) ۱۹۲-

اسبابِ ضلالت کا جامع بیان۔

(ج دوم) ۲۸۷-۲۸۸-۳۶۱-

۲۶۹-۲۷۰-۲۷۵-۲۷۲-

(ج سوم) ۱۷-۱۸-۲۶-۳۱-

۲۹-۴۲-۴۷-۶۸-۱۳۹-

۱۴۲-۱۸۹ تا ۱۹۲-۲۰۶-

۲۳۵-۲۳۶-۲۵۲-۲۵۹-

۲۶۰-۲۶۳-۲۶۵-۲۶۷-

۲۶۸-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۳ تا

۲۸۵-۲۹۸-۳۴۰-۳۴۱-

۲۵۲-۲۵۳-۲۸۴-۵۱۳-

۵۱۴-۵۲۳-۵۲۴-۵۳۳-

۵۹۲-۶۵۰-۶۶۱-۶۶۲-

۶۶۴-۶۶۵-۶۶۶- (ج چہارم)

۱-۱۰ تا ۲۰-۲۱-۲۵ تا ۲۸-

۲۲-۱۳۴-۱۷۶-۱۹۴-

۱۹۵-۲۰۴ تا ۲۰۶-۲۰۹ تا

۲۵۳-۲۶۲ تا ۲۶۴-۲۶۶ تا

۲۶۸-۲۹۰-۳۱۱-۳۲۷-

۳۶۰-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۷-

۴۰۴-۴۰۸ تا ۴۱۰-۴۲۳-

۴۲۴ تا ۴۲۸-۴۳۱-۴۵۱-

۴۵۲-۴۶۴-۴۶۷ تا ۴۶۹-

۴۷۱-۴۷۲-۴۹۷-۵۰۴-

۵۱۴-۵۱۵-۵۲۱-۵۳۲ تا

۵۳۸-۵۴۴-۵۴۵-

۵۵۷-۵۶۱-۵۶۲-۵۷۶-

۵۸۰-۵۸۲-۵۸۹-۵۹۰-

۶۰۲-۶۰۶-۶۰۸-۶۱۷-

۶۱۸- (ج ششم) ۵۳-۱۴۱-

۱۵۵-۱۵۶-۱۶۵-۱۷۱-

۲۰۳-۲۳۰-۲۳۷-۲۶۴-

۲۷۵-۲۸۰-۲۸۱-۲۹۰-

دوسرے سے متضاد ہیں۔ اسی
طرح نیکی اور بدی بھی متضاد ہیں
(رج ششم) ۳۲۸ - ۳۵۰ -
۳۵۱

مگراہوں کے لیے دنیا میں بھی رسوائی
ہے۔ (رج سوم) ۲۰۶

خدا اور رسول کی نافرمانی صریح ضلالت
ہے۔ (رج چہارم) ۹۸

دلیل کے بغیر محض دوسروں کی تقلید
میں کوئی عقیدہ اختیار کرنا ضلالت
ہے۔ (رج چہارم) ۵۵۲ - ۵۵۳

برائی کو خوبی سمجھنا انتہائی گمراہی
ہے۔ (رج چہارم) ۲۲۱ - ۲۲۲

اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے
اور جسے چاہتا ہے ضلالت دگمراہی
میں مبتلا کرتا ہے۔ (رج ششم)

اس کی پیشیت علم و حکمت پر مبنی ہے۔
(رج ششم) ۲۰۳

ضلالت کا انجام بد۔ (رج چہارم) ۳۲۴

قرآن سن کر ایمان لاتے والے جنوں نے
اپنی گمراہی کی کیا وجہ بیان کی تھی۔ (رج ششم)

۱۱۳ - ۱۱۵ - (مزید دیکھو "ہدایت")

۳۱۵ - ۳۱۶ - ۳۵۵ - ۳۶۲

۳۹۴ - ۴۲۲ - ۴۵۸ - ۴۵۹

کیسے لوگ گمراہ ہیں۔ (رج چہارم)

۶۲۰ - ۱۲

اللہ کیسے لوگوں کو گمراہی میں ڈالتا

ہے۔ (رج چہارم) ۴۰۸ - ۴۰۹

۴۲۲ - ۵۱۲ - ۵۱۳ - ۵۳۸

۵۸۹

کیسے لوگ ہدایت سے محروم رہتے

ہیں۔ (رج چہارم) ۴۱۰ - ۴۲۹

اللہ کے کسی کو گمراہی میں پھینک

دینے کا مطلب۔ (رج چہارم)

۲۲۱ - ۲۲۲ - ۵۸۹

اللہ جانتا ہے کہ کون ہدایت پر

ہے اور کون ضلالت پر (رج ششم)

۶۰

تمام گمراہیوں کی جڑ کیا ہے۔ (رج ششم)

۲۶ - ۳۰۹

اہل ضلالت کے دلوں پر ان کے

برے اعمال کا زنگ چڑھ جاتا ہے

(رج ششم) ۲۸۱ - ۲۸۲

جس طرح سورج اور چاند، دن اور

رات اور زمین و آسمان ایک

رج ششم، ۱۶۶۔
 انسان کی ناشکری پر اس کا ضمیر
 گواہ ہے۔ (رج ششم، ۴۲۹۔
 ۴۳۰۔
 قیامت اور جزا و سزا کے برحق
 ہونے پر انسان کے ضمیر کی قسم۔
 (رج ششم، ۱۶۲ تا ۱۶۴۔

ضمیر انسان کو ضمیر عطا کیا گیا جو ہر
 برائی سے پہلے ٹوکتا ہے اور برائی
 کرنے کے بعد علامت کرتا ہے
 (رج ششم، ۱۶۳ - ۱۸۸۔
 ۱۸۹۔
 انسان خواہ ہزار معذرتیں پیش کئے
 اس کا ضمیر سے خوب جانتا ہے۔

ط

صرف اللہ کی بندگی پر ہی انسان
 کی نجات منحصر ہے۔ (رج چہارم،
 ۳۶۵۔
 طاعت سے کفر کرنا ایمان کا اولین لازم
 ہے (رج پنجم، ۲۲۸۔
 اس سے معاملات میں رجوع کرنا
 منافی ایمان ہے۔ (رج اول، ۳۶۶۔
 اس کی راہ میں لڑنا کفر ہے (رج اول،
 ۳۶۳۔

طالوت

طالوت کا لشکر لے کر نکلنا (رج اول، ۱۸۹۔

طاعت
 لفظ طاعت کے معنی اور تشریح
 (رج اول، ۳۶۴۔ (رج چہارم، ۳۶۵۔
 اس کی مختلف اقسام۔ (رج اول،
 ۱۹۴۔
 بندگی کے رویہ سے انحراف کا
 تیسرا مرتبہ۔ (رج اول، ۱۹۶۔
 اللہ پر ایمان لانے کے لیے طاعت
 سے انکار ضروری ہے۔ (رج اول،
 ۱۹۴۔ ۳۶۴۔

طاعت کی بندگی سے اجتناب اول

رج اول، ۱۷۷۔

باتھ لگانے سے قبل طلاق دینے
کی صورت۔ (رج اول، ۱۸۱۔
یہ بالکل آخری چارہ کار ہے (رج اول)
- ۳۳۳۔

طواف

کچھ اس کے بارے میں (رج سوم)
- ۲۱۸ - ۲۲۱۔

طوی

طوی کی مقدس وادی جہاں حضرت
موسیٰ علیہ السلام سے کلام کیا گیا۔
(رج ششم، ۲۲۰ - ۲۲۱۔

طور سینا

کچھ اس کے بارے میں (رج سوم)
- ۲۷۲ - (رج پنجم، ۱۶۲۔
بنی اسرائیل پر اس کا اٹھایا جانا (رج اول)
- ۸۳۔

بنی اسرائیل کو فرمان دینے کا واقعہ۔

(رج اول، ۲۱۶۔

طہارت و پاکیزگی

حیض کی ماہیت۔ (رج اول، ۱۶۹۔

حالت حیض میں مفاربت کی ممانعت

(رج اول، ۱۶۹۔

— بادشاہت کے لیے تقرر (رج اول)
- ۱۸۷ تا ۱۸۹۔

— زمانہ اور مدت سلطنت (رج دوم)
- ۵۹۷۔

طلاق

— مطلقہ عورتوں کے لیے عدت کا

حکم۔ (رج اول، ۱۷۲ - ۱۷۳۔

— طلاق کا صحیح طریقہ۔ (رج اول، ۱۷۲۔

— رجعت۔ (رج اول، ۱۷۳ - ۱۷۴۔

— طلاق سے گانہ پر قطعی انقطاع۔

(رج اول، ۱۷۶۔

— سازشی حلالے کی حیثیت۔ (رج اول)

- ۱۷۶۔

— علیحدگی کی صورت میں شریقیانہ رویہ

کی تلقین۔ (رج اول، ۱۷۴۔

— طلاق کو ضرر رسائی کا ذریعہ نہ

نیا یا جائے۔ (رج اول، ۱۷۶۔

— علیحدگی کی صورت میں بچوں کی حضانہ

کا معاملہ۔ (رج اول، ۱۷۸۔

— مطلقہ عورت جب عدت گزار لے

تب اپنی مرضی سے نکاح کرنے میں

اس کے لیے رکاوٹ نہ ڈالی جائے۔

- حالت حیض کے متعلق مشرکین اور —————
 تیمم۔ (رج اول) ۳۱۶ - ۳۵۵ -
 یہود کا طریقہ۔ (رج اول) ۳۲۵ -
 غسل جنابت۔ (رج اول) ۳۵۲ - ۲۲۸ -
 وضو۔ (رج اول) ۲۲۸ -

ظ

- ظلم، ظالم، ظالمین —————
 ظلم کے معنی اور حقیقت۔ (رج چہارم)
 ۱۵ - ۲۸۲ - ۲۸۳ - ۳۰۱ - ۴۰۰ -
 ۲۶۵ - ۲۶۶ - ۵۸۴ - ۵۸۸ -
 ۶۰۸ - ۶۰۹ - ۶۱۳ - (رج پنجم)
 ۱۵۷ -
 قرآنی اصطلاح میں ظلم سے کیا
 مراد ہے۔ (رج اول) ۶۶ -
 مساجد میں عبادت سے روکتا
 اور ان کو ویران کرنا ظلم ہے (رج اول)
 ۱۰۴ -
 خدا کے لئے ہونے کے علم کو چھٹ کر
 دوسروں کی پیروی کرنا ظلم ہے۔
 (رج اول) ۱۲۲ -
 حقیقت کو چھٹلانا ظلم ہے۔ (رج سوم)
 ۵۶۰ - (رج چہارم) ۲۳۷ -
 ظلم بمعنی قصور و گناہ۔ (رج سوم) ۱۸۳ -
 ۵۵۹ - ۶۲۱ -
 غیر اللہ کے بنائے ہوئے دین و آئین کو
 ماننا ظلم ہے۔ (رج چہارم) ۲۹۸ تا ۵۱۰ -
 گناہ اور خدا کی نافرمانی ظلم ہے (رج دوم) ۱۴۱ -
 ۱۵ - ۸۸ - ۸۹ - ۹۱ - ۱۳۸ - ۳۵۹ -
 ۳۶۵ - ۳۹۲ - ۴۲۰ - ۴۲۷ - ۴۲۸ -
 ۵۶۲ - ۵۷۹ -
 نقصت اور ضد کی بنا پر حق کو نہ ماننا اپنے
 اور آپ ظلم کرنا ہے (رج دوم) ۲۸۸ - ۳۶۶ - ۵۲۸ -
 حق کو چھٹلانا ظلم ہے۔ (رج دوم)
 ۳۳۶ - (رج سوم) ۷۲۱ -
 قرآن کو انسانی تفسیر کہنا ظلم ہے۔
 (رج سوم) ۲۳۵ -
 اللہ کے نبیوں کو چھٹلانا ظلم ہے۔
 (رج دوم) ۲۵ - ۲۱۳ - ۳۳۷ - ۳۵۳ -

— شرک کس بنا پر ظلم عظیم ہے (رج چہارم) —
-۱۵-

— اللہ ظالموں کو ناپسند کرتا ہے۔ —

(رج اول) ۲۵۹ - (رج چہارم) ۵۱۱ -

— ظالم کون لوگ ہیں (رج چہارم) —

۵۱۲ - (رج پنجم) ۲۳۲ - (رج ششم) ۲۳۳ -

۵۴۴ - ۵۴۸ -

— اللہ کا انکار کرنے والے ظالم ہیں۔ —

(رج سوم) ۲۲ - ۴۱۲ -

— حقیقت کے خلاف عقیدہ رکھنے والے

ظالم ہیں۔ (رج سوم) ۱۶۸ - (رج چہارم)

-۱۲-

— حق کے خلاف معاندانہ روش رکھنے

والے ظالم ہیں۔ (رج سوم) ۲۳۸ -

— جو اللہ کے قانون کے مطابق فیصلہ

نہ کریں وہ ظالم ہیں۔ (رج اول) ۲۴۵ -

— اللہ پر بہتان لگانے والے اور آیات

الہی کو ٹھٹھلانے والے سب سے بڑھ کر

ظالم ہیں۔ (رج اول) ۵۲۹ - ۵۹۱ -

(رج دوم) ۳۰ - ۶۳ - ۱۰۱ - ۱۵۱ -

۲۴۲ - ۲۸۴ - (رج سوم) ۱۲ -

۶۰۶ - ۶۹۶ - (رج چہارم) ۳۴۲ -

— اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔ —

۳۶۵ - ۴۴۸ - ۵۱۵ - (رج سوم)

۲۳۵ - ۲۲۴ - ۲۵۱ - ۵۸۵ -

-۴۰۱-

— خدا کے قانون کی خلاف ورزی کرنا

اپنے اوپر آپ ظلم کرنا ہے (رج دوم)

-۱۹۲-

— معجزہ دیکھ لینے کے باوجود ایمان

لانے سے انکار کرنا ظلم ہے (رج دوم)

-۶۲۶-

— کبر نفس کی بنا پر ایمان لانے سے

انکار کرنا ظلم ہے۔ (رج چہارم) ۶۰۶ -

— کسی دلیل کے بغیر کوئی اور عقیدہ اختیار

کرنا اور اس کی تبلیغ کرنا ظلم ہے۔

(رج چہارم) ۲۳۹ - ۲۴۰ -

— خدا کی ناشکری کرنا ظلم ہے (رج چہارم)

-۱۹۳-

— گمراہی پر سٹ دھری ظلم ہے (رج چہارم)

-۳۶۸-

— اللہ کے سوا دوسروں کو اپنا ولی

بنانا ظلم ہے۔ (رج چہارم) ۲۸۱ -

— دوسروں کا مذاق اڑانا اور ان کے

برے نام رکھنا اور ان پر طعن کرنا

ظلم ہے۔ (رج پنجم) ۸۵ -

کرتے والے ظالم ہیں۔ (رج سوم) ۱۵۵
 رسولوں کی دعوت پر ایمان نہ لانے
 والے ظالم ہیں۔ (رج دوم) ۲۷۱-۲۹۱
 (رج سوم) ۲۷۶-۲۷۹
 خدا کی زمین پر اپنی ملکیت کا دعویٰ
 کرنے والے ظالم ہیں (رج سوم) ۶۳۹
 خدا کی ہدایت کو چھوڑ کر خواہشاتِ نفس
 کی پیروی کرنے والے ظالم ہیں (رج سوم)
 ۲۲۲-۷۵۱
 نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرنے والا ظالم
 ہے۔ (رج دوم) ۲۵-۲۷۲
 فواحش کا ارتکاب کرنے والے ظالم
 ہیں۔ (رج سوم) ۶۹۶
 جھوٹی بات گھڑ کر اللہ کی طرف منسوب
 کرنے والا ظالم ہے۔ (رج دوم) ۳۳۱
 رہزنی کرنے والے ظالم ہیں۔ (رج سوم)
 ۶۹۶
 اللہ کی نعمتوں کا جواب کفر و شرک سے
 دینے والے ظالم ہیں۔ (رج دوم) ۲۸۸
 ۲۹۱- (رج سوم) ۲۶
 عقیدہ باطل اختیار کرنے والے ظالم
 ہیں۔ (رج دوم) ۲۸۶
 اللہ کی آیات سے منہ موڑنے والے

(رج اول) ۲۷۱-۲۸۱-۵۹۱ (رج دوم)
 ۱۸۳-۲۳۳ (رج چہارم) ۶۰۶
 ظالموں پر خدا کی لعنت ہے (رج دوم)
 ۳۲-۳۳۱
 ظالم اللہ کی رحمت سے محروم ہیں۔
 اور ان کے لیے فلاح نہیں ہے۔
 (رج اول) ۵۳۰- (رج دوم) ۳۹۲
 (رج سوم) ۶۳۶- (رج چہارم) ۲۸۱
 ۲۸۲
 ظالموں کا کوئی ولی و مددگار نہیں
 ہے۔ (رج چہارم) ۲۸۲
 آیاتِ الہی پر نکتہ چینی کرنے والے
 ظالم ہیں۔ (رج اول) ۵۲۹
 اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو سرپرست
 بنانے والے ظالم ہیں۔ (رج سوم) ۳۰
 (رج چہارم) ۵۳۸-۵۳۹
 شرک کرنے والے ظالم ہیں۔ (رج اول)
 ۵۵۹- (رج دوم) ۸۰-۸۱-۳۱۸
 ۲۸۳- (رج سوم) ۲۲۲-۵۸۰
 ۷۵۱ (رج چہارم) ۲۰۹
 اللہ کے سوا دوسروں کی بندگی کرنے
 والے ظالم ہیں۔ (رج سوم) ۲۵۰
 خدائی میں شریک ہونے کا دعویٰ

ظالم ہیں۔ (رج سوم) ۳۲۔ (رج چہارم)

۲۷۔

آخرت کے منکر ظالم ہیں۔ (رج دوم) ۳۲۔

۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵

خدا کے دیئے ہوئے حواس اور اس کی بخشی

ہوئی عقل سے کام نہ لینے والے ظالم

ہیں۔ (رج دوم) ۳۲-۳۳۱۔

عیش پرستی میں نیک و بد کو بھول

جانے والے ظالم ہیں (رج دوم) ۳۲۲۔

اللہ کے راستے سے روکنے والے

ظالم ہیں۔ (رج دوم) ۳۲-۳۳۱۔

منافقین ظالم ہیں۔ (رج دوم) ۱۹۰۔

۲۳۴۔ (رج سوم) ۲۱۴-۲۱۵۔

کافروں سے محبت رکھنے والے ظالم

ہیں۔ (رج دوم) ۱۸۴۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی مخالفت

کرنے والے اور ان کی عقیدت میں

غذکر نے والے دونوں گروہ ظالم ہیں

رج چہارم) ۵۲۸۔

قرآن کی دعوت پہنچ جانے کے بعد

اس سے منہ موڑنے والے ظالم ہیں

(رج دوم) ۶۳۹۔

قوم فرعون ظالم تھی۔ (رج سوم) ۲۸۰۔

۲۸۱۔ (رج ششم) ۳۲۔

اللہ تعالیٰ ظالمین کو ہدایت نہیں دیتا۔

رج پنجم) ۲۷۶۔

حضرت نوح علیہ السلام کی دعا کے

ظالموں کے لیے ہلاکت کے سوا کسی

چیز میں اضافہ نہ کیا جائے۔ (رج ششم)

۱۰۶۔

مظلوم کے لیے بدکلامی کی رحمت۔

(رج اول) ۲۱۳۔

اللہ پر بیعتان، باندھ کر نبوت کا دعوہ

کرنا۔ (رج اول) ۵۶۲۔

ظالموں کی حالت سکرانہ موت کے

عالم میں۔ (رج اول) ۵۶۲۔

آخرت میں ظالموں کا کوئی نندگار

نہ ہوگا۔ (رج چہارم) ۲۳۷۔

ظالموں سے خدا کا عذاب دور نہیں

ہے۔ (رج دوم) ۳۵۹۔

قرآن ظالموں کے لیے تنبیہ ہے۔

(رج چہارم) ۶۰۸-۶۰۹۔

ظالموں کا انجام۔ (رج دوم) ۱۰-۷۔

۳۰-۸۸-۸۹-۱۵۱-۲۷۱۔

۲۹۱-۳۳۱-۳۴۱-۳۵۳-۴۷۸۔

۵۳۸۔ (رج سوم) ۲۲-۳۳۔

۲۰۷ - ۲۸۷ - ۲۸۸ - ۵۳۹

۷۰۱ - ۷۳۵

جان بوجھ کر حق سے منہ موڑنے

والے ظالموں کا انجام (رج چہارم)

۵۱۲ - ۵۱۳

لوگوں پر ظلم کرنے والوں کا انجام

(رج چہارم) ۵۱۲ - ۵۱۳

۷۷ - ۱۲۷ - ۱۵۰ - ۲۱۷

۲۳۵ - ۲۳۶ - ۲۷۹ - ۷۳۹

۶۵۳ - ۶۵۴ (رج چہارم)

۵۰۰ - ۵۳۹ - ۵۴۸ (رج پنجم)

۱۵۶ - ۲۰۹ - (رج ششم) ۲۰۳

اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں

ہے (رج سوم) ۲۹ - ۶۰ - ۱۲۷

ع

عاد

(رج پنجم) ۱۱۴ - ۲۳۵

حضرت ہود علیہ السلام کے ساتھ

ان کا معاملہ اور انجام (رج دوم) ۲۴

۲۷ تا ۳۲۹

ان پر نزول عذاب کی وجہ (رج چہارم)

۲۴۸

ان کے عذاب کی کیفیت (رج چہارم)

۲۴۸ - ۲۴۹ (رج پنجم) ۱۲۹ -

۲۳۵ - ۲۳۶ (رج ششم) ۷۳ - ۳۲۹

عاد ارم اپنے وقت کی بے نظیر قوم

تھی (رج ششم) ۳۲۸ تا ۳۳۰

انہوں نے آخرت کا انکار کیا اور

کچھ ان کے بارے میں (رج دوم)

۲۱۳ - ۳۲۵ - ۴۷۵ (رج سوم) ۲۳۲ -

۲۵۱ - ۶۹۹ (رج چہارم) ۳۲۲ -

۲۰۸ - ۲۴۷

ان کا قصہ اور حالات (رج سوم) ۲۷۷ - ۲۷۹

۵۱۷ تا ۵۲۰ (رج چہارم) ۶۱۳ تا ۶۱۷

ان کا علاقہ اور تاریخ (رج دوم) ۲۴ (رج سوم) ۷۰

قوم نوح کے بے خلیفہ بنائے گئے (رج دوم) ۲۵

ان کی اصل گمراہی کیا تھی (رج دوم)

۲۵ - ۲۶

قوم عاد نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔

۱۹۰ - ۵۴ - ۲۴۰ - ۲۲۰ - ۲۰

۲۴۳ - ۱۸۵ - ۱۸۴ (رج سوم)

۲۴۴ - (رج چہارم) ۶۱۵ - (رج پنجم)

۲۲۳ -

اللہ ہی کی عبادت کیوں - (رج پنجم)

۱۵۵ -

طاغوت کی عبادت موجب لعنت ہے -

(رج اول) ۲۸۵ -

اللہ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق

نہیں - (رج پنجم) ۲۲۰ -

غیر اللہ کی عبادت ممنوع ہے (رج اول)

۵۲۵ - ۹۰ -

مخالفتوں اور مشکلات میں اللہ کی

عبادت ہی طاقت و بہت دیتی ہے -

(رج ششم) ۲۰۲ - ۲۰۳ - ۳۷۷ - ۳۷۸ -

۳۸۴ - ۳۹۹ -

اللہ کی عبادت انسان کی فطرت کا

تقاضا ہے - (رج چہارم) ۲۷۹ -

خالق کی بندگی کرنا سراسر عقل و فطرت

کا تقاضا ہے - (رج چہارم) ۲۵۳ -

اللہ کے سوا کسی اور کی بندگی کرنا

جہالت ہے - (رج چہارم) ۳۸۱ -

صرف اللہ کی بندگی ہی سیدھا راستہ

رسول کو ٹھیلایا - (رج ششم) ۷۲ -

انہوں نے زمین میں فساد عظیم برپا

کیا - (رج ششم) ۳۲۹ -

عانتِ ام المومنین

آپ پر بعض اہل تشیع کا بیجا طعن (رج چہارم)

۷۲ -

جنگِ جمل میں شرکت پر ان کا

افسوس - (رج چہارم) ۹۰ -

عبادت

اس کا سہ گونہ مفہوم اور تشریح

(رج اول) ۲۲۰ - (رج دوم) ۱۹۰ - ۲۶۳ -

(رج چہارم) ۳۵۵ - (رج پنجم) ۱۵۵ -

اس کی حقیقت - (رج دوم) ۶۲۵ -

اس کا وسیع مفہوم - (رج سوم) ۲۸۰ -

(رج ششم) ۹۹ - ۲۱۳ - ۲۷۷ - ۵۰۳ -

اس کا صحیح طریقہ - (رج دوم) ۲۱ - ۲۲ -

اللہ کی عبادت کرنے کا مطلب -

(رج چہارم) ۳۵۶ - (رج ششم) ۵۰۵ -

عبادت بمعنی اطاعت (رج چہارم)

۲۶۶ تا ۲۶۸ -

صرف اللہ کی عبادت ہونی چاہیے -

(رج اول) ۲۲۰ - ۵۷ - ۱۱۷ - ۲۶۲ -

۳۵۱ - ۲۹۲ - ۵۶۸ - (رج دوم)

سے عہد لیتے ہیں کہ وہ صرف اللہ
کی عبادت کریں گے۔ (رج اول) ۱۱۳۔
دعا اور عبادت ہم معنی ہیں۔ (رج چہارم)
۲۱۸ - ۲۲۰ - ۲۲۲۔

عبادت بمعنی اطاعت قانون (رج اول)
۱۳۲۔

اہل کتاب کو قرآن کی دعوت کہ صرف
اللہ کی بندگی کرو۔ (رج اول) ۲۶۲۔
اللہ کی عبادت سے منہ موڑنا موجب عذاب
ہے۔ (رج اول) ۲۳۰۔

عبادت گزار آدمی اللہ تعالیٰ سے
غافل نہیں ہو سکتا۔ (رج ششم) ۲۸۔

قیامت کے روز اللہ تعالیٰ علی الاعلان
اس بات کا مظاہرہ کروادے گا کہ
کون دنیا میں عبادت گزار تھا اور
کون تہ تھا۔ (رج ششم) ۶۵ - ۶۶۔

اطاعت غیر اللہ کے لیے لفظ عبادت کے
استعمال کی مثالیں (رج چہارم) ۲۰۹ تا ۲۱۱۔

انسان کو ایک ہی اللہ کی عبادت کا حکم دیا گیا
ہے۔ (رج دوم) ۱۹۰ (رج چہارم) ۳۸۲ - ۳۸۴۔
بہر مشرکانہ عبادت اور بہر مسمود غیر اللہ کی
نفسی۔ (رج ششم) ۵۰۳ تا ۵۰۵۔

مشرکین اور جہلا کی عبادت اور اسلامی

ہے۔ (رج چہارم) ۲۶۷ - ۵۲۸۔
اللہ کے سوا دوسروں کی بندگی کرنے
والے جہنم میں داخل ہوں گے (رج چہارم)
۲۱۸۔

عبادت کا متحق صرف وہ ہے جو نفع
نقصان کا اختیار رکھتا ہو۔ (رج اول)
۲۹۲۔

کسی کو سجدہ کرنا اس کی عبادت کرنے
کا ہم معنی ہے۔ (رج چہارم) ۲۶۰۔

انسان جس کی بھی بے چون و چرا
اطاعت کرے اس کو وہ اپنا مسمود
بناتا ہے۔ (رج چہارم) ۵۸۹۔

حضرت مسیح علیہ السلام کی دعوت
اللہ ہی کی بندگی کی طرف تھی۔ (رج اول)
۲۵ - ۲۹۰ - ۵۱۷۔

کسی کی بے چون و چرا اطاعت کرنا
اس کی عبادت ہے۔ (رج اول)
۳۹۸۔ (رج سوم) ۶۵۶۔

کسی کو قانون ساز مان کر اس کے
امر و نہی کی بے چون و چرا پیروی کرنا
اس کی عبادت کرنا ہے۔ (رج دوم)
۱۸۹ - ۱۹۰۔ (رج سوم) ۶۹۔

حضرت یعقوب علیہ السلام اپنی اولاد

عبادت کا اصولی فرق (رج دوم) ۲۲

شب قدر میں عبادت کی فضیلت۔

(رج ششم) ۲۰۶

عبداللہ بن ابی

وہ منافقین کا سردار اور یہودیوں کا

طرف دار تھا۔ (رج پنجم) ۳۷۹

ہجرت سے قبل اوس اور خزرج اس

کی سیادت پر رضامند ہو گئے تھے

(رج پنجم) ۵۰۸ - ۵۰۹

اس کی شاندار شخصیت۔ (رج پنجم) ۵۱۸

اس کا کردار (رج سوم) ۲۰۳ - ۲۰۴

اس کی منافقت کا ظہور (رج پنجم) ۵۰۹

اس نے یہود کی حمایت کے لیے زور

لگایا۔ (رج پنجم) ۳۷۸ - ۳۷۹

اس کی اسلام دشمنی اور فتنہ پروری۔

(رج سوم) ۳۱۰ - ۳۱۲ - ۳۱۴ - ۳۶۷

(رج پنجم) ۵۱۲ - ۵۱۳

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابلہ میں

یہودیوں سے اس کا ساز باز (رج پنجم)

۵۱۰

اس کی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے

بدتمیزی۔ (رج پنجم) ۵۰۹

جنگ احد میں اس کی غداری (رج پنجم)

۵۰۹

اس کی منافقانہ حرکتوں کی وجہ سے

مدینہ میں اس کی تذلیل ہوئی (رج پنجم)

۵۱۰

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اسے قتل

کرنے کا مشورہ دیا۔ (رج پنجم) ۵۱۳

اس کے بیٹے کا خلوص اور ایمان

صادق۔ (رج پنجم) ۵۱۴

عبداللہ بن عبد اللہ بن ابی رحاب

وہ صادق الایمان صحابی تھے جنہوں

نے اپنے باپ کی طرف سے حضور

صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں

گستاخیاں دیکھ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ

وسلم سے درخواست کی کہ انہیں

اپنے باپ کو قتل کرنے کی اجازت

دی جائے۔ (رج پنجم) ۵۱۴

عثمان غنی رضی اللہ عنہ

صلح حدیبیہ کے موقع پر ان کو یہ شرف

حاصل ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

خود ان کی طرف سے بیعت فرمائی۔

(رج پنجم) ۲۹۰

عدت

بصورتِ وفات (رج اول) ۱۷۹ - ۱۸۰

بصورتِ طلاق (دیکھو طلاق)

عدل

معنی اور تشریح (رج چہارم) ۲۹۵۔

۲۹۶۔

اس کی تشریح اور معاشرے میں اس

کی اہمیت (رج دوم) ۵۶۵ (رج پنجم)

۲۵۱۔

پوری کائنات عدل کے اصول پر تخلیق

کی گئی ہے (رج پنجم) ۲۵۱۔

اللہ تعالیٰ عدل کرنے والوں سے

محبت کرتا ہے (رج پنجم) ۴۳۲، ۴۳۳

عذاب الہی

اس کی کیفیت (رج دوم) ۵۶۲ (رج چہارم)

۳۶۸، ۳۶۹ (رج پنجم) ۱۱۹، ۱۶۶۔

۲۴۰، ۲۶۵، ۲۸۲، ۲۸۴۔

۳۱۴، ۳۵۹، ۴۰۹ (رج پنجم)

۲۴۲ تا ۲۴۳، ۱۰۵، ۲۴۳۔

۳۵۶، ۴۴۰، ۴۴۲۔

عذاب الہی کی شدت (رج دوم)

۲۹۱، ۵۰۹ (رج سوم) ۲۰۰ (رج چہارم)

۳۷۷۔

اللہ کی پکڑ بڑی شدید ہے (رج ہفتم)

۲۹۹۔

بہشتی کا عذاب (رج دوم) ۲۹۱۔

عذاب کو فتنہ کہا گیا ہے (رج پنجم)

۱۳۷۔

عذاب کے لیے مختلف الفاظ کا استہلال

(رج پنجم) ۱۵۰۔

قائم رہنے والا عذاب (رج اول) ۴۶۸۔

وہ ہے جسے ڈرنے کے لائق چیز۔

(رج اول) ۵۲۸ (رج دوم) ۶۲۶۔

(رج سوم) ۲۹۸۔

عذاب ظالموں پر ہی آتا ہے (رج اول)

۵۴۱۔

کس قسم کے لوگوں کے لیے ہے۔

(رج اول) ۹۱، ۹۲، ۱۰۱، ۱۰۵۔

۱۳۰، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۹، ۱۵۵۔

۱۶۱، ۲۳۳، ۲۳۶، ۲۴۱۔

۲۵۹، ۲۶۶، ۲۷۸، ۳۰۷۔

۳۳۳، ۳۵۲، ۴۲۳، ۴۹۱۔

۵۵۰، ۵۷۹ (رج دوم) ۱۹۱۔

۲۰۹، ۲۱۲، ۲۱۹، ۲۲۲۔

۲۲۸، ۲۶۳، ۲۹۱، ۲۹۹۔

۳۲۳، ۳۳۲، ۴۶۳، ۴۷۰۔

۴۸۳، ۵۳۵، ۵۴۹۔

۵۶۳، ۵۶۹، ۵۷۴، ۵۷۸۔

۵۳ - ۱۱۸ - ۱۱۹ - ۲۱۲ - ۲۹۱

۳۰۰ - ۳۲۹ - ۴۷۰

اس کے مقابلے میں کوئی تدبیر کارگر

نہیں ہوتی (رج سوم) ۲۲۵

اس سے بچ کر کوئی بھاگ نہیں سکتا

(رج سوم) ۳۳

اس کے آنے کے بعد پھر جہلت نہیں

ملتی (رج سوم) ۵۳۹ (رج چہارم) ۵۱

۳۱۹ - ۳۲۲

خدا کا عذاب دیکھ کر ایمان لانا نافع نہیں

ہوتا (رج چہارم) ۵۱ - ۳۱

عذاب دیکھ لینے کے بعد ایمان کے

نافع ہونے کی واحد مثال (رج چہارم)

۳۰۹

مجرموں سے عذاب الہی کو پھیرا نہیں

جاسکتا۔ وہ بہت دردناک ہے۔

(رج اول) ۵۹۲ (رج دوم) ۲۹۱

۳۲۵ - ۳۳۶ - ۳۵۵ - ۴۳۸

(رج پنجم) ۱۱۹ - ۱۲۱ - ۱۳۵ - ۱۳۶

۱۶۶ - ۱۶۷ - ۲۲۰ - ۲۶۲ - ۲۶۵

۲۸۲ - ۲۸۴ - ۳۵۵ - ۳۵۶

۳۸۲ - ۵۳۲ - ۵۳۸ تا ۵۴۱

۵۷۹

۶۰۳ - (رج سوم) ۹ - ۲۲ - ۷۰

۷۸ - ۷۹ - ۹۵ - ۱۰۲ - ۱۲۹

۱۵۰ - ۲۰۰ - ۲۰۱ - ۲۰۶ - ۲۲۵

۲۸۸ - ۳۶۹ - ۳۶۶ - ۳۷۰

۳۷۳ - ۴۲۷ - ۴۲۴ - ۴۵۱

۴۵۲ - ۴۶۶ - ۵۱۹ - ۵۲۰

۵۳۸ - ۵۴۰ - ۵۴۱ - ۵۵۵

۶۵۶ - ۶۵۷ - ۶۹۰ - ۷۳۸

(رج چہارم) ۹ - ۱۰ - ۲۰ - ۲۱

۴۵ - ۴۹ تا ۴۹ - ۷۵ - ۱۲۳

۱۳۶ - ۱۷۵ - ۱۷۶ - ۲۰۵ تا

۲۰۹ - ۲۲۱ - ۲۲۲ - ۲۳۷

۲۴۶ - ۲۸۵ - ۲۲۷ - ۳۲۷

۳۶۲ - ۳۶۸ - ۳۶۹ - ۳۷۷

۳۸۲ - ۴۵۲ - ۴۵۳ - ۴۶۷

۴۶۸ - ۴۹۷ تا ۵۰۰ - ۵۰۳

۵۰۴ - ۵۱۲ - ۵۱۳ - ۵۲۵

۵۳۹ - ۵۴۸ - ۵۵۰ - ۵۷۱

۵۸۱ تا ۵۸۳ - ۶۱۲ - ۶۱۳

۶۱۵ - ۶۲۱ - (رج پنجم) ۵۳

۵۴ - ۱۱۹ - ۱۶۶ - ۲۲۰ - ۲۶۵

۲۸۲ - ۳۵۵ - ۳۵۶ - ۴۸

۵۳۲ - (رج ششم) ۴۸ تا ۵۰

۱۵۱ - ۱۹۴ - ۲۶۹ تا ۲۷۱ - ۲۷۱
 ۲۹۱ - ۳۱۲ - ۳۱۵ - ۳۲۰
 ۳۳۷ - ۳۳۸ - ۳۳۳ - ۳۳۹
 ۳۵۲ - ۳۵۸ - ۳۵۹ - ۳۶۵
 ۳۶۷ - ۳۷۲ - ۳۷۳ - ۳۷۸
 ۴۱۱ - ۴۱۲ تا ۴۱۴ - ۴۱۴ - ۴۱۹
 ۴۹۸ - ۵۳۵ - ۵۴۰ - ۵۴۴
 ۵۴۵ - ۶۰۵ - ۶۰۶ - ۶۲۶
 (رج سوم) ۳۳ - ۸۶ - ۱۸۵
 ۱۸۶ - ۲۳۴ تا ۲۳۶ - ۲۳۹
 ۲۸۱ - ۵۳۹ - ۶۸۵ - ۶۸۶
 ۷۱۵ - (رج چہارم) ۵۰ - ۱۹۲
 ۱۹۳ - ۲۱۱ - ۲۳۱ - ۲۴۱
 ۲۵۵ - ۲۵۶ - ۲۹۰ - ۲۹۱
 ۳۰۶ - ۳۱۹ - ۳۲۲ - ۳۶۹
 ۳۷۸ - ۳۸۰ - ۳۹۳ - ۴۰۱
 ۴۰۲ - ۴۰۸ - ۴۱۲ - ۴۱۳
 ۴۲۸ تا ۴۳۱ - ۴۳۲ تا ۴۳۹
 ۵۲۵ - ۵۳۳ - ۵۳۴ - ۵۶۵
 ۵۶۸ - ۶۱۶ - ۶۱۷ (رج ششم)
 ۷۰۰ - ۷۰۲ تا ۷۰۴ - ۱۰۵
 ۲۲۰ تا ۲۲۳ - ۳۲۹ - ۳۳۰
 ۳۵۵ - ۳۵۶

عذاب دنیا خردار کرنے کے بعد
 نازل کیا جاتا ہے۔ (رج اول) ۵۸۲
 (رج دوم) ۲۶۹ - ۲۷۰ - ۲۷۸
 ۴۶۱ - ۴۹۷ - ۵۴۸

اللہ کا عذاب ضرور وقوع پذیر ہوگا
 اسے روکا نہیں جاسکتا۔ (رج پنجم) ۱۲۳
 عذاب آخرت کی تفصیل۔ (رج اول)
 ۵۵۰ (رج دوم) ۲۶ - ۲۹ - ۳۰
 ۱۵۰ - ۶۰۵

عذاب دنیا کی حکمت اور مختلف
 صورتیں۔ (رج اول) ۵۴۸ - (رج دوم)
 ۸ - ۲۲ - ۵۰ - ۵۳ - ۵۷ - ۶۱
 ۷۲ - ۸۲ - ۸۳ - ۹۲ - ۱۲۳
 ۱۵۱ - ۱۸۱ - ۱۸۶ - ۱۹۴
 ۲۰۱ - ۲۰۲ - ۲۲۱ - ۲۲۸
 ۲۷۰ - ۳۰۰ - ۳۰۹ - ۳۱۰
 ۳۳۷ تا ۳۴۱ - ۳۵۳ - ۳۵۷
 ۳۵۹ - ۳۶۵ - ۳۶۸ - ۵۱۱
 ۵۱۲ - ۵۴۲ - ۵۴۵

دنیا میں قوموں پر عذاب آنے کی
 وجہ۔ (رج دوم) ۷ - ۲۱ - ۲۳ - ۲۹
 ۵۲ - ۵۹ تا ۶۱ - ۷۲ - ۸۹ تا
 ۹۲ - ۱۰۴ - ۱۳۸ - ۱۴۲

پیروی ہی اس کے عذاب سے بچنے
کی واحد صورت ہے۔ (رج چہارم)
۳۸۰ - ۶۱۹ - (رج پنجم) ۱۲۶ -
۴۴۷ - ۴۷۸ -

برائی سے مجتنب رہ کر اصلاح
کی کوشش کرنے والے عذاب سے
بچ جاتے ہیں۔ (رج پنجم) ۱۲۶ - ۱۲۷ -
بدی کو روکنے والے جب تک موجود
ہیں اس وقت تک اللہ قوموں کو
مہلت دیتا ہے۔ (رج پنجم) ۱۲۶ -

لوگوں کے مبتلائے عذاب ہوتے
کی اصل وجہ۔ (رج چہارم) ۳۹۶ - ۳۹۸ -
اللہ اس قوم پر عذاب نازل کرتا ہے
جو اپنے آپ کو اس کا مستحق بنا لیتی ہے۔
(رج چہارم) ۴۰۸ -
آیات الہی سے انکار کرنے والے
عذاب بھگت کر رہیں گے۔ (رج اولیٰ)
۵۲۱ -

دنیا میں عذاب دینے سے قبل
مجرمین پر خوش حالی کا دور (رج اولیٰ)
۵۴۰ -

حق کے مخالفوں کے لیے وہ رسول کن
عذاب ہے جو ٹلنے والا نہیں (رج چہارم)

اس سے کوئی بچا نہیں سکتا۔ (رج دوم)
۳۲۱ - ۴۶۳ - ۴۸۱ - (رج سوم)
۵۲۸ - ۵۲۹ - ۵۲۱ - ۵۲۲ -
۶۹۶ - ۶۹۷ - (رج چہارم) ۳۶۵ -
۳۶۶ - ۴۰۸ - ۵۱۳ - ۶۲۰ -
(رج پنجم) ۱۲۲ - ۱۵۶ - (رج ششم)
۴۹ - ۵۰ - ۵۳ - ۱۰۵ -
اللہ کے عذاب سے کیسے لوگ بچتے

ہیں۔ (رج چہارم) ۴۲۹ -
کسی کے مرتبہ کی بلندی اس کو عذاب
سے نہیں بچا سکتی۔ (رج چہارم) ۸۷ -

۸۸ -
کسی قوم کے لیے عذاب کا فیصلہ
ہو جائے تو پھر اسے ٹالا نہیں
جاسکتا۔ (رج ششم) ۹۹ -
دنیا میں عذاب کیسے لوگوں پر آتا
ہے۔ (رج چہارم) ۳۲۲ - ۴۳۱ -
۴۲۷ تا ۴۲۹ - ۵۲۱ - ۵۲۵ -
۵۲۶ -

بڑے عذاب سے پہلے چھوٹے
چھوٹے عذاب بطور تنبیہ آتے ہیں۔
(رج دوم) ۴۶۱ -

صرف ایمان اور اللہ کی کتاب کی

۳۶۴-۳۶۵-

کسی فدیہ سے نہیں مل سکتا۔ (رج اول)

۲۶۲-۲۶۸-۵۵۰-

اگر لوگ ایمان اور شکر کی روش پر چلیں
تو اللہ خواہ مخواہ عذاب دینے والا نہیں

ہے۔ (رج اول) ۲۱۲-

وہ ایسی چیز نہیں ہے کہ انسان اس کا مطالبہ

کرے۔ (رج سوم) ۵۳۹-

وہ عذاب جو دنیا میں آزمائش کے

طور پر ڈالا جاتا ہے۔ (رج چہارم) ۵۱۲-

۵۶۳-

دوسرا عذاب کیسے لوگوں کے لیے ہے

(رج چہارم) ۸۷-۸۸۔ (رج ششم) ۲۲۲-

گمراہ قوموں کی ہلاکت۔ (رج پنجم) ۱۲۲-

۲۳۳ تا ۲۳۹-۵۳۲-

دنوی سزا آخرت کی سزا سے نہیں

بچا سکتی۔ (رج اول) ۲۶۶-

عذاب لانا کسی نبی کے بس میں نہیں

ہوتا۔ (رج اول) ۵۲۵-

جس نے بھی حق کو ٹھٹھلایا اس نے

خدا کے عذاب کا مزا اچھا (رج اول)

۵۹۵-

گمراہ لوگوں کے لیے دنیا ہی میں عذاب

ہے۔ (رج دوم) ۲۶۳-

ایصالِ ثواب کی طرح ایصالِ عذاب

ناممکن ہے۔ (رج پنجم) ۲۱۷-

عذابِ سوم سے کیا مراد ہے (رج پنجم) ۱۷۱-

عذاب کس قسم کی باتوں پر آیا کرتا ہے۔

(رج پنجم) ۵۸۰-

عذاب بمعنی قیامت (رج ششم) ۸۶-

۹۱-۲۳۲-

عذابِ آخرت کن کے لیے ہے۔ (رج ششم)

۸۶-۱۷۵-۲۰۳-۲۳۰-۲۴۳-

خدا کا عذاب ایسے رخ سے آتا ہے جہاں

آدمی کا وہم و گمان بھی نہیں جاسکتا۔

(رج دوم) ۵۳۵-۵۴۵۔ (رج چہارم)

۳۶۹-

نبی کے ٹھٹھلانے پر عذاب کب نازل

ہوتا ہے۔ (رج دوم) ۱۴۲-۳۳۷-

منافقین داناؤں جہنم میں رہیں گے۔

(رج پنجم) ۳۶۵-۵۲۰-

عذاب سے متنبہ کرنے کے اخلاقی

نواہد۔ (رج دوم) ۲۳۶-

دنوی عذابوں سے سبق حاصل کرنے

کی تلیقین۔ (رج ششم) ۴۹-۵۰-۲۰۵ تا

۷۲-

سمجھنے والوں کو تنبیہ کہ تم بھول گئے ہو
کہ تمہاری ابتدا کتنی حقیر ہے (رج ششم)

-۹۳

مومن کی خوبی یہ ہے کہ وہ نیک اعمال
کرتے ہوئے بھی کافر کی طرح خدا کے
عذاب سے بے خوف نہیں ہوتا۔
(رج ششم) ۹۱-۱۹۷

اللہ جب چاہے ایک باغی قوم کی
جگہ اس سے بہتر لوگ لے آئے۔
(رج ششم) ۹۳-۹۴

وہ جب کسی قوم پر عذاب وارد کرتا ہے
تو اسے اپنے اس فعل کے کسی برے
نتیجہ کا خوف نہیں ہوتا۔ (رج ششم) ۳۵۱
اسے جب کسی قوم پر عذاب بھیجا ہوتا
ہے تو عالم بالا کے حفاظتی انتظامات
سخت کر دیئے جاتے ہیں۔ (رج ششم)
۱۱۷ تا ۱۱۷

عذاب بھیننے سے پہلے تمام محبت کے
لیے اللہ رسولوں کو بھیجتا ہے۔ (رج ششم)
۹۸

رسولوں کو ٹھیلانے اور ان کی دعوت
رد کر دینے والوں کو اللہ بڑی سختی
سے پکڑتا ہے۔ (رج ششم) ۷۳-۲۹۹

منافقین کے لیے عذاب قیامت
کا ذکر۔ (رج پنجم) ۳۱۲-۳۱۳-۳۵۹

۳۶۵-۳۰۸-۲۰۹-۵۲۰

عذاب الہی سے بے فکر نہ ہونا
چاہیے۔ وہ اچانک آتا ہے۔

(رج دوم) ۲۳۶- (رج سوم) ۵۳۹

(رج چہارم) ۳۸۰- (رج ششم) ۹۱

اس جیسا عذاب دینے والا کوئی
نہیں ہے۔ (رج ششم) ۳۳۲

اللہ کے گھات لگائے رہنے

کا مطلب۔ (رج ششم) ۳۲۹-۳۳۰

آخرت کا عذاب دنیوی عذابوں
سے بڑا ہوگا۔ (رج ششم) ۶۳-

-۲۳۰

ہر گمراہ قوم کے لیے عذاب کا ایک
وقت مقرر کر دیا گیا ہے۔ (رج ششم)

۸۲-۸۶ تا ۸۸

مذہب قوموں کا دنیوی عذاب

ہی پر کام تمام نہیں ہو جاتا بلکہ

ان کی رو میں فی الفور عذاب

نار میں مبتلا کر دی جاتی ہیں۔

(رج ششم) ۱۰۵-۲۲۳-۵۲۵

عذاب سے اپنے آپ کو محفوظ

ان کا طریقہ عبادت۔ (رج دوم) ۱۴۳۔
ان کے اخلاقی اور مذہبی تصورات۔

(رج سوم) ۲۶۲-۲۶۵۔
ان میں شرک و بت پرستی کا آغاز

کب ہوا۔ (رج چہارم) ۳۷۱۔
وہ اپنی رسموں کو خدا کے دین کی تعلیم
سمجھتے تھے۔ (رج دوم) ۲۰-۲۱۔

ان کا تقلید آباؤی پر اصرار۔ (رج دوم) ۲۰۔
قوم نوح کے وہ بت جن کی پرستش بعد
میں مشرکین عرب نے بھی شروع کر دی۔

(رج ہشتم) ۱۰۳-۱۰۴

محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے عرب عقیدہ
توحید اور دین توحید سے بالکل نا آشنا

نہ تھے۔ (رج چہارم) ۳۶-۳۷-۱۹۴۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام اہل عرب میں
توحید کی تعلیم محفوظ کر گئے تھے مگر انھوں

نے اسے چھوڑ کر بت پرست قوموں
کی پیروی اختیار کی۔ (رج چہارم) ۵۳۲۔

۵۳۵۔

زمانہ جاہلیت میں دین ابراہیمی کے آثار

باقیہ۔ (رج سوم) ۲۶۵۔

مشرکین عرب اللہ کے بارے میں کیا

عقائد رکھتے تھے۔ (رج ہشتم) ۵۲۵-۵۲۶۔

قوم لوط پر کیسے عذاب آیا۔ (رج پنجم)
۱۴۶-۲۳۹۔

قوم نوح پر عذاب کی کیفیت۔ (رج پنجم)
۲۳۲۔

آل فرعون پر عذاب کی کیفیت
(رج پنجم) ۲۳۹۔

قوم عاد پر عذاب (رج پنجم) ۲۳۶۔

قوم ثمود پر عذاب (رج پنجم) ۲۳۶-۲۳۸۔
یہودیوں پر دنیا و آخرت میں عذاب۔
(رج پنجم) ۳۸۴-۴۰۸۔

عذاب قبر۔ (دیکھو "برزخ")

عرب

جاہلیت میں ان کی حالت، ان کی

رسمیں اور اخلاقی برائیاں۔ (رج دوم)

۱۸-۱۴۲-۱۴۴-۱۹۲-۱۹۳۔

(رج چہارم) ۲۴۶-۲۴۷۔ (رج پنجم) ۲۶۔

۲۴-۲۵۔ (رج ہشتم) ۳۲۵-۳۳۰۔

۲۸۲-۲۵۹-۲۵۸-۲۵۶-۳۳۲

۴۸۳-۵۲۰-۵۲۱۔

ان کے جاہلانہ خیالات (رج دوم) ۲۱۔

۲۴۵-۲۴۶۔ (رج چہارم) ۳۱۱۔

ان کے جاہلانہ عقائد (رج چہارم) ۵۲۱۔

۵۳۰-۵۳۲-۵۳۳۔

شکرین عرب خود جانتے تھے کہ رزق

دینے والا اللہ ہے۔ (رج چہارم) ۲۰۰۔

۲۰۱

وہ مانتے تھے کہ کائنات کا خالق

اللہ ہی ہے۔ (رج چہارم) ۳۴۳-۳۴۴۔

۵۲۵

وہ مانتے تھے کہ ان کا اور ان کے

معبودوں کا خالق بھی اللہ ہی ہے۔

(رج چہارم) ۵۵۳۔

وہ اللہ ہی کو کائنات کا مالک و

پروردگار تسلیم کرتے تھے۔ (رج چہارم)

۵۶۱

وہ فرشتوں کی ہستی اور ان کی صفات

کے منکر نہ تھے۔ (رج ششم) ۲۳۹۔

وہ فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں قرار دیتے

تھے۔ (رج چہارم) ۳۱۱-۳۱۲-۵۲۱۔

۵۳۲ تا ۵۳۰

وہ جنوں کو خدا کا شریک ٹھہراتے تھے۔

(رج ششم) ۱۱۱-۱۱۲-۱۱۵۔

کفار عرب کسی آسمانی کتاب کو ماننے

کے لیے تیار نہ تھے۔ (رج چہارم) ۲۰۲۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے

عرب میں کون کون انبیا آئے تھے۔

(رج سوم) ۵۳۵۔ (رج چہارم) ۲۲۶۔

آپ کی آمد سے پہلے وہ خود ایک نبی

مانگ رہے تھے۔ (رج چہارم) ۲۲۰۔

۲۲۱-۳۱۳۔

قدیم عرب معاشرے میں صرف عقائد و

اخلاق ہی کی برائیاں نہ تھیں بلکہ وہ

طہارت و نظافت کے ابتدائی تصور

سے بھی عاری تھے۔ (رج ششم) ۱۴۳۔

قدیم عرب کی تجارت جس پر عالمی طاقتوں

کی نظر تھی۔ (رج ششم) ۲۶۲-۲۶۳۔

عورتوں کے متعلق جاہلیت میں اہل عرب

کا نقطہ نظر۔ (رج دوم) ۵۲۷-۵۲۸۔

(رج چہارم) ۵۳۰۔

عرب میں پھیلی ہوئی عام بدامنی۔ (رج ششم)

۲۲۸ تا ۲۳۰-۲۴۸-۵۶۸۔

ان کا لڑکپوں کو زندہ دفن کرنے کا برے رواج

طریقہ۔ (رج ششم) ۲۶۲ تا ۲۶۷۔

اس معاملہ میں برقی جانے والی ثقافت

کا واقعہ جو احادیث میں بیان ہوا ہے۔

(رج ششم) ۲۶۵۔

خود عربوں میں اس غیر انسانی فعل کی

قباحت کا احساس موجود تھا۔ (رج ششم)

۲۶۵-۲۶۶۔

قرآن میں استوار علی العرش کا مضمون
بار بار کس لیے بیان کیا گیا ہے (رج دوم)
۳۶ - ۲۴۱ - ۲۴۲ -
اس کے پانی پر ہونے کا مطلب۔

(رج دوم) ۳۲۲ -
قیامت کے روز آٹھ فرشتوں کا عرش
کو اٹھائے ہوئے ہونا۔ (رج ششم) ۴۴ -
۷۵ -

عرفات - (دیکھو "حج")

عزیم علیہ السلام
یہود کا ان کو ابن اللہ کہنا۔ (رج دوم)
۱۸۹ -

نبی اسرائیل کی تاریخ میں ان کا مرتبہ
(رج دوم) ۱۸۹ -

شرعیات موسوی کی تجدید کے لیے

ان کے کارنامے۔ (رج دوم) ۵۹۹ - ۶۰۰

عکرمہ رضی اللہ عنہ۔ (ابن ابی جہل)

قبول اسلام کا واقعہ (رج اول) ۵۳۹

علم

قرآن کی نگاہ میں حقیقی علم کیا ہے۔

(رج سوم) ۴۱۱ - ۴۱۲ - ۵۶۰ - ۵۶۱ -

(رج چہارم) ۲۳۲ -

علم کی ایک خاص قسم علم من الکتاب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دل
بعثت سے پہلے عربوں کی حالت دیکھ
دیکھ کر کڑھتا تھا۔ (رج ششم) ۳۷۸ -
۳۸۰ -

اسلام نے لڑکیوں کو زندہ دفن
کرنے کی رسم کا عرب سے بالکل خاتمہ
کرا دیا۔ (رج ششم) ۲۶۶ - ۲۶۷ -
آغاز حکومت اسلامی میں بدوؤں کی
حالت (رج دوم) ۲۲۶ -

عرب سے جہالت دور کرنے کے لیے
اسلامی حکومت کی کوششیں۔ (رج دوم)
۲۵۱ -

وہ ہمہ گیر انقلاب جو اسلام نے عرب
میں برپا کیا۔ (رج دوم) ۲۰۲ - ۲۰۳ -
(مزید تفصیلات کے لیے دیکھو "محمد")

عرش

عرش عظیم۔ (رج دوم) ۲۵۵ (رج سوم)

۱۵۳ - ۲۹۵ - ۲۶۰ (رج چہارم) ۳۸۵

۳۹۸ - ۵۵۱ -

اللہ عرش کا مالک ہے۔ (رج ششم) ۲۹۹ -

اللہ کے عرش پر مستوی ہونے کا مطلب

(رج دوم) ۳۶ - ۲۶۲ - (رج سوم) ۸۷ -

(رج چہارم) ۳۸ - (رج پنجم) ۳۰ -

اور اس کی نوعیت۔ (رج سوم) ۵۷۶۔

اللہ نے انسان کو علم قرآن سے نوازا۔

(رج پنجم) ۲۲۸۔

اس نے انسان کو علم بیان کی توفیق

بخشی۔ (رج پنجم) ۲۲۸ تا ۲۵۔

انسان کو وہ ذرائع اور قوتیں دی

گئی ہیں جن سے وہ علم حاصل کرتا ہے۔

اور پھر نتائج اخذ کرتا ہے۔ (رج ششم)

۱۸۶ - ۱۸۷۔

انسان اصل میں بے علم ہے، جو علم بھی

اسے حاصل ہوتا ہے اللہ کے دینے سے

حاصل ہوتا ہے۔ (رج ششم) ۳۹۷-۳۹۸۔

انسان کو صاحب علم ہی نہیں بنایا گیا

بلکہ قلم کا استعمال سکھا کر اس کی علمی قابلیت

کو بھلنے بھولنے کا موقع فراہم کیا گیا

ہے (رج ششم) ۳۹۷-۳۹۸۔

کسی معاملہ میں رائے قائم کرنے کا صحیح

علمی طریقہ۔ (رج ششم) ۱۰۹-۱۱۰۔

علم رکھنے والے ہی خدا سے ڈرتے ہیں

(رج چہارم) ۲۳۲۔

علم کے بغیر لوگوں کی رہنمائی کرنا بڑی

غلطی ہے۔ (رج چہارم) ۹-۱۰۔

بے جانے بوجھے کسی کو عبود ماننا بیخفا

غلط ہے۔ (رج چہارم) ۱۶۔

علم کے بغیر خدا کے بارے میں جھگڑنا

کرنا غلط ہے۔ (رج چہارم) ۲۰-۲۱۔

باپ دادا کی اندھی تقلید گمراہی کی

موجب ہے۔ (رج چہارم) ۲۰-۲۱۔

اصل علم حقیقت کا علم ہے اور اس کے

محروری جہالت ہے (رج چہارم) ۳۶۳۔

علم کے بغیر کوئی عقیدہ اختیار کرنا صحیح

نہیں ہے (رج چہارم) ۲۱۱-۵۷۷۔

دلیل کے بغیر محض قیاس و گمان پر کوئی

عقیدہ اختیار کرنا غلط ہے۔ (رج چہارم)

۵۹-۶۰-۶۱۔

علمی دلیل کے بغیر محض دوسروں کی

تقلید میں کوئی عقیدہ اختیار کرنا غلط

ہے۔ (رج چہارم) ۱۶-۱۷-۲۰-۲۱۔

۲۹۰-۲۱۱-۵۲۱-۵۳۲-۵۳۳۔

۵۳۵-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۷۔

عربی حقائق کا علم صرف وحی کے ذریعہ

سے حاصل ہو سکتا ہے (رج چہارم) ۲۱۷۔

۲۱۸۔

قیامت کا علم اللہ کے لیے مخصوص ہے

یہ کسی مخلوق کو نہیں دیا گیا (رج ششم)

۵۲-۲۲۷۔

۲۲۶ - ۲۲۷

مزید دیکھو حضرت مریم علیہا السلام

عمر فاروق بن خطاب

ان کا اسلام سے پہلی مرتبہ متاثر ہونا

رج ششم ۷۰

ان کے ایمان لانے کا واقعہ (رج سوم)

۵۲ - ۸۴

آپ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

کو عبداللہ بن ابی کو قتل کرنے کا

مشورہ دیا تھا۔ (رج پنجم ۵۱۳)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج

مطہرات کو ان کے مہذب کا احساس

دلانے کے لیے ان کی کوششیں (رج ششم)

۲۳ - ۲۴ - ۲۶ - ۲۷

ان کا یہ اعزاز کہ ایسا کم ہی ہوا کہ

انہوں نے ایک بات کہی ہو اور

اللہ نے اس کی تصدیق نہ فرمائی ہو۔

(رج ششم ۲۷)

آپ نے فے کے مسئلہ پر شوریٰ طلب

کی اور اہم فیصلے کیے۔ (رج پنجم ۳۹۹ تا

۴۰۴)

عمرہ

اس کے احکام (رج پنجم ۶۱ - ۶۲)

رسولوں کے لائے ہوئے علم کے

مقابلے میں اپنے دنیوی علوم پر مبنی رہنا

تباہی کا موجب ہے۔ (رج چہارم ۲۳۱)

انسان کو وہ علم حاصل نہیں ہے جس

سے وہ خدا کی رہنمائی کے بغیر خود اپنے

لیے صحیح راہ حیات متعین کرے (رج چہارم)

- ۵۶

علم غیب (دیکھو غیب)

علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ

ان کا اور ان کے گھر والوں کا عظیم

اخلاق۔ (رج ششم ۱۸۰ تا ۱۸۲)

باغیوں کے خلاف ان کی جنگ عین

قرآن کے حکم پر مبنی تھی۔ (رج پنجم ۷۷)

فقہائے اسلام نے مسلمانوں کی

باہمی جنگ اور بغاوت کے متعلق

قانون الہی کے اسوہ سے اخذ کیا ہے۔

(رج پنجم ۷۸ - ۸۱ - ۸۲)

انہوں نے صحیح توبہ کے کیا لوازم بیان

کئے ہیں۔ (رج ششم ۳۱)

عمران

کچھ ان کے بارے میں (رج ششم)

- ۳۳

"امراۃ عمران کے دو مفہوم (رج اول)

(مزید دیکھو "حج")

عمل صالح

اس کے معنی اور تشریح (رج دوم)

۲۵۰ (رج سوم) ۶۷۸ (رج چہارم)

۶۱۱

ایمان کے ساتھ اس کا تعلق اور

لزوم (رج چہارم) ۱۰ (رج پنجم) ۲۰-۱۰

۲۱-۶۵-۵۴۰ (رج ششم) ۴۵۳

(مزید دیکھو "ایمان")

اس کے نتائج (رج چہارم) ۱۰

اس کا انجام نیک (رج دوم) ۲۵

عمل صالح کے بغیر نجات نہیں ہو سکتی

(رج پنجم) ۱۶۹

وہی عمل صالح ہے جو خالصتہً للہ

اور قواعد شرعیہ کے مطابق کیا جائے

(رج پنجم) ۲۱۷

اللہ اور رسول کی اطاعت کے

بغیر کوئی عمل خیر نہیں ہے اور نہ

اجر کا مستحق ہے (رج پنجم) ۳۰

اعمال صالحہ سے سابقہ گناہ معاف

ہو سکتے ہیں (رج پنجم) ۵۴۰

صالحین کی صفات (رج دوم) ۳۲۶

مؤمنین صالحین کا انعام (رج ششم)

۲۹۱-۲۹۹-۳۸۸-۳۸۹-۴۱۵

اعمال صالح ایمان کے ساتھ خیران

سے بچنے کے موجب ہیں (رج ششم)

۲۴۹-۲۵۳

(مزید دیکھو "ایمان")

عورت

عرب جاہلیت میں اس کی حیثیت

(رج دوم) ۵۲۷-۵۲۸ (رج چہارم)

۵۳۰

اسلامی نظام معاشرت میں اس

کی حیثیت اور مرتبہ (رج اول) ۱۷۰

۱۷۳-۱۷۷-۱۸۰-۱۸۳-۳۲۵

۳۲۶-۳۳۳-۳۲۹ (رج چہارم)

۱۲۸-۱۲۱-۱۲۲-۱۳۱-۱۳۲

اس سے شوہر کی اطاعت کا مطالبہ کہاں

تک ہے (رج اول) ۳۴۹

اس کے اخلاقی فرائض (رج اول) ۱۷۳

معاشرت میں اس کے حقوق (رج اول)

۱۸۰

اس کے معاشی حقوق (رج اول) ۳۲۲

قانون شہادت میں اس کی گواہی

(رج اول) ۲۲۰

باجیا اور بے جا عورتوں کا فرق

- ۲۲۹-۲۵۰۔ عہد
- ۲۶۸ (رج پنجم)۔ نیکی میں اس کا اجر مردوں کے برابر ہے۔ (رج چہارم) ۹۲-۹۶ تا ۹۸-۱۱۱۔ اس کا جہاد کیا ہے۔ (رج چہارم) ۹۰۔ عورتوں کے لئے زیور کے استعمال کا جواز۔ (رج چہارم) ۵۳۱-۵۳۲۔ عورت کے اوصاف حمیدہ۔ (رج پنجم) ۲۶۸۔ بہترین مسلمان عورت اور بیوی کے صفات۔ (رج اول) ۳۲۹ (رج ہشتم) ۲۸-۲۹-۲۶۔ حبت میں عورتوں کا قابل رشک کردار۔ (رج پنجم) ۲۶۸۔ ہجرت کرنے والی عورتوں کے متعلق احکام۔ (رج پنجم) ۲۳۶۔ طلاق و عدت کے مواظہ میں حیض اور طہر کے متعلق عورت کا بیان ہی معتبر سمجھا جائے گا۔ (رج پنجم) ۲۳۶۔ عورتوں کو مردوں کی تمام امانتیں محفوظ رکھنے کا حکم۔ (رج پنجم) ۲۲۸۔ عورتوں کی بیعت کا طریقہ اور وہ امور جن پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے بیعت کی۔ (رج پنجم) ۲۲۵۔
- ۲۲۹-۲۵۰۔ اللہ کے عہد کے تین مفہوم۔ (رج اول) ۶۰۰۔ "فطری عہد" کی توضیح۔ (رج اول) ۶۰۰۔ فطری عہد کا تقاضہ یہ ہے کہ انسان اللہ کے بتائے ہوئے سیدھے راستے پر چلے۔ (رج اول) ۶۰۱۔ عہد کی تین قسمیں اور ان کا حکم۔ (رج دوم) ۵۶۶ تا ۵۶۹۔ قرآن میں اس کا وسیع مفہوم۔ (رج دوم) ۶۲۔ وہ عہد جو آغاز آفرینش میں تمام نوع انسانی سے لیا گیا تھا۔ (رج دوم) ۹۵ تا ۹۹۔ (رج سوم) ۱۱۵۔ عہد جو انبیاء سے لیا گیا۔ (رج اول) ۲۲۸۔ وہ عہد جو بنی اسرائیل سے لیے گئے۔ (رج اول) ۹۰-۹۵۔ (رج سوم) ۳۰۹-۳۱۰۔ ۲۵۱۔ "مٹیاق" طورہ جو بنی اسرائیل سے لیا گیا۔ (رج اول) ۲۱۶۔ عیاشیوں سے بھی عہد لیا گیا اور انہوں نے بھی عہد شکنی کی۔ (رج اول) ۲۱۵۔

مسلمان اگر عہد شکنی کریں تو دوسرے

گنہگار ہوں۔ (رج دوم) ۵۶۹۔

عیسیٰ علیہ السلام

ان کا قصہ۔ (رج چہارم) ۲۶ تا ۵۲۸۔

آپ کی معجزانہ پیدائش۔ (رج اول) ۲۵۱۔

۲۱۷۔ (رج سوم) ۱۸۲-۱۸۵-۲۸۰۔

۲۸۱۔ (رج چہارم) ۵۲۶۔ (رج ششم)

۳۳۔ ردیکھو "مریم"

معجزانہ پیدائش کی وجہ سے آپ الہ

نہیں قرار پاسکتے۔ (رج اول) ۲۵۰۔

۲۵۸۔

آپ کی ابتدائی پرورش کہاں ہوئی۔

(رج سوم) ۲۸۱۔

آپ کے بے باپ پیدا ہونے کے

دلائل۔ (رج سوم) ۵۹-۶۳ تا ۶۶۔

آپ کو باپ کے بغیر پیدا کرنے کی

مصلحت۔ (رج سوم) ۶۶-۶۷۔

آپ کو اللہ کا فرمان کیوں کہا گیا۔

(رج اول) ۲۲۹۔

آپ کی مدد کے لیے روح القدس۔

(رج اول) ۹۲-۱۹۲۔

آدم علیہ السلام سے آپ کی وجہ تشبیہ

(رج اول) ۲۵۹۔

۲۵۵۔

سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا "کا عہد۔ (رج اول)

۲۲۹۔

وہ عہد جو ایمان لاتے ہی خدا اور

بندے کے درمیان قائم ہو جاتا ہے۔

(رج دوم) ۲۳۵-۲۳۹۔

اللہ کے ساتھ عہد باندھنے کا مطلب

(رج دوم) ۲۵۵۔

اللہ کے عہد کو تھوڑی قیمت پر بیچنے

کا مطلب۔ (رج دوم) ۵۶۹۔

مسلمانوں کو اللہ کے عہد پر کاربند

رہنے کی تاکید۔ (رج اول) ۲۲۹۔

اللہ سے کیے ہوئے عہد کی باز پرس

ضرور ہونی ہے۔ (رج چہارم) ۴۳-۴۵۔

۷۸۔

عہد شکنی بدترین گناہ ہے اور اس کی

سزا۔ (رج اول) ۲۶۶-۲۵۵۔ (رج دوم)

۱۵۲۔

قوی مفاد کی خاطر عہد شکنی کرنا سخت قبیح

فعل ہے۔ (رج دوم) ۵۶۷۔

عہد شکنی کے لیے مذہبی بہانے خدا

کے نزدیک مقبول نہیں ہیں۔ (رج دوم)

۵۶۸۔

— آپ کے بارے میں اہل کتاب کا غلو۔

رج اول، ۲۲۷۔

— عیسائیوں کا آپ کو خدا قرار دینا۔ (رج اول)

۲۵۷۔

— آپ اور آپ کی والدہ اللہ تعالیٰ کی

بے اختیار رعیت ہیں۔ (رج اول) ۲۵۸۔

— آپ کی حیثیت خدا کا رسول ہونے

سے زائد کچھ نہیں۔ (رج اول) ۲۹۱۔

— آپ اور آپ کی والدہ ماجدہ کی نسبت

رج اول، ۲۹۱۔

— بنی اسرائیل نے ان کا انکار کیوں کیا۔

رج چہارم، ۱۶۵۔

— ان کی مخالفت کرنے والے اور ان کی

عقیدت میں غلو کرنے والے دونوں گروہ

ظالم اور مستحق عذاب ہیں۔ (رج چہارم)

۵۲۸۔

— آپ کے خلاف بنی اسرائیل کی زیادتی

رج اول، ۸۱۔ ۲۱۷۔

— آپ کو انجیل دی گئی۔ (رج پنجم) ۳۲۳۔

— انجیل میں آپ کے اقوال توحید پر مشتمل ہیں

رج اول، ۲۲۸۔

— آپ کی طرف منسوب انجیل یونانی بولنے

والوں کی نگہی ہوئی ہیں۔ (رج پنجم) ۴۲۳۔

— آپ کے کلمۃ اللہ ہونے اور مریم پر

بکھجے جانے کا مفہوم (رج اول) ۲۲۷۔

— ”رُوحٌ مِّنْهُ“ کا مطلب (رج اول) ۲۲۸۔

— آپ دینِ موسیٰ کی تجدید کے لیے بھیجے

گئے۔ (رج پنجم) ۲۵۹۔

— آپ توراہ کے مصدق تھے۔ (رج اول)

۲۵۲۔ ۲۵۳۔ (رج پنجم) ۲۵۸۔ ۲۵۹۔

— آپ وہی دین لائے تھے جو موسیٰ اور

دوسرے انبیاء کا دین تھا۔ (رج اول)

۲۵۳۔

— حضرت سبوحیٰ آپ کی آمد سے پہلے زمین

تیار کرتے ہیں۔ (رج سوم) ۶۱۔

— آپ کے فضائل (رج اول) ۹۲۔ (رج ۳)

۲۸۹۔

— آپ کے خاص معجزات۔ (رج اول) ۲۵۲۔

رج چہارم، ۵۲۶۔ ۵۲۷۔

— آپ تورات اور انجیل کی تعلیم دینے

آئے تھے۔ (رج اول) ۲۵۲۔

— وہ بنی اسرائیل کے لیے نمونہ بنائے گئے

تھے۔ (رج چہارم) ۵۲۶۔

— آپ توراہ کی بشارتوں کے مصداق

تھے۔ (رج پنجم) ۲۵۹۔

— آپ کا مقام عبودیت ہے۔ (رج اول) ۲۳۰۔

آپ سے پہلے عبرانی زبان رخصت

ہو چکی تھی۔ اور اہل فلسطین سریانی زبان

یولتے تھے۔ (رج پنجم، ۲۶۳۔

آپ کی اصل دعوت۔ (رج اول، ۲۵۲۔

۲۹۰۔ ۵۱۴۔ (رج سوم، ۶۶ تا ۶۸۔

باپیل میں آپ کی دعوت کے آثار۔

(رج اول، ۲۵۵۔

آپ کے خلاف علمائے یہود کی چالیں۔

(رج سوم، ۳۲۲۔

آپ کے بارے میں عیسائیوں کے

غلط عقائد کا ابطال۔ (رج سوم، ۶۷۔

اللہ کی طرف سے آپ کو منکرین پر وقت

دینے کا وعدہ۔ (رج اول، ۲۵۸۔

ان کے معاملہ میں عیسائیوں اور یہودیوں

کا اختلاف۔ (رج چہارم، ۵۲۸۔

عیسائیوں کے ایک خیالی عیسیٰ مسیح

تصنیف کرنے کی داستان۔ (رج اول،

۲۹۲ تا ۲۹۶۔

آپ کے سارے معجزات اللہ کے

اذن سے ظاہر ہوئے۔ (رج اول، ۵۱۲۔

عیسائیوں کا ان کو ابن اللہ کہنا اور اس

کی تردید۔ (رج دوم، ۱۸۹۔ (رج پنجم، ۴۷۰۔

ابن اللہ کے عقیدے کی تردید۔ (رج دوم،

۲۹۸۔ ۲۹۹۔

آپ کی وہ پیشین گوئیاں جو آپ نے

بعثت محمدی کے بارے میں کی تھیں۔

(رج پنجم، ۲۶۲۔ ۲۶۳۔

آپ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کی

بشارت دی۔ (رج پنجم، ۲۶۱ تا ۲۶۶۔

آپ کے بارے میں اسلام کا عقیدہ

(رج سوم، ۵۵۔

آپ کی دعوت وہی تھی جو محمد صلی اللہ

علیہ وسلم نے دی۔ (رج اول، ۲۶۰۔

(رج چہارم، ۲۸۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔

بنی اسرائیل کے کفر پر آپ کا من انصاری

الی اللہ کی عام پکار بلند کرنا اور حواریوں

کی مکمل حمایت کا اعلان۔ (رج اول، ۲۵۶۔

(رج پنجم، ۲۷۹۔

آپ پر حواریوں کا ایمان لانا۔ (رج اول،

۲۵۶۔ ۵۱۲۔

آپ کے پیروکاروں کے دلوں میں

ترس اور رحم ڈالا گیا۔ (رج پنجم، ۳۲۲۔

شیطان کے ذریعہ آپ کی آزمائش۔

(رج اول، ۲۹۲۔

آپ کا بنی اسرائیل سے خطاب۔ (رج پنجم،

۲۵۸۔ ۲۶۱۔

آپ پر آخرت میں اللہ تعالیٰ کی جرح
(رج اول) ۵۱۶۔

آخرت میں آپ کا صفائی کا بیان۔
(رج اول) ۵۱۷۔

اپنی امت کے لیے آپ کی عاجزانہ
لطیف شفاعت۔ (رج اول) ۵۱۸۔

ان کے دور میں بنی اسرائیل کی اخلاقی
ومذہبی اور سیاسی حالت۔ (رج دوم)

۶۰۰ تا ۶۰۲

عیسائی

مسیح کے ابتدائی پیرو عیسائی نہیں بلکہ
مسلم تھے۔ (رج اول) ۲۵۶۔

لفظ "نصاری" کی تشریح (رج اول) ۲۵۶۔
ان کا یہ زعم کہ ہم اللہ کے بیٹے اور

چھتے ہیں۔ (رج اول) ۲۵۸۔

ابن اللہ کے عقیدے کی تردید (رج دوم)
۲۹۸-۲۹۹۔

ان کا عقیدہ تثلیث کفر ہے۔ (رج اول)
۲۹۱۔

حضرت عیسیٰ نے ان کو توحید کی دعوت
دی تھی نہ کہ تثلیث کی۔ (رج اول) ۵۱۷۔

ان کی گمراہیاں۔ (رج دوم) ۱۸۷-۱۸۹-۱۹۰۔
عیسائیوں میں سے اکثر فاسقین تھے (رج پنجم)

آپ کی امت نے رہبانیت خود ایجاد
کر لی تھی۔ (رج پنجم) ۳۲۲۔

آپ کا اٹھایا جانا۔ (رج اول) ۲۵۸۔
آپ کی موت کے قبل تمام اہل کتاب

کے آپ پر ایمان لانے کا مفہوم۔ (رج اول)
۲۲۱۔

واقعہ صلیب سے پہلے آپ کا اٹھایا
جانا۔ (رج اول) ۲۱۹۔

واقعہ رفع کی غیر معمولی نوعیت (رج اول)
۲۲۰۔

آپ کے قتل ہونے اور صلیب دیئے
جانے کی تردید (رج اول) ۲۱۸۔

حضرت عیسیٰ کے اٹھالیے جانے کے بعد
ان کے دین کا حلیہ بگاڑ دیا گیا۔ (رج پنجم)

۳۲۵ تا ۳۳۲۔

"توقی" کا مفہوم۔ (رج اول) ۲۵۷-۲۲۱۔
وہ قیامت کی نشانی کس معنی میں تھے

(رج چہارم) ۵۴۷۔

ان کی آمد ثانی کا مسئلہ اور اس کے بارے
میں قادیانیوں کی غلط تاویلات (رج چہارم)

۱۵۰ تا ۱۵۴-۱۶۹

آسمانی خوان کے لیے آپ کی دعوت
(رج اول) ۵۱۵۔

عیسائیوں نے رہبانیت کی بدعت خود

ایجاد کر لی۔ (رج پنجم، ۳۲۵۔)

عیسائیوں میں رہبانیت کیسے پھیلی۔

رج پنجم، ۳۲۶ - ۳۲۷

ان سے عہد کیا گیا اور انہوں نے عہد شکنی

کی۔ (رج اول، ۴۵۶۔)

ان کو قانون الہی کے مطابق فیصلہ کرنے

کا حکم دیا گیا۔ (رج اول، ۴۷۶۔)

عیسائیوں کے سامنے قرآن کی تین

تصریحات۔ (رج اول، ۲۶۰۔)

عیسائیوں میں صالحین بھی تھے جن کو

اللہ نے اجر دیا۔ (رج پنجم، ۳۲۵۔)

اسلام اور مسلمانوں کے ساتھ ان کے

سیلم الفطرت عنصر کا رویہ۔ (رج اول، ۴۹۸۔)

عیسائیوں اور یہودیوں میں فرق۔

(رج پنجم، ۴۶۹۔)

عیسائیت

اس کی ابتدا کب اور کیسے ہوئی۔ (رج پنجم)

۴۷۰ - ۴۶۹

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بہت بعد

پیدا ہوئی۔ (رج اول، ۲۶۲۔)

حضرت مسیح علیہ السلام کے بعد پیدا ہوئی

(رج اول، ۱۱۵۔)

عیسائیت کا ارتقار (رج پنجم، ۴۷۰۔)

عقیدہ تثلیث۔ (رج اول، ۴۲۸ - ۴۹۱۔)

ابتدائی پیروان مسیح کے عقائد (رج سوم)

۱۱ - ۱۲ - ۱۷۔

بعد میں مسیحیت میں کس طرح گمراہیاں

پیدا ہوئیں۔ (رج سوم، ۱۷ - ۱۸۔)

اس کی بنیادی گمراہی۔ (رج اول، ۲۲۶۔)

(رج چہارم، ۱۵۵ - ۵۴۸۔)

عیسیٰ علیہ السلام کی معجزانہ پیدائش کی

وجہ سے عیسائیوں کا بنیادی منظر

(رج اول، ۲۵۰۔)

عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق عقیدہ الہریت

پیدا ہونے کے اسباب۔ (رج اول، ۲۵۷۔)

(رج چہارم، ۵۴۶ - ۵۴۷۔)

واقعہ صلیب کے متعلق عیسائیوں کے

اختلافات۔ (رج اول، ۴۱۹۔)

اس میں عقیدہ آخرت پر مضبوط دلائل

موجود نہیں ہیں۔ (رج سوم، ۱۷۰۔)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام دو بارہ دنیا

میں آ کر اس کی تردید کریں گے۔ (رج چہارم)

۱۵۵۔

زنا کے بارے میں عیسائیوں کا تاہل

مسلمانوں کی ہمدردی کے وجوہ (رج سوم)

- ۷۳۰

اس کے باطل ہونے پر قرآن کا ایک

لطیف استدلال (رج اول) ۱۱۵-۱۱۷

عیسائیوں کا حضرت عیسیٰ علیہ السلام

کی تعلیم سے انحراف (رج چہارم) ۵۲۷-۵۲۸

- ۵۲۸

مسیحی فلسفہ پر "ریورنڈ چارلس اینڈرسن

اسکاٹ" کا تبصرہ (رج اول) ۲۹۲ تا

- ۲۹۵

مسیحی کلیسا کے عقیدے پر "ریورنڈ جان

ولیم ناکس" کی بحث (رج اول) ۲۹۵

اور اس کے وجوہ (رج سوم) ۳۲۲-۳۲۳

کفارے کا عقیدہ اور اس کی تردید

(رج اول) ۲۲۹-

اس میں حضرت مریم کو مادر خدا قرار

دینے کا عقیدہ کب سے شروع ہوا-

(رج اول) ۵۱۶- (رج سوم) ۱۷۱-

الوہیت مسیح کے عقیدہ کا نشو و ارتقاء

(رج اول) ۲۹۵-۲۹۶-

انسان کے فطری گنہگار ہونے کا عیسائی

نظریہ غلط ہے (رج سوم) ۷۵۲-۷۵۳

عیسائیوں کے شرک سے مشرکین عرب

کا استدلال (رج چہارم) ۵۲۶-

آغاز اسلام میں عیسائیوں کے ساتھ

غ

نبی کے بارے میں سوئے نطن کا نتیجہ

(رج اول) ۲۹۹-

دنیا طلبی کا لایا ہوا وبال (رج اول) ۲۹۴-

عین حالت جنگ میں مسلمانوں پر

غنودگی کا غلبہ (رج اول) ۲۹۶-

مسلمانوں کو رنج پر رنج دینے سے

غزوة احد

کچھ اس کے بارے میں (رج پنجم) ۲۵۲-

معرکہ احد کی تفصیلات (رج اول)

۲۸۴-۲۸۵-

سورہ آل عمران سے اس کا تعلق

(رج اول) ۲۲۸-

— اس کے اسباب اور تاریخ (رج چہارم)

۵۲-۶۱

— اس پر قرآن کا تبصرہ (رج چہارم) ۵۱ تا

۸۳-

— اس تبصرہ کا زمانہ نزول (رج چہارم)

۴۵-۴۶

— اللہ کے وہ مخفی لشکر جنہوں نے اس

جنگ میں مسلمانوں کی مدد کی (رج چہارم)

۶۲-۴۵-۴۶

— غزوہ بدر

— اس کے اسباب (رج دوم) ۱۲۲-

۱۲۳-

— اس کی اہمیت (رج دوم) ۱۲۴-

۱۳۲-۱۳۶

— کفار کن ارادوں کے ساتھ آئے

تھے (رج دوم) ۱۲۴-۱۳۶-۱۳۹

— کس شان کے ساتھ آئے تھے (رج دوم)

۱۳۸-۱۳۹

— ان کے لشکر کی تعداد (رج دوم) ۱۲۳-

— نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ کے

لیئے نکلنے کا فیصلہ کن حالات میں

کیا تھا (رج دوم) ۱۲۴-

— آپ کا مقصد جنگ (رج دوم) ۱۲۶-

مقصود ان کو سبق دینا تھا (رج اول)

۲۹۵-

— اس موقع پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم

کی بددعا اور اس پر گرفت (رج اول)

۲۸۷-

— تحریک اسلامی کی تاریخ میں غزوہ

احد کا مقام (رج اول) ۲۲۹-۲۳۰

— شکست کے زیر اثر عام مسلمانوں

کی فکری الجھن (رج اول) ۳۰۰-

— احد کی مصیبت کی ذمہ داری (رج اول)

۳۰۱-

— اس کے اثرات مابعد (رج چہارم) ۵۴-

— اس پر منافقین اور یہود کی خوشیاں

(رج پنجم) ۳۷۸

— جنگ احد کے بعد تقسیم میراث کے

سوال کا پیدا ہونا (رج اول) ۳۱۶-

— احد کی ہزیمت کا رد عمل دشمنوں میں

(رج اول) ۳۱۷-۳۷۱

— احد کی ہزیمت کا رد عمل مسلمانوں میں

(رج اول) ۲۳۵-

— غزوہ احزاب

— اس کا زمانہ اور حالات (رج سوم)

۳۰۶-۳۰۷

۲۴۱۔

_____ قریش کی طاقت پر پہلی کاری ضرب۔

رج دوم (۱۲۷۔

_____ اس میں مسلمانوں کی فتح یہود مارینہ کے لیے سوبان روح بن گئی۔ (رج پنجم)

۳۷۷۔

_____ قریش کی شکست ان کے حق میں خدا

_____ کا عذاب تھی۔ (رج دوم) ۱۳۶۔ ۱۳۳۔

۱۴۶۔

_____ مقتول کافروں کا انجام (رج دوم) ۱۵۰۔

_____ مال غنیمت کی تقسیم پر مسلمانوں میں

_____ اختلاف اور اس کا فیصلہ۔ (رج دوم)

۱۲۸۔ ۱۲۶۔

_____ مسلمانوں کی ایک غلطی جس پر عتاب

_____ فرمایا گیا۔ (رج دوم) ۱۵۹۔ ۱۶۰۔

_____ اس میں قیدیوں سے فدیہ لینے پر

_____ اللہ کے عتاب کی اصل وجہ (رج پنجم) ۱۲۱۔

_____ قیدیوں کا عفو عام سے استثناء۔

رج اول (۱۵۲۔

_____ جنگ کے اثرات و نتائج اور ان پر

_____ قرآن کا تبصرہ (رج دوم) ۱۲۷۔

_____ اسیران جنگ سے خطاب (رج دوم) ۱۶۰۔

_____ تحریک اسلامی کی تاریخ میں جنگ بدر

_____ اللہ کے پیش نظر کیا مقصد تھا۔ (رج دوم)

۱۳۲۔ ۱۴۶۔

_____ جنگ کے لیے نکلتے وقت مسلمانوں

_____ کی کیفیت اور ان کی تیاری۔ (رج دوم)

۱۲۴۔ ۱۳۱۔ ۱۴۶۔

_____ مسلمانوں کی تعداد۔ (رج دوم) ۱۲۵۔

_____ جنگ کی ابتدا کس طرح ہوئی (رج دوم)

۱۳۱۔

_____ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا۔ (رج دوم)

۱۲۶۔

_____ کفار مکہ کے ساتھ شیطان تھا مگر

_____ خدا کا عذاب دیکھ کر بھاگ گیا۔ (رج دوم)

۱۴۹۔ ۱۵۰۔

_____ اہل ایمان کی آزمائش۔ (رج دوم) ۱۳۵۔

_____ مسلمانوں کی مدد خدا نے کس طرح

_____ کی۔ (رج دوم) ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۴۷۔

_____ بہاجرین و انصار کی جاں نثاری۔

_____ (رج دوم) ۱۲۳ تا ۱۲۶۔ ۳۲۱۔

_____ منافقین کا رویہ۔ (رج دوم) ۱۲۶۔

۱۵۰۔ ۱۵۲۔

_____ مدینہ کے یہودیوں کا طرز عمل۔

رج دوم (۱۵۲۔

_____ قرآن کی پیشین گوئی پوری ہوئی۔ (رج پنجم)

— اس کا فیصلہ کن حالات میں کیا گیا۔

(رج دوم) ۱۶۹-۱۷۰-۱۹۶۔

— وہ خطبہ جو جنگ پر ابھارنے کے

لیئے نازل ہوا۔ (رج دوم) ۱۹۳۔

— نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دلیرانہ پالیسی

(رج دوم) ۱۶۸ تا ۱۷۰۔

— ان سچے مسلمانوں کی کیفیت جو جنگ

پر نہ جاسکے۔ (رج دوم) ۲۲۳-۲۲۴۔

— منافقین کا رویہ۔ (رج دوم) ۱۶۹-۱۷۰۔

۱۹۶ تا ۲۰۱۔ ۲۱۰-۲۱۶ تا ۲۱۹

۲۲۲-۲۲۴-۲۲۵-۲۳۱ تا

- ۲۳۴

— ”مسجد ضرار“ اور ابو عامر راہب کی

سرگرمیاں۔ (رج دوم) ۱۶۹-۱۷۰-۲۳۱ تا

- ۲۳۴

— اطرافِ مدینہ کے بدوؤں کی روش

(رج دوم) ۲۲۶-۲۲۷۔

— لڑائی نہ ہونے کی اصل وجہ (رج دوم)

- ۱۷۱

— اس موقع پر اسلامی معاشرہ کی کیا

کمزوریاں ظہور میں آئیں اور انہیں

دور کرنے کے لیے کیا تدابیر عمل میں

لائی گئیں۔ (رج دوم) ۲۵۱۔

— کا مقام (رج اول) ۲۳۹۔

— واقعہ بدر میں دعوت کا سبق (رج اول)

- ۲۳۶-۲۳۷

— واقعہ بدر ثانیہ۔ (رج اول) ۳۰۴۔

— غزوہ بنی نضیر

— کچھ اس کے بارے میں (رج پنجم) ۳۷۔

— غزوہ بنی قریظہ

— اس کی تاریخ۔ (رج چہارم) ۵۲-۵۸۔

- ۶۳ تا ۶۴۔

— بنی قریظہ کے خلاف جنگ کے وجوہ۔

(رج چہارم) ۵۸-۶۰-۶۲-۶۳۔

— غزوہ بنی المصطلق

— کچھ اس کے بارے میں (رج پنجم) ۵۰۸۔

— اس کا زمانہ اور حالات (رج سوم)

- ۳۰۶-۳۰۷-۳۰۹-۳۱۰۔

— غزوہ تبوک

— اس کے اسباب (رج دوم) ۱۶۸۔

- ۱۶۹

— اس کی اہمیت (رج دوم) ۱۶۹۔

- ۱۹۵-۱۷۰

— اس کے حالات۔ (رج دوم) ۱۶۶ تا ۱۷۱۔

— اس کے اثرات عرب کی سیاست پر

(رج دوم) ۱۶۸ تا ۱۷۱

— اس میں اللہ نے مسلمانوں کی کس طرح

مدد کی۔ (رج دوم) ۱۸۵-۱۸۶۔

— اس کے اثرات اسلام کی اشاعت پر

(رج دوم) ۱۸۶۔

غزوة موتہ

— اس کے اثرات و نتائج۔ (رج دوم) ۱۶۸

۱۷۱۔

غضب

— اللہ کا غضب کن لوگوں پر ہے۔

(رج سوم) ۱۱۲-۱۱۴۔ (رج پنجم) ۴۷۔

غلامی

— اسلامی نظام معاشرت میں غلامی

کی حیثیت۔ (رج چہارم) ۶۴-۶۵۔

— اس کو کن حالات میں کن وجوہ سے

جائز رکھا گیا ہے۔ (رج چہارم) ۱۱۹۔

— غلاموں کے متعلق احکام۔ (رج سوم)

۳۸۸-۳۹۷۔ ۳۹۹ تا ۴۰۴۔

— انسان کی گردن غلامی سے چھڑانا

سبب بڑی نیکیوں میں سے ہے۔

(رج ہشتم) ۳۴۱-۳۴۲۔

— اسلام میں غلامی کا مسئلہ کس طرح

حل کیا گیا۔ (رج دوم) ۲۰۷۔ (رج سوم)

۳۹۹-۴۰۲۔ (رج پنجم) ۱۳-۱۵۔

۔ وہ خطبہ جو جنگ کے بعد نازل ہوا۔

(رج دوم) ۲۱۵۔

— جنگ سے پیچھے ٹھہر جانے والوں پر

عتاب۔ (رج دوم) ۲۱۹-۲۲۰۔

— ان اہل ایمان کا معاملہ جو نفس کی

کمزوری کے سبب سے جنگ میں

رہ گئے۔ (رج دوم) ۲۲۹ تا ۲۳۱۔

۲۴۲ تا ۲۴۶۔

— جنگ سے واپسی پر ان لوگوں سے

باز پرس جو پیچھے رہ گئے تھے۔ (رج دوم)

۲۴۴۔

— منافقین سے باز پرس۔ (رج دوم) ۲۴۴

— قصور وار مومنین سے باز پرس (رج دہم)

۲۴۴۔

— حضرت کعب رضی اللہ عنہ بن مالک

کا سبق آموز واقعہ۔ (رج دوم) ۲۴۵ تا

۲۴۹۔

غزوة حنین

— آخری معرکہ جس میں کفار عرب کی

طاقت ہمیشہ کے لیے ٹوٹ گئی۔

(رج دوم) ۱۶۷۔

— اس میں مسلمانوں کی ابتدائی شکست

کے اسباب۔ (رج دوم) ۱۸۵-۱۸۶۔

ایمان بالغیب کا مطلب (رج اول) ۵۰۔
اللہ کے سوا کسی کو غیب کا علم نہیں۔

(رج پنجم) ۱۸۱۔

اس کے دلائل کہ اللہ کے سوا کوئی

عالم الغیب نہیں ہے۔ (رج سوم)

۵۹۵ تا ۵۹۸۔

غیر اللہ کی طرف علم غیب کی نسبت

در اصل خدائی میں اس کو شریک کرنے

کی تمہید ہے۔ (رج سوم) ۵۹۶۔

اللہ کے سوا کسی اور کو عالم الغیب ماننا

شُرک ہے۔ (رج سوم) ۲۹۸۔

نبی کے عالم الغیب ہونے کی صریح

تردید (رج اول) ۵۲۲۔

اللہ عالم الغیب ہے اور وہ رسولوں

کو وہی غیب کا علم دیتا ہے جو فرشتوں

رسالت کی انجام دہی کے لیے ضروری

ہوتا ہے۔ (رج اول) ۳۰۵-۳۰۶۔

(رج ششم) ۱۲۱-۱۲۲۔

غیب کا جو علم اللہ رسول کو دیتا ہے

رسول اسے بندوں تک پہنچانے

میں کسی بخل سے کام نہیں لیتا (رج ششم)

۲۷۰۔

جب رسول کو یہ علم بھیجا جاتا ہے تو

غلاموں کی خرید و فروخت کن حالات

اور کن وجوہ سے جائز رکھی گئی ہے۔

(رج چہارم) ۱۱۹۔

کوئی ایسی لونڈی فروخت نہیں کی

جاکتی جس سے مالک کے ہاں اولاد

پیدا ہو چکی ہو۔ (رج پنجم) ۲۷-۲۸۔

لونڈی سے بر بنائے ملک تمتع کی

اجازت۔ (رج اول) ۳۲۱-۳۲۲۔

۳۳۹-۳۴۰ (رج سوم) ۲۶۳-۲۶۵۔

(رج چہارم) ۱۱۳-۱۱۴ (رج ششم) ۹۱۔

تمتع کی اجازت کسی تعداد کی قید سے

مفتد نہیں ہے اور اس کے وجوہ۔

(رج چہارم) ۱۱۸-۱۱۹۔

منگواہ لونڈی کے لیے زنا کی سزا۔

(رج اول) ۳۲۲۔

علمان

علمان جنت کی تشریح (رج پنجم) ۱۷۰۔

۱۷۱۔ (مزید دیکھو "جنت")

غنیمت

کچھ اس کے بارے میں۔ (رج چہارم)

۷۹-۸۴۔

غیب

اس کے معنی۔ (رج اول) ۵۰۔

کا خاتمہ۔ (رج اول) ۵۲۵۔
 آخرت میں حقیقت بالکل بے نقاب
 ہوگی۔ (رج اول) ۵۳۲۔

غیبت

اس کے معنی اور بہتان اور غیبت

کافرق۔ (رج چہارم) ۱۲۸
 اس کے متعلق شرعی احکام۔ (رج پنجم)

۸۷ - ۹۰ تا ۹۴

غیبت کے حرام ہونے کی اصل وجہ

(رج پنجم) ۹۴۔

جو شخص غیبت کا مرتکب ہو وہ اس
 گناہ سے کس طرح پاک ہو سکتا ہے۔

(رج پنجم) ۹۳ - ۹۴۔

اس امر کی پوری نگرانی کی جاتی ہے
 کہ وہ رسول تک بے کم و کاست
 پہنچے اور رسول ٹھیک ٹھیک حق
 رسالت ادا کرے۔ (رج ششم) ۱۲۱۔

۱۲۲۔

غیب کی کنجیاں صرف اللہ کے پاس
 ہیں۔ (رج اول) ۵۲۶۔

قیامت کا وقت وہ علم غیب ہے
 جو اللہ نے کسی کو نہیں دیا۔ (رج ششم)

۵۲ - ۲۴۷۔

امور غیب کے بارے میں اللہ اور
 رسول پر اعتماد کرو۔ (رج اول) ۳۰۶۔
 پردہ غیب اللہ پر مہلت اصلاح

ف

خدا سے عہد کر کے پھر جانافسق ہے

(رج اول) ۲۶۹۔

حسین ذبیحہ پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو اس

کا کھانا فسق ہے۔ (رج اول) ۵۷۷۔

جو اللہ کے قانون کے مطابق

فیصلہ نہ کریں وہ فسق ہیں۔

فاسق فاسقین

فسق کے معنی۔ (رج اول) ۶۰

فاسقین کی صفات۔ (رج اول) ۶۰

فسق کی چند صورتیں۔ (رج اول) ۲۴۳

فسق بندگی کے رویہ سے انحراف کا

پہلا مرتبہ ہے۔ (رج اول) ۱۹۶۔

رج اول، ۴۶۱۔

اللہ کی آیات سے فاسق ہی انکار کرتے ہیں۔ (رج اول)

۹۷۔

اللذوف استقین کو ہدایت نہیں دیتا۔ (رج اول)

۵۱۳۔

فتنہ

لفظ فتنہ کے معنی (رج اول) ۱۵۰۔

فتنہ قتل سے زیادہ سنگین ہے (رج اول)

۱۵۰۔

فتنہ خونریزی سے بدتر ہے (رج اول)

۱۶۵۔

لفظ فتنہ کا استعمال غلبہ باطل کے معنی

میں (رج اول) ۱۵۱۔ (رج دوم) ۱۶۳۔

بمعنی شرارت (رج دوم) ۱۹۸۔

بمعنی ظلم و ستم (رج دوم) ۳۰۵۔ ۶۳۲۔

اللہ کے فتنے میں ڈالنے کا مفہوم۔

رج اول، ۴۶۲۔

خالفین کے فتنے میں ڈالنے سے

پریشیا رہنے کی تاکید (رج اول)

۴۸۰۔

فتنہ طرازوں کی مشابہات سے غیر مہربانی

دلچسپی (رج اول) ۲۳۵۔

ظالموں کے لیے اہل ایمان کے فتنہ

بننے کا مطلب (رج دوم) ۳۰۶۔ ۳۰۷۔

فتنہ اجتماعی اور اس کے نتائج (رج دوم)

۱۳۷۔ ۱۳۸۔

وہ فتنہ کیا ہے جس کو مٹانے کے لیے

اسلام میں جنگ کا حکم دیا گیا ہے۔

(رج دوم) ۱۲۲۔ ۱۲۵۔

فحشاء

سختی اور تشویش (رج دوم) ۵۶۶۔

فردوس

اس کے معنی کی تحقیق (رج سوم) ۲۶۸۔

اس کی کیفیت (رج سوم) ۵۰۔

اس کے متحن کون لوگ ہیں (رج سوم)

۵۰۔ ۲۶۸۔

فرشتے

فرشتے کے معنی (رج اول) ۶۲۔

رسول بمعنی فرشتہ (رج دوم) ۲۵۔ ۲۷۸۔

۳۵۳۔ (رج سوم) ۷۱۔ (رج چہارم) ۵۵۱۔

ان کی حقیقت اور ان کا کام (رج چہارم)

۲۱۸۔ ۲۷۸۔ ۲۸۱۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔

ان کی صفات (رج دوم) ۱۱۵۔ (رج سوم)

۱۵۲۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔

- یہ پیدائشی راستہ نہیں۔ (رج اول) —
-۵۹۶
- وہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں۔ (رج چہارم) —
-۳۹۴
- وہ اللہ کے مقرب ہیں (رج چہارم) —
-۴۶۱
- وہ اللہ کے بندے ہیں (رج چہارم) —
-۵۳۱
- ان کے علم کی حقیقت (رج اول) ۶۲ —
وہ اللہ کے آگے سرجود ہیں (رج دوم) —
-۵۴۵
- وہ بندگی سے سرتابی نہیں کر سکتے۔
(رج دوم) ۵۴۵ —
- وہ خدا سے ڈرتے ہیں (رج دوم) —
-۵۴۵
- احکام کی بے چون و چرا تعمیل کرتے
ہیں۔ (رج دوم) ۵۴۶ —
- نیکی کے گواہ ہوتے ہیں (رج دوم) —
-۶۳۵
- وہ اللہ کی حمد و بیخ کرتے ہیں اور
اس کی ہمیت سے لرزتے ہیں۔
رج دوم ۲۲۹۔ (رج چہارم) ۳۹۴ —
-۴۶۱۔ ۴۶۸
- وہ جی لانے پر مامور ہوتے ہیں۔ (رج دوم) —
۵۲۴۔ (رج سوم) ۲۵۲۔ (رج چہارم) —
-۵۱۶
- وہ اپنی مرضی سے کوئی وحی نہیں لاسکتے
(رج سوم) ۷۵ —
- فرشتے فرائض کی انجام دہی میں کوئی
کوٹاہی نہیں کرتے۔ (رج اول) ۵۴۷ —
- وہ احکام الہی بجالانے میں ایک
دوسرے پر سبقت کرتے ہیں۔ (رج ششم) —
-۲۳۸
- وہ کبھی اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے
اور جو حکم بھی انھیں دیا جاتا ہے اسے
بجالاتے ہیں۔ (رج ششم) ۲۹۔ ۳۰ —
- فرشتے اللہ کے پیغامات میں کسی کمی
بیشی کی مجال نہیں رکھتے۔ (رج ششم) ۱۲۲ —
- کائنات کے نظام میں فرشتوں کی حیثیت
(رج اول) ۶۲۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۹۸ —
- وہ احکام الہی کے مطابق کائنات کے
معاظت کا انتظام کرتے ہیں۔ (رج ششم) —
-۲۳۸
- انسان کی خلافت پر فرشتوں کے اعتراض
کی حقیقت (رج اول) ۶۲ —
- آدم کے آگے ان کو سجدہ کرنے کا حکم

دیکھ کر اللہ سے درگزر کی درخواست

کرتے ہیں۔ (رج چہارم) ۴۴۸ - ۴۴۹۔
وہ دنیا و آخرت میں کس کس طرح
اہل ایمان کی رفاقت کرتے ہیں۔

(رج چہارم) ۴۵۲ - ۴۵۵۔

ان کا روح قبض کرنے کے لیے آنا۔

(رج اول) ۳۸۶ - ۵۴۷۔ (رج دوم)

۲۵ - ۱۵۰۔

فرشتوں کے علی الاعلان نمایاں صورت

میں آنے کی دو صورتیں۔ (رج اول) ۵۲۶

(رج دوم) ۲۹۸ - ۲۹۹ - ۵۱۰۔

مجرموں کے سامنے فرشتے عذاب لے کر

ہی آتے ہیں۔ (رج سوم) ۲۲۵ - ۲۲۶۔

وہ اپنی عبادت کرنے والوں سے

اظہار بیزاری کریں گے۔ (رج چہارم)

۲۰۸ - ۲۰۹۔

ان کے متعلق مشرکین کے عقائد (رج دوم)

۲۵۰ - ۵۴۸ - ۶۱۷۔ (رج چہارم) ۲۰۸

۲۰۹۔

خدائی میں ان کا کوئی حصہ نہیں بلکہ وہ

محض بندے ہیں۔ (رج سوم) ۱۵۲ - ۱۵۳۔

۱۵۵ - ۲۵۲۔

مشرکین ان کو خدائی میں کیوں شریک

اور اس کا مطلب۔ (رج اول) ۶۲ -

(رج دوم) ۱۰ - ۵۰۴ - ۵۰۵ - ۶۲۷۔

(رج سوم) ۲۹ - (رج چہارم) ۳۲۸۔

توحید پر فرشتوں کی شہادت کی اہمیت

(رج اول) ۲۳۹۔

فرشتوں کا حضرت ذکریا علیہ السلام کو

نماز میں خوش خبری سنانا۔ (رج اول)

۲۲۹۔

فرشتوں کا حضرت مریم کو بشارت دینا۔

(رج اول) ۲۵۰ - ۲۵۱۔

موت کے وقت روح قبض کرنے والے

فرشتے جو ڈوب کر روح قبض کرتے

ہیں۔ (رج ششم) ۲۳۸۔

مشرکین عرب کا ان کو خدا کی بیٹیاں

قرار دینا۔ (رج چہارم) ۳۱۱ - ۳۱۲ - ۵۲۱

۵۳۲ - ۵۳۳۔

ہر آدمی پر نگرانی کرنے والے فرشتے مقرر

ہیں۔ (رج اول) ۵۴۷ - (رج دوم) ۲۲۸

۲۲۹۔

وہ ایمان لانے والوں کے حق میں

دعا کے خیر کرتے ہیں۔ (رج چہارم) ۲۹۲

۳۹۶۔

وہ زمین والوں کی باغیانہ جہارتیں

جہنم کا منتظم فرشتہ۔ (رج چہارم) ۵۵۰۔

معزز فرشتے جو ہر انسان کا نامہ اعمال

لکھ رہے ہیں۔ (رج دوم) ۲۴۸۔ (رج چہارم)۔

۵۵۱۔ (رج ششم) ۲۴۲ تا ۲۴۶۔

فرشتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کے ساتھی اور مددگار ہیں۔ (رج ششم)

۲۵۔ ۲۶۔

وقوع آخرت پر فرشتوں کی قسم کن

سنوں میں کھائی گئی ہے (رج ششم)

۲۳۶۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔

قیامت کے روز فرشتوں کی فوجیں نمودار

ہوں گی۔ (رج سوم) ۲۲۶۔

ان کا پارٹ معرکہ حق و باطل میں۔

(رج اول) ۲۸۶۔

آخرت میں وہ عرش کے گرد حلال و حرام

کریں گے۔ (رج چہارم) ۳۸۵۔

ان کا ان فی شکل میں آنا۔ (رج دوم)

۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۶ تا ۳۵۸۔ ۵۱۰۔

۵۱۱۔ ۵۱۲۔ (رج سوم) ۶۲۔ ۶۳۔

۶۹۷۔

ان کے کرنے کے کام۔ (رج ششم) ۲۵۔

۲۶۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۹۔

۲۳۱۔ ۲۵۵۔ ۲۴۶ تا ۲۴۲۔ ۲۸۲۔

ٹھہراتے تھے۔ (رج سوم) ۱۵۵۔

فرشتے ظالموں کی جان کیسے لیتے ہیں

(رج اول) ۵۶۵۔

معزز اور نیک فرشتے جو قرآنی صحیفوں

کے کاتب ہیں۔ (رج ششم) ۲۵۵۔

عرش کے حامل فرشتے (رج چہارم) ۳۹۴۔

قیامت کے روز آٹھ فرشتوں کے عرش

کو اٹھانے کا مطلب۔ (رج ششم) ۷۵۔

عرش کے گرد و پیش رہنے والے فرشتے۔

(رج چہارم) ۳۹۴۔

فرشتے اور حضرت جبریل علیہ السلام

اللہ کے حضور ایک ایسے دن میں چڑھ

کر جاتے ہیں جس کی مقدار پچاس ہزار

برس ہے۔ (رج ششم) ۸۶۔ ۸۷۔

اللہ نے اس امر کا سخت اہتمام کیا کہ

فرشتے رسول تک اور رسول بندوں تک

اللہ کے پیغامات بلا کم و کاست پہنچاویں

(رج ششم) ۱۲۱۔ ۱۲۲۔

فرشتے میدان حشر میں صف بستہ اللہ

کے حضور کھڑے ہوں گے۔ (رج ششم)

۲۳۱۔ ۲۳۲۔

انہیں فرشتے جہنم کے کارکن بنائے گئے

(رج ششم) ۱۲۹۔

۳۹۹-۲۰۶

فرشتے اور حضرت جبریل علیہ السلام اللہ

کے اذن سے شب قدر میں ہر حکم لے کر

اترتے ہیں (رج ششم، ۲۰۶-۲۰۷)

قرآن لانے والا فرشتہ (رج دوم) ۵۷۲۔

جنگ بدر میں ان کا مسلمانوں کی مدد

کے لیے آنا (رج دوم) ۱۳۲ تا ۱۳۴

وہ اہل جنت کا استقبال کریں گے۔

رج دوم ۴۵۷ (رج سوم) ۱۸۸۔

فرشتے اور جن کا فرق (رج سوم) ۳۰۔

ان کی مخالفت کفر ہے (رج اول) ۹۷۔

(مزید دیکھو "ملائکہ")

فرعون

اس کے معنی (رج دوم) ۶۲۔

کچھ اس کے بارے میں (رج سوم)

۹۱۔ ۹۳ تا ۱۰۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۷۰۰۔

قصہ فرعون (رج ششم) ۲۰ تا ۲۳۔

۳۰۰۔

قصہ فرعون و موسیٰ علیہ السلام (رج چہارم)

۲۰۲ تا ۲۰۳۔ ۵۶۵ تا ۵۶۹۔

میخوں والا فرعون (رج چہارم) ۳۲۲۔

(رج ششم) ۳۲۹۔ ۳۳۰۔

اس کا اہل مصر سے یہ کہنا کہ میں تمہارا

سب سے بڑا رب ہوں (رج ششم)

۲۲۲۔ ۲۲۳۔

وہ خود دوسرے معبودوں کی پرستش

کرتا تھا (رج ششم) ۲۲۳۔

کیا وہ اللہ کی مستی کا منکر تھا (رج سوم)

۲۸۸۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔

وہ نہ اللہ کی مستی کا منکر تھا اور نہ رب العالمین

ہونے کا دعویٰ کرتا تھا (رج ششم) ۲۲۳۔

وہ کس معنی میں خدائی کا دعویٰ کرتا تھا۔

(رج سوم) ۹۶۔ ۹۷۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔

وہ سیاسی معنوں میں الہ اور رب اعلیٰ

ہونے کا دعویٰ کرتا تھا (رج ششم) ۲۲۳۔

وہ بندگی کے حدود توڑ کر خالق و مخلوق دونوں

کے مقابلہ میں سرکش ہو گیا تھا (رج ششم) ۲۲۱۔

وہ اللہ کو دیکھنے کے لیے ایک بلذخارت بنا

کا حکم دیتا ہے (رج چہارم) ۲۰۹۔ ۲۱۰۔

مصر کے سب بادشاہ فرعون ہی تھے (رج دوم) ۲۸۲۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہم عصر فرعون کون کون

تھے (رج دوم) ۶۲۔ ۷۱ (رج سوم) ۸۳۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔

بنی اسرائیل پر اس کے مظالم (رج اول) ۷۵۔

(رج دوم) ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۳۰۵۔

۷۲ (رج سوم) ۹۵۔ ۶۱۳ تا

۶۱۸۔

اس کے وہ الزامات جو اس نے قتل
کی سزا دینے کے لیے حضرت موسیٰ
علیہ السلام پر لگائے تھے۔ (رج چہارم) ۲۰۴-۲۰۵۔

اسے خوف لاحق ہوا کہ حضرت موسیٰ
علیہ السلام کی دعوت سے مصر میں
سیاسی انقلاب نہ برپا ہو جائے۔

(رج دوم) ۶۶-۳۳۔ (رج سوم) ۲۸۹۔
اس کی سیاسی چالیں۔ (رج دوم) ۶۹۔
۴۰۔ (رج چہارم) ۲۰۲ تا ۲۰۶۔

اس کی مہٹ دھرنی۔ (رج دوم) ۶۶-۷۲۔
۴۳-۴۳۔ ۳۰۱-۶۲۷-۶۲۸۔ (رج سوم)
۵۶۰-۵۶۱۔

حضرت موسیٰ کو نیچا دکھانے کے لیے
اس کی چالیں کس طرح الٹی پڑیں۔
(رج سوم) ۹۷-۹۸-۱۰۰ تا ۱۰۷۔
۲۹۲-۲۹۲۔

اس کو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ہاتھ
ڈالنے سے کیا چیز روک رہی تھی۔
(رج چہارم) ۲۰۵۔

اس کی اپنی قوم کا ایک مومن بھرے
دربار میں حضرت موسیٰ علیہ السلام
کی حمایت کرتا ہے۔ (رج چہارم) ۲۰۵ تا

اس کا بنی اسرائیل کے لڑکوں کو
قتل کرنے کا حکم دنیا (رج چہارم) ۲۰۳۔
قوم فرعون کی اصل گمراہی کیا تھی۔ (رج دوم)
۶۲-۳۶۵۔

مصر کا قدیم مذہب اور فرعون کے
مذہب سے اس کے اختلافات۔
(رج سوم) ۱۰۱-۱۰۲۔

اس کی قوم ایک ظالم قوم تھی۔ (رج ششم)
۳۳۔

اس کی قوم پر بلاؤں کا نزول۔ (رج دوم)
۷۲-۷۳۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا براہین و
دلائل کے ساتھ اس کے پاس آنا۔
(رج پنجم) ۱۲۷۔

فرعون نے موسیٰ علیہ السلام کو جھٹلایا
(رج پنجم) ۱۱۲۔
فرعون کا انکار حق۔ (رج پنجم) ۱۱۲۔

۱۲۷-۱۲۸-۲۳۹۔
اس کا حضرت موسیٰ علیہ السلام پر
جادوگری کا الزام لگانا۔ (رج پنجم) ۱۲۷۔
۱۲۸۔

اس کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے
قتل کا ارادہ کرنا۔ (رج چہارم) ۲۰۳۔

— اس نے رسول کی نافرمانی اور آخرت

کے انکار کی سزا پائی۔ (رج ششم، ۷۳۔)

— اس کی طرف ایک رسول گواہ بنا کر

بھیجا گیا جسے اس نے جھٹلایا اور اللہ

نے اسے سختی کے ساتھ پکڑ لیا۔ (رج ششم،

۱۳۱۔)

— اس نے دنیا میں فسادِ عظیم برپا کیا تھا

اس لیے عذاب کا کورا اس پر برسایا

گیا۔ (رج ششم، ۳۲۹۔)

— اس کے لیے وہی سزا نہیں جو دنیا میں

مل گئی بلکہ آخرت میں بھی عذابِ جہنم

ہے۔ (رج ششم، ۲۲۳۔)

— اس کی مومن بیوی کی دعا۔ (رج ششم، ۳۲۲۔)

— اس کے ساتھ ازدواجی تعلق اس کی

مومن بیوی کے لیے نقصان دہ نہ ہوا۔

(رج ششم، ۱۳۰-۱۲۰-۳۲۲۔)

— اہل ایمان کے معاملہ میں فرعون کی بیوی

کی مثال۔ (رج ششم، ۳۲۲-۳۲۵۔)

فرقان

— حضرت موسیٰ علیہ السلام کو عطا کیا جاتا

ہے۔ (رج اول، ۷۶۔)

— قرآن کی صفت۔ (رج اول، ۱۲۲۔)

— بمعنی کسوٹی۔ (رج اول، ۲۳۳۔)

۲۱۲۔

— اس کے حق میں حضرت موسیٰ علیہ السلام

کی بددعا۔ (رج دوم، ۳۰۸۔)

— فرعون اور اس کی قوم پر اللہ کی سخت

گرفت۔ (رج پنجم، ۲۳۹۔)

— فرعون اور اس کے لشکر کی غرقابی۔

(رج اول، ۷۵۔) (رج دوم، ۱۵۱۔) (رج پنجم،

۱۲۸-۲۳۹۔)

— ڈوبتے وقت اس کا ایمان لانا۔ (رج دوم،

۳۰۹۔)

— اللہ نے اس کی لاش کو عبرت بننے

کے لیے محفوظ کر دیا۔ (رج دوم، ۳۱۰۔)

— فرعون اور آل فرعون کا انجام۔ (رج پہلا،

۲۱۲-۲۱۳۔)

— اس کے انجام میں ڈرنے والوں کے

لیے عبرت ہے۔ (رج ششم، ۲۲۳۔)

— اس کی تباہی کے بعد کسی تاس پر

آنسو نہ بہا سکے۔ (رج پنجم، ۱۲۸-۱۲۹۔)

— وہ اپنی پوری قوم کی گمراہی کا ذمہ دار

ہے۔ (رج پنجم، ۱۱۲-۱۱۵۔)

— قیامت کے روز اس کی قوم اسی کی

قیادت میں جہنم کی طرف جائے گی۔

(رج دوم، ۳۶۵-۳۶۶۔)

فرقہ بندی

اہل کتاب میں یہ فرقہ اس رہنمائی سے منہ موڑنے کے باعث رونما ہوا جو اللہ کی طرف سے ان کے پاس آئی تھی۔
رج ششم، ۲۱۳ تا ۲۱۵۔

(دیکھو "فرقہ و اختلاف")

فساد فی الارض

فساد فی الارض کیا ہے۔ (رج دوم)
۳۸۔ ۳۸۔ ۲۵۷۔ (رج پنجم) ۳۸۶ تا ۳۸۸۔
وہ شہرک کی وجہ سے برپا ہوتا ہے۔
رج سوم، ۴۶۰۔ ۴۶۱۔

قرآن کے نزدیک زمین میں فساد برپا کرنے سے کیا مراد ہے۔ (رج اول)

-۶۰

ایک فساد پھیلانے والا انسانی کردار۔

(رج اول) ۱۵۹۔

مفسدین کون ہیں۔ (رج دوم) ۶۲۔

۷۷۔ ۲۸۷۔ ۳۱۰۔ ۳۶۰۔

خدا کی بندگی اور اس کے قوانین کی

اطاعت سے نکل جانا فساد ہے۔ (رج سوم)

-۶۶۵

حق ظاہر ہو جانے کے بعد اس کو ماننے

سے انکار کرنا فساد ہے۔ (رج سوم) ۵۶۰۔

رہنمائی فساد ہے۔ (رج سوم) ۶۹۵۔

کفر ایک فساد ہے۔ (رج دوم) ۵۶۳۔

غلیبہ کفر فساد ہے۔ (رج دوم) ۱۶۳۔

راہ حق سے روکنا فساد ہے۔ (رج دوم)

-۵۶۳

ناپ تول میں کمی کرنا فساد ہے۔ (رج سوم)

-۵۳۳

فواحش کا ازکاب فساد ہے۔ (رج سوم)

-۶۹۵

شہر بے مہارین کرنا فساد ہے۔ (رج سوم) ۵۶۳۔

ہر طرح کے ناروا ہتھکنڈوں سے ناجائز مقاصد

پورے کرنا فساد ہے۔ (رج سوم) ۵۸۴۔

دولت ستمنا اور اسے روک رکھنا فساد ہے۔

(رج سوم) ۶۶۱۔ ۶۶۲۔

حکومت پاکر خدا کے مقابلہ میں خود مختاری

اختیار کرنا فساد ہے۔ (رج سوم) ۶۱۳۔

ملاک گیری اور مفتوح قوموں میں ذلیل

اخلاق پیدا کرنا فساد ہے۔ (رج سوم) ۵۷۳۔

اسلامی حکومت کا تختہ الٹنے کی کوشش

کرنا فساد ہے۔ (رج اول) ۲۶۶۔

رعایا کو مختلف طبقوں میں تقسیم کرنا اور بعض

کو اٹھانا اور بعض کو دباننا فساد ہے۔ (رج سوم)

-۶۱۳

_____ اللہ کو مفید بنانا پسند ہیں (رج اول)

۲۸۷

_____ اس کی ممانعت۔ (رج دوم) ۳۸-۲۹

۵۵۔

_____ بندگی کے رویہ میں فساد کے تین مراتب

(رج اول) ۱۹۶۔

_____ زمین کو فساد سے بچانے کے لیے اللہ کی

تذییر۔ (رج اول) ۱۹۱۔

_____ اسے روکنے کی کوشش نہ کرنے کے

نتیجے۔ (رج دوم) ۳۷۲۔

_____ مفید بنانے کی پیروی نہ کرنی چاہیے (رج دوم)

۷۷

_____ ان کے کام کو اللہ سزا دہنے نہیں دیتا۔

(رج دوم) ۳۰۲۔

_____ خدا اور آخرت سے بے خوف ہونے

کا لازمی نتیجہ۔ (رج ششم) ۳۲۸۔

_____ دنیا میں سرکشی کرنے اور خدا کو بھیلانے

والوں کا انجام۔ (رج ششم) ۳۲۹ تا ۳۳۱

_____ فسق

_____ اس کے معنی اور حقیقت۔ (رج سوم) ۳۰۱

_____ ناسفین کون ہیں۔ (رج دوم) ۶۲-۷۸۔

_____ ۷۹-۹۰-۱۷۸-۱۸۵-۲۰۱۔

_____ ۲۱۹-۲۲۵۔ (رج چہارم) ۲۷۷-۲۷۵

_____ ۲۲۶۔ (رج پنجم) ۲۱۰

_____ کفر اختیار کرنے والا فسق ہے (رج سوم)

۲۱۷۔

_____ فواحش کا ارتکاب فسق ہے (رج سوم)

۲۹۸۔

_____ رہنمائی فسق ہے۔ (رج سوم) ۲۹۸۔

_____ ان کو ہدایت نہیں دی جاتی۔ (رج دوم)

_____ ۱۸۵-۲۱۹۔ (رج پنجم) ۲۵۷۔

_____ ان سے اللہ گنہگار نہیں نہ ہوگا۔ (رج دوم)

۲۲۵۔

_____ ان کو دنیا میں کیا سزا دی جاتی ہے۔

(رج دوم) ۶۲-۷۸-۷۹-۹۰ تا ۹۲

۲۸۲۔

_____ اہل کتاب نے فسق کی راہ اختیار کی۔

(رج پنجم) ۳۱۲۔

_____ ان کا انجام بد (رج چہارم) ۲۷۷-۲۷۵۔

۶۲۱۔

_____ فسق اور تقویٰ میں فرق۔ (رج پنجم) ۳۸۰۔

_____ فقہ (دیکھو اصول فقہ)

_____ اس کے معنی (رج دوم) ۲۵۱۔

_____ راجح الوقت مفہوم کی غلطی اور اس کا اثر

مسلمانوں کے نشور دین اور دینی تعلیم پر۔

(رج دوم) ۲۵۲۔

فلاح

معنی و مفہوم (رج ششم) ۳۱۵

اس کا مفہوم قرآن کی زبان میں (رج دوم)

۲۷۲ - (رج سوم) ۲۶۰ - ۲۶۸ - ۲۸۴

(رج چہارم) ۸ -

کن کاموں کے نتیجے میں حاصل ہوتی ہے

(رج سوم) ۲۵۲ - ۲۹۳ - (رج ششم)

۳۲۸ - ۳۵۱ - ۳۵۳ تا ۳۵۵

ان کے لیے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر

لازم ہے۔ (رج اول) ۲۷۸ -

کس قسم کے لوگ فلاح پانے والے

ہیں۔ (رج اول) ۵۱ - ۳۱۴ - (رج دوم)

۸۶ - ۹ - ۲۲۲ - ۳۹۲ - (رج سوم)

۲۵۸ - ۲۶۰ - ۲۱۵ - ۶۵۴ - ۷۵۸

(رج چہارم) ۷ - ۸ - (رج ششم) ۳۰۹ -

۳۱۵ -

اس کے لیے تقویٰ لازم ہے۔ (رج اول)

۲۸۸ -

فلاح پانے کے لیے ایمان کے ساتھ

تقویٰ اور جہاد کی اہمیت (رج اول)

۲۶۷ -

فلاح پانے کے لیے گندے شیطانی

کاموں سے بچنا ضروری ہے۔ (رج اول)

۵۰۲ -

کیسے لوگ اسے نہیں پاسکتے۔ (رج دوم)

۲۷۴ - ۲۹۹ - ۳۰۲ - ۵۷۸ - (رج سوم)

۱۶ - ۱۰۴ - ۲۸۵ تا ۲۸۷ - ۳۰۳ -

۶۳۶ - ۶۶۴ -

ظالموں کے لیے فلاح نہیں ہے۔

(رج اول) ۵۳۰ - ۵۸۳ -

فلاح پانے کا راستہ (رج دوم) ۴۵ -

۱۴۸ -

فلک

معنی اور تشریح۔ (رج چہارم) ۲۶۱ -

آسمان اور فلک کا فرق (رج چہارم)

۲۶۱ -

فواش

اس کے معنی مع تشریح۔ (رج اول) ۵۹۸ -

فوز

فوزِ عظیم کیا ہے (رج دوم) ۲۱۴ - ۲۲۲ -

۲۲۸ - ۲۳۹ - ۲۹۵ -

فائزین کون ہیں۔ (رج دوم) ۱۸۴ -

ق

قادیانی نبوت

اس کے بعض دلائل اور ان کا جواب۔

رج دوم، ۲۴۲ - ۲۴۵۔

قارون

کچھ اس کے بارے میں (رج سوم)۔

۴۰۰ - (رج چہارم) ۴۰۲۔

اس کا قصہ (رج سوم) ۶۶۰ تا ۶۶۴۔

قائیات

مسلمان عورتوں کی تعریف (رج اول)۔

۳۲۹۔

قانون اسلامی

فلسفہ قانون (رج سوم) ۳۴۰ - ۳۴۱۔

۳۴۶۔

اصول قانون اور اصولی احکام

سوا کسی کو حق نہیں (رج دوم) ۱۸۹ - ۱۹۰۔

۲۹۲ تا ۲۹۹ - ۵۴۸ (رج سوم) ۱۰ - ۱۵ - ۲۰۔

اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ حلال و حرام کی قیود

اور جملہ قوانین عین مبنی بر حکمت ہیں (رج سوم)۔

۱۸ - ۲۰ - ۲۱۔

اسلامی شریعت حلال و حرام کے درمیان

واضح حد کھینچتی ہے۔ ان کے حدود کو مبہم

نہیں چھوڑتی (رج چہارم) ۱۸۸ - ۱۸۹۔

حیلہ کے معنی (رج دوم) ۱۹۳۔

شارع اور حاکم صرف اللہ تعالیٰ ہے

(رج چہارم) ۲۸۳ - ۲۸۴ - ۲۸۶۔

۲۸۴ - ۲۹۸ - ۲۹۹۔

جملہ معاملات میں قرآن ہی قانونی

مرجع ہے (رج اول) ۲۴۴ - ۲۴۹۔

۲۸۰۔

قانونی اور اخلاقی حیثیات کا فرق (رج اول)۔

۲۱۳۔

حلال و حرام کے حدود مقرر کرتے کا خدا کے

- خدا کے قانون میں حیلہ بازی کر کے
نا جائز کو جائز کر لینا ایک کافرانہ فعل
ہے۔ (رج دوم) ۱۹۲
- اسلامی قانون میں حیلوں کے جواز
کی صحیح نوعیت۔ (رج چہارم) ۳۴۰ تا
۳۴۲
- نا جائز حیلوں سے گناہ کو قانونی شکل
دے کر آدمی قاضی کی گرفت سے بچ
سکتا ہے مگر خدا کی گرفت سے نہیں
بچ سکتا۔ (رج چہارم) ۳۴۲۔
- ظالموں اور مجرموں کی مدد جائز نہیں۔
(رج سوم) ۶۲۳ - ۶۲۴
- کسی حکم سے پہلے جو کام اس کے خلاف
ہوا ہو، اس پر گرفت نہیں۔ (رج اول)
- ۳۳۵۔ (رج چہارم) ۱۳۱ - ۱۳۲۔
- کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے فعل
کی ذمہ داری اپنے اوپر نہیں لے سکتا۔
(رج سوم) ۶۸۲ - ۶۸۳۔ (رج چہارم) ۲۲۷
- ۲۲۸ (رج پنجم) ۲۱۴ - ۲۱۵ - ۳۶۴
- جرم پر آمادہ کرنے والا بھی مجرم ہے (رج سوم)
- ۶۸۳
- ایک غیر قانونی فعل کسی قانونی فعل کو
غیر قانونی نہیں بنا دیتا۔ (رج سوم) ۳۴۵
- بغاوت کے سوا کوئی جرم آدمی کو جائز
سے خارج نہیں کرتا۔ (رج سوم) ۳۴۵
- کسی کے اعمال بد کی سزا سے کوئی شخص
اسے نہیں بچا سکتا۔ (رج پنجم) ۳۶۴۔
- ظالم حکومتوں کی ملازمت کا مسئلہ (رج سوم)
- ۶۲۳ - ۶۲۴۔
- نیوکے کاروں کے لیے انعام اور ظالموں
کے لیے سزا لازمی امر ہے۔ (رج پنجم) ۱۴۳
- ہر شخص کو بے گناہ سمجھا جائے گا جب تک
اس کے جرم کا کوئی ثبوت نہ ہو۔ (رج سوم)
- ۳۶۷ - ۳۷۰۔
- گمان علم کی جگہ نہیں لے سکتا۔ (رج دوم)
- ۲۸۵۔
- محض شک اور گمان کی بنا پر کسی کے
خلاف کارروائی کرنا درست نہیں۔
- (رج دوم) ۲۳۲ - ۶۱۶۔
- نادانستہ فعل پر گرفت نہیں ہے گرفت
صرف دانستہ اور بالارادہ کیے ہوئے
فعل پر ہے۔ (رج چہارم) ۷۰
- سبب بابت ذرا کچ کا قاعدہ۔ (رج سوم)
- ۳۷۶۔
- کسی کو ایمان لانے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا
- (رج دوم) ۳۱۳۔

جس شخص سے زبردستی گناہ کرایا جائے

وہ قابل معافی ہے۔ (رج دوم) ۵۷۲

مجبوری کی حالت کے شرائط اور

حدود۔ (رج دوم) ۵۷۸۔

ہر شخص پر صرف اس کے ذاتی عمل

کی ذمہ داری ہے۔ (رج چہارم) ۳۶۱

(رج پنجم) ۲۱۴، ۲۱۵، ۳۶۲۔

بدلا اصل زیادتی سے بڑھ کر نہ ہونا

چاہیے۔ (رج دوم) ۵۸۲۔

انسان کی قدر و قیمت بحیثیت انسان

کے ہے نسل اور قوم کے نہیں (رج پنجم)

۳۸۵۔

قانون کا اندھا دھند استعمال غلط

نتائج پیدا کرتا ہے۔ (رج پنجم) ۵۱۴۔

۵۱۵۔

مفتوحہ ممالک تمام مسلمانوں کی اجتماعی

ملکیت قرار دیئے گئے (رج پنجم) ۲۰۱۔

کسی مسلمان کو خدا اور رسول کے مقابلہ

میں آزادی رائے استعمال کرنے کا

حق نہیں ہے۔ (رج چہارم) ۹۷، ۹۹۔

شرعیات میں وہ سنت معتبر ہے جو

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آخر میں

مقرر فرمائی ہو اور جس پر صحابہ رضی اللہ عنہم

کا عمل ہو۔ (رج چہارم) ۱۸۶

کسی شخص، گروہ یا قوم کے خلاف کسی

غیر معتبر خبر کی بنا پر بلا تحقیق کوئی کارروائی

نہ کی جائے۔ (رج پنجم) ۷۳، ۷۴۔

اللہ کے باطنی جن اسٹیج پر قابض

ہیں ان کا قبضہ ایسا ہی ہے جیسے کوئی

خائن ملازم اپنے آقا کا مال دبا بیٹھے۔

(رج پنجم) ۳۸۹۔

کسی فعل کی ظاہری صورت پر فیصلہ

نہیں کیا جائے گا بلکہ قرآن و شواہد

کو بھی مدنظر رکھنا ہوگا۔ (رج پنجم) ۲۲۶

قانون اسلام کے خلاف جو بھی کام

ہوگا خواہ کسی نے کیا ہو، حرام ہے۔

(رج پنجم) ۲۲۷۔

اسلامی ریاست میں رہتے ہوئے

خدا اور رسول کی مخالفت کرنا واجب القتل

جرم ہے۔ (رج پنجم) ۵۱۴۔

حق اللہ اور حق آدمی کا فرق۔ (رج سوم)

۳۵۰، ۳۵۱۔

نبی کے احکام بحیثیت نبی اور بحیثیت

انسان میں اصولی فرق (رج چہارم) ۶۱

بھوٹ اور تورے کا فرق۔ تورے کا محل

اور اس کے شرائط (رج دوم) ۲۲۵

ازدواجی معاملات

ازدواجی زندگی کی اصل روح (رج سوم)

۴۲۳

نکاح

کچھ اس کے بارے میں (رج اول)

۶۸ - ۱۸۰ - ۳۲۰ - ۳۳۵ تا ۳۳۹

۳۴۱ - ۳۴۶

نکاح کے اصطلاحی معنی (رج چہارم) ۱۰۹

متہ بولے رشتے سے کوئی حرمت قائم

نہیں ہوتی (رج چہارم) ۶۳ - ۶۴ -

۱۰۱ - ۱۰۲

اہل کتاب عورتوں سے نکاح کرنا مسلمانوں

کے لیے پسندیدہ نہیں ہے (رج چہارم)

۱۱۰

پچھا، ماموں، پھوپھی اور خالہ کی بیٹیاں

حلال ہیں (رج چہارم) ۱۱۴

ارتداد کی صورت میں عائلی قوانین کے

مسائل (رج پنجم) ۲۲۱

زوجین مرتد ہو جائیں تو ان کے نکاح

کامسئلہ (رج پنجم) ۲۲۲

شوہر مرتد ہو جائے تو نکاح کامسئلہ (رج پنجم)

۲۲۳

عورت مرتد ہو جائے تو نکاح کامسئلہ

(رج پنجم) ۲۲۳ - ۲۲۴

مومن عورتیں کافر مردوں کے لیے کسی

صورت میں حلال نہیں (رج پنجم) ۳۳۳

۳۳۴ - ۳۳۹

مسلمان مرد اور کتابی عورت کے نکاح

کامسئلہ (رج پنجم) ۳۳۸

عورت مسلمان ہو جائے اور خاوند کافر

ہو یا اہل کتاب میں سے ہو تو وہ اس

کے نکاح میں نہیں رہ سکتی (رج پنجم) ۳۳۹

ایلاء

کچھ اس کے بارے میں (رج اول) ۱۴۱

۱۴۲

ظہار میں ایلاء کے احکام کب جاری

ہوں گے (رج پنجم) ۳۵۲

طلاق

کچھ اس کے بارے میں (رج اول)

۱۴۲ تا ۱۴۵

طلاق کی اقامت (رج پنجم) ۵۵۴ - ۵۵۸

مگر فاعل گنہگار ہوتا ہے۔ (رج پنجم)

۵۵۸ - ۵۶۵ - ۵۶۸۔

مطلقہ کا نان نفقہ خاوند کی مویشی

حالت کے مطابق مقرر ہوگا۔ (رج پنجم)

۵۷۹۔

مطلقہ کا اپنے بچہ پر دوسری عورتوں

سے زیادہ حق ہے (رج پنجم) ۵۷۹۔

۵۸۰۔

دودھ پلانے والی مطلقہ کے ساتھ

یا ہی گفت و شنید سے اجرت طے

ہو جانی چاہیے۔ (رج پنجم) ۵۷۷ تا ۵۷۹

مرد عورت میں سے کسی ایک کے مسلمان

ہونے اور دوسرے کے کافر ہونے

کی صورت میں احکام نکاح و طلاق۔

رج پنجم ۲۲۱ - ۲۳۸ تا ۲۴۲۔

دارالکفر میں عورت مسلمان ہو جائے

اور خاوند کافر ہے تو زومت واقع

ہو جائے گی۔ (رج پنجم) ۲۲۰۔

شوہر اور بیوی میں اختلاف دین کے

ساتھ اختلاف دار بھی واقع ہو جانے

کی صورت میں فقہی قانون (رج پنجم)

۲۲۲ تا ۲۲۴۔

طلاق قبل نکاح کے مسئلے میں فقہاء

طلاق کب اور کیسے دی جائے (رج پنجم)

۵۵۳ تا ۵۶۳۔

شرعیات طلاق کا کلی حق مرد کو دیتی ہے۔

(رج چہارم) ۱۱۱۔

طلاق میں جلد بازی ممنوع ہے (رج پنجم)

۵۵۳۔

یکبارگی تین طلاقیں کی ممانعت (رج پنجم)

۵۵۴ - ۵۵۶۔

یکبارگی تین طلاقیں دنیا اللہ کی تائید سے

اور شیطان کی اطاعت ہے (رج پنجم)

۵۵۶۔

بیک وقت تین طلاق دینے والوں کو

حضرت عمر رضی اللہ عنہما را کرتے تھے۔

(رج پنجم) ۵۵۷۔

تین طلاقیں کے بعد رجوع کا حق نہیں

رہتا۔ (رج پنجم) ۵۵۵۔

تین سے زائد طلاقیں ظلم زیادتی ہے

(رج پنجم) ۵۵۶۔

حیض میں طلاق دنیا ممنوع ہے (رج پنجم)

۵۵۵۔

حیض میں طلاق دینے کے فقہی مسائل

(رج پنجم) ۵۶۰۔

بدی اور حرام طلاق بھی واقع تو ہو جاتی ہے

دارالکفر سے اگر صلح ہو تو ان مسلمان
اور کافر عورتوں کے مہر کا فیصلہ کر لینا
چاہیئے جن کے شوہر دوسرے مذہب
میں ہوں۔ (رج پنجم) ۲۳۷۔

عدت

کچھ اس کے بارے میں (رج اول)

۱۴۳ - ۱۴۶ - ۱۴۹

وہ مصالح جن کی بنا پر عدت لازم کی
گئی ہے۔ (رج چہارم) ۱۱۰ - ۱۱۱۔

عدت کا مسئلہ (رج پنجم) ۵۶۳

خلوت سے پہلے طلاق دینے کی صورت

میں عدت نہیں ہے (رج چہارم) ۱۱۰۔

(رج پنجم) ۵۷۰۔

خلوت سے پہلے شوہر کے مرجانے کی

صورت میں عدت ساقط نہیں ہوتی۔

(رج چہارم) ۱۱۰۔

عدت عورت پر شوہر کا حق ہے (رج چہاک

۱۰۱ - ۱۰۲۔

عدت صرف شوہر کا ہی حق نہیں ہے

بلکہ حق اللہ اور حق اولاد بھی اس میں

شامل ہے۔ (رج چہارم) ۱۱۰۔

حاملہ مطلقہ کی عدت وضع حمل ہے (رج پنجم)

۵۷۰ - ۵۷۱۔

کے اختلافات۔ (رج چہارم) ۱۱۱ - ۱۱۲۔

خلوت سے پہلے طلاق کی صورت میں

مہر اور مستعہ طلاق کا حکم (رج چہارم) ۱۱۱۔

طلاق کے نفاذ کو کسی پنچایت یا عدت

کے ساتھ معلق کرنا خدائی تشریح کی حکمت

کے بالکل خلاف ہے۔ (رج چہارم) ۱۱۱۔

۱۱۲۔

مسلمان مرد کے لیے اپنی کافر عورت کو

روکے رکھنا ممنوع ہے (رج پنجم) ۲۳۷۔

مہر

کچھ اس کے بارے میں (رج اول) ۱۸۱

۳۲۲ - ۳۳۳ - ۳۳۵ - ۳۴۱ - ۳۴۷

کیا باپ کی خدمت بیٹی کا مہر قرار پکتی

ہے۔ (رج سوم) ۶۳۱۔

منکوحہ عورت کا مہر کسی حالت میں ساقط

نہیں ہوتا۔ (رج سوم) ۳۵۸۔

مسلمان مرد کی اہل کتاب بیوی کے مسا

میں بھی طلاق، مہر، عدت وغیرہ کے

وہی احکام ہیں جو مسلمان بیوی کے

مقابلہ میں ہیں (رج چہارم) ۱۱۰۔

زوجین میں سے کسی ایک کے مسلمان

اور دوسرے کے کافر ہونے کی صورت

میں مہر کی ادائیگی کا مسئلہ (رج پنجم) ۲۳۷۔

۸۵ تا ۸۸۔

متعہ

متعہ کی شرعی حیثیت (رج سوم) ۲۶۶۔

۲۶۷۔

لوٹڈیوں سے تمتع کی اجازت (رج سوم)

۲۶۴۔ ۲۶۵۔ (رج چہارم ۱۱۳۔ ۱۱۴۔)

لوٹڈیوں سے تمتع کی اجازت کسی قید

سے مفید نہیں ہے، اور اس کے وجوہ

(رج چہارم ۱۱۸۔ ۱۱۹۔)

عورت کو غلام سے تمتع کی اجازت نہیں

(رج سوم) ۲۶۵۔

عورت کا نفقہ

کچھ اس کے بارے میں (رج اول) ۳۲۹۔

زمانہ عدت میں مطلقہ کے نان نفقہ کا

مسئلہ (رج پنجم) ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔

مطلقہ کا نان نفقہ خاوند کی تلاش حالت

کے مطابق مقرر ہوگا۔ (رج پنجم) ۵۶۹۔

(مزید دیکھو "ازدواجی زندگی")

ظہار

ظہار اور اس کا مفہوم (رج پنجم) ۳۳۹۔

۳۴۰۔

ظہار کا تاریخی پس منظر (رج پنجم) ۳۴۰۔

ظہار کا قانونی حکم (رج پنجم) ۳۴۲۔

مطلقہ حاملہ اور بیوہ حاملہ کی عدت میں

اختلاف (رج پنجم) ۵۶۱۔

طلاق کے بعد زمانہ عدت میں

عورت مرد کے گھر میں رہے گی (رج پنجم)

۵۶۴۔

زمانہ عدت میں مطلقہ کے نان نفقہ کا

مسئلہ (رج پنجم) ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔

آئسہ اور غیر حائضہ کی عدت تین ماہ (رج پنجم) ۵۶۹۔ ۵۷۰۔

مستحاضہ کی عدت کا مسئلہ (رج پنجم) ۵۶۹۔

۵۷۰۔

رجعت

کچھ اس کے بارے میں (رج اول)

۱۶۴۔ ۱۶۵۔

رجوع کا طریقہ کار (رج پنجم) ۵۶۱۔ ۵۶۲۔

رجعتی طلاق میں رجوع کا موقع کب

تک رہتا ہے۔ (رج پنجم) ۵۶۱۔

طلاق و رجوع پر گواہ بنانے کا حکم

(رج پنجم) ۵۶۶۔ ۵۶۷۔

خلع

کچھ اس کے بارے میں (رج اول) ۱۶۵۔

۱۶۶۔

تجئیر کا مفہوم اور اس کا قانون (رج چہارم)

- ظہار کے متعلق اسلامی قوانین (رج پنجم) —————
 ۳۲۵ تا ۳۵۵۔
- شرائطِ ظہار (رج پنجم) ۳۲۷۔
 صریح ظہار (رج پنجم) ۳۲۹۔
 ظہار کی تکرار کے احکام (رج پنجم) ۳۲۷۔
 عرووں کے ہاں ظہارِ طلاق سے سخت سمجھا جاتا تھا۔ (رج پنجم) ۳۲۰۔
 ظہارِ ناپسندیدہ اور جھوٹی بات ہے (رج پنجم) ۳۲۱۔
 ظہارِ گناہ ہے لیکن اس سے نکاح نہیں ٹوٹتا (رج پنجم) ۳۲۱۔
 ظہار کا سب سے پہلا واقعہ (رج پنجم) ۳۲۲۔
 ظہار سے بیوی حرام نہیں ہوتی (رج چہارم) ۲۹-۴۰۔
 ظہار سے طلاق کب واقع ہوتی ہے (رج پنجم) ۳۲۹۔
 بیوی کو کس سے تشبیہ دینا ظہار ہے۔ (رج پنجم) ۳۲۸-۳۵۰۔
 کون سی تشبیہ ظہار میں نہیں آتی (رج پنجم) ۳۵۰۔
 کس شخص کا ظہار قابل اعتبار ہے۔ (رج پنجم) ۳۲۵۔
- ظہار کا کفارہ ادا کرنے سے قبل مباشرت حرام ہے (رج پنجم) ۳۲۳۔
 ظہار کا کفارہ (رج پنجم) ۳۲۲-۳۲۵۔
 ایک ظہار کا کفارہ ادا کر چکنے کے بعد پھر ظہار کیا جائے تو اس کا بھی کفارہ دینا ہوگا۔ (رج پنجم) ۳۲۵۔
 کیا عورت ظہار کر سکتی ہے؟ (رج پنجم) ۳۲۶۔
 کیا غیر عورت سے بھی ظہار ہو سکتا ہے؟ (رج پنجم) ۳۲۷۔
 کیا ظہار میں مرد عورت کو بالکل نہیں چھو سکتا۔ (رج پنجم) ۳۵۲۔
 ظہار کے سلسلے میں عود کیا ہے (رج پنجم) ۳۵۱۔
 نشے کی حالت میں ظہار کرنے والے کا حکم (رج پنجم) ۳۲۵۔
 ذمیوں کے ظہار کے متعلق احکام (رج پنجم) ۳۲۶۔
 ظہار کے بعد طلاق دینے کے بارے میں احکام (رج پنجم) ۳۵۲۔
 ظہار میں ایثار کے احکام کب جاری ہوں گے۔ (رج پنجم) ۳۵۲۔
 اسلامی قانون میں کفو کی حقیقت (رج پنجم) ۹۹۔

نقد ازواج کا جواز ناگزیر شخصی ضرورت کے ساتھ مقید نہیں ہے۔ (ج ۱، ص ۱۱۶) بیوی کو اپنے اوپر حرام کرنے کے مسئلہ پر تفصیلی بحث، (ج ۱، ص ۱۹-۲۰)۔

رضاعت کی زیادہ سے زیادہ مدت جس کے بعد دودھ پینے سے حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوتی، (ج ۱، ص ۱۶-۱۷-۶۰۹-۶۱۰)۔

اسلام میں قانون سازی

خلافت راشدہ میں قانون سازی کا طریق کار، (ج ۱، ص ۲۷-۲۸-۲۸)۔

اجماع امت اور اجتہاد کی قانونی حیثیت، (ج ۱، ص ۳۹۹)۔

کوئی اجماع یا قیاس و اجتہاد کتاب و سنت سے آزاد نہیں ہو سکتا، (ج ۱، ص ۷۱)۔

فقہائے اسلام نے قرآن و سنت اور اسلام کے اصول عامہ سے کس طرح قانون اسلامی مدون کیا ہے، (ج ۱، ص ۱۲ تا ۱۸-۷۸ تا ۸۳-۹۲ تا ۹۳-۹۵)۔

۳۴۵ تا ۳۵۵-۳۹۰ تا ۳۹۰-۳۹۰ تا ۳۹۰-۳۹۰

۲۲۴-۲۲۸-۲۵۲ تا ۵۸۰

قانون سازی کا مطلق اختیار اللہ کے سوا کسی کو نہیں ہے، (ج ۱، ص ۱۸۹-۱۹۰)۔

۲۹۲-۲۹۳-۵۴۴-۵۴۸- (ج ۱، ص ۲۹۸-۲۹۹)۔

اسلام میں قانون سازی کا طریقہ، (ج ۱، ص ۱۲)۔

احکام الہی کے خلاف قانون سازی اللہ اور رسول کے خلاف جنگ ہے، (ج ۱، ص ۳۵۵-۳۵۶)۔

اسلامی قانون کا اولین ماخذ کتاب اللہ ہے اور اس کے بعد سنت رسول اللہ، (ج ۱، ص ۷۱)۔

۲۲۴-۲۲۸-۲۵۲ تا ۵۸۰

بین الاقوامی قانون صلح و جنگ

(ج ۱، ص ۳۸۱)۔

بین الاقوامی معاہدات کا ضابطہ

- معاہدات کے احرام کا حکم (رج دوم) —
 ۱۵۲ - ۱۵۳ - ۱۶۲ - ۱۶۶ - ۱۷۷ - ۱۷۸
- ۵۶۶ تا ۵۶۹ - ۶۱۵ -
 معاہدات کی پابندی کے لیے لازمی
 شرط (رج دوم) ۱۷۸ -
- معاہدہ شکنی کرنے والوں کے ساتھ
 معاہدات کی پابندی نہیں کی جاتی۔
 (رج دوم) ۱۷۷ - ۱۷۸ - (رج پنجم) ۳۷۸ -
- معاہدہ توڑنے والوں کے ساتھ کیا
 معاملہ کیا جائے (رج دوم) ۱۵۲ - ۱۵۳ -
 ۱۶۲ - ۱۶۳ - ۱۸۰ - ۱۸۱ -
- غیر مسلموں سے اسلامی ریاست کے
 معاہدے (رج پنجم) ۳۷۴ - ۳۷۵ -
- بین الاقوامی قانون کے چند اہم نکات
 (رج پنجم) ۳۳۷ تا ۳۴۲ -
- الٹی میٹیم کا طریقہ (رج دوم) ۱۷۲ - ۱۷۳ تا ۱۷۶ -
- الٹی میٹیم کی مدت گزرنے سے پہلے کوئی
 جنگی کارروائی نہ کی جائے (رج دوم) ۱۷۶ -
- وہ استثنائی صورتیں جن میں اختتام
 معاہدہ کا نوٹس دیئے بغیر جنگی کارروائی
 کی جاسکتی ہے (رج دوم) ۱۵۲ -
- دوران جنگ میں دشمن قوم کے افراد
 کو مستامن کی حیثیت سے داخل ہونے
 کی اجازت دنیا (رج دوم) ۱۷۷ -
- اگر دشمن حرام مہینوں کی حرمت کا لحاظ
 نہ کرے تو مسلمان بھی نہ کریں گے۔
 (رج دوم) ۱۹۲ -
- اسیران جنگ (رج دوم) ۱۵۹ -
- دشمن اگر صلح کی درخواست کرے تو
 خدا کے بھروسے پر قبول کر لی جائے۔
 (رج دوم) ۱۵۶ -

قانون جنگ

- جنگ کا حکم (رج اول) ۱۲۹ - ۳۸۲ -
 (رج سوم) ۲۳۰ تا ۲۳۴ -
- جنگ کا مقصد (رج اول) ۱۵ -
 ۲۹۰ - ۳۷۲ -
- جنگ کے حدود (رج اول) ۱۵۱ -
 ۳۸۱ - ۳۸۲ - ۳۸۵ -
- اسلامی قانون جنگ کا ارتقاء (رج دوم)
 ۱۲۸ -

مسلمان بھی زد میں آ رہے ہوں جو
ان کے قبضہ میں ہوں تو ایسی صورت
میں کیا کیا جائے (رج پنجم، ۵۹-۶۰)۔
جنگ میں مسلمانوں کو کس طرح دشمن کا
مقابلہ کرنا چاہیے۔ (رج پنجم، ۴۵۶)۔
جنگی ضروریات کے لیے دشمن کے
علاقے میں جو تخریبی کارروائی کی جائے
وہ فساد فی الارض کی تعریف میں نہیں
آتی۔ (رج پنجم، ۳۷۹)۔
درخت کاٹنا اور کھیتیاں تباہ کرنا کس
قسم کے حالات جنگ میں درست ہے
(رج پنجم، ۳۸۷ تا ۳۸۹)۔
کفار کے لیے جاسوسی کرنا کسی حال میں
جائز نہیں ہے۔ (رج پنجم، ۴۲۷)۔
مسلمان جاسوس کے لیے کیا قانون ہے۔
(رج پنجم، ۴۲۷)۔
کیا جاسوس کو موت کی سزا دی جاسکتی ہے (رج پنجم، ۴۲۷)۔
اموال غنیمت کی حیثیت اور ان کی تقسیم کا قاعدہ
(رج دوم، ۱۲۸-۱۲۹-۱۳۵-۱۳۶)۔
مال غنیمت میں اللہ اور رسول کے حصے اور
ذوی القربی کے حصے سے کیا مراد ہے (رج دوم، ۱۳۶)۔
جزیہ کا حکم اور اس کی تشریح (رج دوم،
۱۴۲-۱۸۸-۱۵۰)۔ (رج پنجم، ۱۵)۔

جنگ کی اجازت کے متعلق پہلا حکم
کن حالات میں نازل ہوا۔ (رج سوم،
۱۹۶ تا ۱۹۸)۔
جنگ میں کس قسم کی چالیں جائز ہیں
(رج چہارم، ۶۱-۶۲)۔
جنگ کی اخلاقی اور انتظامی اصلاح
(رج دوم، ۱۲۹)۔
مسلمانوں کی آپس کی لڑائی کے متعلق
احکام۔ (رج پنجم، ۷۶-۸۳)۔
دوسروں کی زیادتی کا انتقام لینے کے
بارے میں حدود و قواعد (رج چہارم،
۵۱۱-۵۱۲)۔
اسیران جنگ کے بارے میں احکام
(رج پنجم، ۱۱ تا ۱۸)۔
اسیران جنگ کے فدیہ کا مسئلہ (رج دوم،
۱۵۹)۔
اگر دشمن اسلام قبول کر لے تو اس کے
خلاف جنگ بند کر دی جائے (رج دوم،
۱۷۷)۔
وہ کم سے کم شرائط جن کے بغیر یہ نہیں
مانا جاسکتا کہ دشمن نے اسلام قبول
کر لیا ہے (رج دوم، ۱۷۷-۱۷۹)۔
اگر جنگ میں کافروں کے ساتھ وہ

کرانا ممنوع ہے (ج پنجم، ۸۲۔

دشمنوں کے سر کاٹ کر انھیں گشت

دستوری قانون

— حدود شرعیہ میں کمی اور بیشی کرنے کا اختیار

ریاست کو نہیں ہے (ج سوم، ۳۲۲۔

— حدود شرعیہ کو نافذ کر کے کا اختیار صرف

ریاست کو ہے (ج سوم، ۳۳۱۔

— اسلامی قوانین کے مقابلے میں دوسرے

قوانین بنانا اور انھیں افضل سمجھنا کفر ہے۔

(ج پنجم، ۳۵۶-۳۵۷۔

— کس قسم کے لوگ اطاعت کے مستحق نہیں

ہیں (ج سوم، ۲۳-۲۵۷-۵۲۳۔

۵۲۲

— اسلامی معاشرے کی رکنیت کی شرطیں

(ج دوم، ۱۷۹۔

— نماز اور زکوٰۃ کی اہمیت اسلام کے

دستوری قانون میں (ج دوم، ۱۷۷-۱۷۹۔

— قانونی مسلمان اور حقیقی مسلمان کی جلیتیوں

کافرق (ج دوم، ۲۲۲-۲۳۶-۲۳۷۔

— اسلامی حکومت کی دستوری بنیادیں (ج اول،

۳۶۳-۳۶۴۔

— اسلامی ریاست کا مقصد (ج سوم، ۲۳۲۔

— آئین اسلامی کی بنیادی دفعہ یہ ہے کہ

سب سے پہلے یہ دیکھا جائے کہ اس میں

اللہ اور رسول کا کیا حکم ہے (ج پنجم،

۷۰-۷۱۔

— اسلام میں اقتدارِ اعلیٰ صرف اللہ ہی کے

لیے ہے۔ (ج پنجم، ۳۰۲-۳۱۳۔

— حاکمیت صرف اللہ تعالیٰ کی ہے (ج دوم،

۲۰۲-۲۰۹۔ (ج چہارم، ۲۸۳-۲۸۴۔

۲۸۶-۲۸۷۔

— اللہ کے سوا کسی کی غیر مشروط اطاعت

نہیں ہو سکتی۔ (ج پنجم، ۲۲۶۔

— حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جو بھی حکم دیں

وہ خدا کا حکم ہو گا اس لیے وہ بھی واجب امتثال

ہو گا۔ (ج پنجم، ۲۲۷-۲۲۸۔

— قانون کی نگاہ میں سب برابر ہیں۔

(ج سوم، ۳۲۲۔

— مسلمانوں کی عدلیہ اور مقننہ کو لازمًا خدا

اور رسول کے احکام کی پابندی کرنی چاہیے۔

(ج چہارم، ۹۷-۹۹۔

کی اخلاقی ذمہ داریوں میں شریک ہیں

(رج دوم) ۱۶۲۔

شوری کا حکم اس کی اہمیت اور اس

کے تقاضے (رج چہارم) ۵۰۸ تا ۵۱۔

اہل ایمان کی سیاسی حیثیت (رج دوم) ۱۶۱۔

نفاق اور کفر کے شعبے کے باوجود وہ

لوگ قانونی حیثیت سے مسلمان ہی شمار

ہوں گے جن کا کفر یا نفاق ثابت نہ

ہو جائے (رج دوم) ۲۲۲۔

ہجرت کے اثرات و نتائج دستوری قانون

میں (رج دوم) ۱۶۰ - ۱۶۱۔

مزید تفصیلات کے لیے دیکھو اسلامی

ریاست اور قرآن۔ سیاسی نظام کے

مستعلق اس کی رہنمائی۔

اسلامی ریاست کے فرائض (رج سوم)

۳۱۶ - ۳۱۷ - ۳۲۰ (رج چہارم) ۳۲۶۔

۳۲۷۔

اسلامی ریاست حجروں کو معاف کرینے کا

اختیار نہیں رکھتی (رج سوم) ۱۵۱ - ۳۱۹۔

۳۳۲ - ۳۳۳ - ۳۳۴۔

ذمیوں کے ساتھ اسلامی ریاست کے

برتاؤ کی اصل حیثیت (رج سوم) ۶۱۴۔

اسلامی ریاست کے واجبات میں وہ

اہل ایمان شامل نہیں ہیں جو دارالاسلام

کی رعایا نہ ہوں (رج دوم) ۱۶۳۔

اسلامی ریاست کن مسلمانوں کی "ولی" ہے

اور کن کی نہیں ہے (رج دوم)

۱۶۰ - ۱۶۱۔

اسلامی ریاست کے تمام باشندے اس

چوری

چور کی سزا کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم

کی تصریحات (رج اول) ۲۶۹۔

چور کی سزا قطعید ہے (رج اول)

۲۶۸۔

بنیادی انسانی حقوق

۳۷۶ - ۳۷۷ - ۳۷۸ (پانچم) ۸۷ تا ۹۰۔

نئی زندگی کے تحفظ کا حق (رج سوم)

- تخفظ خود اختیاری کا حق (رج سوم) ۳۷۷
- انسانی جان کی حرمت (رج سوم) ۴۶۴
- مراسلت کی رازداری کا حق (رج سوم) ۳۷۷
- عزت کے تحفظ کا حق (رج پنجم) ۸۴ تا ۹۰-۸۶
- قانون کی نگاہ میں سب کو یکساں ہونا چاہیے۔ (رج سوم) ۳۴۴-۶۱۳
- رعیت کے درمیان امتیازی سلوک ناروا ہے (رج سوم) ۶۱۳-۶۱۴
- صفائی کا موقع دیئے بغیر کسی کو سزا نہیں دی جاسکتی۔ (رج پنجم) ۴۲۵
- شہ کی بنا پر کسی کو قید کرنے کی گنجائش نہیں (رج پنجم) ۴۲۵
- غریبوں کا یہ حق ہے کہ ان کی روٹی کا بندوبست کیا جائے (رج ششم) ۷۷
- ۱۵۴-۱۹۶-۱۹۷-۳۳۱-۳۴۱
- ۴۸۱-۴۸۳
- قیدی کا یہ حق ہے کہ اس کی ضروریات کی کفالت کی جائے (رج ششم) ۱۹۶-۱۹۷
- پتیموں کی خبر گیری اور ان کی عزت اور حقوق کی حفاظت معاشرے کے ذمہ لازم ہے۔ (رج ششم) ۱۹۶-۳۳۱-۳۳۲
- ۳۴۱-۳۷۳-۴۸۱-۴۸۲

زنا

- زنا کی ابتدائی سزا (رج اول) ۳۳۱
- زنا کے لئے نصاب شہادت (رج اول) ۳۳۱
- محرمات سے زنا کا ارتکاب فوجداری جرم ہے (رج اول) ۳۳۶
- منکوحہ لونڈیوں کے لئے زنا کی سزا (رج اول) ۳۳۶
- رجم کی طرف ایک لطیف اشارہ۔ (رج اول) ۳۳۳
- (مزید دیکھو "زنا")

سود

- سود فوجداری جرم ہے (رج اول) ۲۱۸
- (مزید دیکھو "سود")

شہاد

(مزید دیکھو: شہاد)

— شہاد نوشی کی سزا۔ رج اول، ۵۰۳

قانون شہادت

قریب نہ پایا جائے تو اسے درست
تسلیم کیا جائے گا۔ (رج پنجم، ۲۳۶)

— شہادت وہی معتبر ہے جو علم پر مبنی ہو۔
(رج چہارم، ۵۵۲-۵۵۳)

— عدالتوں کے لیے شہادتوں سے حاصل
شدہ معلومات پر فیصلہ کرنا درست ہے
(رج پنجم، ۲۳۶)

— ایمان کا لازمی تقاضہ یہ ہے کہ شہادت
کسی اخفایا کمی بیشی کے بغیر ٹھیک ٹھیک
ادا کی جائے (رج ششم، ۹۲)

— ملزم کے اقرار جرم کی حیثیت (رج سوم،
۳۳۵-۳۳۶)

— کوئی شخص اپنے عقیدے اور ایمان کے متعلق
بیان دے اسے تسلیم کیا جائے (رج پنجم،
۲۳۶)

— طلاق و عدت کے معاملہ میں حیض و
مہر کے متعلق عورت کا اپنا بیان ہی
معتبر ہے (رج پنجم، ۲۳۶-۲۳۷)

— شہادت کا قانون (رج اول، ۲۲۰)

— ۲۲۱

— شہادت کا ضابطہ (رج اول، ۵۱۲)

— (رج پنجم، ۲۳۶)

— شہادت بالقرائن (رج دوم، ۲۹۲)

— زنا کے لیے نصاب شہادت (رج اول،

۳۳۱- (رج سوم، ۳۲۶-۳۲۷-۳۶۷)

— وصیت کے لیے نصاب شہادت (رج اول،

۵۱۱)

— جرم قذف میں صفائی کی شہادت۔

— (رج سوم، ۳۵۱-۳۵۲)

— قذف کے سزا یافتہ کی شہادت قابل

بول نہیں۔ (رج سوم، ۳۵۲)

— جرم زنا کے لیے کس قسم کا ثبوت درکار

ہے۔ (رج سوم، ۳۳۳)

— کس صورت میں کسی بیان کو حلفیہ بیان

کہا جائے گا (رج پنجم، ۵۱۴)

— حلفیہ بیان کے خلاف اگر کوئی صریح

نہ ہو تو عقیدے کی وجہ سے فاسق ہونے کی
 بنا پر اس کی گواہی روزنہ کی جائے (رج پنجم، ۴۲)
 قاضی اپنی شہادت کی بنا پر فیصلہ نہیں
 کر سکتا۔ (رج سوم، ۳۳۳)
 گواہوں کا صاحب عدل ہونا رج اول
 -۵۱۱-

بناوت فسق ہے، اس لیے باعنی کی
 شہادت قبول نہیں (رج پنجم، ۸۳)
 فاسق کی گواہی قابل قبول نہیں جب تک
 دوسرے معتبر ذرائع سے تحقیق نہ کر لی
 جائے (رج پنجم، ۴۲-۴۲)
 کردار کے لحاظ سے اگر کوئی شخص فاسق

ضابطہ عدالت و قضا

عدالت کے غلط فیصلہ پر مقبول تنقید کی
 جا سکتی ہے (رج سوم، ۳۲۰)
 فیصلہ میں ایمانداری سے غلطی کرنا قابل
 مواخذہ نہیں ہے۔ (رج سوم، ۱۷۲)
 عدالت کی طرف سے بچوں کے تقرر کا
 قانون۔ (رج اول، ۲۵۱)
 حاکم عدالت اپنے فیصلے پر نظر ثانی کر سکتا
 ہے۔ (رج چہارم، ۶۱۰)
 اسلامی عدالت کو یہود مدنیہ کے مقدمات
 سننے نہ سننے کا اختیار دیا گیا۔
 (رج اول، ۲۷۲)

تضا کا اسلامی طریقہ۔ (رج اول، ۲۹۵)
 -۳۹۶-
 عدالتی فیصلے کا دار و مدار ظاہری شہادتوں
 پر ہو گا۔ (رج اول، ۱۲۸)
 قاضی اپنے ذاتی علم کی بنا پر رواد مقدمہ
 کے خلاف فیصلہ نہیں دے سکتا۔
 (رج سوم، ۳۳۳)
 مقدمات میں جیوری یا ایسٹرن سے مدد
 لینا۔ (رج سوم، ۳۵۰)
 عدالت کے سمن پر حاضر نہ ہونا جرم ہے
 (رج سوم، ۲۱۲)

فوجداری قانون

ارتداد کی سنلہ پر اجماع (رج دوم، ۱۷۹)
 (رج چہارم، ۱۲۵)

اسلام کا نظریہ سزا۔ (رج سوم، ۳۲۲)
 -۳۲۵-

اولیائے مقتول کو پہنچتا ہے (رج دوم)

۶۱۴۔

قصاص لینیامدعیوں کا اپنا کام نہیں

بلکہ قصاص دلوانا عدالت کا کام ہے۔

(رج دوم) ۶۱۵۔

قصاص میں حد سے تجاوز کرنا ممنوع

ہے (رج دوم) ۶۱۵۔

جانور سے جماعت کی حرمت اور

اس کی سزا (رج سوم) ۲۶۵۔ ۳۲۳۔

جھوٹی شہادت کی حرمت اور اس کی

سزا (رج سوم) ۲۲۲۔

مسلم معاشرے میں جو لوگ تو اچھے

پھیلا میں وہ مجرم ہیں۔ اور ان کو سزا

دی جانی چاہیے۔ (رج سوم) ۳۴۰۔ ۳۴۱۔

ازالہ حیثیت عرفی کا قانون (رج سوم)

۳۲۸۔ ۳۲۹۔

حد کے مستحق کو معاف کر دینا، حکومت

کے اختیار سے باہر ہے (رج سوم)

۳۳۲۔

حد اور تعزیر کا فرق (رج سوم) ۳۲۸۔

۳۳۸۔ ۳۳۷۔ ۳۲۹۔

کوئی مجرم توبہ کرنے کی بنا پر سزا سے

بچ نہیں سکتا (رج سوم) ۳۵۲۔

ازداد پر مجبور کیا جانے والا شخص قابل

مواخذہ نہیں ہے۔ (رج دوم) ۵۴۲۔

۵۴۵۔

جرم زنا کے متعلق قانون (رج سوم)

۲۶۵۔ ۳۱۹ تا ۳۲۵۔

عمل قوم لوط جرم ہے (رج سوم) ۲۶۵۔

عمل قوم لوط کی سزا (رج دوم) ۵۱ تا ۵۴۔

قتل نفس کی حرمت (رج دوم) ۶۱۴۔

خودکشی بھی قتل نفس ہے (رج دوم) ۶۱۴۔

وہ پانچ صورتیں جن میں آدمی کی جان

لی جاسکتی ہے (رج دوم) ۶۱۴۔

کذب کا قانون (تہمت زنا) (رج سوم)

۳۲۶ تا ۳۵۵۔

بیوی پر شوہر کے الزام زنا کے متعلق

قانون (رج سوم) ۳۵۵ تا ۳۶۳۔

اگر مرد اپنی بیوی کو غیر شخص سے ملوث

دیکھ لے تو کیا وہ اسے قتل کر سکتا ہے

(رج سوم) ۳۵۹۔

کسی شخص پر بھڑانا الزام لگانا مستلزم سزا

ہے۔ (رج چہارم) ۱۲۳۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔

قصاص اور انتقام کے متعلق ہدایات

(رج سوم) ۲۲۶۔

قصاص کا مطالبہ کا حق اولاً وابتداءً

— شبیہ کا فائدہ ملزم کو دیا جائے گا۔

(رج سوم) ۳۳۳-۳۳۴-۳۰۸-۳۰۹

۳۵۰ تا ۳۵۱-۳۶۱

— معاف کر دینے میں غلطی کر دینا سزا

دینے میں غلطی کر دینے سے بہتر ہے۔

(رج سوم) ۳۳۴-

— مجرموں کے درمیان ان کے معاشرتی

مرتبے کے لحاظ سے امتیاز کرنا ممنوع ہے۔

(رج سوم) ۳۴۴-

— مجرموں کو ضرب تازیانہ لگانے کے

متعلق ہدایات (رج سوم) ۳۴۴ تا ۳۴۲

— مجرم کو دشمنی کے جذبہ سے نہیں بلکہ خیر خواہی

کے جذبہ سے سزا دینی چاہیے۔ (رج سوم)

۳۴۲-۳۴۳-

— بوڑھے اور بیمار پر ضرب تازیانہ کی

حد جاری کرنے کا طریقہ (رج چہارم) ۳۴۱

— سود فوجداری جرم ہے۔ (رج اول)

۲۱۸-

— ذمیوں پر اسلام کا فوجداری قانون

کس حد تک نافذ ہوگا (رج سوم) ۳۳۲

— کن حالات میں جلا وطنی کی سزا دی

جاسکتی ہے۔ (رج چہارم) ۱۳۱-۱۳۳

— جھوٹی افواہیں پھیلانا ملک کے نظام

میں گڑبڑ پیدا کرنے کی کوشش مستلزم

سزا ہے (رج چہارم) ۱۳۱-۱۳۳-

— حمل کی تلیل ترین مدت جس سے کم مدت میں اگر کوئی

عورت نکاح کے بعد بچہ جتے تو وہ زانیہ

شمار ہوگی۔ (رج چہارم) ۱۶-۶۱۰-۶۱۱

— تفتیش کے دوران میں صحیح صورت حال

معلوم نہ ہو رہی ہو تو بوقت ضرورت

عورت کے کپڑے اتار کر تلاشی لی جاسکتی

ہے (رج پنجم) ۴۲۸-

— مرتد اور باغی کے درمیان قانونی فرق

(رج چہارم) ۱۴۵-

دیوانی قانون

عمر (رج سوم) ۴۲۰-۴۲۲

— لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے بلوغ کی

قتل انسان

— قتل کے لیے قصاص کا قانون (رج اول)

— مومن کی جان کی حرمت (رج اول) ۳۸۲

خون بہا اور اس کی مقدار (رج اول) ۳۸۲
 اسلام میں قتل کے نیے پانچ وجوہ جواز
 (رج اول) ۵۹۹
 ایک واقعہ قتل پوری انسانیت کو
 خطرے میں ڈالتا ہے (رج اول) ۲۶۵
 توراہ کا قانون قصاص (رج اول) ۲۷۵
 (مزید دیکھو: قصاص)

۱۳۸ - ۱۳۹
 قتل کا معاملہ قابلِ راضی نامہ ہے
 (رج اول) ۱۳۸
 مومن کو سہواً قتل کرنے کا کفارہ (رج اول)
 ۳۸۳ - ۳۸۲
 دیت (خون بہا) کا قاعدہ (رج اول) ۱۳۸

معاشرتی قوانین

تساوی اور مجموعوں کی حرمت (رج چہارم)
 ۱۸۰ تا ۱۸۹
 عورتوں کو گانے بجانے کی تعلیم دینا
 حرام ہے (رج چہارم) ۹
 عورتوں کے لیے زیور کے استعمال کا
 جواز (رج چہارم) ۵۳۱ - ۵۳۲
 متبنی کو حقیقی اولاد کی حیثیت حاصل
 نہیں ہے (رج چہارم) ۲۳ - ۲۴ - ۲۹
 کسی شخص کا نسب اس کے حقیقی باپ
 کے سوا کسی دوسرے شخص سے ملانا
 ممنوع ہے (رج چہارم) ۷۰
 والدین کے حقوق (رج چہارم) ۱۵
 ۱۶ - ۲۰۹
 صلہ رحمی کی تعریف (رج پنجم) ۲۷

اسلامی قانون معاشرت کی روح اور
 مقاصد (رج چہارم) ۱۳۱
 اسلام کا نظام معاشرت مساوات کی
 اعلیٰ ترین مثال ہے (رج پنجم) ۳۸۵
 عورتوں کو مردوں کی تمام امانتیں محفوظ
 رکھنے کا حکم (رج پنجم) ۲۲۸
 اولاد پر والدین کی فرماں برداری لازم
 ہے مگر ان کے حکم سے خدا کی نافرمانی
 جائز نہیں (رج سوم) ۶۷۸ تا ۶۸۰
 صالح اہل ایمان کے لیے بدکار مردوں
 اور عورتوں سے شادی بیاہ جائز نہیں
 (رج سوم) ۳۲۵ - ۳۲۶
 منغنیہ عورتوں کا گانا سننا حرام ہے
 (رج چہارم) ۹ - ۱۰

درزید تفصیلات دیکھو پردے
 ستر عورت کے احکام (رج سوم) ۱۶۳۱۔
 استیذان کے احکام (رج سوم) ۱۶۴۵۔
 ۳۷۹۔ ۲۲۰ تا ۲۲۳ (دیکھو استیذان)
 کفار و مشرکین کے ساتھ کس قسم کے تعلقا
 رکھے جاسکتے ہیں اور کس قسم کے کہیں۔
 (رج دوم) ۱۷۷۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۷۔
 ۲۲۱۔ ۲۲۲
 منافقتین کے ساتھ معاشرے میں کیا
 برتاؤ ہونا چاہیے۔ (رج دوم) ۲۱۵۔ ۲۲۰۔
 ۲۲۵۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲

اسلام میں رشتہ داروں کے حقوق
 اور قطعہ رحمی کی حرمت (رج پنجم) ۲۷۲۶۔
 آیت حجاب، اس کا سبب نزول اور
 اس کی تشریح ۱۲۱۔ ۱۲۲۔
 پردے کے احکام کی اصل عرض (رج چہارم)
 ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۹۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔
 چہرے کے پردے کا حکم (رج چہارم) ۱۲۹۔
 ۱۳۲۔
 پردے کے احکام۔ (رج سوم) ۳۷۹ تا
 ۳۹۶۔ (رج چہارم) ۲۲۳ تا ۲۵۰۔ ۹۲۔
 ۱۱۹ تا ۱۲۲۔ ۱۲۹ تا ۱۳۲۔

معاشی قانون

(رج پنجم) ۳۸۹۔ ۳۹۳۔
 گردش زر کی مختلف صورتیں (رج پنجم)
 ۳۹۳۔
 دولت پر مال داروں کی اجارہ دار
 کا خاتمہ (رج پنجم) ۳۹۳۔
 حرام مال کسی شخص کے پاس آجائے تو کیا کرے
 (رج سوم) ۷۲۸۔
 کم ناپنا اور کم تولنا حرام ہے (رج دوم)
 ۵۵۔ ۳۵۹۔

قانون معیشت کے بارے میں اسلامی
 احکام۔ (رج پنجم) ۱۱۵۔
 اسلام اشتراکیت کے بنیادی اصولوں
 کی نفی کرتا ہے (رج پنجم) ۲۱۵۔
 مال جمع کر کے رکھنا اور اسے راہ خدا
 میں خرچ نہ کرنا، سخت گناہ ہے۔
 (رج دوم) ۱۹۱۔
 دولت کی گردش کا حکم اور اس میں
 مالداروں کے علاوہ غریب کا حصہ۔

فے کے حقداروں کی فہرست (رج پنجم)

۳۹۱۔

فے کی تقسیم کس تناسب سے ہو (رج پنجم)

۳۹۲۔

فے کے مال سے جہاد کی تیاری پر

خرچ کا مسئلہ (رج پنجم) ۳۹۲۔

فے کی تقسیم کے احکام خلافت راشدہ

میں (رج پنجم) ۳۹۳ تا ۴۰۰۔

فے کے مسئلہ پر حضرت عمر رضی اللہ عنہ

نے شوریٰ طلب کی (رج پنجم) ۳۹۹۔

فے میں ان مسلمانوں کا بھی حصہ ہے

جو بعد میں آنے والے ہیں (رج پنجم)

۴۰۰۔

بعض ائمہ کی یہ رائے کہ صحابہ کرام کو برا

کہنے والوں کا فے میں کوئی حصہ

نہیں (رج پنجم) ۴۰۵۔

اوزان اور پیمانوں کی نگرانی حکومت

کے فرائض میں سے ہے (رج دوم) ۶۱۵۔

اوزان اور پیمانے ٹھیک رکھنے کا

حکم (رج سوم) ۵۳۲ - ۵۳۳۔

جوئے کی حرمت (رج سوم) ۷۲۸۔

زیور کی زکاة کا حکم (رج چہارم) ۵۳۱۔

گانے بجانے والی گونڈیوں کی خرید و

فروخت ممنوع (رج چہارم) ۹۔

وقف اطلاق اور ان کے احکام

(رج پنجم) ۲۰۳ - ۲۰۳۔

فے اسلامی نظام معیشت میں کیا اہمیت

رکھتی ہے (رج پنجم) ۳۸۸۔

فے کے احکام (رج پنجم) ۳۸۹ تا ۳۹۲۔

فے اور مال غنیمت کا الگ الگ

حکم (رج پنجم) ۳۸۹ تا ۳۹۲۔

فے اور غنیمت کے متعلق فقہی مباحث

(رج پنجم) ۳۹۰ - ۳۹۱ - ۳۹۲۔

قانون وراثت

کے بنیادی اصولوں کی نفی کرتا ہے۔

(رج پنجم) ۲۱۵۔

میراث میں رشتے دار ہی ایک دوسرے

قانون وراثت کی دینی اہمیت (رج اول)

۳۳۰۔

اسلام کا قانون وراثت انتر اکیٹ

- کے حق دار ہیں۔ (رج چہارم) ۷۱
- حق وراثت برتائے قرابت (رج اول)
- ۳۲۲ - (رج دوم) ۱۶۳
- ورثاء کے حصوں میں وصیت کے ذریعہ
- کی بخشی نہیں کی جاسکتی۔ (رج اول) ۱۴۰۔
- وراثت پورے ترکہ میں جاری ہوگی۔
- رج اول ۳۲۲۔
- وراثت میں مرد کے ساتھ عورت بھی
- حقدار ہے۔ (رج اول) ۳۲۲
- اولاد کے حصص (رج اول) ۳۲۵
- والدین کے حصص (رج اول) ۳۲۶
- متبنی وارث نہیں ہو سکتا (رج چہارم)
- ۶۲ - ۶۳
- تقسیم میراث اور وصیت و قرض (رج اول)
- ۳۲۶ - ۳۲۹
- بیوی کے ترکہ میں شوہر کا حصہ (رج اول)
- ۳۲۸
- شوہر کے ترکہ میں بیوی کا حصہ (رج اول)
- ۳۲۸ -
- مروجہ وفات ٹیکس قانون اسلامی کی
- رہنمی میں (رج اول) ۳۳۱
- منہ پورے رشتوں کو قانون وراثت
- تسلیم نہیں کرتا۔ (رج اول) ۳۲۸
- کلالہ کی تعریف (رج اول) ۳۳۱
- کلالہ کا حصہ میراث مختلف صورتوں میں
- (رج اول) ۳۲۹ - ۳۳۱ - ۳۳۲
- حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا کلالہ کے بارے
- میں تردد (رج اول) ۳۳۱
- مختلف مذاہب کے بیرووں کے
- درمیان وراثت کا مسئلہ (رج ہشتم) ۵۰۸
- ۵۰۹ -
- کسی شخص کو حق نہیں ہے کہ دوسرے
- وارثوں کو محروم کر کے میراث کی پوری
- میراث سمیٹ لے۔ (رج ہشتم) ۳۳۱ - ۳۳۲
- حمل کی قلیل ترین مدت (رج چہارم) ۱۶ -
- ۶۱۰ - ۶۱۱

قانون بغاوت

- ساتھ دنیا واجب ہے (رج پنجم) ۷۷ - ۷۸
- باغیوں کے خلاف جنگ کا مقصد
- اس کے مفصل احکام (رج پنجم) ۷۸ تا ۸۳
- باغی گروہ کے خلاف برسر حق گروہ کا

کا مفہوم (رج اول) ۲۶۶
 باغیوں کے لیے توبہ کی گنجائش (رج اول)
 ۲۶۶ - ۲۶۷

دو اس کی غایت (رج پنجم) ۷۷ - ۷۸
 نظام اسلامی سے بغاوت کی سزا -
 (رج اول) ۲۶۶
 خدا اور رسول کے خلاف جنگ کرنے

وصیت

۳۲۷ تا ۳۲۹
 ضرر رساں وصیوں کی اصلاح (رج اول)
 ۳۲۸ - ۳۲۹
 وصیت کے لیے نصاب شہادت -
 (رج اول) ۵۱۰

قانون وراثت سے قبل وصیت کا حکم
 دیا گیا تھا (رج اول) ۱۳۹ -
 قانون وراثت کے نزول کے بعد وصیت
 کے حدود (رج اول) ۱۴۰ - ۳۲۷
 تقسیم میراث اور وصیت (رج اول)

قبلہ

بیسے کی گئی (رج اول) ۱۲۱
 قبلہ بننے کے لیے کعبہ کی اولیت
 (رج اول) ۲۷۴

بمعنی مرکز و مرجح (رج دوم) ۳۰۷
 کسی سمت کو قبلہ بنانے کے معنی
 یہ نہیں کہ اللہ اسی طرف ہے (رج اول)
 ۱۱۹ -

قتال فی سبیل اللہ
 اسلام میں جنگ کا مقصد اور تیاری

تحويل قبلہ اور انقلاب امامت -

نظریہ (رج اول) ۱۵۰ - ۱۵۱ - ۲۹۰
 ۳۷۲ - (رج دوم) ۱۲۹ - ۳۳۹ - ۱۲۴
 ۱۲۵ - ۱۷۲ - ۱۸۸ - (رج سوم) ۲۳۰ تا
 ۲۳۴

(رج اول) ۱۱۹ -
 تحويل قبلہ میں آزمائش (رج اول) ۱۲۰
 تحويل قبلہ کا اصل حکم (رج اول) ۱۲۱
 نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا تحويل قبلہ کے
 لیے آرزو مند ہونا (رج اول) ۱۲۱ -
 تحويل قبلہ کی صیقل دوران نماز

اسلامی جنگ کے آداب (رج دوم)
 ۱۴۸ -

اس کی اجازت کا اولین حکم کن حالات

- ۸۵۔۳۴۲۱ اول (رج اول) ۱۴۹ (رج سوم) میں نازل ہوا۔
- ۱۹۶ تا ۱۹۸۔
- ۲۳۳۔۲۳۲ (سوم) اس کی مصلحت۔
- ۱۵۲۔۱۵۱ (رج اول) اس کے حدود۔
- ۳۸۰۔۳۸۲۔۳۸۵۔
- اس کے ابتدائی احکام کا نزول مدینہ میں ہوا۔
- ۱۳۳۔۱۲۲ (سوم)۔
- قتال فی سبیل اللہ کی فضیلت (رج پنجم)۔
- ۲۵۶۔۲۵۴۔
- یہ لازمہ ایات ہے۔ (رج اول) ۳۴۳۔
- ۲۲۹۔۲۳۵۔۱۹۴ (دوم)۔
- دین میں جہاد فی سبیل اللہ کی اہمیت۔
- ۲۵۰۔۲۲۹۔۲۳۵ (دوم)۔
- راہ خدا کی جنگ سے جی چرانا کا فرانہ و منافقانہ رویہ ہے (رج دوم) ۲۱۹۔
- ۲۲۲۔
- حکم جہاد پر منافقین کا ذہنی رد عمل۔
- ۳۴۳ (رج اول)۔
- حکم قتال پر خیر مخفی۔ (رج اول) ۱۶۲۔
- قتال کے مقابلہ میں جہاد کا وسیع مفہوم۔
- ۱۶۶۔۱۶۷ (رج اول)۔
- قتال فی سبیل اللہ میں صبر و انتقامت کی اہمیت (رج اول) ۲۹۳۔
- اللہ کی راہ میں لڑنے کا اجر (رج اول) ۳۴۲۔۸۵۔
- جن لوگوں کو اسلامی حکومت جنگ کے لیے طلب کرے ان سب پر فوجی خدمت فرض عین ہے (دوم) ۱۹۴۔۱۹۵۔
- جب جنگ کے لیے طلب کر لیا جائے تو ذلت و سہولت و صعوبت کا خیال کیے بغیر مسلمان کو نکلنا چاہیے۔ (رج دوم) ۱۹۶۔
- ہر وہ شخص لازماً منافق ہی نہیں ہے جو بیک نہ کہے۔ (رج دوم) ۲۲۹۔
- بیک نہ کہنے والے مہنوں کے ساتھ کیا معاملہ کیا جائے (دوم) ۲۳۰۔۲۲۲ تا ۲۲۹۔
- بنی اسرائیل کا اس سے جی چرانا اور اس کے نتائج۔ (رج اول) ۱۸۲۔۲۶۰۔
- اللہ کی راہ میں لڑنے اور کفر کے لیے لڑنے میں فرق (رج اول) ۲۳۶۔
- بڑی بڑی باتیں بنانے والے نیکے ثابت ہوتے ہیں۔ (رج اول) ۳۴۳۔
- جنگ پر نہ جانے کے لیے جائز عذرات کیا ہو سکتے ہیں۔ (رج دوم) ۲۲۳۔۲۲۲۔
- جائز عذر بھی صرف اسی کا مقبول ہے جو اللہ و رسول کا سچا و فادار ہو۔
- رج دوم ۲۲۳۔
- بجا عذرات کرنے والوں یا بلا عذر

بکف ہے جس پر میدان جنگ میں
فوج کی نگاہ جمی رہتی چاہیے (رج دوم)

۱۵۸ تا ۱۶۰

اسیران جنگ کو اسلام کی تبلیغ (رج دوم)

۱۶۰

دوران جنگ میں دشمن کو تبلیغ کی جاتی

رہے۔ (رج دوم) ۱۷۷

ظالموں اور معاہدہ شکنوں کے خلاف

جنگ کا حکم (رج دوم) ۱۸۰-۱۸۱

اہل کتاب کے خلاف جنگ کا حکم

(رج دوم) ۱۸۷-۱۸۸

مرتدین کے خلاف جنگ کا حکم (رج دوم)

۱۷۹

قتل (دیکھو "قانون اسلامی"

"قتل انسان")

قتل اولاد

اس کی حرمت (رج دوم) ۶۱۲-۶۱۳

(رج پنجم) ۲۲۵

اسقاطِ حمل بھی قتل اولاد میں شامل ہے

(رج پنجم) ۲۲۶

"دیکھو" اولہام جاہلیت"

قذف

اس کے احکام (رج سوم) ۳۲۶-۳۲۷

بیٹھے رہ جانے والوں کے ساتھ کیا

معاملہ کیا جائے۔ (رج دوم) ۲۱۹-۲۲۰

۲۲۳-۲۲۵

مقابلے کے لیے تیار رہنے کا حکم (رج اول)

۳۷۱ (رج دوم) ۱۵۵

یہ ان لوگوں کا حال ہے جو آخرت

کے بدلے دنیوی زندگی کو فروخت

کر دیں۔ (رج اول) ۳۷۲

نفیہ عام اور فرض کفایہ کا فرق (رج اول)

۳۸۶

قصر فی الصلوٰۃ کی اجازت (رج اول)

۳۸۸ تا ۳۹۰

صلوٰۃ خوف (رج اول) ۳۹۰ تا ۳۹۲

بزدلی ایک نجاست ہے جو شیطان آدمی

کے دل میں ڈالتا ہے (رج دوم) ۱۳۳

میدان جنگ سے فرار حرام ہے (رج دوم)

۱۳۴-۱۳۵

فوجی ضروریات پر مال خرچ کرنے میں

بخل نہ کیا جائے۔ (رج دوم) ۱۵۵

کفار کی فوجوں کے سے رنگ ڈھنگ

اختیار کرنے کی ممانعت (رج دوم)

۱۴۸-۱۴۹

دشمن کی فوجی طاقت توڑ دینا وہ اصل

کا اقرار کرے مگر عدالت انکار کر دے
تو کیا مرد کو قذف کا مجرم قرار دیا جائے گا

رج سوم، ۳۳۷۔

تکرار قذف کے بارے میں قانونی

حکم۔ (رج سوم، ۳۵۲۔

ایک سے زیادہ آدمیوں پر سہمت
لگانے کی صورت میں قانونی حکم

رج سوم، ۳۵۵-۳۵۶۔

جرم قذف میں صفائی کی شہادت۔

رج سوم، ۳۵۱-۳۵۲۔

قذف کو معاف کر دینے کا حق کسی

کو نہیں ہے۔ (رج سوم، ۳۵۱۔

جرم قذف میں مالی تاوان دلوں کو مجرم کو

نہیں پھوڑا جاسکتا۔ (رج سوم، ۳۵۱۔

قذف کی توبہ کس چیز پر موثر ہے اور

کس پر موثر نہیں ہے۔ (رج سوم، ۳۵۲۔

۳۵۳۔

بیوی پر شوہر کی طرف سے سہمت لگانا

عائد کیے جانے کی صورت میں قانونی

حکم۔ (دیکھو "لعان")

قرآن

لفظ "قرآن" کے معنی۔ (رج دوم، ۳۸۳۔

رج پنجم، ۱۰۸۔

قانون قذف کا مقصد (رج سوم، ۳۴۷۔

۳۵۲۔

جرم قذف کی سزا۔ (رج سوم، ۳۵۲۔

۳۵۲۔

قذف کے مقدمات کی نظیریں پہنچو

اور عہدِ خلافتِ راشدہ میں (رج سوم،

۳۵۰-۳۵۳-۳۵۴۔

ایک شخص کس حالت میں قذف کا

مجرم ہوگا اور کس حالت میں نہیں۔

(رج سوم، ۳۴۸ تا ۳۵۰۔

قذف کا جرم قابل دست اندازی پوچھا

ہے یا نہیں۔ (رج سوم، ۳۵۰-۳۵۱۔

قابل راضی نامہ ہے یا نہیں (رج سوم،

۳۵۰-۳۵۱۔

حد قذف کے مطالبہ کا حق کسے ہے

اور کسے نہیں ہے۔ (رج سوم، ۳۵۱۔

کسی پر عمل قوم لوط کا الزام لگانا

قذف ہے یا نہیں (رج سوم، ۳۵۰۔

اگر زنا کے گواہوں کی شہادت عدالت

میں قابل قبول ثابت نہ ہو تو کیا ان

پر قذف کا مقدمہ چلایا جائے گا (رج سوم،

۳۳۴-۳۳۵۔

اگر ایک مرد کسی عورت کے ساتھ زنا

— وہ ایک حکم ہے خدا کی طرف سے

رج دوم، ۲۶۴۔

— وہ سب انسانوں کے خدا کا پیغام ہے

رج دوم، ۲۹۴۔

— اس کے بیان کردہ حقائق اٹل ہیں کئی

ہنسی مذاق نہیں ہیں۔ (رج ششم، ۳۰۲۔

۳۰۵۔ ۳۰۶۔

— وہ تمام کتب آسمانی کا عطر ہے اور

ان کی تصدیق کے لیے آیا ہے نہ کہ

تردید کے لیے (رج سوم، ۱۴۰۔ ۲۸۹۔

۵۳۵۔ ۵۳۷۔ ۷۹۔ ۷۱۰۔

— پہلے آئی ہوئی کتابوں کی تعلیمات کو

وہ مفصل بیان کرتا ہے (رج دوم، ۲۸۵۔

۲۸۶۔

— وہ کس مقصد کے لیے آیا ہے (رج دوم،

۶۔ ۲۶۹۔ ۲۹۴۔ ۵۴۹۔ ۵۶۴۔

۶۱۸۔ (رج سوم، ۹۔ ۸۱۔ ۸۷۔ ۱۲۸۔

رج چہارم، ۳۵۔ ۳۶۔ ۲۴۰۔ ۳۳۲۔

۳۵۵۔ ۵۵۹۔

— وہ سراسر حق ہے اور حق ہی کے ساتھ

نازل ہوا ہے۔ (رج اول، ۲۳۱۔ ۲۹۳۔

۲۷۷۔ ۵۷۵۔ (رج دوم، ۳۱۱۔ ۳۱۸۔

۳۳۱۔ ۳۳۱۔ ۲۴۹۔ (رج چہارم، ۱۷۵۔

۲۳۳۔ ۳۵۵۔ ۴۹۷۔ ۵۳۵۔

— اس کی صداقت کے دلائل و شواہد

(رج دوم، ۹۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۳۷۸۔

۳۷۹۔ ۴۳۲۔ ۴۳۵۔ ۴۳۳۔ ۶۳۸۔

— اس کے کلام الہی ہونے کے دلائل۔

(رج اول، ۵۷۔ ۵۸۔ ۲۳۵۔ (رج دوم،

۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۳۲۸۔

۶۴۰۔ ۶۴۲۔ (رج سوم، ۷۔ ۳۱۷۔

۳۱۸۔ ۴۷۶۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۳۹۔

۶۴۲۔ ۷۱۱۔ تا ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ تا ۷۲۸۔

(رج چہارم، ۳۲۔ تا ۳۶۔ ۴۹۔ ۵۲۳۔

۵۹۸۔ (رج ششم، ۷۱۔ ۷۸۔ تا ۸۱۔

— اس کو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا ہے۔

(رج دوم، ۶۔ ۲۸۵۔ ۳۱۱۔ ۳۲۱۔ ۳۲۸۔

۳۳۱۔ ۳۸۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۹۔ ۴۹۸۔ ۵۴۹۔

۵۷۲۔ ۶۱۷۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۹۔

(رج سوم، ۹۔ ۱۲۔ ۸۱۔ ۸۷۔ ۱۲۱۔

۱۲۸۔ ۱۶۳۔ ۳۱۸۔ ۴۰۵۔ ۴۳۱۔

۴۴۸۔ ۴۵۰۔ ۵۳۴۔ ۵۵۶۔

۵۵۷۔ ۵۵۷۔ (رج چہارم، ۲۲۔ ۲۵۔

۲۴۵۔ ۳۵۵۔ ۳۷۱۔ ۳۹۱۔

۴۴۱۔ ۴۵۳۔ ۴۸۰۔ ۴۹۷۔

۵۵۹۔ ۵۷۹۔ (رج پنجم،

اس میں کوئی بات حق و صداقت کے
خلاف نہیں ہے جسے ماننے میں کسی
راستی پسندانہ کو تامل ہو (رج سوم)
۹۔ (رج ششم) ۸۱

وہ انسان کی فطرت کے مطابق
تعلیم پیش کرتا ہے (رج سوم) ۲۹۱۔ ۲۹۲
اس کا مخصوص انداز بیان (رج اول)

۸۔ ۲۰۔ ۱۱۴۔ ۲۳۴۔ ۲۸۴۔ ۲۳۲
رج دوم ۳۷۔ ۳۷۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۳

۵۸۔ ۱۰۰۔ ۲۸۲۔ ۲۸۸۔ ۳۱۱

۳۱۳۔ ۳۸۰۔ ۳۴۰۔ ۲۹۲۔ ۲۹۶

۵۲۳۔ ۵۲۲۔ ۵۳۰۔ ۵۳۲۔ ۵۳۵

۵۴۲۔ ۵۵۷۔ ۵۷۲۔ ۵۷۴۔ ۵۸۷

رج سوم ۹۹۔ ۱۰۷۔ ۱۱۶۔ ۱۱۹

۱۲۲ تا ۱۲۴۔ ۱۲۸۔ ۱۶۲۔ ۱۹۷۔ ۲۳۶

۲۴۲ تا ۲۴۸۔ ۲۷۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۳

۲۴۰۔ ۲۳۰۔ ۲۵۳ تا ۲۵۸۔ ۲۶۳

۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۱۱

۶۶۷۔ ۶۷۰۔ ۷۱۹۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹

رج چہارم ۲۸۔ ۲۹۔ ۱۷۲۔ ۲۰۰

۲۰۱۔ ۲۱۸ تا ۲۲۰۔ ۲۲۳۔ ۳۷۰۔ ۳۹۱

۳۹۳۔ ۴۲۵۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۵۲۶

۵۵۰۔ ۵۶۵ (رج ششم) ۳۰۔ ۳۲۔ ۴۱

۲۹۲ (رج ششم) ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱

اس کے نزول کا طریقہ (رج اول) ۲۰

۵۲۰۔ (رج دوم) ۳۷۸۔ ۵۷۲۔ (رج سوم)

۷۵۔ ۱۳۸۔ ۱۲۹۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲

قرآن تبارک نازل ہوا (رج پنجم) ۱۷۷

۱۷۸۔

اس کے تبارک نازل ہونے کی حکمت

(رج دوم) ۵۷۳۔ ۶۲۹۔ (رج سوم) ۲۴۸

۲۵۰

وہ ناقابل فہم زبان میں بات نہیں

کرتا (رج سوم) ۹۔ ۲۸۹

وہ صاف اور فصیح عربی زبان میں

نازل ہوا ہے (رج دوم) ۳۸۳۔ ۴۶۴

(رج سوم) ۱۲۸۔ ۵۳۳۔ (رج چہارم)

۲۸۰۔ ۵۲۳۔ ۷۰۸

اس کی مخصوص اصطلاحی زبان (رج اول)

۱۰۔

اس کے عربی زبان میں نازل کیے

جانے کی حکمت (رج چہارم) ۳۶۹۔

۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۵۲۳

اس کی آیات صاف صاف حقیقت

بتانے والی ہیں (رج سوم) ۲۰۹۔ (رج چہارم)

۳۶۹۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۵۳۲۔

ہونا۔ (رج اول) ۳۷۶ - ۴۲۰

— اس شبہ کا جواب کہ عربی قرآن غیر عرب
لوگوں کے لئے کیسے ہدایت بن سکتا

ہے (رج چہارم) ۴۲۰

— وہ کسی شیطان مردود کا قول نہیں ہے۔

(رج ششم) ۲۷۰

— اس کے منزل من اللہ ہونے پر اللہ

اور فرشتوں کی گواہی (رج اول) ۴۲۱

— وہ اللہ کی طرف سے روشن دلیل ہے۔

(رج اول) ۴۳۱ - ۶۰۳

— اسے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ نے نازل

کیا ہے (رج چہارم) ۳۵۵ - ۳۷۵

۴۸۰ - ۴۹۰

— اس کے نزول کی ابتدا (رج اول) ۱۲۲

وہ کون سی حالت تھی جس میں قرآن

نازل ہوا۔ (رج چہارم) ۵۵۹ - ۵۶۰

— اس کو شب قدر میں نازل کیا گیا جو

رمضان المبارک کی ایک بابرکت رات

ہے۔ (رج ششم) ۴۰۴ تا ۴۰۶

— وہ اس خاص ساعت میں نازل کیا گیا

ہے جب اللہ قسموں کے فیصلے فرماتا

ہے (رج چہارم) ۵۵۶ - ۵۵۹ - ۵۶۰

— اس کے ایک رات میں نازل کے

۷۲ تا ۷۴ - ۱۱۸ - ۱۲۶ - ۱۴۲ - ۱۶۲

۱۸۵ - ۲۲۲ - ۲۵۳ - ۳۳۸ - ۳۵۳

۴۰۴

— اس کے اسلوب بیان کی خصوصیات

(رج اول) ۲۱ - ۲۴ تا ۲۶

— اس کے مضامین میں کامل ربط اور

یکسانیت ہے (رج اول) ۹ - ۱۴

۱۵ - (چہارم) ۳۶۷ - ۳۶۸ - (رج ششم)

۱۶۸

— اس کا عام کتابوں سے فرق اور

امتیاز (رج اول) ۱۳ - ۲۰ - ۲۵

— اس کو سمجھنے میں عام لوگوں کو کس

قسم کی مشکلات پیش آتی ہیں اور کیوں

(رج اول) ۴ تا ۱۶

— اس کو سمجھنے کے لئے تاریخی پس منظر

کو نگاہ میں رکھنے کی اہمیت۔

(رج اول) ۹

— وہ اہل ایمان کے لئے معیارِ فیصلہ اور

حشریہ قانون ہے (رج اول) ۳۶۶

۳۹۳ - ۳۹۴ - ۴۷۰

— وہ محض کتاب آئین نہیں بلکہ کتاب

ہدایت ہے (رج اول) ۳۶۶

— اس کا تضاد سے پاک اور کتابت میں

قرآن محفوظ کتاب میں ثبت ہے (رج ہجرت)

۲۹۰ - ۲۹۱ -

خدا نے اس کی حفاظت کا ذمہ خود

لیا ہے (رج دوم) ۲۹۸ - ۲۹۹

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس کی حفاظت

کا کس درجہ اہتمام کیا۔ (رج دوم) ۱۶۶

اس کے محفوظ ہونے کے دلائل (رج اول)

۲۸ - ۳۰ -

اس روایت کی حقیقت جس کا سہارا

لے کر مخالفین اسلام قرآن کے

محفوظ ہونے کے بارے میں ترک

پیدا کرتے ہیں۔ (رج ہجرت) ۵۳۹ تا

۵۵۲ -

اس کو حفظ کرنے کا طریقہ ابتدا سے

راج ہو گیا تھا۔ (رج اول) ۲۸۱

پہلا مستند نسخہ کس طرح تیار کیا گیا (رج اول)

۲۹ -

اس کے تسات حروف پر نازل ہونے

کا مطلب (رج اول) ۲۹

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں

کن کن لوگوں کے پاس قرآن کے

جانے کا مطلب (رج چہارم) ۵۵۹ (رج ہجرت)

اس کی آیات کی دو بڑی قسمیں (حکمت)

مشابہات (رج اول) ۲۳۲

اس کا نزول اللہ کی بہت بڑی رحمت

ہے۔ (رج چہارم) ۲۲۵ - ۲۳۹ - ۵۵۶

۵۵۷ - ۵۵۹ - ۵۶۰

اس کا نزول حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور

آپ کی قوم کے لیے بہت بڑا شرف

ہے۔ (رج چہارم) ۵۲۰ -

وہ اس سستی کا نازل کردہ ہے جس کے

فیصلوں کو نافذ ہونے سے کوئی طاقت

روک نہیں سکتی (رج چہارم) ۲۲۵

اس کا یہ دعویٰ کہ وہ منزل من اللہ ہے

انسان کے لیے کیا چیلنج پیش کرتا ہے

(رج چہارم) ۳۲

اس کالانے والا روح القدس ہے۔

(رج دوم) ۵۷۲ -

وہاں تمام آمیزشوں سے پاک ہے

جن سے دنیا کی دوسری مذہبی کتابیں

آلودہ ہو چکی ہیں (رج ہجرت) ۲۱۲

کتاب الہی کے وسیع تر معنی ہیں

اس نام کا استعمال (رج دوم) ۵۱۸ -

اجزا بصورت تکریر موجود تھے (رج اول)

۲۹-

اس کی موجودہ ترتیب کس کی دی ہوئی ہے اور کب دی گئی۔ (رج اول) ۲۸-

رج دوم (۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸) (رج سوم) ۱۲۸-

۱۲۹-

اس کی موجودہ ترتیب نزولی ترتیب سے مختلف کیوں ہے اور موجودہ

ترتیب کی حکمتیں (رج اول) ۲۶-

اس میں مضامین کی تکرار کیوں ہے

(رج اول) ۲۵- (رج چہارم) ۳۶۷-

(رج ششم) ۵۰۷-۵۳۱-۵۳۲-

۵۲۷-۵۲۸-

اس کو جبریل علیہ السلام اور رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کا قول کن معنوں میں

کہا گیا ہے (رج ششم) ۷۸-۲۶۸-

۲۶۹-

وہ بجائے خود ان مخالفین کے الزامات

کی تردید کے لیے کافی ہے جو آنحضرت

صلی اللہ علیہ وسلم کو جنوں کہتے تھے اور

کہتے ہیں۔ (رج ششم) ۵۸-

اس کے ذریعہ لوگوں پر اتمام حجت

(رج اول) ۶۲-

اس کے ایک بھاری کلام ہونے کا

مطلب۔ (رج ششم) ۱۲۷-۱۲۸-

انسان کو حق و باطل کا فرق اور ہدایت

کا راستہ بتانے کے لیے قرآن سے

بڑھ کر کوئی ذریعہ نہیں ہے۔ اس لیے

جو اس سے ہدایت نہیں پاتا وہ پھر

گمراہی سے نہیں پاسکتا۔ (رج ششم)

۲۱۷

وہ بلند پایہ ہے۔ لوح محفوظ میں ثبت ہر

اور اس میں بالکل راست اور پاک

باتیں درج ہیں (رج ششم) ۳۰-۳۱-

وہ پاکیزہ اور بلند مرتبہ اور مکرم صحیفوں

میں درج ہے جو معزز اور نیک

کاتبوں کے ہاتھوں میں ہیں (رج ششم)

۲۵۵-۲۵۶-

وہ اللہ کے سوا کسی کا کلام نہیں ہو سکتا۔

(رج دوم) ۲۸۵-

جس طرح معجزانہ طور پر وہ نازل فرمایا

گیا۔ اسی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

کے حافظے میں اس کو محفوظ بھی کر دیا

گیا۔ (رج ششم) ۳۱۳-

قرآن کو صحیح صحیح پڑھو دینے اور اس

کے مطالب صحیح صحیح سمجھا دینے کی

فرموداری اللہ نے خود ہی تھی (رج ششم)

۱۶۷ تا ۱۷۱

دنیا کو اس کے مثل بنا کر لانے کا بیج

(رج دوم) ۲۸۶ - ۳۲۸ - ۶۲۱

یہ معجزہ وہ ہے جو نبی صلی اللہ علیہ

وسلم کو دیا گیا (رج دوم) ۱۱۳ (رج سوم)

۱۴۰ - ۲۷۶

کن کن جنتیوں سے وہ معجزہ ہے

(رج دوم) ۲۸۶ - ۶۲۱ - ۶۲۲

اس کے احکام و تعلیمات کی جو تشریح و

تعبیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمائی وہ اللہ کی طرف سے تھی (رج ششم)

۱۶۷ - ۱۶۹ - ۱۷۰

اس تشریح و تعبیر کو جاننے کا واحد ذریعہ

حدیث و سنت ہے (رج ششم) ۱۷۰

۱۷۱

وہ بالکل سیدھی راہ دکھاتا ہے (رج دوم)

۶۰۳

وہ حصول ہدایت اور دریافت حقیقت

کے کن ذرائع کی نشاندہی کرتا ہے

(رج ششم) ۲۶ - ۱۸۶ - ۱۸۸ تا ۱۹۰

۲۱۷ - ۲۲۱ تا ۲۲۳ - ۲۲۷ - ۲۵۸

۲۷۰ - ۳۰۳ - ۳۰۴

اللہ کا یہ ارشاد کہ جو کچھ تم دیکھتے ہو

اور جو نہیں دیکھتے ہر چیز کی قسم کہ قرآن

کسی شاعر یا کاہن کا قول نہیں ہے۔

(رج ششم) ۷۸ - ۷۹

اس خیال کی تردید کہ وہ صرف عربوں

کے لیے نازل ہوا ہے (رج دوم) ۲۸۲

۳۸۳

کفار تک کی سازش کہ اسے جادو کہہ کر

لوگوں کو بہکا یا جائے (رج ششم) ۱۴۰

۱۶۶

وہ اس لیے نازل کیا گیا ہے کہ لوگ

اسے سمجھیں (رج دوم) ۳۸۳ - ۵۲۲

اس میں کس عمدگی کے ساتھ مختلف

اوقات اور حالات میں نازل ہونے

والی وجہوں کو مرتب کیا گیا ہے

(رج ششم) ۳۹۵ - ۴۰۲ - ۴۱۰ - ۴۵۶

۲۵۷

اس میں کسی چیز کے متعلق مختلف بیانات

باہم متضاد نہیں ہیں (رج ششم) ۳۲۰

۳۲۱

اس کے ظاہری مطالب سے پیدا ہونے

والے شبہات کا ازالہ (رج ششم) ۴۰۶

۵۰۴ - ۵۰۵ - ۵۰۷ - ۵۰۹ تا ۵۵۲

— اس کے مفصل ہونے اور اس میں ہر
چیز کی تفصیل ہونے کا مطلب (رج دوم)

۳۲ - ۲۳۸ - ۵۶۲

— اس کی تعریف (رج اول) ۹۷-۹۷

۱۱۲ - (رج دوم) ۳۲ - ۱۱۳ - ۱۱۴

۲۶۰ - ۲۹۲ - ۳۲۱ - ۳۸۳ - ۴۳۵

۲۳۸ - ۲۹۷ - ۵۲۹ - ۵۶۲

(رج ششم) ۳۰۰

— دنیا کی ہر دولت سے زیادہ قیمتی

(رج دوم) ۲۹۲

— سب سے بڑی نعمت (رج دوم) ۵۱۷

— ماننے والوں کے لیے ہدایت، شفا

اور رحمت (رج دوم) ۳۲ - ۶۳۸

(رج سوم) ۵۵۲ - ۶۰۳ - ۷۱۳ (رج چہارم)

۲۳۳ - ۲۶۲ - (رج ششم) ۱۱۳

— اس سے منہ موڑنے والے خسارے

میں نہیں گئے (رج دوم) ۶۳۹

— اندھیرے سے نکال کر اجالے میں

لانے والی کتاب (رج اول) ۲۵۷

— سلامتی کے طریقے بتاتا ہے (رج اول)

۲۵۷

— اہل تقویٰ کے لیے ایک نصیحت (رج پنجم)

۱۲۸ - (رج ششم) ۸۱ - ۲۷۰

— مشابہات کی تاویل کے بارے
میں صحیح مسلک (رج ششم) ۷۲ - ۷۵

۸۶ - ۸۷ - ۲۶۹

— قرآن انسان کو بات سمجھانے کے

لیئے انسانی زبان کے معروف الفاظ

اور اتنا زبان استعمال کرتا ہے (رج ششم)

۷۵ - ۸۷

— مفسرین قرآن کے درمیان اختلاف

کی نوعیت (رج ششم) ۹۲ - ۱۲۲ - ۱۲۸

۲۰۹ - ۳۲۶ - ۳۸۶ - ۴۰۲ - ۴۲۹

— اس کی تلاوت کے آداب (رج اول)

۳۱ - ۲۲ - (رج دوم) ۵۷۱ (رج سوم) ۵۵۸

۵۸۹ - (رج ششم) ۱۲۶ - ۱۲۷ - ۱۷۸

۳۹۰

— اس کے سننے کے آداب (رج دوم) ۱۱۳

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کس طرح

اس کی تلاوت فرماتے تھے (رج ششم)

۱۲۷

— رات کی خاموش تنہائیاں اس کی تلاوت

کے لیے نہایت موزوں ہیں (رج ششم)

۱۲۷ - ۱۲۹

— اس کی تلاوت کے روحانی و اخلاقی

فوائد (رج سوم) ۷۰ تا ۷۵

- وہ ایک اہل کتاب ہے جس کی کوئی بات
عظمت ثابت نہیں ہو سکتی۔ (رج چہارم)
۲۶۲ - ۲۶۳ - (رج پنجم) ۱۰۸
- یہ پوری کائنات اور اس کی ضرورتوں
پر حاوی ہے۔ (رج پنجم) ۱۶۶ - ۱۶۷
- اس نے ایک قوم کے ذریعے دنیا کے
بہت بڑے حصے کو بدل ڈالا۔ (رج پنجم)
۱۶۷ -
- وسیع اور جامع علوم کا مخزن ہے (رج پنجم)
۱۶۹ -
- خیر و برکت والی کتاب (رج اول) ۵۲۳
- ۶۰۲ - (رج دوم) ۱۱۴ (رج سوم) ۱۶۳
— (رج ششم) ۵۵۸ - ۵۶۰ تا ۵۶۲ -
- ظالموں کی تشبیہ اور نیکو کاروں کو
بشارت دیتا ہے (رج چہارم) ۶۰۸ -
- ۶۰۹ - ۶۳۹ - ۶۴۰ -
- قرآن کس نوعیت کی کتاب ہے (رج سوم)
۶۴۹ - ۶۵۰ -
- وہ اللہ کے نزدیک بڑی بلند مرتبہ
کتاب ہے۔ (رج چہارم) ۵۲۳ - ۵۲۴ -
- (رج پنجم) ۲۹۰ -
- حکمت سے لبریز کتاب ہے (رج چہارم)
۲۲۵ - ۲۲۳ - ۵۲۴ -
- وہ حق ہے جس کے مقابلے میں باطل
کی کوئی تدبیر کامیاب نہیں ہو سکتی۔
(رج چہارم) ۲۱۲ -
- غفلت سے چونکانے والی کتاب ہے
(رج چہارم) ۳۱۹ -
- بڑی برکت والی کتاب ہے (رج چہارم)
۳۳۲ -
- بہترین کلام ہے (رج چہارم) ۳۳۶ -
- وہ سراسر ہدایت ہے (رج چہارم) ۵۸۳ -
- وہ بصیرت کی روشنیاں لے کر آیا
ہے۔ (رج چہارم) ۵۸۷ -
- وہ تمام انسانوں کے لیے برحق کتاب ہے
(رج چہارم) ۳۷۵ -
- وہ ایک نصیحت ہے (رج پنجم) ۲۳۵ -
- (رج ششم) ۶۸ - ۲۷۰ - ۵۰۲ -
- وہ ایک معجزہ ہے (رج پنجم) ۱۰۸ - ۱۷۵ -
- ۱۸۰ -
- وہ آپ ہی اس بات کا ثبوت ہے
کہ وہ اللہ کا کلام ہے (رج چہارم)
۵۵۶ - ۵۵۹ -
- وہ ایک ہدایت نامہ ہے جو دین کی
صاف شاہراہ دکھاتی ہے۔ (رج چہارم)
۵۷۷ -

— وہ ایمان نہ لانے والوں کے لیے
کانوں کی ڈاٹ اور آنکھوں کی پٹی

ہے۔ (رج چہارم) ۲۶۳۔

— وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رسول

ہونے کی دلیل ہے۔ (رج چہارم) ۲۶۵۔

(رج پنجم) ۱۰۹۔

— اس کی آمد اہل عرب کی شہرت کا فیصلہ

کردینے والی ہے۔ (رج چہارم) ۵۰۔

— وہ خدا کے راستے کی طرف رہنمائی کرتا

ہے۔ (رج چہارم) ۱۷۵۔

— وہی نعمت لے کر آیا ہے جو پہلے نبی پر

کو دی گئی تھی۔ (رج چہارم) ۵۷۷۔

— وہ اس لیے نازل کیا گیا ہے کہ لوگ

اس پر غور کریں۔ (رج پنجم) ۲۷۔

— اس میں ہر طرح کی مثالیں دے کر

لوگوں کو حقیقت سمجھائی گئی ہے۔

(رج چہارم) ۳۷۹۔

— وہ قیاس و گمان کے بجائے دلیل علی

پر اپنے رویے کی بنیاد رکھنے کی

انسان کو دعوت دیتا ہے۔ (رج سوم)

۱۲۰۹ - ۲۰۰ - ۲۰۶ - ۲۹۱

— وہ مشاہدے اور تجربے سے حقیقت کو

پہچاننے کی دعوت دیتا ہے (رج دوم)

۱۰۳ - ۱۰۵ - ۲۶۳ تا ۲۶۷ - ۲۹۶ -

۲۹۷ - ۳۱۲ - ۳۱۵ - ۳۳۶ - ۳۳۷ -

۳۳۳ تا ۳۳۵ - ۳۵۹ - ۳۷۲ -

رج سوم، ۹۹ - ۲۱۲ - ۲۹۴ - ۲۹۵ -

۲۱۲ - ۳۱۳ - ۳۱۳ تا ۳۱۵ - ۳۴۴ -

۳۷۵ - ۳۷۶ - ۳۷۷ - ۳۷۸ -

۶۰۰ - ۶۰۶ - ۶۵۹ - ۷۳۱ تا ۷۳۵ -

۳۲۲ تا ۳۵۰ - (رج چہارم) ۲۵ -

۳۲ - ۱۹۱ - ۲۵۶ تا ۲۶۲ - ۲۶۹ -

۲۷۰ - ۳۱۱ - ۳۱۲ - ۳۶۶ - ۳۶۷ -

۳۷۵ - ۳۹۷ - ۳۹۸ - ۴۲۵ -

۴۲۶ - ۴۲۹ - ۴۳۰ - ۴۶۰ - ۴۶۱ -

۴۶۸ - ۴۷۰ تا ۴۷۲ - ۵۰۴ تا ۵۰۶ - ۵۲۵ -

تا ۵۲۸ - ۵۳۲ - ۵۷۶ - ۵۷۹ -

۵۸۳ - ۶۰۱ - ۶۰۲ -

— اس کی پیروی کرنے والے خدا کی تائید

رحمت سے نوازے جائیں گے (رج چہارم)

- ۵۷۷

— اس کی پیروی کا صحیح طریقہ (رج چہارم) ۱۸۰

— جو کوئی اس سے منہ موڑے گا اس سے

سخت باز پرس ہوگی (رج سوم) ۱۲۱ -

- ۱۲۲

— اس کو ٹھلانے والوں کا انجام بد -

۳۶۸ - ۳۶۷
 اللہ سے ڈرنے والے اس
 سے کیا اثر لیتے ہیں۔
 (رج چہارم) ۳۶۸ - ۳۶۷
 اس سے کیسے لوگ
 فائدہ اٹھا سکتے ہیں
 (رج چہارم) ۲۲۷ - ۲۲۸
 ۲۳۹ - ۲۴۰
 قرآن کا حق و باطل کی کسوٹی ہونا۔
 (رج اول) ۲۳۳
 قرآن کے فرامین سے انکار کا نتیجہ (رج اول)
 ۲۳۳
 اس سے ہدایت کس طرح حاصل ہو سکتی ہے
 (رج اول) ۲۳۵
 ناحق شناس دلوں پر قفل پڑھ جاتے
 ہیں جس سے وہ قرآن کو نہیں سمجھ
 سکتے۔ (رج پنجم) ۲۷۰ - ۲۸
 انسان کی حقیقت کے بارے میں اس
 کا بیان (رج پنجم) ۹۵ تا ۹۷
 قرآن کے مقابلے میں کوئی کتاب نہیں
 لائی جاسکتی۔ (رج پنجم) ۱۰۸ - ۱۰۷ - ۱۰۵
 انبیاء کے بارے میں اس کی ایک اہم
 تفسیر (رج اول) ۲۷۶

(رج چہارم) ۲۲۶ - ۲۲۷ - ۲۲۸ - ۲۸۲ - ۵۸۲
 ۵۸۳ - (رج سترم) ۸۱
 اس کے خلاف کوشش کرنے والوں
 کا انجام بد (رج چہارم) ۲۵۳
 اس کو رد کرنے والے تباہی سے
 دوچار ہوں گے۔ (رج چہارم) ۵۷۷
 کس قسم کے لوگ اس سے ہدایت
 حاصل کر سکتے ہیں۔ (رج اول) ۵۰
 ۲۳۲ - ۲۳۵ - (رج سوم) ۵۵۲
 ۵۵۵ - ۶۰۳ - ۶۰۴ - ۶۱۳ - ۷۱۳
 ۷۱۵ - (رج چہارم) ۷۰۷ - ۵۸۸
 کس قسم کے لوگ قرآن سے گمراہی اخذ
 کرتے ہیں۔ (رج اول) ۵۹ - ۲۳۲
 ۲۳۵
 اس کا مقابلہ اشکبار اور استہزاؤں سے کرنے
 والوں کا انجام بد (رج چہارم) ۵۸۱ تا
 ۵۸۳
 قرآن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس
 جبریل علیہ السلام کے ذریعہ آیا ہے۔
 (رج اول) ۹۶ - (رج سوم) ۵۳۲
 بد نصیب ہے وہ جس کا
 دل اسے پڑھ کر اور سخت
 ہو جائے۔ (رج چہارم)

چودہ صدیاں گزر جانے کے باوجود
آج تک اس کی آب و تاب میں
کوئی کمی نہیں آئی۔ (رج پنجم، ۱۷۵۔
آسمانی کتب پر اس کے مہمین ہوتے

کا مطلب (رج اول، ۴۷۸)

اس کا نزول یہود کے طغیان و کفر
میں اضافہ کا سبب بن گیا (رج اول،

۴۸۶۔

مہمین کی روش کو نمایاں کرتا ہے۔

(رج اول، ۵۴۵۔

وہ نصیحت اور تنبیہ کا ذریعہ ہے (رج اول،

۵۵۰۔

اس کا نیکی اور بدی کا تصور (رج ششم،

۳۴۸۔ ۳۵۰ تا ۳۵۵)

اس کی دعوت پہنچ جاتے کے بعد آدمی

پر خدا کی محبت پوری ہو جاتی ہے۔

(رج دوم، ۶۳۹)

اس کی دعوت۔ (رج دوم، ۷۔ ۳۸۔

۶۲۰۔ (رج سوم، ۲۲۳۔ ۲۲۵۔

اس کی دعوت کو روکنے کے لیے

کفار کی طریقہ اختیار کر رہے تھے۔ (رج سوم،

محمدؐ)

اس کی دعوت وہی ہے جو پھیلی تمام

آسمانی کتابوں کی تھی۔ (رج دوم، ۳۱۱۔

صحیح الدمانع آدمی اس کی دعوت قبول

کیے بغیر نہیں رہ سکتا۔ (رج دوم، ۳۳۳۔

آخرت کو نہ ماننے والے اس کی ہدایت

سے کیوں محروم رہتے ہیں (رج دوم،

۶۱۹۔ ۶۲۰)

مہمین کو اس کی تعلیم سخت ناگوار

ہوتی ہے۔ (رج دوم، ۴۹۹۔ (رج سوم،

۵۳۸۔ ۵۳۷۔

شیطان کو سب سے زیادہ ناگوار

یہ ہے کہ آدمی اس سے فائدہ اٹھا

(رج دوم، ۵۷۱۔

اہل ایمان اور منافق پر اس کے اثرات

(رج دوم، ۲۵۳۔

وہ انسان کی عقل و فکر سے اپیل

کرتا ہے۔ (رج دوم، ۱۰۴۔ ۲۷۲۔ ۲۷۹)

۲۸۰۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۵۔ ۲۹۶۔

۳۳۳۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔

۳۳۳۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔

۳۳۹۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔

(رج سوم، ۶۹۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔

۱۶۹۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔

۲۹۶۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔

— وہ انبیا بنی اسرائیل کو خود بنی اسرائیل
کی لگائی ہوئی تہمتوں سے پاک کرتا
ہے۔ راج دوم، ۸۔ راج سوم، ۱۱۵ تا
۱۱۸۔ ۵۶۴۔ ۵۸۲۔ ۶۲۲۔ ۶۳۰۔

— اس میں قسمیں کس غرض کے لیے کھائی
گئی ہیں۔ راج چہارم، ۲۲۵۔ ۲۷۸۔

— وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی کیا حیثیت
بیان کرتا ہے راج سوم، ۲۰ تا ۲۲۔ ۵۔
۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۲۳۶۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔

— اس کے لفظی ترجمہ کے نقائص۔ (راج اول)، ۷
اس کے لفظی ترجمہ کے فوائد و نقصانات

— سورتوں کا نزول کن حالات میں
ہونا تھا۔ (راج اول)، ۹۔ ۲۰۔

— اس کی آیات میں مصنوعی ربط بنانے
کی غلطی۔ (راج اول)، ۱۲۔

— اس کی آیات کو سیاق و سباق سے
الگ کر کے دیکھنے کا نقصان۔ (راج اول)،

— اس کی آیات کو ٹھیک ٹھیک سمجھنے

۲۵۶۔ ۲۸۵۔ ۲۹۹۔ ۵۱۳۔ ۵۰۰۔

۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۹۲۔ ۶۰۳۔ ۵۹۵۔

۲۰۴۔ ۲۵۴۔ ۲۵۹۔ ۲۶۲۔ ۲۹۸۔

۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۱۸۔ ۶۲۰۔ ۶۳۴۔

۶۴۳۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔

۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۶۲۔ ۶۶۵۔ (راج ششم)

۲۶۔ ۲۷۔ ۲۹۔ ۳۲۶۔

— اس میں بہت سے مقامات پر اگرچہ
نظام پر خطاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
سے ہے لیکن دراصل مخاطب مسلمان
یا کفار یا عام انسان ہیں۔ (راج ششم)

۵۷۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۲۶۰۔ ۲۸۱۔

۵۰۳۔ ۵۳۵۔ ۵۶۳۔

— اس میں متعدد مقامات پر "انسان"
کا لفظ استعمال کیا گیا ہے مگر مراد انسانوں
کا ایک خاص گروہ ہے راج ششم، ۲۵۶۔

۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۹۔

— کتب آسمانی اس کی تائید کرتی ہیں

(راج دوم)، ۳۱۱۔

— مذاہب کی اصلیت کے متعلق اس

کا بیان راج دوم، ۲۷۶۔ (مزید دیکھو "اسلام"

اور "دین")

مکی صورتوں کا انداز بیان (رج سوم) —
— ۲۵۸

مکی صورتوں کا پس منظر اور ان کی
خصوصیات (رج اول) ۲۳ - ۵۲۱
مدنی صورتوں کا پس منظر، اور ان
کی خصوصیات (رج اول) ۲۲ - ۵۲۱
مکی صورتوں کی تقسیم بلحاظ زمانہ (رج سوم)

۶ —
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں
اس کی کتابت (رج اول) ۲۸ -

وہ تاریخ نبی اسرائیل کے ان اہم ترین
واقعات کو بیان کرتا ہے جسے وہ
خود فراموش کر گئے تھے (رج چہارم)
۴۰۴ نیز دیکھو "بائیسبل" اور "لمود"
اس کی روح کو پالینا اس کی منشا کے
مطابق کام کے بغیر ممکن نہیں ہے۔
(رج اول) ۳۳ -

"سلوک قرآنی" (رج اول) ۳۲ -

نزول وحی کی ابتدا کن آیات سے
ہوئی اور سب سے پہلی مکمل صورت
کون سی ہے (رج اول) ۲۲ -
اس کی سب سے آخر میں نازل ہونے
والی صورت (رج ششم) ۵۱۲ -

کے لیے سیاق و سباق کو نگاہ میں رکھنا
ضروری ہے۔ (رج ششم) ۲۳۱ - ۱۸۰ -

۳۱۳ - ۳۱۴ - ۳۳۸ - ۳۳۹ - ۳۳۰ -
اس کو سمجھنے کے لیے کن چیزوں کا
جان لینا ضروری ہے۔ (رج اول) ۱۶۱ -

۲۰ -
اس کی اصل حقیقت اور ما بعد الطبعی
پس منظر (رج اول) ۱۶ - ۱۹ -
اس کا مدعا اور ربط کلام کی تشریح۔

(رج اول) ۲۰ -
اس کا موضوع اور مرکزی مضمون۔
(رج اول) ۱۹ -

قرآن کا کمال ایجاز (رج ششم) ۳۳۶ -
دعوتِ اسلامی کے مراحل میں نازل شدہ
سورتوں کی الگ خصوصیات (رج اول)
۲۰ -

اس کے مضامین میں وقتی اور مقامی
رنگ اس قدر نمایاں کیوں ہے۔ اور
یہ کہ یہ چیز اس کے دائمی اور عالم گیر
ہدایت ہونے میں قاصر نہیں ہے
(رج اول) ۲۱ - ۳۲ -

بعض صورتیں مکی بھی ہیں اور مدنی بھی
(رج سوم) ۱۶۱ -

اس کی بعض سورتوں کی فضیلت بیان

کی گئی ہے۔ (رج ششم، ۲۲۸۱-۵۲۳-۵۰۲)

۵۳۲-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۷

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کس طرح

قرآن کی تفسیر و تشریح کی (دیکھو: حدیث)

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کس طرح

قرآن کی تشریح کرتے ہیں (رج ششم،

۱۸-۱۹-۲۹-۶۵-۸۶-۹۰-۱۰۱

۱۱۵-۱۱۹-۱۲۹-۱۳۲-۲۵۰

۲۹۶-۳۱۳-۳۶۵-۴۰۴-۴۶۰

فقہانے کس طرح قرآن کی تشریح کی ہے

(دیکھو: اصول فقہ)

منکرین کے اس التزام کا جواب کہ قرآن

آنکھنور صلی اللہ علیہ وسلم سوچ سوچ کر

خود تصنیف فرما رہے ہیں، اگر وہ اللہ

تعالیٰ کی طرف سے ہوتا تو اکٹھا نازل

ہو جاتا۔ (رج ششم، ۲۰۱-۲۰۲)

مکی سورتوں کا زمانہ نزول متعین کرنے

کا طریقہ۔ (رج چہارم، ۶۱-۳۲-۱۷۲)

۲۱۶-۲۷۶-۵۵۶

اس کی تفسیر کے صحیح طریقے۔ (رج سوم،

۱۱۹-۱۲۰-۱۳۰-۱۳۱-۱۹۰-۲۰۲)

۲۱۴-۲۳۹ تا ۲۴۲- (رج چہارم، ۲۳۳ تا

اس کی آخری آیات کون سی ہیں۔

(رج ششم، ۵۱۲)

سورتوں کے نام (رج اول، ۲۶۱)

اس کی خصوصیات (رج اول، ۲۹۱-۲۳۰)

قرآن کو آسان بنایا گیا ہے (رج پنجم،

۲۳۲)

قرآن کن جنوں میں آسان ہے (رج پنجم،

۲۳۵)

قرآن نصیحت کے لیے آسان کر دیا گیا

(رج پنجم، ۲۳۶-۲۳۸-۲۳۹)

اس کے اولین مخاطبین (رج اول، ۵۲۳)

سے مطہرین کے سوا کوئی نہیں چھو سکتا

(رج پنجم، ۲۹۰ تا ۲۹۲)

قرآن کو بغیر وضو ہاتھ لگانے کا مسئلہ۔

(رج پنجم، ۲۹۳)

کون کون سی حالتوں میں قرآن کو

ہاتھ لگانا جائز نہیں ہے۔ (رج پنجم، ۲۹۲)

اللہ تعالیٰ قرآن کی صورتیں اور آیات

اسی وقت تصنیف نہیں فرماتا تھا جب

انہیں نازل کیا جاتا تھا۔ (رج ششم، ۴۰۴)

۴۰۵

اس کے تازہ احکام کا اعلان کس طرح

کیا جاتا تھا۔ (رج دوم، ۲۵۱)

کے خلاف ہے (ج دوم) ۵۸۹۔
 —————
 مکی دور کی ابتدائی سورتوں کا مخصوص
 اندازہ بیان (ج ششم) ۳۸۱۔ ۱۶۱۔ ۱۸۲۔
 ۱۸۳۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔

—————
 مکی دور کی آخری سورتوں کا اندازہ بیان۔
 (ج دوم) ۵۱۔ ۲۵۸۔ ۳۲۰۔ ۲۲۰۔ ۲۶۸۔
 ۲۹۶۔ ۵۸۶۔

—————
 قرآن کی سورتوں اور آیات کا زمانہ نزول
 مستقین کرنے کے اصول (ج سوم) ۷۰۔ ۱۰۸۔
 ۱۰۹۔ ۱۲۲۔ ۱۳۸۔ ۱۶۰۔ ۱۸۰ تا ۱۸۲۔ ۲۶۶۔
 ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۷۸۔ ۳۶۸۔ ۳۸۲۔ ۴۱۸۔
 ۴۲۰۔ ۴۸۰۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۵۱۲۔ ۵۲۰۔

—————
 ۵۳۰ تا ۵۳۲۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔
 قرآن کی اصطلاحات کے معانی و مفہومات۔
 (ج ششم) ۲۸ تا ۳۱۔ ۴۱۔ ۶۱۔ ۱۰۰۔ ۱۱۳۔ ۱۵۰۔
 ۱۹۸۔ ۳۲۲۔ ۳۵۲۔ ۳۶۲۔ ۳۷۲۔ ۳۷۹۔
 ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۵۔ ۴۱۲۔ ۴۱۶۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔
 ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۹۲ تا ۴۹۶۔ ۵۰۳۔ ۵۱۷۔
 ۵۶۸۔ ۵۷۰۔

—————
 قرآن کا طرز استدلال (ج دوم) ۲۱۔ ۲۳۔ ۲۶۔
 ۳۷۔ ۴۶۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۷ تا ۱۱۰۔ ۱۱۰۔ ۱۱۳۔
 ۲۶۶۔ ۲۶۷ تا ۲۷۲۔ ۲۷۸۔ ۲۸۲ تا ۲۸۵۔
 ۲۹۶۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۳۔ ۳۱۶۔ ۳۲۲۔

۳۳۸۔ ۵۴۷۔ ۵۶۲۔ ۵۶۵۔
 ۵۸۵۔ ۶۰۷۔ (ج ششم) ۳۹۔ ۸۱۔
 ۲۱۰۔ ۲۲۹۔ ۳۱۲۔ ۳۲۶۔ ۴۷۱۔
 ۴۷۲۔

—————
 اس کی تفسیر کے غلط طریقے (ج دوم)
 ۵۵۲۔ ۵۵۵۔ ۶۲۰۔ (ج سوم)
 ۱۶۹۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۲۔
 ۲۳۹ تا ۲۴۲۔ ۲۶۲۔ ۲۶۵۔ ۲۸۱۔
 ۲۸۲۔ ۳۲۷۔ ۴۱۷ تا ۴۱۹۔ ۴۵۹۔
 ۴۶۰۔ ۵۶۲ تا ۵۶۴۔ ۵۶۸ تا ۵۶۹۔
 ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔
 ۶۵۸۔ (ج چہارم) ۲۱۳۔ ۳۷۹۔ ۴۲۳۔
 ۴۲۴۔ ۴۸۸ تا ۴۹۲۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔
 ۵۱۶۔ ۵۲۳ تا ۵۲۵۔ (ج ششم) ۱۵۱۔
 ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۸۶ تا

۳۸۸۔ ۵۰۲۔ ۵۰۷۔ ۵۷۲۔
 —————
 اس کو سمجھنے کے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم
 کی قولی و عملی تشریح ضروری ہے (ج دوم)
 ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ روکیو "سنت"
 منکرین حدیث کی غلط تاویلات۔

—————
 (ج سوم) ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۵۵۔ ۷۵۸۔
 حدیث کی کسی بات کا قرآن سے ناند
 ہونا یہ معنی نہیں رکھتا کہ وہ قرآن کے

- اسلام کی تبلیغ کرنے لگا۔ (رج ہشتم) ۱۰۸
- ۱۰۹۔ ۱۱۲ تا ۱۱۸
- اس کو ذکر کس معنی میں کہا گیا ہے۔
- رج دوم، ۹۹۔ (رج سوم) ۱۲۱۔ ۱۲۴
- ۱۶۳۔
- وہ کتاب میں کس معنی میں ہے (رج سوم)
- ۲۷۶۔ ۵۵۴۔
- آغاز اسلام میں اس کی اشاعت کس
- طرح ہوئی۔ (رج سوم) ۲۲۹۔
- کفار مکہ سے جا دو کیوں کہتے تھے (رج چہارم)
- ۲۱۰۔ ۵۳۵۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔
- اس پر کفار مکہ کا اعتراض کہ یہ جو یہ کہ ایک
- عرب پر عربی زبان میں نازل ہوا ہے۔
- اس لیے کلام اللہ نہیں ہے۔ (رج چہارم)
- ۲۳۶۔ ۲۶۴۔ ۵۲۳۔
- اس اعتراض کا جواب (رج چہارم) ۲۳۸۔
- ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۵۲۳۔
- کفار مکہ کا یہ الزام کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم
- نے اسے خود تصنیف کر لیا ہے اور۔
- اس کا جواب (رج چہارم) ۵۰۲۔ ۵۰۳۔
- ۶۰۳۔ ۶۰۴۔
- اس کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تصنیف
- قرار دینے والے کافر ہیں (رج چہارم)
- ۲۲۵۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۴۹۔ ۲۵۰۔
- ۳۶۷۔ ۴۲۱ تا ۴۲۵۔ ۴۲۵ تا ۴۵۰۔
- ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۹۔ ۲۸۰۔ ۵۲۴ تا
- ۵۲۸۔ ۵۳۰ تا ۵۳۲۔ ۵۳۹۔
- ۵۴۱۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۳ تا
- ۵۵۶۔ (رج سوم) ۶۔ ۸۔ ۲۰۳۔
- ۲۶۲۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔
- ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۵۵۳۔ ۵۸۸۔
- ۵۸۹۔ ۵۹۶۔ ۶۰۰۔ (رج چہارم) ۷۔
- ۱۱ تا ۱۳ (رج ہشتم) ۲۲۵۔ ۲۲۷۔
- کسی واقعہ کو کسی آیت کی شان نزول
- قرار دینے کا مطلب (رج چہارم) ۶۰۷۔
- (رج ہشتم) ۱۸۲۔ ۲۶۸۔ ۲۱۸۔ ۲۲۰۔
- ۲۲۱۔ ۵۳۰ تا ۵۳۲۔
- اس کے نام۔ قرآن۔ (رج سوم) ۱۲۸۔
- ۲۲۷۔ ۲۸۸۔ ۵۵۴۔ ۶۰۸۔ ۷۶۷۔
- قرآن (رج سوم) ۲۳۱۔ ۲۳۲۔
- کتاب میں (رج سوم) ۲۶۶۔ ۵۵۴۔
- ۶۱۳۔
- ذکر (رج سوم) ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۵۹۔
- ۱۶۰۔ ۱۶۳۔ ۲۲۷۔ ۲۶۶۔
- جنوں کا ایک گروہ اس کو سن کر اس
- پر ایمان لے آیا اور پھر جا کر اپنی قوم میں

کرتا ہے (بشم ۱۲۷ تا ۱۲۹) (مزید دیکھو
تذکرہ نفس)

اس کے تحقیقی مطالعہ کا طریقہ (ج اول)
- ۳۲

اس کی دعوت پر انسان کو سجدگی کے
ساتھ کیوں غور کرنا چاہیے۔ (ج چہارم)

۲۶۸ - ۲۶۹ - ۲۰۶ - ۲۰۷
وہ دلائل جن کی بنا پر آدمی کو قرآن کی
پیروی کرنی چاہیے۔ (ج چہارم) ۳۲۱ - ۳۵۵
- ۳۸۹ - ۵۵۹ - ۵۶۰

اس پر کیوں ایمان لانا چاہیے (ج چہارم)
- ۲۳۹ - ۵۷۹

اس کے عالمگیر اور ابدی ہدایت ہونے
کے دلائل (ج اول) ۳۵

اس کے مفصل ہدایت نامہ ہونے کا مطلب
اور سنت کے ساتھ اس کا تعلق (ج اول)
- ۳۶

اس کی وارث ہونے والی امت کا
شرف اور اس کا انجام (ج چہارم) ۲۳۳ تا
- ۲۳۷

وہ کس قسم کے تفرقہ اور اختلاف سے
منع کرتا ہے۔ (ج اول) ۳۷

اس کے رو سے جائز اور ناجائز اختلاف

۵۰۲ - ۵۰۳

اس پر ایمان نہ لانے اور اس کا انکار
کرتے والے کافر ہیں (ج چہارم) ۲۰۲ -
۲۳۷ - ۲۳۸ - ۳۸۱ - (ج ششم) ۸۱

- ۳۰۰

اس کے برخلاف سرداران قریش کا یہ
استدلال کہ اگر قرآن حق ہوتا تو قوم کے
بڑے لوگ اس پر ایمان لاتے (ج چہارم)

- ۶۰۸ - ۶۱۲

اس کی کسی ایک بات کا انکار بھی کفر ہے۔
(ج دوم) ۵۸۹

باطل پرستوں کی کوئی چال اس کے مقابلے
میں کامیاب نہیں ہو سکتی۔ (ج چہارم)
- ۲۶۳ - ۲۶۲

تمام انسانوں کو اس کی پیروی کی دعوت
(ج چہارم) ۳۷۹ - ۳۸۰

خدا کے عذاب سے بچنے کی صورت صرف
یہ ہے کہ قرآن کی پیروی کی جائے۔

(ج چہارم) ۳۸۰

وہ دولت خرچ کرنے کے کن طریقوں
کی تحسین اور کن کی مذمت کرتا ہے
(ج ششم) ۳۲۱ تا ۳۲۳

وہ تذکرہ نفس کے کن ذرائع کی نشاندہی

— اس کے مقابلہ میں کفارِ مکہ کی بہت دہری

رج چہارم، ۲۳۶ - ۲۳۷ - ۲۳۸ - ۲۳۹ - ۲۴۰ - ۲۴۱ -

رہنیز دیکھو قریش

— قرآن پھیلی تمام آسانی کتابوں کی تصدیق

کرتا ہے۔ (رج اول، ۷۲ - ۹۳ - ۹۴ - ۹۵ - ۹۶ - ۹۷ - ۹۸ -

۲۳۱ - ۲۳۲ - ۲۳۳ - ۲۳۴ - ۲۳۵ - ۲۳۶ - ۲۳۷ - ۲۳۸ -

رج چہارم، ۲۸۵ - ۲۸۶ - ۲۸۷ - ۲۸۸ - ۲۸۹ - ۲۹۰ -

۲۳۲ -

— پھیلی کتابوں کی تصدیق وہ کن معنوں میں

کرتا ہے۔ (رج اول، ۲۳۲ -

— اس میں نسخ ہونے کا مطلب (رج اول،

۱۰۱ -

— قریش مکہ کا قرآن سن کر بیساختہ سجدہ

میں گر جانا۔ (رج پنجم، ۱۸۹ -

— اس کو ذک دینے کے لیے کفارِ مکہ کی

تذہبیں (رج چہارم، ۸ - ۱ - ۱ - ۲ - ۳ - ۴ - ۵ - ۶ - ۷ - ۸ - ۹ -

۲۵۳ - ۲۵۴ - ۲۵۵ - ۲۵۶ - ۲۵۷ - ۲۵۸ - ۲۵۹ - ۲۶۰ -

۲۶۱ - ۲۶۲ - ۲۶۳ - ۲۶۴ - ۲۶۵ - ۲۶۶ - ۲۶۷ - ۲۶۸ -

— اس سے کیسے لوگ فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔

(رج سوم، ۶۰۳ - ۶۰۴ -

— اسے کلام الہی ماننے اور نہ ماننے کے

اخروی نتائج۔ (رج اول، ۵۸ -

— اس پر مخالفین کے اعتراضات اور ان کے

کے صدور (رج اول، ۳۷ -

— اس کو پڑھنے اور اس کی پیروی کرنے

کے ثمرات و نتائج۔ (رج چہارم، ۳۳۲ -

۳۳۳ - (رج پنجم، ۱۰۸ -

— قرآن کے ساتھ رسول اکرم کی بعثت

کیوں ضروری تھی۔ (رج ششم، ۱ - ۲ - ۳ - ۴ - ۵ - ۶ - ۷ -

۲۱۲ -

— نوع انسانی کو اس کی دعوت کیا ہے۔

(رج اول، ۵۷ - ۶۲ -

— اس کی دعوت وہی ہے جو پھیلی تمام

آسانی کتابوں کی تھی۔ (رج اول، ۷۰ -

۲۳۲ - ۲۳۳ - ۲۳۴ - ۲۳۵ - ۲۳۶ - ۲۳۷ - ۲۳۸ - ۲۳۹ -

۲۴۰ - ۲۴۱ - ۲۴۲ - ۲۴۳ - ۲۴۴ - ۲۴۵ - ۲۴۶ -

— اس کا استقبال عرب کے راست باز

لوگ کس طرح کر رہے تھے۔ (رج دوم،

۵۳۷ -

— اس کی دعوت کو روکنے کے لیے کفار

کیا طریقہ اختیار کر رہے تھے۔ (رج دوم،

۵۳۸ - (دیکھو محمدؐ)

— اس کی غیر معمولی تاثیر کلام (رج سوم، ۱۴۵ -

۱۴۶ - ۱۴۷ - ۱۴۸ - ۱۴۹ - ۱۵۰ - ۱۵۱ - ۱۵۲ - ۱۵۳ - ۱۵۴ -

— وہ دلوں کو کس طرح مسخر کرتا تھا (رج سوم،

۸۲ - ۸۳ - ۸۴ - ۸۵ - ۸۶ - ۸۷ - ۸۸ - ۸۹ - ۹۰ - ۹۱ - ۹۲ -

رج پنجم، ۲۲۸۔
 — اس کو ماننے کے لیے ایمان بالآخرت
 ضروری ہے۔ (رج اول) ۵۶۲۔
 — اس میں تصرف کلام کا اسلوب (رج اول)
 ۵۶۹۔

— وہ اپنے مخاطبین کے لیے آزمائش بن گیا
 ہے (رج اول) ۵۶۹۔
 — حامل قرآن ہونے کی عظیم ذمہ داری۔
 (رج پنجم) ۲۱۰۔ ۲۱۱۔
 — اس کے بیان میں تفصیل کا ہونا۔ (رج اول)
 ۵۷۵۔

— نماز میں رکوع و سجود کی طرح قرآن کی قرات
 بھی فرض ہے۔ (رج ششم) ۱۳۳۔
 — نظام کائنات اور تخلیق کائنات کے
 متعلق اس کا بیان (رج دوم) ۳۶۔ ۳۷۔
 ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴ تا ۲۶۶۔
 ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۸۔
 ۵۰۰ تا ۵۰۳۔ ۵۱۶۔ ۵۲۵۔
 ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۴۵۔ ۶۰۳۔
 ۶۰۴۔ ۶۱۸۔ (رج سوم) ۱۵۱ تا ۱۵۳۔
 ۱۵۵ تا ۱۵۷۔ ۲۲۸۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔
 ۲۵۳ تا ۲۵۶۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۶۰۳۔
 ۷۳۔ ۷۴ تا ۷۳۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔

جوابات (رج اول) ۵۹۔ ۱۰۱۔ ۱۲۵۔
 ۵۶۹ (رج دوم) ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔
 ۲۸۶۔ ۲۶۵۔ ۵۷۱ تا ۵۷۴ (رج سوم)
 ۱۳۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۷۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔
 ۱۸۷۔ ۲۳۵ تا ۲۳۷۔ ۲۳۸ تا ۲۵۱۔
 ۵۴۱۔ ۵۴۰۔
 — اس کی اصولی تعلیمات (رج اول) ۱۱۴۔
 — توحید کے بارے میں اس کا طرز استدلال
 (رج چہارم) ۲۲۲۔ (نیز دیکھو "توحید"
 اس کے دلائل)۔

— آخرت پر اس کا طرز استدلال۔ (رج چہارم)
 ۲۲۲۔ (نیز دیکھو "آخرت"۔ اس کے دلائل)۔
 — رسالت محمدی پر اس کا طرز استدلال
 (رج چہارم) ۲۲۲ (نیز دیکھو "حضرت محمد"
 آپ کی نبوت کے دلائل)۔
 — اس کا نظریہ حلت و حرمت (رج اول)
 ۲۲۲۔

— تاریخ انسانی کے متعلق اس کا نظریہ
 (رج اول) ۱۶۲۔
 — قانون بیان کرنے کے ساتھ ساتھ
 وہ اخلاقی احساسات کو بھی ابھارتا
 ہے (رج اول) ۱۳۸۔ ۲۰۵۔
 — اللہ نے قرآن کی تعلیم بندوں کو دیا۔

۴۹۷-۴۶۸-۴۶۶-۴۶۲-۴۶۱

۴۹۸-۴۹۰-۴۸۰-۴۰۶-ربیع سوم ۱۲۳

۱۸۲-۱۵۰-۱۴۹-۱۳۰-۱۲۹

۲۳۵-۲۳۳-۲۳۲-۱۸۵

۲۵۹-۲۵۸-۲۳۹-۲۳۶

۴۵۲-۴۵۱-۲۶۹-۲۶۶-۲۶۹

۵۱۹-۴۷۵-۴۶۴-۴۵۷-۴۵۶

۵۸۶-۵۸۵-۵۵۳-۵۵۲-۵۱۰

۷۰۰-۷۶۴-۶۶۵-۶۰۲-۷۳۴

۷۳۵-ربیع چہارم ۳۸-۳۹-۵۰

۲۳۸-۱۹۴-۱۹۳-۱۹۱-۱۷۲-۵۱

۳۹۳-۳۷۸-۲۷۶-۲۵۵-۲۴۱

۴۰۱-۴۰۲-۴۰۶-۴۰۸-۴۳۰

۴۳۱-۴۴۷-۴۴۹-۴۴۹-۴۲۷

۵۴۰-۵۴۶-۵۶۵-۵۷۰-ربیع پنجم

-۲۱-۲۰

اس کا فلسفہ اجتماع (سوشل فلاسفی)

ربیع پنجم، ۹۷ تا ۹۷

اس کا فلسفہ تمدن و معاشرت (سوشل سائنس)

۱۵-۲۳-۳۸-۱۰۶-۵۶۵-۵۶۶

۶۱۲-۶۱۳-ربیع سوم ۵۱۸-۵۱۹

-۵۲۲

اصلاح معاشرہ کے متعلق اس کا پروگرام

۷۴۸-۷۴۹-۷۶۲-۷۶۳-ربیع چہارم

۱۱-۱۲-۱۹-۲۲-۲۳-۲۹ تا ۳۷

۱۳۵ تا ۱۴۳-۱۴۳-۱۴۴-۱۷۷

۲۱۸-۲۲۵-۲۲۶-۲۳۱-۲۳۲

۲۳۹ تا ۲۴۱-۲۴۲ تا ۲۵۶-۲۶۸

۲۸۰-۳۳۱-۳۵۹-۳۶۰-۳۸۱

۴۲۲ تا ۴۲۶-۴۲۲-۴۲۶-۵۱۴

۵۰۵-۵۸۷-۵۸۸-۶۰۰

تخلیق انسان کے متعلق اس کا بیان
(دیکھو "انسان")

ما بعد الطبیعی حقائق کے متعلق اس کا

بیان (ربیع دوم) ۱۰ تا ۱۹-۲۵-۳۲ تا

۳۲-۳۶-۳۷-۳۷ تا ۹۹-۳۲۴

۴۰۴ تا ۵۰۷-۵۶۸-۶۰۴-۶۲۰

-۶۲۸

مذہب کی اصلیت کے متعلق اس

کا بیان (دیکھو "اسلام" اور "دین")

اس کا فلسفہ تاریخ (ربیع دوم) ۷-۸

۲۲-۳۸-۴۰-۴۲-۴۳ تا ۵۸

۶۱-۷۲-۱۵۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۶۶

۲۶۰-۲۷۱-۲۷۶-۲۹۰-۳۲۰

۳۴۶-۳۵۶-۳۶۶ تا ۳۶۸-

۳۷۴ تا ۳۷۹-۳۷۹-۴۵۳-

رد کیفہ اسلام

اس کا فلسفہ اخلاق (ج دوم) ۱۵-۲۶

۳۰-۵۰-۷۹-۸۳-۹۱-۹۲-۱۰۱

۱۳۳-۱۳۷-۱۴۰-۱۵۶-۱۵۸ تا ۲۳۵

۲۶۶ تا ۲۶۸-۲۷۲ تا ۳۷۴-۳۸۱

۵۶۸-۶۰۲-۶۰۵- (ج سوم) ۷-۸

۲۸ تا ۲۸-۱۳۰-۱۳۱-۲۸۳ تا ۲۸۵

۳۴۵-۳۷۴- (ج چہارم) ۱۳۶-۱۳۷

۲۰۶ تا ۲۰۸-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۸

۲۲۹-۲۵۶ تا ۲۶۰-۲۹۸ تا ۵۰۰

۵۴۰-۵۴۱-۵۴۵-۵۴۶-۵۵۲

۵۶۹-۵۷۰-۵۸۷ تا ۵۹۰- (ج پنجم)

۲۱-۲۲- (ج ششم) ۳۹-۴۶-۴۷

۴۸ تا ۴۸- (مزید دیکھو "اخلاقی تعلیمات")

اس کی اخلاقی تعلیمات (ج دوم) ۱۲-۳۱

۳۲-۱۸۳-۱۸۴-۲۰۰-۲۰۱

۲۷۴-۳۲۲-۳۵۸-۴۵۸

۵۶۹-۵۷۰-۶۰۷-۶۲۰- (ج چہارم)

۷-۸-۱۸-۲۵-۲۶-۱۰۳ تا

۱۰۵-۱۰۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۳۵

۲۲۳-۳۰۱-۳۲۳-۳۳۶

۳۳۹ تا ۳۴۲-۳۵۰-۳۷۳

۳۷۴-۳۸۱-۳۸۹-۵۶ تا

۲۶۰-۲۹۵-۲۹۶-۵۰۷ تا

۵۱۲-۵۲۸-۵۲۹-۵۴۵

۵۴۶-۵۴۹-۵۸۲ تا ۵۸۶

۶۰۹-۶۱۱-۶۱۲ (مزید دیکھو "اخلاق")

اس کا معیار عزت و شرف (ج ششم)

۳۳۰ تا ۳۳۲-۳۳۶ تا ۳۳۸-۳۴۰

قرآن کی تفسیر خود قرآن سے (ج ششم)

۱۸-۲۷-۳۳-۴۲-۶۸

۷۲ تا ۷۲-۷۶-۸۶-۸۷

۹۴-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۳ تا ۱۰۵

۱۱۴-۱۲۶-۱۳۱-۱۴۲-۱۴۸

۱۵۶-۱۸۸-۱۹۸ تا ۲۰۱-۲۲۲

۲۴۱ تا ۲۴۵-۲۸۸ تا ۲۹۰

۳۱۱-۳۱۳-۳۲۹-۳۳۳

۳۳۶-۳۴۱-۳۴۳-۳۵۱

۳۵۴-۳۶۱-۳۶۳ تا

۳۶۵-۳۷۲-۳۷۸-۳۸۷

۳۹۰-۳۹۸-۴۰۲ تا ۴۰۵

۴۱۲ تا ۴۱۴-۴۲۰-۴۲۳-۴۲۵

۴۴۴-۴۵۱-۴۵۴-۴۷۱

۴۷۸-۴۸۳-۴۸۹-۴۹۶

۵۰۵-۵۰۸-۵۳۵-۵۴۱ تا ۵۴۳

۵۴۸-۵۵۶-۵۶۲-۵۷۷

۵۷۸-۵۸۹-۵۹۱-۵۹۲

- ۵۷۳۔
 اس کا علم النفس (رج دوم) ۱۵-۱۶۔
 ۵۹-۶۲-۷۸-۹۷ تا ۹۹-۱۵۷۔
 ۱۵۸-۳۶۴-۴۶۲-۴۶۳-۴۹۹۔
 ۵۷۳-۶۲۰- (رج سوم) ۲۳۵۔
 ۲۳۶-۳۷۴-۳۷۵- (رج چہارم)۔
 ۱۸-۲۵ تا ۲۸-۸۹-۱۷۷-۱۷۸۔
 ۲۲۱-۲۲۲-۳۶۲-۳۷۷-۳۵۶ تا۔
 ۴۶۰-۴۶۴-۴۶۷-۴۶۸-۵۲۵۔
 ۵۴۶-۵۶۱-۵۶۲-۵۸۹-۵۹۰۔
 ۶۱۷ (رج ششم) ۸۹ تا ۹۲-۱۲۴-۱۲۶ تا۔
 ۱۲۹-۱۳۹-۱۴۲ تا ۱۴۶-۱۶۳۔
 ۱۷۵ تا ۱۷۷-۱۸۶ تا ۱۹۰-۲۳۰-۲۴۷۔
 ۲۵۴-۲۵۵-۲۷۴-۲۸۰۔
 ۲۹۰-۳۰۴-۳۰۵-۳۱۳-۳۱۴۔
 ۳۳۰-۳۳۱-۳۳۳-۳۳۸ تا۔
 ۳۴۱-۳۵۱ تا ۳۵۴-۳۶۰۔
 ۳۶۳-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۸-۳۷۹۔
 ۳۸۷ تا ۳۸۹-۳۹۷-۴۳۱۔
 ۴۴۲-۴۴۳-۴۵۸-۴۵۹۔
 ۴۸۱ تا ۴۸۶-۵۶۳-۵۶۴۔
 ۵۷۱ تا ۵۷۳۔
- (رج سوم) ۵۱۹-۵۲۳-۵۷۳-۶۱۳۔
 ۶۳۶ تا ۶۳۹۔
 اس کا تصور زمان و مکان (رج چہارم)۔
 ۳۸-۳۹۔
 اس میں اسلامی فلسفہ کی بنیادیں (رج دوم)۔
 ۲۹۶-۲۹۷۔
 اس کا فلسفہ معیشت (رج دوم) ۶۱۲۔
 ۶۱۳-۶۳۰-۶۳۱- (رج سوم) ۴۶۳۔
 ۴۶۴-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۲-۵۳۲۔
 ۵۳۳-۶۵۲ تا ۶۵۵-۶۶۰ تا ۶۶۴۔
 ۷۰۸ تا ۷۰۹-۳۷۹-۵۳۶-۵۳۸۔
 (رج ششم) ۶۲-۷۷-۷۸-۸۹-۹۰۔
 ۱۳۴-۱۵۴-۱۹۰-۱۹۶-۱۹۷۔
 ۲۷۸ تا ۲۸۱-۳۳۰-۳۳۲ تا۔
 ۳۳۸-۳۴۰-۳۶۰-۳۶۲ تا ۳۷۵۔
 ۴۵۸-۴۵۹ (مزید دیکھو "رزق")۔
 اشتراکیت کے حق میں اس سے ایک
 غلط استدلال (رج دوم) ۵۵۴-۵۵۵۔
 اس میں قصے کس غرض کے لئے بیان
 کیے گئے ہیں (رج دوم) ۴۰-۴۲-۴۳۔
 ۵۸-۶۰-۳۲۱-۳۶۴-۳۷۴۔
 ۴۳۵-۴۳۸-۴۷۸-۴۸۹-۴۹۲۔
- سیاسی نظام کے متعلق اس کی رہنمائی

قصہ ابراہیم علیہ السلام بیان کرنے کا مقصد

رج دوم (۳۵۶-۲۸۶-۵۰۹-۵۱۰)

رج سوم (۵۶-۷۹-۷۹-۱۶۲-۲۹۹)

۵۰۰-۵۰۹-۶۸۹-رج چہارم (۲۷۷)

۲۹۳-۳۰۱-۵۳۵

قصہ راولوط علیہ السلام بیان کرنے کا مقصد

رج دوم (۳۵۶-۳۵۸-۵۰۹-۵۱۰)

قصہ ہود علیہ السلام بیان کرنے کا مقصد

رج چہارم (۶۱۳-۶۱۷)

قصہ یوسف علیہ السلام بیان کرنے کا

مقصد (رج دوم) ۳۷۸-۳۷۹-۳۸۶

قصہ فرعون و موسیٰ علیہ السلام بیان کرنے

کا مقصد (رج چہارم) ۳۸۸-۳۸۹-۴۰۵

۴۰۶-۴۱۶-۴۱۷-۵۲۱-۵۲۲-۵۴۰

۵۵۷-۵۶۱

قصہ خضر و موسیٰ علیہ السلام بیان کرنے کا

مقصد (رج سوم) ۷-۸

قصہ موسیٰ علیہ السلام و بنی اسرائیل بیان

کرنے کا مقصد (رج دوم) ۶۳-۲۵۹

۲۶۰-۳۰۲-۴۷۳-۶۲۷

۶۲۹ (رج سوم) ۸۵-۱۰۹-۱۱۳

۲۸۰-۲۸۱-۲۹۵-۵۵۲

قصہ ایوب علیہ السلام بیان کرنے کا مقصد

۵۹۰-۵۹۱-۶۰۲-رج سوم (۸۷۶)

۵۶-۱۲۳-۱۶۳-۱۸۳-۱۸۴

۲۵۸-۲۵۹-۲۷۵-۵۳۵

۵۵۲-۵۵۳-۶۷۳-۷۰۱

رج چہارم (۱۵-۱۶۲-۲۲۹-۲۷۷)

۲۹۳-۳۱۸-۳۳۵-۳۸۸

رج ششم (۷۴-۱۰۰-۱۳۱-۲۲۰)

۲۲۳-۳۰۰-۳۵۶-۴۶۹

قصے بیان کرنے میں قرآن کا انداز

بیان (رج دوم) ۳۷۹ (رج سوم) ۱۲-۱۵

۱۹-۲۰-۲۸۲-۲۸۵-۲۹۳-۲۹۴

۵۱۴-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۲-۵۷۵

۵۷۱-۶۱۶-۶۱۷

قصہ آدم علیہ السلام و ابلیس بیان کرنے

کا مقصد (رج چہارم) ۳۱۸-۳۵۰

قصہ آدم علیہ السلام و حوا بیان کرنے کا

مقصد (رج دوم) ۱۷-۵۰۷-۵۰۸-۶۲۸

رج سوم (۲۹-۳۰-۸۶-۱۲۹-۱۳۱)

۱۳۵

قصہ نوح علیہ السلام بیان کرنے کا مقصد

رج دوم (۲۰-۲۵۹-۲۶۰-۲۹۹)

۳۳۲-۳۳۷ (رج سوم) ۵۱۳ تا ۵۱۶

۶۸۵

- رج چہارم، ۳۲۲۔
قصہ لقمان بیان کرنے کا مقصد۔
- رج چہارم، ۶۱۔ ۱۳۔ ۱۲۔ ۱۷۔
قصہ اصحاب یاسین بیان کرنے کا مقصد۔
- رج چہارم، ۲۲۹۔
قصہ صالح علیہ السلام بیان کرنے کا مقصد۔
- رج سوم، ۵۸۲ تا ۵۸۵۔
قصہ قارون بیان کرنے کا مقصد۔
- رج سوم، ۶۶۰۔ ۶۶۱۔
قصہ شعیب بیان کرنے کا مقصد۔
- رج سوم، ۵۳۳۔
قصہ داؤد علیہ السلام و سلیمان علیہ السلام
بیان کرنے کا مقصد (رج سوم) ۱۷۳۔
- ۵۶۱۔
قصہ داؤد بیان کرنے کا مقصد (رج چہارم)
- ۱۷۲۔ ۳۲۳۔ ۳۳۰۔
قصہ سلیمان بیان کرنے کا مقصد (رج چہارم)
- ۱۹۱۔ ۳۳۶۔ ۳۳۹۔
قوم سبا کا قصہ بیان کرنے کا مقصد
- رج چہارم، ۱۷۲۔ ۱۹۱۔
قصہ یحییٰ علیہ السلام بیان کرنے کا مقصد
- رج سوم، ۵۵۔ ۵۶۔ ۶۳۔
قصہ ذوالقرنین بیان کرنے کا مقصد
- رج سوم، ۸۔
قصہ اصحاب کہف بیان کرنے کا مقصد۔
- رج سوم، ۶۔ ۷۔ ۲۳۔
قصہ عیسیٰ علیہ السلام بیان کرنے کا مقصد
- رج سوم، ۵۵۔ ۵۶۔ ۶۷ تا ۶۹ (رج چہارم)
۵۲۶۔
قرآنی قصوں کا مطلب قریش خوب
سمجھتے تھے۔ (رج دوم) ۳۳۷۔
- اس کی پیشین گوئیاں جو حرف بحرف
سچی ثابت ہوئیں۔ (رج سوم) ۶۶۵ تا
۶۶۷۔ ۶۶۸ تا ۶۷۰۔ ۶۷۱ تا ۶۷۲۔
- رج چہارم، ۵۰۔ ۵۱۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔
۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۸۔ ۳۲۲۔ ۳۲۸ تا
۳۷۰۔ (رج ششم) ۳۶۸۔ ۳۷۲ تا
۳۷۸۔ ۳۸۰ تا ۳۸۲۔ ۲۹۲۔ ۲۹۷۔
- ۵۲۵۔
بائبل اور تلمود سے اس کے اختلافات
- رج سوم، ۳۵۔ ۳۶۔ ۵۹۔ ۶۰۔
۹۱۔ ۹۲۔ ۹۵۔ ۱۰۹ تا ۱۱۱۔ ۱۱۵ تا
۱۱۸۔ ۱۳۲۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۷۰ تا
۱۷۲۔ ۱۷۹۔ ۱۸۱۔ ۲۸۲۔ ۵۶۲۔
۵۶۴۔ ۵۸۲۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۲۳۔
۶۲۶۔ ۶۳۰۔ ۶۳۲۔ ۶۳۵۔ ۶۶۵۔

— مشرکین کے مجبوروں کی تمثیل (رج دوم)

۵۵۲ - ۵۵۴ - ۵۵۸

— "روشنی" اور "تاریکی" سے علم اور جہالت

کا مفہوم (رج اول) ۵۴۸ -

— "موت" سے مراد جہالت اور بے شعوری

کی زندگی اور "زندگی" سے مراد نیکی

اور بدی کے شعور کی حالت (رج اول)

۵۴۸ -

— کافروں کے اعمال اکارت جانے کی

تمثیل (رج دوم) ۲۷۹

— انفاق کے لیے بیج، بالوں، اور والوں

کی مثال (رج اول) ۲۰۳

— منافقوں کے دوگردہوں کی تمثیل -

(رج اول) ۵۵ -

— ریاکارانہ انفاق کی مثال (رج اول)

۲۰۳ -

— مخلصانہ انفاق کی مثال (رج اول) ۲۰۵

— کلمات اللہ کے بے پایاں ہونے کی

تمثیل (رج سوم) ۵۰ -

— اللہ کے نور کائنات ہونے کی تمثیل

(رج سوم) ۲۰۵ - ۲۰۷ - ۲۰۸

— کفار و منافقین کے نور ہدایت سے

محروم ہونے کی تمثیل - (رج سوم) ۷۰ -

۶۸۵ -

— اس کے خلاف مغربی مستشرقین کا تعصب

(رج چہارم) ۱۳ - ۲۰۴

— مستشرقین کے اس الزام کی تردید کہ

وہ بنی اسرائیل سے روایات نقل

کرتا ہے (رج دوم) ۳۹۶ - ۴۳۴ -

قرآنی تمثیلات

— کلمہ طیبہ اور کلمہ خبیثہ کی تمثیل (رج دوم)

۲۸۴ - ۲۸۵ -

— دنیاپرست اور خداپرست کی تمثیل -

(رج سوم) ۲۵ - ۲۷ -

— ہدایت سے بے نیاز لوگوں کے لیے

جانوروں اور چرواہے کی تمثیل -

(رج اول) ۱۳۳ -

— خدا سے بے خوف ہو کر زندگی بسر کرنے

والوں کی تمثیل - (رج دوم) ۲۳۴ -

— اللہ کے سوا دوسروں کو ولی و کارسانہ

بنانے والوں کی تمثیل (رج سوم) ۲۱۰ -

۲۱۲ -

— خدا کو چھوڑ کر دوسروں سے دعا مانگنے

والوں کی مثال (رج دوم) ۲۵۰

— اہل شرک کے لیے صحرا میں بھٹکنے کی

مثال (رج اول) ۵۵۰

کا اعتراض اور اس کا جواب (رج اول)

۵۶۹-۵۹

قرآنی دعائیں

کچھ ان کے بارے میں (رج اول) ۲۵

۱۹۰-۲۲۲-۲۲۵-۲۳۵-۲۳۸

۲۲۳-۲۹۳-۳۱۱-۳۱۲

حضرت آدم علیہ السلام و حوا کی دعائے

استغفار (رج دوم) ۱۵

اصحابِ کہف کی دعا (رج سوم) ۱۱-۱۲

اہلِ اعراف کی دعا (رج دوم) ۳۳

حضرت شعیب علیہ السلام کی دعا (رج دوم)

۵۷

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا قبلی کو

قتل کرنے کے بعد (رج سوم) ۲۲۱

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا مصر سے

مدین جاتے ہوئے (رج سوم) ۲۲۵

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا مدین

پہنچ کر (رج سوم) ۲۲۸

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا قرون

کے دربار میں جانے سے پہلے (رج سوم)

۹۲

بنی اسرائیل کی دعا فرعون کے ظلم سے

نجات پانے کے لیے (رج دوم) ۳۰۶

حیاطِ اعمال کی تمثیل (رج اول) ۲۰۶

۲۸۱

صحابہ کرام سے گروہ کی تمثیل (رج پنجم)

۲۲-۲۵

غیبت کرنے والے کی تمثیل (رج پنجم)

۹۲

منافقینِ مدینہ اور قریشِ مکہ کی باہمی

مشابہت اور اسلام کے مقابلے میں

ان کی نامرادی کی مثال (رج پنجم) ۲۰۸

منافقینِ مدینہ اور یہود کی شیطان کے

پیروکاروں سے تمثیل (رج پنجم) ۲۰۸

قرآن کی عظمت کی تمثیل (رج پنجم) ۲۱۱

نبوت کے لیے بارانِ رحمت کی تمثیل

(رج دوم) ۳۹

علم حق رکھنے کے باوجود دنیا پرستی میں

متبلا ہونے والوں کی تمثیل (رج دوم)

۱۰۰-۱۰۱

یہودیوں کی مثال (رج پنجم) ۲۸۹

دنوی زندگی کی تمثیل (رج دوم) ۲۷۹

(رج سوم) ۲۸

کشمکشِ حق و باطل کی تمثیل (رج دوم)

۲۵۳

چھوٹی چھوٹی چیزوں کی مثالوں پر مخاین

ساحرانِ مصر کی دعا ایمان لانے کے

بعد راج دوم، ۷۰

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بددعا و فرعون

کے حق میں راج دوم، ۳۰۸

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعائے

استغفار راج دوم، ۸۲ تا ۸۳

فرعون کی مومن بیوی کی دعا راج ششم،

۳۲ - ۶۳

حضرت ایوب علیہ السلام کی دعا بیماری

کی حالت میں راج سوم، ۱۷۸

حضرت یونس علیہ السلام کی دعا بھلی

کے پیٹ میں راج سوم، ۱۸۳

حضرت نوح علیہ السلام کی دعا استغفار

راج دوم، ۳۲۲ - راج ششم، ۹۹ تا ۱۰۶

حضرت یوسف علیہ السلام کی دعا زمان

مصر کے فتنے سے بچنے کے لیے راج دوم،

۳۹۸

حضرت یوسف علیہ السلام کی آخری دعا

راج دوم، ۲۳۳

حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا چوٹی

کا کلام سننے کے بعد راج سوم، ۵۶۵

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا اپنی قوم

کو دعوتِ توحید دینے کے بعد راج سوم،

۵.۳ تا ۵.۵

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا اپنی

اولاد کو مکہ میں آباد کرتے وقت۔

راج دوم، ۲۸۸ تا ۲۹۱

حضرت ابراہیم علیہ السلام اور اسمعیل

علیہ السلام کی دعا راج اول، ۱۱۲

حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے

ساتھ قبول کی اللہ سے دعائے مغفرت

اور فتنہ کفار سے بچانے کی استدعا۔

راج پنجم، ۲۳۰

حضرت مریم کی والدہ کی دعا راج اول،

۲۲۷

حضرت زکریا علیہ السلام کی دعائیک

اولاد کے لیے۔ راج اول، ۲۲۸

خوانِ آسمانی کے لیے حضرت عیسیٰ

علیہ السلام کی دعا راج اول، ۵۱۵

وہ دعا جو مکی دور کے انتہائی سخت

زمانے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

سکھائی گئی۔ راج دوم، ۶۳۷ - ۶۳۸

مومنین کی دعائے مغفرت اور اہل

ایمان کے لیے باہم بغض نہ رکھنے کی

دعا راج پنجم، ۲۰۳

شیطان کی اکساہٹوں سے پناہ مانگنے

- قصہ صالح علیہ السلام (رج دوم) ۲۷ تا ۵۰۔
 ۳۲۹ تا ۳۵۳ (رج سوم) ۵۲۱ تا ۵۲۶۔
 ۵۸۱ تا ۵۸۶۔
 قصہ ابراہیم علیہ السلام (رج دوم) ۳۵۳ تا
 ۳۵۵ - ۳۸۸ تا ۴۹۱ - ۵۰۹ تا ۵۱۱۔
 (رج سوم) ۶۹ - ۷۰ - ۱۶۳ تا ۱۶۴ - ۲۹۹ تا
 ۵۰۹ - ۶۸۶ تا ۶۹۴ (رج چہارم) ۲۹۱ تا
 ۳۰۱ - ۵۳۴ - ۵۳۵۔
 قصہ لوط علیہ السلام (رج دوم) ۵۱ تا ۵۳۔
 ۳۵۳ - ۳۵۵ تا ۳۵۹ - ۵۱۱ تا ۵۱۵۔
 (رج سوم) ۱۶۹ - ۱۷۰ - ۵۲۶ تا ۵۲۹۔
 ۵۸۶ - ۵۸۷ - ۶۹۳ تا ۶۹۸ (رج چہارم)
 ۳۰۶۔
 قصہ یوسف علیہ السلام (رج دوم) ۲۷۸ تا
 ۲۳۴۔
 قصہ شعیب علیہ السلام (رج دوم) ۵۴ تا
 ۵۸ - ۳۵۹ تا ۳۶۵ - (رج سوم) ۵۳۱ تا
 ۵۳۴ - ۶۹۹۔
 قصہ موسیٰ علیہ السلام (رج دوم) ۶۳ تا ۸۸
 ۳۱۰ تا ۳۱۰ - ۳۶۵ - ۳۶۶ - ۴۶۱ تا ۴۶۴
 ۶۴۶ تا ۶۴۹ - (رج سوم) ۷۱ - ۷۲ - ۸۵۔
 ۸۸ تا ۱۲۱ - ۲۴۹ - ۲۸۰ - ۴۸۰ تا ۴۹۸
 ۵۵۷ تا ۵۶۰ - ۶۱۰ - ۶۱۳ تا ۶۳۹

- کی دعا۔ (رج سوم) ۲۹۹
 خدا کے صالح بندوں کی دعا (رج سوم)
 ۳۰۲ - ۳۰۴ - (رج چہارم) ۶۱۱
 عباد الرحمن کی دعا (رج سوم) ۲۶۹
 اضافہ علم کی دعا (رج سوم) ۱۲۸
 سواری پر بیٹھنے کی دعا (رج چہارم)
 ۵۲۸
 روز قیامت مؤمنین کی دعا (رج ششم)
 ۳۲ - ۳۳۔

قرآنی قصے

- قصہ آدم علیہ السلام وحوار (رج دوم) ۱۰ تا
 ۱۸ - ۵۰۴ تا ۵۰۷ - ۶۲۷ تا ۶۳۰ (رج سوم)
 ۲۹ - ۳۰ - ۱۲۹ - ۱۳۴۔
 قصہ آدم علیہ السلام و ابلیس (رج چہارم)
 ۳۴۷ - ۳۵۰۔
 قصہ نوح علیہ السلام (رج دوم) ۴۰ تا ۴۴
 ۴۹۹ تا ۳۰۱ - ۳۳۳ تا ۳۴۴ - (رج سوم)
 ۱۶۲ - ۱۶۳ - ۲۴۳ - ۲۴۶ - ۵۰۹ تا ۵۱۵
 ۶۸۵ - ۶۸۶ - (رج چہارم) ۲۹۰ - ۲۹۱۔
 (رج ششم) ۹۸ تا ۱۰۶
 قصہ ہود علیہ السلام (رج دوم) ۴۴ تا ۴۴
 ۳۴۵ تا ۳۴۹ - (رج سوم) ۴۷ تا ۴۹۔
 ۵۱۷ - ۵۲۰ - (رج چہارم) ۶۱۳ - ۶۱۷۔

- ۵۲۸ - قصہ قارون (رج سوم) ۶۶۰ تا ۶۶۲
 قصہ اصحاب کہف (رج سوم) ۱۱ تا ۲۱
 قصہ قوم ثمود (رج ششم) ۴۲ - ۴۳ - ۳۰۰
 ۳۲۹ - ۳۳۰ - ۳۵۵ - ۳۵۶
 قصہ اصحاب الفیل (رج ششم) ۲۶۳ تا ۲۶۴
 قصہ اصحاب یاسین (رج چہارم) ۲۲۸ تا ۲۵۵

- قصہ قوم سبا (رج چہارم) ۱۹۱ تا ۱۹۹
 قصہ لقمان (رج چہارم) ۱۲ تا ۱۸
 قصہ قوم عاد (رج ششم) ۳۲۸ تا ۳۳۰

قربانی

- قربانی تمام شرائع الہیہ میں دین کا ایک
 حکم رہا ہے۔ (رج سوم) ۲۲۵
 قربانی کا حکم عام (رج سوم) ۲۲۶ تا ۲۳۰
 (رج ششم) ۲۹۲ - ۲۹۶
 اس کے دینی مصالح (رج سوم) ۲۲۵ تا ۲۳۱
 اللہ کو خون اور گوشت نہیں بلکہ تقویٰ
 پہنچتا ہے۔ (رج سوم) ۲۲۸
 اس کے اپنی جگہ پہنچنے کا مفہوم (رج اول)
 ۱۵۳
 آدم علیہ السلام کے دو بیٹوں کی قربانی کا

- قصہ فرعون و موسیٰ علیہ السلام (رج چہارم)
 ۲۰۲ تا ۲۱۳ - ۵۲۰ تا ۵۲۶ - ۵۶۵
 ۵۶۹ - (رج ششم) ۲۲۰ تا ۲۲۳ - ۳۰۰
 ۳۲۹ - ۳۳۰
 قصہ خضر و موسیٰ علیہ السلام (رج سوم)
 ۳۲ تا ۴۰
 قصہ الیاس علیہ السلام (رج چہارم) ۳۰۲ تا ۳۰۶

- قصہ داؤد علیہ السلام (رج سوم) ۱۴۳ - ۱۴۶
 ۵۶۰ - ۵۶۱ - (رج چہارم) ۱۴۸ - ۳۲۳ تا ۳۳۱

- قصہ سلیمان علیہ السلام (رج سوم) ۱۴۳ تا ۱۴۴
 ۱۴۴ - ۵۶۰ تا ۵۸۱ (رج چہارم) ۳۳۲ تا ۳۳۹

- قصہ ایوب علیہ السلام (رج سوم) ۱۴۸ تا ۱۸۰
 (رج چہارم) ۳۳۹ تا ۳۴۲
 قصہ یونس علیہ السلام (رج سوم) ۱۸۲ -
 ۱۸۳ - (رج چہارم) ۳۴۰ تا ۳۴۱ (رج ششم)

- ۶۸ - ۶۶
 قصہ یحییٰ علیہ السلام (رج سوم) ۵۴ تا ۶۲
 ۱۸۳

- قصہ عیسیٰ علیہ السلام (رج سوم) ۶۲ تا ۶۸
 ۱۸۳ - ۲۸۰ - ۳۲۲ - (رج چہارم) ۵۲۶ تا

— مدّت کی تعیین (رج اول) ۲۱۹
 — روزمرہ کی لین دین میں دستاویز کی
 ضرورت نہیں (رج اول) ۲۲۱
 — دستاویز کے بجائے رہن (رج اول) ۲۲۱
 — رہن میں سود کی صورت (رج اول) ۲۲۲
 — متوفی کے ترکہ میں سے پہلے قرض کی
 ادائیگی۔ (رج اول) ۳۲۴ تا ۳۲۹

قرعہ اندازی

— قرعہ اندازی کی جائز صورت (رج اول)
 ۲۲۲ (رج سوم) ۳۱۱
 — مشرکانہ فال گیری (رج اول) ۲۲۲

قریش

— ان کی تاریخ، مکہ میں ان کا بسنا، ان کی
 تجارت کا چمکنا اور عرب کا سب سے
 زیادہ ترقی یافتہ قبیلہ بن جانا (رج ششم)
 ۲۴۲ - ۲۴۵ - ۲۴۸ - ۲۴۹
 — ان کو جو کچھ بھی نصیب ہوا بیت اللہ
 کی بدولت ہوا (رج ششم) ۲۴۲ تا ۲۴۸
 — حضرت ابراہیم علیہ السلام پر ان کا بیجا فخر و
 ناز (رج اول) ۵۵۳۔

— ابرہہ کے حملے کے وقت انہوں نے
 بتوں کو چھوڑ کر صرف اللہ سے مدد مانگی
 (رج ششم) ۲۶۶ تا ۲۶۸

واقعہ (رج اول) ۲۶۲
 — حاجی قربانی سے پہلے بال نہ ترسوائے۔

(رج اول) ۱۵۳۔
 — قربانی میسر نہ ہونے کی صورت میں حاجی
 روزے رکھے (رج اول) ۱۵۴۔

— قربانی کے جانوروں پر دست درازی
 نہ کی جائے (رج اول) ۲۳۹
 — حج کے موقع پر جانور ذبح کرنے کے احکام

(رج سوم) ۲۱۹ - ۲۲۰ - ۲۲۲
 — وہ جسے آسمانی آگ کھا جائے۔
 (رج اول) ۳۰۷ - ۳۰۸۔

— اونٹ کی قربانی کا طریقہ (رج سوم) ۲۲۴
 — عبداللہی کی قربانی سنت ابراہیمی کی
 یادگار ہے (رج چہارم) ۲۹۶ - ۲۹۷
 — جان و مال کی قربانی کس وقت
 زیادہ قدر و قیمت کی حامل ہوتی ہے۔

(رج پنجم) ۲۹۹۔

قرض

— مقروض سے فیاضانہ معاملہ کی تلقین۔
 (رج اول) ۲۱۹۔

— دیوالیہ کا قانون (رج اول) ۲۱۹
 — لین دین کے لئے دستاویزات لکھنے
 کی اہمیت (رج اول) ۲۱۹۔

کی عبادت کرو جس کے گھر کی بدولت
تمہیں یہ نعمتیں نصیب ہوئی ہیں (رج ششم)

۲۶۸-۲۶۷

وہ ایک سرکش قوم تھے (رج پنجم) ۱۴۳

-۱۴۲

وہ مجرم اور کافر تھے (رج ششم) ۵۳

۶۸-۸۱-۹۲-۱۲۶-۲۸۳-۳۰۰

۳۰۵-۵۰۳

وہ صریح گمراہی میں پڑے ہوئے تھے

(رج ششم) ۵۳

ان کی گمراہی کا بنیادی سبب خوفِ آخرت

کا فقدان تھا (رج ششم) ۱۲۱-۱۵۵

۱۵۶-۲۰۳

زمانہ جاہلیت میں ان کی اخلاقی پستی

اور ان کے گمراہانہ عقاید (رج چہارم) ۵۲۰

۵۲۱-۵۳۰-۵۳۲-۵۹۸-۵۹۹

(رج ششم) ۲۶۲-۲۶۵

دعوتِ اسلامی کے مقابلے میں ان کی

سہٹ دھری (رج سوم) ۲۳۸-۲۳۹

۲۶۲-۵۳۴-۵۳۸ (رج پنجم) ۱۸۳

اسلام کو نہ ماننے کے لیے ان کے عذرت

اور وجوہ (رج سوم) ۵۱۳ تا ۵۱۶-۶۱۲

۶۵۰ تا ۶۵۲-۶۶۰ تا ۶۶۲-۶۶۶

واقعتہ فیصل کے بعد کئی سال تک وہ

صرف اللہ کی عبادت کرتے رہے

(رج ششم) ۲۶۸

اللہ تعالیٰ کے پارے میں وہ کیا

عقیدہ رکھتے تھے (رج ششم) ۵۳۵

-۵۳۶

عرب میں ان کی حیثیت (رج سوم) ۶۵۱

-۶۵۲

عرب میں ان کے اثرات (رج دوم)

۱۲۳-۳۵۶

ان کی اصل گمراہی یہ تھی کہ وہ اللہ کے

ساتھ دوسرے الہوں کی عبادت

بھی کرتے تھے (رج ششم) ۵۰۳ تا ۵۰۸

ان کے مذہبی اور اخلاقی جرائم (رج اول)

۱۰۴-۱۱۱-۱۵۴-۱۶۵

ان کا مادہ پرستانہ نقطہ نظر (رج دوم)

-۲۵۸

ان کے مذہبی اور نسلی دعویٰ پر قرآن

کی ضرب (رج دوم) ۱۲۳-۱۸۳

قرآن کی ان کو تلقین کہ صرف اللہ ہی

ایک رب اور الہ ہے (رج ششم) ۵۳۵

-۵۴۳

قرآن کی ان کو دعوت کہ صرف اس خدا

(رج ششم، ۵۲۸۔)

وہ سرے سے وحی و رسالت کے منکر تھے۔

(رج چہارم، ۲۵۱-۲۵۲۔)

وہ قرآن کو جادو قرار دیتے تھے۔ (رج چہارم،

۲۱۰-۲۱۱-۵۳۵-۶۰۳-۶۰۴۔)

ان سردارانِ قریش کی اخلاقی حالت جو

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت میں

پیش پیش تھے۔ (رج چہارم، ۲۲۱-۲۲۲۔)

(رج ششم، ۶۰-۶۱-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳۔)

وہ قرآن کو سن کر کس طرح متاثر ہوتے

تھے۔ (رج چہارم، ۲۳۲-۲۳۵۔)

وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شخصیت

کا وزن کیا کچھ محسوس کرتے تھے (رج چہارم،

۳۱۴۔)

وہ اپنے دلوں میں آپ کی صداقت

کے معترف تھے۔ (رج چہارم، ۲۳۵۔)

ان کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مصالحت

کی کوشش۔ (رج چہارم، ۳۱۶-۳۱۴۔)

۲۳۲-۲۳۵۔ (رج ششم، ۵۶-۶۰۔)

۵۰۰-۵۰۱۔

قریش کو قرآن سننے سے پڑھتی (رج پنجم،

۲۲۵۔)

قرآن سن کر قریش کا صحابہ پر تشدد۔

(رج پنجم، ۲۲۵-۲۲۶۔)

قرآن سن کر وہ غصے سے آگ بگول

ہو جاتے تھے۔ (رج ششم، ۶۸-۱۱۹۔)

قرآن کے مقابلے میں ان کے ایک

سردار کا متکبرانہ رویہ (رج ششم، ۱۴۵۔)

مسلمانوں پر ان کے مظالم۔ (رج اول،

۱۰۴۔ (رج چہارم، ۴۵۶-۴۵۸-۴۹۲۔)

مکہ منظرہ کے حرم میں جانوروں تک کے لیے

امن تھا مگر قریش نے حضور صلی اللہ

علیہ وسلم پر ہر طرح کے مظالم کو حلال

کر رکھا تھا۔ (رج ششم، ۳۳۹-۳۴۰۔)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے

کسی مدد، مہنت و مصالحت کا امکان

نہ پا کر وہ پوری طرح آپ کی مخالفت

پہل گئے۔ (رج ششم، ۵۲۴-۵۲۸۔)

وہ کس طرح مسلمانوں کو دیکھ کر ان کا

مذاق اڑاتے تھے۔ (رج ششم، ۲۸۳۔)

۲۸۴۔

قیامت کا ذکر سن کر وہ حضور صلی اللہ

علیہ وسلم کا مذاق اڑاتے تھے۔ (رج ششم،

۸۴۔)

ان کے انکارِ آخرت کا جواب (رج ششم،

۳۲۲-۳۲۱۔)

ان کو تنبیہ کہ جس چیز کا تم مذاق اڑا رہے
ہو وہ بڑی سخت چیز ہے۔ (رج ششم)

۸۳ - ۸۸ - ۸۹

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اولین مخالف
قریش کا خوشحال طبقہ تھا۔ (رج ششم) ۱۳۰

اسلام کے مقابلے میں ان کی سازشیں

رج پنجم ۱۴۲

ان کی قوت کا گھنڈا اور اس کی حقیقت

رج پنجم ۲۲۰

ان کی حق سے گریز کی روش کے لیے

جانوروں کی مثال (رج ششم) ۵۱ - ۱۵۵

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے تبلیغ شروع

کرتے ہی وہ آوازے کسے کے لیے

چاروں طرف سے دوڑ پڑتے تھے۔

رج ششم ۹۲ - ۹۳

قرآن کی دعوت کے خلاف ان کا رویہ

رج چہارم ۲۳۶ - ۲۳۷ - ۲۳۸ - ۲۳۹

۵۶۲ - ۵۶۳ - (رج ششم) ۵۱ - ۶۱ - ۶۸ - ۸۱

۱۳۹ - ۱۴۰ - ۱۴۱ تا ۱۴۹ - ۲۰۲ - ۲۵۶

۲۹۱ - ۳۰۰ - ۳۰۵ - ۳۰۶ - ۳۹۸

سرفارانِ قریش کا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

کو نبوت کے لائق نہ سمجھنا اور اللہ

کی طرف سے اس کا جواب (رج چہارم)

۳۲۱ - ۳۲۲

ان کے اندر ایک مصلحت پرست گروہ

بھی تھا جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو

حق پر جانتا تو تھا۔ مگر ساتھ نہیں دے

رہا تھا۔ (رج چہارم) ۳۸۹

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر چھوٹے اتہامات

(رج چہارم) ۲۱۱ - ۲۱۲ - ۲۸۰ - ۲۸۱

۲۸۵ - ۲۱۶ - ۲۳۲ - ۵۶۲ - ۵۶۳

رج پنجم ۱۶۰ - (رج ششم) ۵۶ - ۵۸ - ۶۰

ان کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ الزام

کہ آپ اقتدار کے طالب ہیں اور

اپنی سرداری قائم کرنا چاہتے ہیں (رج چہارم)

۳۲۰

پیغمبر اسلام پر ان کے چھوٹے الزامات

کا پول کھل گیا۔ (رج پنجم) ۱۴۲

وہ خود مانتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ

وسلم پر جو الزامات وہ رکھتے ہیں وہ

چھوٹے ہیں۔ (رج سوم) ۱۴۸ - (رج چہارم)

۹ - ۱۴۶ - ۲۷۱

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کا اعتراض

کہ ادنیٰ لوگ آپ کی دعوت پر جمع

ہوئے ہیں۔ (رج اول) ۵۲۳

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کا

سچی زندگی کے آخری دوڑ میں حضور صلی اللہ

علیہ وسلم پر ان کے مظالم دن چہارم ۱

۵۹۶-۵۹۷

مکہ کا وہ قحط جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم

کی دعا پر رونما ہوا۔ دن چہارم ۱ ۵۵۶

۵۶۲ تا ۵۶۴

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ان سے یہ

کہنا کہ جو کلمہ میں لایا ہوں اسے

مان لو تو عرب و عجم تمہارے تابع

ہو جائیں گے۔ دن چہارم ۱ ۳۱۷-۳۱۷

حضرت ابراہیمؑ اپنی اولاد کے لئے

تعلیم حق محفوظ کر گئے تھے بعد میں ان

لوگوں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام

کی پیروی چھوڑ کر بت پرست قوموں

کی پیروی اختیار کر لی۔ دن چہارم ۱ ۵۳۲

۵۳۵

مسلمانوں کو اسلام سے پھرنے کے

لئے ان کی چالیس۔ دن سوم ۱ ۶۸۲ تا

۶۸۴ دن چہارم ۱ ۲۲۸

ان کا اپنے شرک پر عیسائیوں کے

شرک سے استدلال۔ دن چہارم ۱

۵۶۶

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا انکار کرنے

سوال کہ اپنے رب کا نسب بتائیے۔

رج ششم ۱ ۵۳۰

ان سے استفسار کہ تمہارے پاس کیا

غیب کا علم ہے جس سے تمہیں معلوم

ہو گیا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ

کے رسول نہیں ہیں۔ دن ششم ۱ ۶۶-۶۷

ان کا عقیدہ آخرت پر تعجب اور استہزا

۲۲۱-۲۲۴-۲۲۵

ان کی تشبیہ کے لئے باغ والوں کی

ایک مثال۔ دن ششم ۱ ۶۱ تا ۶۳

ان کی آنکھیں کھولنے کے لئے انھیں

کے ایک سردار کا کردار پیش کیا جاتا ہے۔

رج ششم ۱ ۵۶-۶۲ تا ۶۲

حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کا مطالبہ

کہ ان میں سے ہر شخص کے نام اللہ کی

طرف سے ایک ایک خط آنا چاہیے۔

رج ششم ۱ ۱۵۵-۱۵۶

وہ دنیا سے محبت رکھتے تھے اور آخرت

کے بھاری دن کو نظر انداز کیے ہوئے

تھے۔ دن ششم ۱ ۲۰۳

قیامت کی تاریخ پوچھنے پر ان کو جواب

۲۱۱-۲۰۶-۲۱۱-۲۱۱-۲۱۱-۲۱۱

۲۲۸ تا ۲۲۳

۳۸۸ - ۴۳۶۔
 حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف ان کی
 بددعاؤں اور قتل کے منصوبوں کا جواب
 رجب ششم، ۳۹ - ۴۰ - ۵۳ - ۵۴
 قرآن کا ان سے استفسار کہ جب محمد
 صلی اللہ علیہ وسلم تم سے کسی اجر کے
 طالب نہیں ہیں تو پھر ان کی تبلیغ پر
 تم اس قدر سیخ پا کیوں ہو رہے ہو۔
 رجب ششم، ۶۶ - ۶۷۔
 قریش مکہ کو سخت تنبیہ رجب پنجم، ۲۴۰
 قریش مکہ کی ناکامی کی پیش گوئی۔ رجب پنجم،
 ۲۴۰۔
 قیامت کے روز کفار قریش کی حالت
 رجب پنجم، ۲۴۰
 قوم نوح علیہ السلام سے ان کی مماثلت
 رجب ششم، ۱۰۰ - ۱۰۳۔
 ان کو خبردار کیا گیا کہ اسلام کے خلاف
 ان کی چالوں کے جواب میں اللہ بھی
 ایک چال چلی رہا ہے جس کا نتیجہ عنقریب
 سامنے آجائے گا۔ رجب ششم، ۳۰۵۔
 ۳۰۶۔
 انھوں نے ہجرت کے بعد مسلمانوں کے
 لیے حج کا راستہ بند کر دیا۔ (رج سوم)

کے لیے ان کی جنتیں (رج چہارم) ۲۱۰
 ۲۳۶ - ۲۶۴ - ۵۰۲ - ۵۰۳ - ۵۲۳۔
 ۶۰۳ - ۶۰۴ - ۶۰۸ - ۶۱۲۔ رجب ششم
 ۳۹ - ۴۰ - ۵۱ - ۵۲ تا ۵۸۔
 ۶۰ - ۶۸ - ۱۱۹ - ۱۳۹ - ۱۴۰ - ۱۴۶۔
 ۱۴۹ - ۲۰۱ - ۲۰۲ - ۲۵۱ - ۲۵۲۔
 ۳۹۴ - ۳۹۵ - ۳۹۷ تا ۳۹۹۔
 ۵۲۰ تا ۵۲۴ - ۵۲۸ - ۵۴۹۔
 ان کا یہ الزام کہ رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم خود سوچ سوچ کر قرآن تصنیف
 کر رہے ہیں ورنہ یہ اللہ کی طرف سے
 ہوتا تو اکٹھا نازل ہو جاتا۔ رجب ششم، ۲۰۱
 ۲۰۲۔
 وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہ
 لانے کی کیا وجہ بیان کرتے تھے۔
 رجب چہارم، ۳۱۹ - ۳۲۱۔
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت
 کو ترک دینے کے لیے ان کی تدبیریں
 رجب چہارم، ۸ تا ۱۰ - ۳۸۸ - ۴۳۶۔
 ۴۵۳ - ۴۵۶ - ۴۵۷ - ۴۶۲۔
 ۴۶۴ - ۴۹۶ - ۵۵۰ - ۵۵۱۔
 آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کرنے
 کے لیے ان کی سازشیں۔ (رج چہارم)

میں بھی دلپسند انجام ہے۔ (رج ششم) ۵۷

۶۴ - ۶۵ - ۹۲ - ۹۳ -

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تعلقین کہ آپ کے ساتھ جو یہود گیاں وہ کر رہے ہیں ان کا معاملہ اللہ کے حوالے کر دیں

(رج ششم) ۱۲۹ - ۱۳۰ -

قریش کو یمنیہ کہ :-

(۱) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف

اپنی روش نہ بد لوگے تو تمہاری جگہ دوسرے لوگ لے آئے جائیں گے

(رج ششم) ۸۵ - ۹۲ تا ۹۴ -

(۲) رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو آج تم

بے زور دیکھ کر اس کو دیا نے کی گوش کر رہے ہو مگر ایک وقت آئے گا

جب معلوم ہو جائے گا کہ اصل میں بے یار

مددگار کون ہے (رج ششم) ۱۲۰ - ۱۲۱ -

(۳) اللہ کے مقابلے میں کوئی تمہاری

مدد نہیں کر سکتا۔ (رج ششم) ۵۰ - ۵۱ -

(۴) اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بات تم

نے نہ مانی تو فرعون نے بھی اللہ کے

رسول کی بات نہ مانی تھی، اس کا انجام

دیکھ لو۔ (رج ششم) ۱۳۱ -

(مزید تفصیلات کے لئے دیکھو محمد صلی اللہ علیہ وسلم

۱۹۶ - ۲۱۵ - ۲۲۱ -

اللہ تعالیٰ کا اعلان کہ ان کو کعبہ کی ولایت

کا حق نہیں پہنچتا جب تک کہ وہ کافر

ہیں۔ (رج دوم) ۱۲۳ -

ان کی مخالفت اسلام کے اسباب۔

(رج سوم) ۲۲۱ - ۱۲۵ - ۲۴۰ - ۲۴۴ -

۵۸۴ - ۶۵۰ تا ۶۵۲ - ۶۶۰ (رج چہارم)

۲۲۳ - ۳۱۸ - ۳۸۹ - ۴۳۴ - ۴۶۵ -

۵۰۴ - ۵۲۱ - ۵۲۲ - ۵۳۵ - ۵۴۶ -

مکی دور میں اسلام کا راستہ روکنے کے

لیئے ان کی کوششیں اور ان کی ناکامی

کے اسباب (رج سوم) ۶ - ۷ - ۴ - ۵۲ - ۵۳ -

۱۲۵ - ۱۴۷ تا ۱۴۹ - ۲۳۲ - ۲۳۳ -

ان کا صلح حدیبیہ کی علانیہ خلاف ورزی

کرنا (رج دوم) ۱۵۴ -

قریش نے جب صلح حدیبیہ توڑ دی تو

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر حملہ

کی تیاری کی۔ (رج پنجم) ۲۲۲ -

ان کی آخری شکست (رج دوم) ۱۶۷ -

ان کی اس غلط فہمی کا ازالہ کہ انھیں جو

دنوی نعمتیں حاصل ہیں وہ اللہ کے

ہاں ان کی مقبولیت کی دلیل ہیں اور

اور ان کے لیے دنیا کی طرح آخرت

زیادہ قسمیں کھانے والا کھلیا آدمی

ہوتا ہے (بخشم، ۶۰-۶۱) مزید دیکھو، قام القرآن

قصاص

اس کے معنی (رج اول، ۱۳۷)

اس کا جاہلی تصور (رج اول، ۱۳۸)

قصاص میں سوسائٹی کی زندگی ہے

(رج اول، ۱۳۹)

(مزید دیکھو "قانون اسلامی")

(دیکھو "نماز")

(دیکھو "تقدیر")

قصر

قضا و قدر

قنوت

معنی اور تشریح (رج چہارم، ۹۴-۹۵)

قیامت

اس کا وقت مقرر ہے۔ (رج دوم،

۳۶۸-۵۰۶) (رج چہارم، ۲۰۲-۲۰۴)

وہ اچانک آئے گی (رج دوم، ۱۰۵-)

۲۳۶-۵۵۸-۵۵۹) (رج سوم، ۱۶۰)

۲۲۵- (رج چہارم، ۲۶۲-۲۶۵-۲۶۹)

(بخشم، ۷۲)

اس کا وقت خدا کے سوا کسی کو نہیں

معلوم (رج دوم، ۱۰۵-۵۰۶) (رج سوم،

۸۹-۹۰) (رج چہارم، ۲۸-۱۳۳-)

۱۶۴-۲۶۶-۵۵۱) (بخشم، ۱۳۷-)

قسم

اس کی اخلاقی اور دینی اہمیت (رج دوم،

۵۶۹-)

اس کو توڑنے کی ممانعت (رج دوم،

۵۶۶-۵۶۹-)

قسم توڑنے کا کفارہ (رج اول، ۱۷۱-۵۰۱)

(رج چہارم، ۳۴۲) (بخشم، ۱۸-)

بے معنی قسموں پر گرفت نہیں (رج اول،

۱۷۱-)

بہلی قسموں کا حکم۔ (رج اول، ۵۰۰-)

اس کی حفاظت کرنے کی تاکید (رج اول،

۵۰۰-)

قسموں کو بیچنے والوں کا آخرت میں

کوئی حصہ نہیں (رج اول، ۲۶۶)

نیکی اور تقویٰ سے باز رکھنے والی قسموں

کی ممانعت اور ان کو توڑ دینے کا حکم

(رج اول، ۱۷۱- (رج سوم، ۳۷۲-۳۷۳)

قسمیں فوراً پوری کر دینا ضروری نہیں

ہے۔ (رج چہارم، ۳۴۲-)

شہادت کے لئے قسم (رج اول، ۵۱۲)

انشاء اللہ کہے بغیر قسم کھا کر یہ نہ کہہ دینا

چاہیے کہ میں فلاں کام کروں گا۔

(بخشم، ۷۲)

یوم عظیم اور یوم القیامت (رج دوم) —
 ۹۲ - ۲۹۴ - ۳۲۸ - ۳۶۶ - ۵۳۴
 ۵۳۵ - (رج سوم) ۶۸۱ (رج ششم) ۲۸۰ —
 باز پرس یا حساب کا دن (رج دوم) ۹۷
 ۲۹۱ - (رج سوم) ۱۲۱ - ۱۲۲ - ۱۲۳ - ۱۲۴
 ۲۰۶ - ۵۰۳ - ۶۸۳ - (رج پنجم) ۱۳۵ -
 ۱۳۶ —
 پورے پورے اجر پانے کا دن (رج اول) —
 ۳۰۸ - (رج دوم) ۵۰۶ —
 قیامت با رحمت کا دن ہوگا (رج پنجم) —
 ۵۳۶ تا ۵۴۰ —
 اللہ سے ملاقات کا دن (رج دوم) ۳۴۱ —
 ۲۸۹ —
 قیام قیامت کے دلائل (رج دوم) ۴۴۲ —
 ۴۴۳ - (رج سوم) ۷۳۲ —
 قیامت کے بارے میں قرآن کا مضمون —
 انداز بیان (رج ششم) ۷۴ —
 اس دن بادشاہی اللہ کی ہوگی (رج سوم) —
 ۲۴۵ —
 اختلافات کے فیصلے کا دن (رج اول) —
 ۱۰۴ (رب دوم) ۳۲ - ۱۰۵ - ۳۱۱ - ۴۳۶
 ۵۱۶ - ۵۵۸ - ۵۶۸ - ۵۸۱ - (رب سوم) —
 ۶۸ - ۲۱۱ - ۲۴۵ - ۲۴۹ - (رب چہارم) —

(رج ششم) ۵۲ - ۱۲۱ - ۲۴۷ —
 اس کا وقت مخفی رکھنے کی مصلحت —
 (رج سوم) ۹۰ —
 وہ ضرور واقع ہوگی اور کوئی اسے —
 دفع کرنے والا نہیں ہے (رج ششم) ۸۶ —
 وہ ایک غیر مستبدہ حقیقت ہے (رج اول) —
 ۵۲۷ - (رج چہارم) ۵۹۱ —
 وہ اسی زمین پر قائم ہوگی (رج سوم) —
 ۱۲۴ - ۱۲۵ —
 بڑا خوفناک دن (رج اول) ۵۲۸ —
 اس کا آنا قطعی ہے (رج اول) ۵۸۳ —
 (رج سوم) ۱۶ - ۸۹ - ۲۰۳ - (رب چہارم) —
 ۱۷۴ - (رج ششم) ۱۳۱ —
 اس کا برباد ہونا ہر وقت ممکن ہے —
 (رج چہارم) ۱۷۷ —
 وہ دن بڑا سخت ہوگا (رج ششم) ۱۲۶ —
 سخت مصیبت کا انتہائی طویل دن —
 (رج ششم) ۱۹۷ —
 بھاری دن (رج ششم) ۲۰۳ —
 بنگامہ عظیم (رج ششم) ۲۴۶ —
 عظیم حادثہ (رج ششم) ۲۳۵ —
 عذاب یعنی قیامت (رج ششم) ۸۶ —
 ۲۳۲ - ۹۱ —

۱۶۶ - ۲۱۱ - ۲۲۸ - ۲۳۸ - ۲۳۹ -

۲۲۳ - ۲۶۴ - ۲۶۶ - ۲۶۳ - ۳۲۰ -

۲۲۰ - ۲۳۵ - ۲۳۶ -

زمین و آسمان کی اس روز کیا حالت

ہوگی، رجب ششم، ۷۴ - ۸۸ - ۸۹ -

۱۳۰ - ۱۳۱ - ۲۱۱ - ۲۲۸ - ۲۶۶ -

۲۶۳ - ۲۸۸ - ۳۳۲ - ۴۲۰ - ۴۲۱ -

۴۳۵ - ۴۳۶ -

مزید دیکھو "آسمان اور زمین"

اس دن انسان کے سامنے ساری حقیقت

کھل جائے گی، رجب پنجم، ۲۸۶ -

زمین یکبارگی ہلا ڈالی جائے گی رجب پنجم،

۲۷۶ - ۲۷۷ -

علاماتِ قیامت رجب سوم، ۱۸۶ -

۱۸۷ - ۲۰۴ - ۲۰۵ - (رجب چہارم) ۵۶۴

تمام انسانوں کو زندہ کر کے جمع کیا جائے گا

رجب اول، ۳۷۸ - ۵۲۶ - ۵۸۰ - (رجب دوم)

۲۸۱ - ۲۸۹ - ۳۶۶ - ۵۰۶ - (رجب سوم)

۲۶ - ۲۷۰ - ۵۰۵ - ۷۶۶ - (رجب ششم)

۲۱۵ - ۲۴۰ - ۲۸۰ - ۴۲۳ -

حجر میں ایک دوسرے پر لعنت

بھیجیں گے، رجب سوم، ۲۹۲ -

اس دن دیدے پھرانے اور دل اٹنے

۵۸۶-۵۰ - رجب ششم، ۲۱۱ - ۲۱۵ - ۲۲۸ -

قرب قیامت کا ذکر رجب پنجم، ۲۲۲ -

۲۲۳ - ۲۲۸ - ۲۳۰ -

اس کے قریب ہونے کا مطلب

رجب ششم، ۲۳۲ - ۲۳۳ -

معجزہ شوقِ قمرِ قریب قیامت کی علامت

ہے، رجب پنجم، ۲۳۰ -

قیامت کا لفظ اور اس کی کیفیت،

رجب دوم، ۱۰۵ - ۳۶۸ - ۴۹۱ تا ۴۹۳

رجب سوم، ۱۰ - ۱۱ - ۲۸ - ۴۸ - ۱۲۲ -

۱۲۷ - ۱۹۹ - ۲۰۰ - ۲۴۶ - ۶۰۶ -

۲۰۷ - (رجب چہارم) ۳۸۲ - ۳۸۳ - ۵۶۲ -

رجب پنجم، ۱۱۸ تا ۱۲۷ - ۱۶۶ - ۲۲۸ -

۲۳۲ - ۲۴۰ - ۲۶۴ - ۲۷۶ -

رجب ششم، ۷۴ - ۷۵ - ۸۸ - ۸۹ - ۹۴ -

۱۳۰ - ۱۳۱ - ۱۶۷ تا ۱۷۵ - ۱۷۱ -

۱۷۵ - ۲۱۱ - ۲۱۲ - ۲۱۴ تا ۲۱۶ -

۲۲۸ - ۲۲۹ - ۲۳۸ - ۲۳۹ -

۲۵۵ - ۲۶۰ - ۲۶۳ - ۲۶۴ - ۲۶۶ -

۲۸۱ - ۲۸۲ - ۲۸۶ - ۲۸۸ - ۲۹۰ - ۳۲۰ -

۳۲۱ - ۳۳۲ - ۴۲۰ - ۴۲۱ - ۴۲۲ تا

۴۳۷ -

اس کے مراحل، رجب ششم، ۷۴ - ۷۵ - ۱۶۵ -

ختم ہو جائیں گی۔ اور اولاد کام نہ آئے گی

رج سوم، ۲۹۲۔ (رج پنجم، ۲۲۲-۲۲۵)

اس کے آنے سے پہلے بھی ظالموں کو

عذاب کا مزہ چکھایا جاتا ہے۔ (رج پنجم،

۱۸۳۔

خدا کی عدالت میں تمام انسانوں کی پیشی

(رج دوم، ۲۳۱۔ (رج پنجم، ۱۱۸)

روز قیامت کی سختیاں، (رج چہارم،

۳۹۶۔

نامہ اعمال پیش ہوں گے۔ (رج دوم،

۶۰۴

اعمال کے وزن پر فیصلہ ہوگا۔ (رج دوم،

۹ (رج پنجم، ۱۶۷۔

ہر ایک کو اس کے کیئے کا پورا بدلہ ملے گا

(رج دوم، ۵۷۶۔

اس دن کی سختی بچوں کو بوڑھا کر دے گی

اور اس کی سختی سے آسمان بھٹا جاتا

ہوگا۔ (رج ششم، ۱۳۱۔

روز قیامت کو منادی کی جائے گی۔

(رج پنجم، ۱۲۵ تا ۱۲۷)

چاند بے نور کر کے سورج کے ساتھ

ملا دیا جائے گا۔ (رج ششم، ۱۶۵-۱۶۶-۱۶۳)

اس روز زمین بھٹ جائے گی

کی نوبت آجائے گی۔ (رج سوم، ۴۰۹-۴۱۰)

(رج ششم، ۱۶۶-۱۶۵۔

جس دن اللہ کے گناہ گار حشر ہو جائے

اسی دن وہ ہو جائے گا۔ (رج اول، ۵۵۲)

صور قیامت پھونکنے کا مفہوم (رج اول،

۵۵۲۔

اس کے ٹالنے کی طاقت اللہ نے کسی

کو نہیں دی (رج سوم، ۷۱۔ (رج چہارم،

۵۱۴۔ (رج پنجم، ۲۲۲-۲۲۳)

تمام انبیاء ہر زمانہ میں قیامت کی خبر

دیتے رہے ہیں۔ (رج پنجم، ۱۶۵)

اس روز انسان بکھرے ہوئے

پر والوں کی طرح ہوں گے۔ (رج ششم،

۴۳۵-۴۳۶۔

اس روز مردوں کے زندہ ہو کر اٹھنے

کی کیفیت (رج دوم، ۵۳۷ (رج سوم،

۷۶۹۔

اس روز نفسی نفسی کا عالم ہوگا۔ (رج دوم، ۵۷۷)

ظالم کہیں سے مدد نہ پاسکیں گے۔ (رج سوم،

۶۳۹۔

گمراہ لوگ کس حالت میں لائے جائیں گے

(رج دوم، ۶۴۵)

اس دن دوستیاں اور رشتہ داریاں

پھر گر گھسیٹا جائے گا۔ (رج پنجم، ۲۶۵۔
اس دن منکرین کو کیسے سزا دی جائے گی

(رج پنجم، ۱۳۵-۱۳۶-۲۶۵-۲۶۶-۲۸۲
تا ۲۸۳)

اس دن مجرمین آگ اور کھولتے پانی
کے درمیان دوڑتے پھریں گے۔ (رج پنجم،
۲۶۵۔

اس دن لوگوں کو تین گروہوں میں
بانٹ دیا جائے گا۔ (رج پنجم، ۲۴۷
اس روز قبریں کھول دی جائیں گی۔
(رج ششم، ۲۴۳۔

اس روز کوئی راز چھپا نہ رہ جائے گا۔
(رج ششم، ۷۵۔

اس روز اعمال کے بھھے کام کرنے والی
نیتیں، اغراض اور باطنی محرکات بھی
بے نقاب کر دیے جائیں گے۔ (رج ششم،
۳۰۴-۳۰۵-۳۳۱-۳۳۲۔

نامہ اعمال لوگوں کے ہاتھ میں دیئے
جائیں گے۔ (رج ششم، ۷۵-۷۶-۲۶۷
مجرمین نامہ اعمال ملنے سے پہلے ہی یاد
کرنا شروع کر دیں گے کہ وہ دنیا میں کیا
کر کے آئے ہیں۔ (رج ششم، ۲۲۶-۲۲۷
انسان کو سب اگلا پھپلا کیا دھرا تباہ دیا۔

رج پنجم، ۱۲۷

اس دن آسمان چڑے کی طرح سرخ
ہو جائے گا۔ (رج پنجم، ۲۶۲۔

اس دن پہاڑاڑتے پھریں گے۔ (رج پنجم،
۱۶۶-۲۶۶-۲۶۷-۲۸۲-۲۸۳۔

رج ششم، ۲۶۳
سمندر بھٹ جائیں گے اور بھڑکادیں
جائیں گے۔ (رج ششم، ۲۶۲-۲۶۳
اس روز کسی کی کوئی چال کام نہ آئے گی

(رج پنجم، ۱۸۳۔
مجرمین اس دن کوئی چال نہ چل سکیں گے
(رج ششم، ۲۱۶۔

وہ دن کفار کے لیے بہت سخت ہوگا
(رج پنجم، ۲۳۲-۲۴۰۔

اس دن کفار کو آگ میں ڈالا جائے گا۔
(رج پنجم، ۱۱۹-۱۲۱-۱۶۷-۱۶۸-۲۶۵
۵۴۱۔

اس دن جنوں اور انسانوں سے پورا
پورا حساب لیا جائے گا۔ (رج پنجم، ۲۶۲
۲۶۳۔

اس دن مجرمین کے گناہ چھپ نہ سکیں گے
(رج پنجم، ۲۶۲-۲۶۵
اس دن مجرمین کو پیشانی کے بالوں سے

— مجرمین پر یا نہیں گے کہ کاش انہوں
نے اس دن کے لئے کچھ پیشگی سامان
کر لیا ہوتا۔ (ج ششم) ۳۳۲۔

— جگر ہی دوست اپنے دوست کو نہ
پوچھے گا حالانکہ وہ ایک دوسرے کو
دکھائے جائیں گے۔ (ج ششم) ۸۸-۸۹۔

— مجرم اپنی اولاد، بیوی، بھائی اور قریبی
قریب ترین خاندان حتیٰ کہ روئے زمین
کے تمام انسان بھی فدرے میں درے
ڈالے تو یہ تدبیر کسی کام نہیں آئیگی۔
(ج ششم) ۸۸-۸۹۔

— انسان اپنے بھائی، ماں، باپ، بیوی
اور اولاد سے بھاگے گا اور کسی کو بھی
کسی کا ہوش نہ ہوگا۔ (ج ششم)
۲۵۹-۲۶۰۔

— کسی کے لئے کچھ بھی کرنا کسی کے اختیار
میں نہ ہوگا۔ (ج ششم) ۲۵۵-۲۵۶۔
(دیکھو "شفاعت")

— اس روز فیصلہ اللہ کے اختیار میں
ہوگا۔ (ج ششم) ۲۵۵۔

— اللہ ہی کو معلوم ہوگا کہ کون جزا اور
کون سزا کا مستحق ہے۔ (ج ششم)
۲۳۱-۲۳۲۔

جائے گا۔ (ج ششم) ۱۶۶-۲۴۳-۲۴۴۔
— مجرمین کا برا حال ہوگا۔ (ج ششم) ۹۴۔
۲۳۹۔

— وہ دن اہل ایمان کے لئے ہلکا اور
کفار کے لئے بھاری ہوگا۔ (ج ششم)
۱۴۶-۲۶۰۔

— قیامت ایسی چیز نہیں جس سے کوئی
بے خوف ہو۔ (ج ششم) ۹۱۔

— اس کی آفت ہر طرف پھیلی ہوئی
ہوگی۔ (ج ششم) ۱۹۶۔

— اُسے کس روز کے لئے اٹھا رکھا گیا
ہے۔ (ج ششم) ۲۱۱۔

— قیامت کے وقوع پر خود قیامت،
نفس، لوامہ اور کائنات کے کارکن
فرشتوں کی قسم۔ (ج ششم) ۱۶۲ تا
۱۶۴-۲۳۶-۲۳۸-۲۳۹۔

— روز قیامت علی الاعلان اس بات
کا مظاہرہ کروادیا جائے گا کہ کون
عبادت گزار تھا اور کون نہ تھا۔
(ج ششم) ۶۵-۶۶۔

— انسان وہ سب کچھ دیکھ لے گا جو
اس نے آگے بھیجا ہے۔ (ج ششم)
۲۳۲-۲۶۷۔

— اہل کفر کو قیامت کے دن کوئی قدر
سزا سے بچانہ سکے گا۔ (ج اول) ۲۶۸
— گمراہ لوگ اس وقت کس حالت
میں لائے جائیں گے۔ (ج سوم)
۱۳۲ تا ۱۳۷۔

— اس روز مجرمین کس طرح پکڑے
جائیں گے۔ (ج چہارم) ۲۱۳۔
— اس روز اللہ مجرمین سے انتقام
لے گا۔ (ج چہارم) ۵۶۳۔

— تمام انسانوں کے بیک وقت حاضر
کئے جانے کا دن۔ (ج سوم) ۴۸۔
۸۱-۲۹۴-۶۰۵-۶۵۴۔ (ج

چہارم) ۲۰۸-۵۹۱۔
— نظام کائنات کا درہم برہم ہو کر
از سر نو قائم ہونا۔ (ج اول) ۵۵۲۔

— وہ کس لئے آئے گی۔ (ج چہارم)
۱۷۴-۱۷۵۔

— اس سے پہلے سب ہلاک ہو جائیں گے۔
(ج دوم) ۶۲۶۔

— اس روز زمین جھٹکے پر جھٹکے کھائی
(ج ششم) ۲۳۸-۲۳۹۔

— اس روز دنیا پر ستوں اور منکرین
آخرت کے تمام اعمال بے وزن

— اس روز کوئی جائے پناہ نہ ہوگی
اور اللہ کے حضور حاضر ہونا پڑے گا۔
(ج ششم) ۱۶۶۔

— مجرمین اپنے لئے موت کی تمنا کریں گے
لیکن ان کے لئے پھتاوے کے سوا
کچھ نہ ہوگا۔ (ج ششم) ۲۹-۳۳۲۔
۳۳۳۔

— مجرمین کو اس روز اللہ جیسا عذاب
دے گا ویسا عذاب دینے والا کوئی
نہیں۔ (ج ششم) ۲۳۲۔

— انسانی جانیں ان کے دنیوی جسموں
سے جوڑ دی جائیں گی۔ (ج ششم)
۲۶۴۔

— زندہ دفن کی ہوئی بچیوں سے پوچھا
جائے گا کہ وہ کس قصور میں مارتی
گیں۔ (ج ششم) ۲۶۴-۲۶۵۔

— قیامت کے روز مجرموں کی طرف سے
کوئی وکالت نہ کر سکے گا۔ (ج اول)
۲۹۵۔

— کفار اپنی غفلت پر پھپھتائیں گے۔
(ج سوم) ۱۸۶۔

— مسلمانوں اور منافقوں کے درمیان
قیامت ہی کو فیصلہ ہوگا۔ (ج اول) ۴۱۔

— اس روز خدا کی نعمتیں صرف اہل ایمان کے لئے ہوں گی۔ (ج دوم) ۲۳۔

— اس کی ہوننا کیاں نیکوں کو خوفزدہ نہ کریں گی۔ (ج سوم) ۱۸۸-۱۸۷-۱۸۶۔

— اللہ کی سب سے بڑی رحمت یہ ہے کہ روز قیامت کی سختیوں سے آدمی بچ جائے۔ (ج چہارم) ۳۹۶۔

— اس روز مومن اور کافر سب خدا کی حمد کریں گے۔ (ج دوم) ۶۲۳۔

— مومنین کے چہرے بارونق اور تروتازہ ہوں گے اور مخرمین کے چہرے ادا اس ہوں گے۔ (ج ششم) ۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳۔

— اس دن کے شر سے اللہ کن لوگوں کو بچالے گا۔ (ج ششم) ۱۹۶-۱۹۷۔

— اس روز جس کے پلڑے بھاری ہونگے وہ دل پسند عیش نہیں ہوگا اور جس کے پلڑے ہلکے ہوں گے وہ گہری کھانی نہیں ڈال دیا جائیگا۔ (ج ششم) ۲۳۵ تا ۲۳۷۔

— اس روز اللہ جلوه فرما ہوگا۔ (ج ششم) ۳۳۲-۳۳۳۔

— اس روز دیدار الہی کا شرف کن کو حاصل ہوگا۔ (ج ششم) ۱۷۱ تا ۱۷۶-۲۸۱-۲۸۲۔

— اس روز فرشتے آسمان کے اطراف و جوار

ہوں گے۔ (ج سوم) ۲۹۔

— اس روز یہ بات عیاں ہو جائے گی کہ ساری کائنات اللہ کے قبضہ قدرت میں ہے۔ (ج چہارم) ۳۸۲۔

— شیطان کو اس دن تک کے لئے مہلت دی گئی ہے۔ (ج دوم) ۶۲۸۔

— اس پر ایمان لانے میں شیطان مانع ہوتا ہے۔ (ج چہارم) ۵۴۸۔

— منکرینِ آخرت کی بدحواسی اور بدالجامی (ج سوم) ۲۴۰-۲۰۶-۲۰۷۔

— (ج پنجم) ۱۶۶-۱۸۳۔

— اس کا بریا کرنا اللہ کے لئے کیسے مشکل ہو سکتا ہے جبکہ اس نے یہ وسیع عظیم کائنات اور

پہرین اس سر و سامان کے ساتھ تخلیق کی۔ (ج ششم) ۲۴۴ تا ۲۴۶۔

— اس روز انبیاء کو ابی دیں گے۔ (ج ششم) ۲۱۱۔

— قیامت کے روز حضرت عیسیٰ کا اہل کتاب پر گواہی دینا۔ (ج اول) ۲۲۱۔

— قیامت برحق ہے اور اس سے خبردار کرنا گیا ہے، اب چاہے اپنے رب کی طرف پلٹنے

کا راستہ اختیار کرے۔ (ج ششم) ۲۳۲۔

— اس پر ایمان لانا ہی سیدھا راستہ ہے۔

— (ج چہارم) ۵۴۷-۵۴۸۔

میں ہوں گے اور اٹھ فرشتے عرش اپنے
اوپر اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ (ج
ششم) ۷۵۔

اس کے آنے کی تاریخ کفار کس عرض
کے لئے پوچھتے تھے۔ (ج چہارم) ۲۸-۲۹۔
۱۳۳-۱۴۴ تا ۲۰۲-۲۰۴۔ (ج چہارم) ۲۶۴۔
مقررین اس کے قیام کا بار بار کیوں
تقاضا کرتے تھے۔ (ج چہارم) ۱۷۴۔

اس کے وقوع کا وقت دریافت کرنے
والوں کو جواب۔ (ج چہارم) ۲۰۲-۲۰۴۔
(ج ششم) ۸۲-۸۶ تا ۸۹-۱۲۱-۱۶۵۔
۱۶۶-۱۷۱-۱۷۴-۱۷۵-۲۰۶-۲۱۱۔
۲۲۰-۲۲۶ تا ۲۲۸-۳۶۳۔ (مزید تفصیلاً
دیکھو "آخرت"، "حشر"، "جزا و سزا"،
"شفاعت" اور "نامہ اعمال")

ک

کافر
کاہن (دیکھو "کفر")

کاہن کا مفہوم۔ (ج پنجم) ۱۷۲-۱۷۳۔
کاہنوں کا طریق کار۔ (ج پنجم) ۱۷۲-۱۷۳۔
قریش کے لوگ اس مخصوص پر کاہن
ہونے کا جھوٹا الزام لگاتے ہیں۔
(ج پنجم) ۱۱۰-۱۷۲-۱۷۳۔

کائنات

اللہ کائنات اور اس کی ہر شے کا
رب ہے۔ (ج ششم) ۲۳۱۔
وہ کائنات کی سلطنت کا مالک
ہے۔ (ج ششم) ۲۹۹۔

اس کے سوا کوئی نہیں جانتا کہ کائنات
میں کتنی کتنی اور کیسی مخلوق پیدا
کی گئی ہے۔ (ج ششم) ۱۵۲۔
کائنات میں کہیں ٹھیراؤ نہیں،
ایک مسلسل تغیر اور درجہ بدرجہ
تبدیلی ہے۔ (ج ششم) ۲۹۱۔
کائنات ایک منظم اور محکم سلطنت
ہے جس میں ڈھونڈنے سے بھی کوئی
عیب یا نقص تلاش نہیں کیا جاسکتا۔
(ج ششم) ۲۸-۴۱ تا ۴۲-۳۲۲۔
۳۲۶ تا ۳۲۸-۵۸۰ تا ۵۸۲۔
کائنات کی ہر چیز کو درست اور

- ام الکتاب - (ج دوم) ۴۶۵ - (ج)
- چہارم ۵۲۳-۵۲۴ -
- اللہ کی کتاب سے فائدہ اٹھانے کی صحیح صورت - (ج دوم) ۷۸ -
- کتاب کا نزول اللہ کی رحمت کا لازمی تقاضا ہے - (ج چہارم) ۵۵۷ -
- کتاب اللہ کی پیروی پر ثابہت قدم رہنے کا مطالبہ - (ج دوم) ۷۸ -
- اللہ کی رضا معلوم ہونے کا اصل ذریعہ اللہ کی کتاب ہے - (ج چہارم) ۵۳۲ -
- بمعنی حکم یا فرمان الہی - (ج دوم) ۱۵۹-۱۹۲-۳۲۱ -
- بمعنی سورۃ قرآن - (ج دوم) ۶ -
- اللہ کی کتاب کو جھٹلانے والوں کا انجام بد - (ج چہارم) ۲۲۶-۲۲۷ -
- (ج ششم) ۲۳۰ -
- بمعنی فیصلہ اور نوشتہ تقدیر - (ج دوم) ۲۷۰-۲۲۶ -
- بمعنی قرآن - (ج دوم) ۳۲۲-۳۸۳ -
- ۲۲۱-۲۶۹-۲۹۷ -
- بمعنی لوح محفوظ یا دفتر خداوندی -

- راست پیدا کیا گیا ہے - (ج ششم) ۳۱۰-۳۱۱ -
- انسان کو حقیقت سے باخبر کرنے کے لئے کائنات میں ہر طرف بے شمار نشانیاں پھیلی ہوئی ہیں - (ج ششم) ۱۸۹ -
- کارکن فرشتوں کے ذریعہ کائنات میں احکام الہی پر عمل ہو رہا ہے - (ج ششم) ۲۳۸ - (مزید تفصیل کے لئے دیکھو "آسمان" اور "زمین")

کیا تیر

- ان کی تین صورتیں (ظلم، فسق و معصیت، فجور) - (ج اول) ۳۲۶-۳۳۷ -
- کبار سے بچنے والوں کی چھوٹی چھوٹی غلطیاں اللہ تعالیٰ معاف کر دے گا - (ج اول) ۳۲۶ -

کتاب

- بمعنی کتاب الہی یا کتب الہی - (ج دوم) ۹۴-۲۸۵-۳۷۰-۴۶۵ -
- ۲۹۷-۵۹۰ -
- صحیفہ اور کتاب کا فرق - (ج چہارم) ۲۳۱ -
- سابقہ انبیاء کے صحائف کو کتابِ مبین کہا گیا - (ج پنجم) ۱۶۲ -
- (نیز دیکھو "قرآن")

تعلیم ایک ہی تھی۔ (ج چہارم)
۵۲۳-۵۲۴۔ (ج ششم)

۳۱۵۔

انسانوں کی صحیح رہنمائی کے لئے
کتابیں بھی لکھیں۔ (ج ششم) ۱۹۰۔
کتاب کے ساتھ رسول کی بعثت
کیوں ضروری ہے۔ (ج ششم)

۴۱۰-۴۱۲ تا ۴۱۴۔

اللہ کی کسی کتاب میں یہ نہیں کہا
گیا ہے کہ دنیا پرست کافروں کے
لئے آخرت میں وہی انجام ہے جو
وہ خود چاہتے ہیں۔ (ج ششم) ۵۷۔

۶۴-۶۵۔

جن بھی ان ہی کتابوں پر ایمان لانے
کے مکلف ہیں جو انسانوں کے فرمان
انبار پر نازل ہوئی ہیں۔ (ج ششم)

۱۱۴۔

(مزید تفصیل کے لئے

دیکھو "آیت اور قرآن")

کراما کا تبیین

ان کی صفات اور ان کا کام۔ (ج

ششم) ۷۴ تا ۷۶۔

(مزید دیکھو "فرشتے")

(ج دوم) ۲۹۵-۳۲۴۔

کتاب آسمانی

سب کتابوں پر ایمان لانا ضروری

ہے۔ (ج اول) ۵۱-۱۱۵۔

ان کے نازل کرنے کی غرض۔

(ج اول) ۱۶۲-۲۳۱۔

توریت و انجیل کی تاریخ۔ (ج

اول) ۲۳۱-۲۳۲۔

حضرت عیسیٰؑ توریت کی اقامت

کے لئے آئے تھے۔ (ج اول) ۲۵۳۔

جملہ کتاب آسمانی کے لئے لفظ

"الکتاب" کا استعمال۔ (ج اول)

۴۷۷۔

قرآن جملہ کتاب آسمانی کا مصدق

اور محافظ ہے۔ (ج اول) ۲۳۲۔

۴۷۷۔

پچھلے انبار کی لائی ہوئی کتابوں

میں کس طرح تخریب ہوئی۔ (ج

چہارم) ۲۹۴-۲۹۵۔

کسی کتاب آسمانی میں غیر اللہ کی

بندگی کی تعلیم نہیں دی گئی ہے۔

(ج چہارم) ۲۱-۲۱۱۔

قرآن سمیت تمام کتاب آسمانی کی

کسب

_____ معنی و تشریح۔ (ج چہارم)

۳۶۹۔

_____ قرآن اعمال کو کسب کہتا ہے۔

(ج اول) ۱۱۴۔

_____ ہر شخص اپنے کسب کردہ اعمال

کا خود ذمہ دار ہے۔ (ج اول)

۶۰۵۔

کعبہ

_____ اللہ کے حکم سے حضرت ابراہیمؑ نے

اسے تعمیر کیا۔ (ج سوم) ۲۱۸ تا

۲۲۱۔

_____ بیت المقدس سے پہلے کی مرکزی

عبادت گاہ۔ (ج اول) ۱۲۴۔

_____ وہ شرک کے لئے نہیں بلکہ خدائے

واحد کی بندگی کے لئے تعمیر کیا گیا

تھا۔ (ج سوم) ۱۹۸۔

_____ اس کی علامات مقبولیت الہی۔

(ج اول) ۲۵۵۔

_____ عربوں میں اس کا احترام۔ (ج

اول) ۲۷۶۔

_____ اس کے اثرات عربوں کی اجتماعی

زندگی پر۔ (ج اول) ۵۰۶۔

_____ اس کے قبلہ بنانے پر یہودیوں کا

اعتراض۔ (ج اول) ۲۷۴۔

کفار

_____ کفارے اور جہانے میں فرق۔

(ج اول) ۳۸۳۔

_____ قسم توڑنے کا کفارہ۔ (ج اول)

۱۷۱-۵۰۱۔

_____ مومن کو سہواً قتل کرنے کا کفارہ۔

(ج اول) ۳۸۲-۳۸۳۔

_____ صدقہ بطور کفارہ۔ (ج اول)

۴۷۵۔

_____ حالت احرام میں شکار کرنے کا کفارہ۔

(ج اول) ۵۰۵۔

_____ ظہار کا کفارہ اور اس کے تفصیلی

احکام۔ (ج پنجم) ۳۲۳ تا ۳۵۲۔

۳۵۵۔

_____ کفارہ ظہار کی تین صورتیں۔

(ج پنجم) ۳۲۳ تا ۳۲۵۔

_____ کفارہ ظہار ادا کرنے سے قبل

مباشرت حرام ہے۔ (ج پنجم) ۳۲۳۔

_____ حضور اکرمؐ نے بعض اوقات صحابہ

کے کفارے بیت المال سے ادا

کئے۔ (ج پنجم) ۳۵۳۔

مزید ایک کفر ہے۔ (ج دوم)
-۱۹۲

کفر در کفر کا رویہ۔ (ج اول)
-۲۷۱

کفر بندگی سے انحراف کا دوسرا
مرتبہ ہے۔ (ج اول) -۱۹۶

ریا کاری پر کفر کا اطلاق۔ (ج
اول) -۲۰۵

اہل کفر کی ہٹ دھرمی۔ (ج اول)
-۵۲۵

کفار ہر ملک اور ہر زمانے میں
ایک جیسی ہٹ دھرمی اختیار

کرتے ہیں۔ (ج پنجم) -۱۵۳

کافر و مسلم کا اصولی فرق۔ (ج
اول) -۳۶۵

نظام کفر کے تحت اہل ایمان کے
زندگی بسر کرنے کی دو صورتیں۔
(ج اول) -۳۸۷

مومن اور کافر کا فرق۔ (ج دوم)
-۳۳۳ (ج چہارم) -۲۲۹

کافرانہ رویہ زندگی اور مومنانہ
رویہ زندگی کا فرق۔ (ج دوم)
-۲۳۷

کفارِ مکہ — (دیکھو "قریش")

کفارِ عرب — (دیکھو "عرب")

معنی اور تشریح۔ (ج چہارم) -۲۹۳

(ج پنجم) -۹ (ج ششم) -۲۱۲
-۲۱۶ -۵۰۳

کفر کی حقیقت۔ (ج دوم) -۲۳۶

-۲۶ (ج سوم) -۲۵۹
کلمے کافر کی خصوصیات۔ (ج پنجم)
-۱۱۹ (ج ششم) -۵۳ -۶۸

-۸۱ -۹۲ -۱۰۵ -۱۲۶ -۲۰۰
-۳۰۵ -۲۱۵ -۲۱۶ -۵۰۳

حقیقی اور قانونی کفر کا فرق۔ (ج
پنجم) -۵۱

کفر بمعنی احسان فراموشی، ناشکری
اور نیک حرامی۔ (ج اول) -۱۲۹

(ج دوم) -۲۸۷ -۵۶۱
-۵۶۲ (ج سوم) -۲۸۳

-۵۷۷ -۷۲۰ -۷۵۶ -۷۶۲
(ج چہارم) -۳۶۱

کفر بمعنی کفرانِ نعمت۔ (ج دوم)
-۲۷۲ (ج چہارم) -۱۲

قانونِ الہی میں جیلہ بازی کفر پر

- _____ منافقانہ اظہارِ ایمان کفر ہے۔
(ج دوم) ۱۹۹-۲۰۱-۲۰۲-۲۱۱
- _____ اللہ کے لئے اولاد بخوبی کرنے والے
کافر ہیں۔ (ج سوم) ۶۷-۶۸۔
- _____ کتابِ الہی کے ایک حصہ کو ماننا
اور دوسرے کو چھوڑ دینا۔ (ج
اول) ۹۱۔
- _____ ایک نبی کا انکار بھی کفر ہے۔ (ج
سوم) ۵۰۹-۵۱۰۔
(مزید دیکھو "نبوت")
- _____ رسول کی اطاعت سے انکار کفر
ہے۔ (ج اول) ۲۲۵۔
- _____ کفر خود انسان کے لئے تباہ کن
ہے خواہ اس کے ساتھ عملِ بد ہو
یا نہ ہو۔ (ج سوم) ۷۲۸-۷۲۹۔
- _____ کافر کو اللہ کے خلاف ایک عناد
ہو تا ہے۔ (ج سوم) ۲۵۹-۲۶۰۔
- _____ کافر ہی قاسق ہیں۔ (ج سوم)
۲۱۷۔
- _____ دوسروں کو اللہ کا ہمسر ٹھہرانا
کفر ہے۔ (ج چہارم) ۲۲۲۔
- _____ قرآن کی مخالفت کفر ہے۔ (ج
چہارم) ۲۵۳۔
- _____ قرآن کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی
تصنیف قرار دینا کفر ہے۔ (ج
- _____ اہل کفر کی چالیں۔ (ج پنجم) ۱۸۱۔
- _____ کافروں کی چالیں ان ہی پر اُلٹ
دی جائیں گی۔ (ج پنجم) ۱۸۱-۱۸۲۔
- _____ کافروں کا اندازِ فکر۔ (ج دوم) ۵۷۔
- _____ کافرانہ طرزِ عمل۔ (ج دوم) ۱۲۳۔
- _____ ۱۲۲۔
- _____ کفر خلافِ فطرت ہے۔ (ج دوم)
۲۸۵۔
- _____ کفر کیوں خلافِ عقل و فطرت ہے۔
(ج اول) ۶۱۔
- _____ کافرانہ عقائد و اعمال کی تفصیل۔
(ج اول) ۹۷۔
- _____ کفر کے رویہ کی مختلف صورتیں۔
(ج اول) ۱۲۹-۱۳۰-۲۱۳۔
- _____ ۲۱۲۔
- _____ اللہ کی کتاب اور اس کی آیات کو
نہ ماننے والے کافر ہیں۔ (ج سوم)
۷۱۲۔ (ج چہارم) ۲۸۱-۲۵۳۔
- _____ آیاتِ الہی سے کفر کرنے کا مطلب۔
(ج اول) ۸۰۔

بھی کفر ہے۔ (ج دوم) ۵۸۹۔
— آخرت کے نہ ماننے والے کافر

ہیں۔ (ج دوم) ۳۲۵-۳۳۲۔
۴۲۶۔ (ج چہارم) ۳۳۱۔
۶۲۰-۶۲۱۔

— آیاتِ الہی کا مذاق اڑانے والے

اور خدا اور رسول کا استہزا
کرنے والے کافر ہیں۔ (ج دوم)
۲۱۰-۲۱۱-۲۱۶۔

— کافر ہی اللہ کی رحمت سے مایوس

ہوتے ہیں۔ (ج دوم) ۴۲۷۔

(ج پنجم) ۴۵۰۔

— کفار خواہشِ نفس کے پیرو ہیں۔

(ج پنجم) ۲۳۱۔

— کفار مومنوں کو ہاتھ اور زبان

سے زک پہنچانے پر کمر بستہ رہتے

ہیں۔ (ج پنجم) ۴۲۴۔

— کفارِ آخرت سے بالکل مایوس

ہیں۔ (ج پنجم) ۴۵۰-۵۳۴۔

— کافروں اور دہریوں کا انکار

کسی علم و یقین کی بنیاد نہیں ہے

بلکہ محض شک کی بنیاد پر ہے۔

(ج چہارم) ۲۱۴۔

چہارم-۵۰۲-۵۰۳۔

— انبیاء کی دعوت کے منکر کافر ہیں۔

(ج چہارم) ۴۰۲۔

— کوئی نبی کفر کا حکم نہیں دے سکتا۔

(ج اول) ۲۶۸۔

— کفر درحقیقت جہالت ہے۔ (ج

چہارم) ۳۶۳۔

— حقوق اللہ کی ادائیگی سے گریز کفر

ہے۔ (ج اول) ۲۷۵۔

— طاغوت کی راہ میں لڑنا کفار کا کام

ہے۔ (ج اول) ۳۷۳۔

— اسلام کے لئے بے جہتتی موجب کفر

ہے۔ (ج اول) ۴۰۸۔

— جو اللہ کے قانون کے مطابق فیصلہ

نہ کریں وہ کافر ہیں۔ (ج اول)

۴۷۵۔

— دین میں مویشی گائیوں کا نتیجہ کفر

ہوتا ہے۔ (ج اول) ۵۰۹۔

— قرآن اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ ماننے

والے کافر ہیں۔ (ج دوم) ۳۳۰۔ (ج

چہارم) ۲۰۴-۲۳۷-۲۳۸۔

۳۸۱-۵۰۲-۵۰۳۔

— قرآن کی کسی ایک بات کا انکار

— آخرت میں کفار خود اپنی حماقت پر اپنے آپ کو کوسیں گے۔ (ج ۴ چہارم) ۳۹۶۔

— کفار کے جہنم میں داخل ہونے کا منظر۔ (ج ۴ چہارم) ۳۸۴۔

— کافروں کے لئے وہ عذاب ہے جسے دفع کرنے والا کوئی نہیں۔ (ج ۸ ششم) ۸۶۔

— کفر کے ساتھ کوئی نیکی اللہ کے ہاں مقبول نہیں۔ (ج ۹ پنجم) ۹۔

— کافروں کو اللہ غلط کاموں ہی کی توفیق دیتا ہے۔ (ج ۹ پنجم) ۹۔

— اہل کفر کو آخرت کے عذاب سے کوئی فدیہ بچا نہیں سکتا۔ (ج ۱ اول) ۲۶۸۔

— کفار کو اللہ کے دردناک عذاب سے کوئی نہیں بچا سکتا۔ (ج ۱ ششم) ۵۳۔

— کفار کے معاملے میں حضرت نوح اور حضرت لوط کی بیویوں کی مثال۔ (ج ۱ ششم) ۳۳-۳۴۔

— اس روش کا انجام۔ (ج ۱ اول)

— اہل کفر کی چلت پھرت دینِ حق کے مقابلہ میں کچھ نہیں۔ (ج ۱ اول) ۳۰۲-۳۱۳۔

— کفر کے ساتھ اگر بد عملی کی شدت نہ ہو تو عذاب میں بھی شدت نہ ہوگی۔ (ج ۴ چہارم) ۱۴۵-۱۴۶۔

— کافروں کو خدا کی پکڑ سے کوئی بچا نہیں سکتا۔ (ج ۴ چہارم) ۱۳۳۔

— اہل کفر کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ (ج ۱ اول) ۲۰۵۔ (ج ۴ چہارم) ۶۱۳۔

— نصاریٰ کا کفر۔ (ج ۱ اول) ۲۵۷۔ ۲۹۰۔

— اللہ خود لوگوں کی بھلائی کے لئے یہ پسند نہیں کرتا کہ وہ اس سے کفر کریں۔ (ج ۴ چہارم) ۳۶۰-۳۶۱۔

— اہل کفر کو ڈھیل دینے کی غایت۔ (ج ۱ اول) ۳۰۵۔

— آخر کار کافر ہی گھائے میں رہیں گے۔ (ج ۴ چہارم) ۳۸۱-۳۸۲۔

— کفار آخرت کو ناممکن سمجھتے تھے۔ (ج ۹ پنجم) ۱۰۶-۵۲۲۔

انہی کے لئے نقصان دہ ہے۔ (ج

دوم) ۴۷۳-۴۷۴۔ (ج چہارم)

۱۲-۲۱-۲۲-۳۶۔

انسان اپنی مرضی سے کفر اختیار کرتا

ہے اس لئے وہ اپنے کفر کا ذمہ دار

ہے۔ (ج پنجم) ۵۲۸۔

کفار اپنی نجات اعمال کا مزہ چکھ کر

ہی رہیں گے۔ (ج پنجم) ۵۳۲۔

۵۳۳۔

کفر کرنے والے بدترین مخلوق ہیں۔

(ج دوم) ۱۵۱۔ (ج ششم)

۴۱۵-۴۱۶۔

اہل کفر کے لئے ذمیوی زندگی بڑی

دلچسپ بنا دی جاتی ہے۔ (ج اول)

۱۶۱۔

اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔ (ج

سوم) ۷۶۲۔ (ج چہارم) ۳۹۶۔

۳۹۷۔

کافر فلاح نہیں پاسکتے۔ (ج سوم)

۳۰۳-۳۰۴۔

کفر کے اخروی انجام سے مال و اولاد

نہیں بچا سکتی۔ (ج اول) ۲۳۶۔

۲۸۱۔

۲۵۹۔ (ج ششم) ۳۸-۳۳۔

تا ۴۶۰۔

حالت کفر میں جان دینے والوں کا

انجام۔ (ج اول) ۲۷۲-۳۳۳۔

(ج پنجم) ۳۰۔

اللہ کی آیات میں کج بحثی کرنے

والوں کا انجام۔ (ج چہارم) ۷۵۔

۳۹۱ تا ۳۹۳۔

قیامت کے روز ان کی دردناک

حالت۔ (ج پنجم) ۱۸۳۔

کافروں کے لئے قیامت کا دن

بہت مشکل ہوگا۔ (ج پنجم) ۲۳۲۔

(ج ششم) ۱۲۶-۲۶۰۔

اہل کفر کا موت کے وقت بُرا حال

ہوتا ہے۔ (ج پنجم) ۲۹۶۔

اُن کی گمراہی اور اُن کے اعمال

بد اُن کے لئے خوشنما بنا دیئے

جاتے ہیں۔ (ج اول) ۵۷۸۔

(ج دوم) ۱۹۳۔

کفر پر اصرار کرنے والوں کے

دلوں پر ٹھٹھہ لگا دیا جاتا ہے۔

(ج دوم) ۶۲۔

ان کا کفر اللہ کے لئے نہیں بلکہ خود

- _____ کفر و ایمان میں سمجھوتہ نہیں ہو سکتا۔
(ج اول) ۱۶۶۔
- _____ کفار مومنوں کے پکے دشمن ہیں۔
(ج پنجم) ۲۲۲۔
- _____ کافر باطل کے پیرو ہیں۔ (ج پنجم) ۱۰۔
- _____ کافروں کا مولیٰ کوئی نہیں ہے۔
(ج پنجم) ۲۰۔
- _____ کفار چاہتے ہیں کہ مومنین کفر
اختیار کر لیں۔ (ج پنجم) ۲۲۲۔
- _____ کفار کا یہ سوال کہ قیامت کب
آئے گی محض استہزا تھا۔ (ج
پنجم) ۱۳۷۔
- _____ کفار کو دھمکی۔ (ج پنجم) ۱۲۸۔
- _____ کفار میں انکارِ حق کا وصف ہمیشہ
مشترک رہا ہے۔ (ج پنجم) ۱۵۳۔
- _____ اسلام کے مقابلے میں کفار کی سازشیں
(ج پنجم) ۱۷۲۔
- _____ کفار معجزہ شوقِ القم کو جادو کہتے
تھے۔ (ج پنجم) ۲۳۱۔
- _____ کفر کے اخلاقی اور ذہنی نتائج۔ (ج
دوم) ۲۶۲۔ (ج سوم) ۲۳۱۔
- _____ کافر مساجد اللہ کے منولی ہونے
کے قابل نہیں ہیں۔ (ج دوم) ۱۸۲۔
- _____ کفر کے مذہب چلے ایک
نہ ہوں لیکن وہ سب ایک ملت
ہیں۔ (ج ششم) ۵۰۸۔
- _____ ان کے لئے جہنم اور کھوتا ہوا پانی
مقدر ہے۔ (ج پنجم) ۲۹۶۔ ۳۱۷۔
- _____ ۵۴۱۔

— ان کے لئے مغفرت نہیں ہے۔

(ج دوم) ۲۱۹۔

— کفارِ آخرت میں سجدہ کرنا چاہیں گے

مگر نہ کر سکیں گے۔ (ج ششم) ۶۵۔

— آخرت میں وہ اپنے قصوروں کا

خود اعتراف کریں گے۔ (ج دوم)

۲۰۶۔ (ج چہارم) ۳۹۶۔

۳۹۷۔

— کافروں اور اللہ کے دین سے

روکنے والوں کے تمام اعمال ضائع

ہو جائیں گے۔ (ج دوم) ۷۹۔ ۷۹۔

۲۸۰۔ (ج پنجم) ۹۔ ۱۱۔ ۱۹۔ ۲۰۔

۲۹۔ ۳۰۔ (ج ششم) ۲۳۶۔

۲۳۷۔

— مرتے وقت فرشتے ان کے ساتھ کیا

برتاؤ کرتے ہیں۔ (ج دوم) ۱۵۰۔

۵۳۵ تا ۵۳۷۔

— ان کا انجام بد۔ (ج دوم) ۲۶۔

۳۲۔ ۳۲۔ ۱۳۲۔ ۱۴۲۔ ۱۵۰۔ ۱۸۲۔

۲۱۲۔ ۲۱۶۔ ۲۶۳۔ ۲۹۹۔ ۳۳۔

۳۲۹۔ ۳۵۳۔ ۴۲۶۔ ۴۶۳۔

۴۷۰۔ ۴۸۷۔ ۵۳۵۔ ۵۶۲۔

۵۶۳۔ ۶۰۲۔ ۶۴۵۔ (ج سوم)

— وہ اللہ کی تائید سے محروم رہتے

ہیں۔ (ج دوم) ۱۳۶۔

— کفار کو کفر سے نکالنے کے لئے

روشن دلیل بھیج دی گئی ہے۔ اب

بھی جو کفر پر قائم رہے اس کی

ذمہ داری اسی پر ہوگی۔ (ج ششم)

۴۱۳۔ ۴۱۴۔

— اللہ ان کو رسوا کرنے والا ہے۔

(ج دوم) ۱۷۵۔

— اللہ نے نبی کو بھیج کر کفر کے ہولناک

نتائج سے خبردار کر دیا ہے۔ (ج

ششم) ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۲۔ ۴۶۔

— وہ سزا کے مستحق ہیں۔ (ج دوم)

۱۵۱۔ ۲۷۰۔ ۲۷۳۔

— انسان کو صحیح راستہ دکھا دیا گیا

ہے خواہ وہ کفر کرنے والا بنے یا

شکر کرنے والا۔ (ج ششم) ۱۸۶۔

۱۸۸ تا ۱۹۰۔

— رب سے کفر کرنے کا مطلب۔ (ج

ششم) ۴۳۔ ۴۴۔

— کسی بات کو کافروں کے لئے فتنہ

بنانے کا مطلب۔ (ج ششم)

۱۴۹۔ ۱۵۰۔

کفرانِ نعمت

کفر بمقابلہ شکر۔ (ج اول)

۱۲۹-

کینجوسی کفرانِ نعمت ہے۔ (ج اول)

۳۵۲ (اول)

کفرانِ نعمت اور اس کی پاداش۔

(ج اول) ۵۲۵۔ (ج دوم)

۴۷۲-

کفرانِ نعمت کا نتیجہ۔ سلب

نعمت۔ (ج اول) ۵۶۲-

کلمہ طیبہ

اس کی تشریح۔ (ج دوم) ۴۸۴-

اس کے ماننے کے فوائد دنیا و آخرت

میں۔ (ج دوم) ۴۸۴ تا ۴۸۶-

کلمہ طیبہ اور کلمہ رنجیدہ کا تقابل۔

(ج دوم) ۴۸۴۔ ۴۸۵-

کوثر

معنی و مفہوم۔ (ج ششم) ۴۹۲ تا

۴۹۶-

حوضِ کوثر۔ (ج ششم) ۴۹۳ تا

۴۹۵-

جنت کی نہر کوثر کی کیفیت۔ (ج

ششم) ۴۹۵-

۴۸۔ ۵۰۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۱۵۹-

۱۶۰۔ ۲۱۲ تا ۲۱۴۔ ۲۱۷۔ ۲۴۵-

۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۲۰۔ ۷۱۳-

۷۲۱۔ ۷۶۱۔ (ج چہارم) ۲۱-

۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۲۰۶۔ ۲۱۳-

۲۱۴۔ ۲۲۱۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱-

۲۳۴ تا ۲۳۹۔ ۲۶۸۔ ۳۳۱-

۳۳۷۔ ۳۶۲۔ ۳۷۲۔ ۳۸۱-

۳۹۳۔ ۳۹۷۔ ۴۰۲۔ ۴۱۱-

۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۳۱۔ ۴۳۵-

۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴-

۵۸۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۶۱۳-

۶۲۰۔ ۶۲۱۔ (ج پنجم) ۲۱-

۵۱۔ ۱۵۷۔ ۱۸۳۔ ۳۱۷-

۳۵۵۔ (ج ششم) ۳-

۳۳۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۱۹۰-

۱۹۱۔ ۲۳۲۔ ۲۶۰۔ ۳۰۰-

ان کا انجام کسی افسوس کا مستحق نہیں۔

(ج دوم) ۵۸-

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کفار

کے ساتھ جہاد کرنے اور سختی سے

پیش آنے کی ہدایت۔ (ج ششم)

۳۳-

۲۹۲-۲۹۵

— کون خوش قسمت اس سے پائی
پینے کے حقدار ہوں گے۔ (ج ۱۰ ششم)

گ

گمان

— اس کی مختلف اقسام اور ان میں
جائز و ناجائز گمان کا فرق۔ (ج
پہنچم) ۸۷-۸۸۔

— آخرت کے بارے میں غلط گمان
کرنے والوں کا انجام۔ (ج پہنچم)

۱۳۵-۱۳۶-۲۰۸

— کفار و مشرکین گمان کی پیروی
کرتے ہیں۔ (ج پہنچم) ۲۰۸-۲۱۰۔
گمان حق کے مقابلہ میں کسی کام نہیں
آسکتا۔ (ج پہنچم) ۲۱۰۔

گمراہی

— حضور اکرم کی بعثت سے قبل عرب
بالکل گمراہ تھے۔ (ج پہنچم) ۲۸۷-
۲۸۸۔

(مزید دیکھو

”ضلالت“)

گناہ

— گناہ کی حقیقت۔ (ج دوم) ۲۲۔
— اصل گناہ کیا ہے۔ (ج دوم) ۲۲۔
— اجتماعی گناہ کیا ہے۔ (ج دوم) ۵۰۔

۹۱-۹۲-۱۳۸

— گناہ کبیرہ اور گناہ صغیرہ کے معنی

اور ان کا فرق۔ (ج پہنچم) ۲۱۳۔

— وہ بڑے بڑے گناہ جن پر سخت

باز پرس ہوتی ہے۔ (ج سوم) ۳۲۲۔

۳۵۶-۳۵۷-۳۵۹-۳۶۹۔

۳۷۳-۳۶۲۔

— وہ بڑے بڑے گناہ جن کے ساتھ کوئی

نیکی نافع نہیں ہوتی۔ (ج دوم)

۱۳۵۔

— بڑے بڑے گناہوں سے بچنے

والوں کے لئے مغفرت (ج پہنچم) ۲۱۱۔

(مزید تفصیلاً کے لئے دیکھو اخلاق)

ل

لباس

- اس کا مقصد۔ (ج دوم) ۱۸۔
 — وہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے۔
 (ج دوم) ۱۹-۲۰۔
 — انسانی فطرت اس کا تقاضا کیوں
 کرتی ہے۔ (ج دوم) ۱۵-۱۹۔
 — اس کی اخلاقی ضرورت طبعی ضرورت
 پر مقدم ہے۔ (ج دوم) ۱۹۔
 — لباس تقویٰ کیا ہے۔ (ج دوم)
 ۱۹-۲۰۔
 — عبادت کے وقت کیسا لباس ہونا
 چاہیے۔ (ج دوم) ۲۲۔
 — لباس کے معاملہ میں اسلامی
 نقطہ نظر۔ (ج دوم) ۱۹۔
 — اس کے معاملے میں شیطان
 کے شاگردوں کی بنیادی
 غلط فہمی۔ (ج دوم)
 ۲۰۔

لعان

- اس کے بارے میں شرعی احکام۔
 (ج سوم) ۳۵۵ تا ۳۶۳۔
 — قانونِ لعان کا مقصد اور وجوہ۔
 (ج سوم) ۳۵۱-۳۶۰۔
 — لعان کا ضابطہ اور قانونی نتائج۔
 (ج سوم) ۳۵۹ تا ۳۶۳۔
 — عہدِ نبوی اور خلافتِ راشدہ میں
 مقدماتِ لعان کے نظائر۔ (ج
 سوم) ۳۵۶ تا ۳۵۹۔
 — قذف اور لعان کا فرق۔ (ج سوم)
 ۳۵۹-۳۶۰-۳۶۲۔
 — اگر شوہر بیوی پر تہمت لگائے
 اور لعان نہ کرے تو وہ حدِ قذف
 کا مستحق ہے۔ (ج سوم) ۳۵۸۔
 — اگر شوہر قسم کھالے اور عورت قسم
 نہ کھائے تو کیا اسے رجم کیا جائے گا۔
 (ج سوم) ۳۶۱۔

لعنت

- اس کے معنی۔ (ج دوم) ۶۲۸۔
 — کس قسم کے لوگ اس کے مستحق ہیں۔
 (ج اول) ۹۳-۱۲۸-۱۲۹۔
 ۲۷۱-۳۵۸-۳۶۰-۳۸۴۔
 ۳۹۹-۴۸۵۔ (ج دوم) ۳۲۔
 ۲۱۲-۳۳۱-۳۴۸-۳۶۶۔
 ۴۵۷۔ (ج سوم) ۳۷۳-۴۳۹۔
 (ج چہارم) ۱۲۳-۱۳۱-۱۳۵۔
 ۲۱۵۔ (ج پنجم) ۲۶-۴۷۔ (ج
 ششم) ۲۶-۲۵۶۔
 — باطل پرستی کی وجہ سے یہودی پر لعنت۔
 (ج اول) ۳۵۸۔

- جس پر اللہ کی لعنت ہو پھر اس کو
 لعنت سے بچانے والا کوئی مددگار
 نہیں مل سکتا۔ (ج اول) ۳۶۰۔
 — بنی اسرائیل کے کفر پر داؤد و عیسیٰ
 کی لعنت۔ (ج اول) ۴۹۷۔

لقمان

- عرب میں ان کی شہرت۔ (ج چہارم)
 ۶۔
 — ان کے حالات اور نصائح۔ (ج
 چہارم) ۱۲ تا ۱۸۔

لوط علیہ السلام

- کچھ ان کے بارے میں۔ (ج
 سوم) ۲۳۴۔
 — ان کا قصہ۔ (ج دوم) ۵۱ تا ۵۳۔
 ۳۵۳-۳۵۵ تا ۳۵۹-۵۱۱۔
 ۵۱۵۔ (ج سوم) ۱۶۹-۱۷۰۔
 ۵۲۶ تا ۵۲۹-۵۸۶-۵۸۷۔
 ۶۹۳ تا ۶۹۸۔ (ج چہارم) ۳۶۔
 — قوم لوط۔ (ج سوم) ۴۵۲۔ (ج
 چہارم) ۳۲۲۔

- قوم لوط کا علاقہ اور اس پر عذاب
 کی کیفیت۔ (ج دوم) ۵۱۔ (ج سوم)
 ۵۲۹ تا ۵۳۱۔ (ج ششم) ۷۳۔
 — قوم لوط ہی کی بستیوں کو مؤلفیات
 کہتے ہیں۔ (ج دوم) ۲۱۳-۳۶۲۔
 — وہ علاقہ آج تک تباہی کا عبرتناک
 نمونہ بنا ہوا ہے۔ (ج دوم) ۵۱۵۔
 — قوم لوط کی اخلاقی پستی۔ (ج دوم)
 ۵۱ تا ۵۳-۳۵۷-۳۵۸-۵۱۱۔

- ۵۱۴۔ (ج پنجم) ۲۳۹۔
 — ان کی قوم نے ان کی نبوت ماننے
 سے انکار کر دیا۔ (ج پنجم) ۱۱۴-۲۳۸۔
 — قوم لوط پر عذاب کی آمد اور کیفیت۔

ان کی بیوی کس معنی میں خیانت

کی مرتکب ہوئی۔ (ج ششم) ۳۳۔

۳۲۔

کافروں کے معاملے میں حضرت لوطؑ

کی بیوی کی مثال۔ (ج ششم)

۳۳۔ ۳۲۔

قوم لوط نے انکارِ آخرت کیا اور

رسول کو جھٹلایا۔ (ج ششم)

۴۳۔

لونڈی (دیکھو "غلامی")

لیلۃ القدر (دیکھو "شبِ قدر")

(ج پنجم) ۱۲۶۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔

حضرت لوطؑ اور مومنین کا عذاب سے

بچ جانا۔ (ج پنجم) ۱۲۶۔ ۲۳۸۔

قوم لوط کے حق میں حضرت ابراہیمؑ

کی شفاعت رد کر دی گئی۔ (ج

دوم) ۲۸۹۔

حضرت لوطؑ کی بیوی کا انجام۔ (ج

دوم) ۵۳۔ ۵۱۱۔

ان کے ساتھ تعلق ان کی بیوی کے

کسی کام نہ آیا۔ (ج ششم) ۱۳۔

۳۳۔ ۳۲۔

ماہِ حرام (دیکھو "اشہرِ حرم")

مباہلہ

وفدِ نجران کو دعوتِ مباہلہ اور

وفد کا اس سے گریز۔ (ج اول)

۲۶۰۔ ۲۶۱۔

منشأ بہات

آیاتِ منشأ بہات کی تعریف۔

(ج اول) ۲۳۲۔

ماریہ قبطیہ رضی

حضرت نے اللہ کی صریح اجازت

سے یربنا سے ملک ان سے تمتع

فرمایا تھا۔ (ج چہارم) ۱۱۳۔ ۱۱۴۔

ان کے بطن سے حضور اکرمؐ کے

فرزند حضرت ابراہیمؑ پیدا ہوئے۔

(ج ششم) ۱۰۔ ۱۶۔

۱۷۔

اول (۲۳۲)

محمد صلی اللہ علیہ وسلم

آپ کی آمد کا مزودہ حضرت عیسیٰ نے

سنایا۔ (ج پنجم) ۲۶۱-۲۶۲-۲۶۵

جس سال اصحاب الفیل کی تباہی

کا واقعہ ہوا اسی سال آپ کی

ولادت ہوئی۔ (ج ششم) ۲۶۹

آپ کے ابتدائی حالات (ج ششم)

۳۷۲-۳۷۳-۳۷۸-۳۸۰

۳۹۶

آپ کی زندگی قبل نبوت۔ (ج

دوم) ۲۷۲-۲۷۳

بعثت سے پہلے آپ کے متعلق اہل

مکہ کے خیالات۔ (ج دوم)

۲۷۳-۳۵۰

آپ کی بعثت سے قبل اہل عرب

مگر اہی نہیں بتلا تھے۔ (ج پنجم)

۲۸۷-۲۸۸

آپ نبوت سے پہلے عربوں کی

حالت دیکھ دیکھ کر گڑھتے تھے۔

(ج ششم) ۳۷۸-۳۸۰

نبوت سے پہلے آپ کا عقیدہ و اخلاق

متشابہات سے اہل فتنہ کی غیر معمولی

دیکھی۔ (ج اول) ۲۳۵

(مزید تفصیل دیکھو

”قرآن“)

متقی

متقین کی صفات۔ (ج اول) ۵۰

۲۸۸-۲۸۹

دوسروں کو نصیحت کرنا ان کا فرض

ہے مگر دوسروں کے حساب کی

ذمہ داری ان پر نہیں۔ (ج اول)

۵۲۹

(مزید دیکھو ”تقویٰ“)

متکبر، متکبرین۔ (دیکھو ”تکبر“)

مجرم، مجرمین۔ (دیکھو ”جرم“)

مجرم

کچھ ان کے بارے میں۔ (ج سوم)

۲۱۰

محسن۔ (دیکھو ”تکبی“ اور ”احسان“)

محکّمات

آیات محکّمات کی تعریف۔ (ج

مشورہ کہ آپ کو کس طرح بدنام
کیا جائے۔ (ج ششم) ۱۳۹۔
۱۴۰-۱۴۶۔

مکہ میں اول اول آپ کی تبلیغ کے
بنیادی نکات کیا تھے۔ (ج ششم)
۲۲۰-۲۲۱۔

دعوتِ حق شروع کرتے ہی آپ کو
کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔
(ج ششم) ۳۷۶۔

مکہ میں آپ کی اور کفارِ قریش
کی کشمکش۔ (ج دوم) ۴۲۔

۵۸-۶۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۹۔

۱۱۰-۱۲۰-۱۲۱-۳۲۳-۳۲۷۔

۴۹۹-۵۱۷-۵۱۹-۵۳۴۔

۶۳۲-۶۳۳-۶۵۱۔ (ج سوم)

۶-۷-۵۲-۵۳-۱۵۸-۲۵۹۔

وہ ہدایات جو آپ کو تبلیغِ حق
کے لئے دی گئیں۔ (ج دوم) ۱۱۰۔

۱۱۵-۲۸۲-۳۷۱-۴۰۳-۴۰۴۔

۴۳۵-۵۱۶-۵۱۹-۵۸۱ تا

۵۸۳-۵۸۷-۶۲۳-۶۲۴۔

(ج ششم) ۱۲۲ تا ۱۲۵۔

(مزید تفصیلاً دیکھو "دعوتِ حق")

(ج ششم) ۳۹۲ تا ۳۹۴۔

۳۹۶۔

آپ پر نزولِ وحی کی ابتدا۔ (ج

ششم) ۱۳۸-۱۳۹-۳۹۲۔

۳۹۲ تا ۳۹۶-۳۹۷۔

آپ کو علانیہ رسالت کے فرائض

انجام دینے کا حکم۔ (ج ششم) ۱۳۹۔

۱۴۲ تا ۱۴۶۔

نبوت کے بعد سب سے پہلے آپ

کی نماز سے قریش کے لوگوں نے

محسوس کیا کہ آپ کا دین ان کے

دین سے مختلف ہو گیا ہے۔ (ج

ششم) ۳۹۴-۳۹۵-۳۹۷۔

تا ۳۹۹۔

نماز پڑھنے پر ابو جہل کی آپ کو

دھمکیاں۔ (ج ششم) ۳۹۴۔

۳۹۵-۳۹۷-۳۹۹۔

اعلانِ نبوت کا حکم ملتے کے بعد

آپ نے کوہِ صفا پر چڑھ کر پہلی

درتبه دعوتِ اسلام دی۔ (ج

ششم) ۵۲۱۔

آپ کے اعلانِ نبوت کے بعد

اولین حج کے موقع پر قریش کا باہم

— آپ نبوت سے پہلے وہ باتیں نہ
جانتے تھے جو آپ کو وحی کے ذریعہ
بتائی گئیں۔ (ج دوم) ۳۲۴۔
۳۸۳-۳۸۴۔ (ج چہارم)
۵۱۷۔

— آپ نبوت سے پہلے عقل و فکر کے
صحیح استعمال سے توحید کی حقیقت
پا چکے تھے۔ (ج دوم) ۳۳۔
— آپ کا کام صرف وحی الہی کی پیروی
کرنا تھا۔ (ج دوم) ۱۱۳۔ ۲۷۱۔
۲۷۲۔

— آپ نے کبھی جاہلیت کے قوانین
کی پیروی نہیں کی۔ (ج دوم)
۲۲۳۔ (ج چہارم) ۲۳۔

— طاقت کا سفر۔ (ج چہارم) ۵۹۷۔
— اللہ کی طرف سے آپ کو صبر و ثبات
کی تلقین۔ (ج دوم) ۳۱۸-۳۲۷۔
(ج چہارم) ۳۲۳-۳۱۵۔
(ج پنجم) ۱۸۴۔ (ج ششم)
۸۷-۸۸-۱۲۲-۱۲۵-۲۰۱۔

— طاقت سے واپسی پر آپ کی رقت
انگیز دعا۔ (ج چہارم) ۵۹۷۔
— وہ دعا جو اس دور کے انتہائی

— جب حضور دعوتِ حق لے کر اُٹھے
اس وقت دنیا میں آپ کی ذات
کے متعلق کیا تصورات پائے جاتے
تھے۔ (ج ششم) ۵۳۲۔

— قرآن آپ کو کس طرح پیش کرتا
ہے۔ (ج ششم) ۱۰-۱۱-۱۵-۵۰۔
۵۲-۵۸ تا ۶۰-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۶۔
۱۲۷-۲۲۷-۲۲۸-۲۵۳-۳۱۳۔
۳۲۲-۳۷۰ تا ۳۷۴-۳۷۸ تا
۳۸۲-۴۹۶۔

— آپ کے لئے تبلیغِ دین کا آسان
طریقہ مقرر فرمایا گیا۔ (ج ششم)
۳۱۳-۳۱۴۔

— دعوتِ حق کی شدید مشکلات میں
آپ کو تسلی اور یقین دہانی کہ اللہ
تعالیٰ عنقریب بہتر حالات پیدا
کر دے گا۔ (ج ششم) ۳۶۸۔
۳۷۰ تا ۳۷۲-۳۷۶-۳۷۷۔
۳۷۹-۳۸۲-۴۸۹-۴۹۰۔
۴۹۲۔

— آپ کا ذریعہ علم وحی تھا۔ (ج چہارم)
۳۸۱-۳۸۲-۴۴۱-۵۱۶۔
(ج ششم) ۱۱۳۔

طہ

طہ

پس منظر۔ (ج دوم) ۵۸۶۔

۵۸۸۔ (ج پنجم) ۱۹۸۔

۲۰۱ تا ۲۰۷۔

— آپ نے معراج میں پوری توجہ

سے ہدایات ربانی سنیں۔ (ج

پنجم) ۲۰۱۔

— کیا آپ نے اللہ تعالیٰ کو آنکھوں

سے دیکھا تھا۔ (ج پنجم) ۲۰۲ تا

۲۰۷۔

— سردارانِ قریش کا آپ کو

نبوت کے لائق نہ سمجھنا اور

اللہ کی طرف سے اس کا جواب۔

(ج چہارم) ۳۲۱-۳۲۲۔

— ان کو اس بات پر تعجب تھا کہ

خود ان کی اپنی قوم کا آدمی نبی

کیسے ہو گیا۔ (ج چہارم) ۳۱۹۔

— وہ آپ کی قدر نہ پہچانتے تھے۔

(ج دوم) ۶۲۲-۶۲۶۔

— آغازِ بعثت میں مکہ کا ہفت سالہ

فحط اور اس زمانہ میں تیر اس

کے بعد کفار کا رویہ۔ (ج دوم)

۶۰-۶۹-۲۷۷-۲۷۸۔

۵۷۷- (ج چہارم) ۵۵۶۔

سخت زمانہ میں آپ کو سکھائی

گئی۔ (ج دوم) ۶۳۷-۶۳۸۔

— کفارِ مکہ کی طرف سے آپ پر کہانت

کا الزام اور اس کا جواب۔ (ج

چہارم) ۲۸۰-۲۸۱۔ (ج پنجم)

۱۱۰-۱۷۲-۱۷۳۔

— کفارِ مکہ کا آپ کو شاعر کہنا۔ (ج

چہارم) ۲۸۵۔ (ج پنجم) ۱۱۰۔

۱۷۳۔ (ج ششم) ۷۸ تا ۸۰۔

— اللہ نے آپ کو شعر کی تعلیم نہیں دی

نہ شاعری آپ کے لئے زیب تھی۔

(ج چہارم) ۲۶۹۔

— کفارِ مکہ کا آپ کو مجنون کہنا۔ (ج

چہارم) ۲۸۵۔ (ج پنجم) ۱۱۰۔

۱۷۲-۱۷۳۔ (ج ششم) ۵۶۔

۵۸ تا ۶۰-۶۸-۶۹۔

— آپ کو مجنون اور کاہن کہنے والوں

کی تردید۔ (ج پنجم) ۱۷۱ تا ۱۷۳۔

(ج ششم) ۵۸-۵۹۔

— آپ کا کفارِ مکہ کو صلح کہ میں اپنا

کام جاری رکھوں گا تمہیں جو کچھ

کرنا ہے کر لو۔ (ج چہارم) ۳۷۴۔

— واقع معراج اور اس کا تاریخی

یوسفؑ کے رویہ سے مشابہ تھا۔

(ج دوم) ۳۷۸-۳۷۹۔

ان کا مطالبہ کہ دین میں کچھ ترمیم کر کے ان کے ساتھ مصالحت

کر لیں۔ (ج دوم) ۲۷۲۔ (ج

چہارم) ۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸۔

۲۳۵۔ (ج ششم) ۵۰۰۔

۵۰۱۔

ان کا بار بار چیلنج کے طور پر آپ

سے نزولِ عذاب کا مطالبہ اور

اس کا جواب۔ (ج دوم) ۱۲۲۔

۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸۔

۶۰۳۔

آغازِ نبوت میں قریش کن غلط

فہمیوں میں مبتلا تھے۔ (ج چہارم)

۳۲-۳۳-۳۴-۳۵۔

آپؐ کو جھٹلانے کے باوجود اہل مکہ

پر عذاب کیوں نہیں آیا۔ (ج

دوم) ۱۲۲-۶۰۳۔

کفار آپؐ پر ہاتھ ڈالتے ہوئے

کیوں ڈرتے تھے۔ (ج دوم)

۳۶۴۔

آپؐ کی مخالفت کرنے والے

۵۶۳۔

آپؐ کی دعا پر مکہ میں قحط برپا

ہوتا۔ (ج چہارم) ۵۵۶-۵۶۲ تا

۵۶۴۔

آپؐ دعوتِ حق کے معاملہ میں کسی

مداہنت و مصالحت سے ہرگز

کام نہ لیتے تھے۔ (ج ششم)

۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳۔

کفارِ مکہ کی ہٹ دھرمیاں۔

(ج دوم) ۶۰-۲۷۷-۲۷۸۔

۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲۔

۲۲۰-۵۰۰۔ (ج سوم) ۲۳۸۔

۲۳۹-۲۷۲-۵۳۷-۵۳۸۔

دشمن آپؐ کو اتر کہتے تھے مگر اللہ

نے فیصلہ فرما دیا کہ وہ خود اتر

ہو کر رہیں گے۔ (ج ششم) ۲۹۲۔

۲۹۷۔

آپؐ کی دعوت کو نجا دکھانے کے

لئے کفارِ مکہ کی چاتیں اور ان

کا انجام۔ (ج دوم) ۵۳۲۔ (ج

سوم) ۶-۷-۵۲-۵۳-۱۲۵۔

۱۲۷ تا ۱۲۹-۲۳۲-۲۳۳۔

آپؐ کے ساتھ ان کا رویہ برادران

زیادہ تر نوجوان تھے۔ (ج دوم)

۳۰۴۔

_____ مکی دور کے آخری زمانہ میں

اسلامی نظام حیات کا منشور جو
آپ نے خدا کی طرف سے پیش

کیا۔ (ج دوم) ۶۰۸ تا ۶۱۷۔

_____ مکی دور میں اسلام اور مسلمانوں

کا حال۔ (ج دوم) ۱۱۸-۱۱۹۔

۱۳۸-۵۷۵۔ (ج چہارم) ۵۹۶

تا ۵۹۸۔

_____ آپ کی دعوت کو زک دینے کے

لئے قریش کی تدبیریں۔ (ج

چہارم) ۸ تا ۱۰۔ ۳۸۸-۳۳۶۔

۲۵۳-۲۵۶-۲۵۷-۲۶۲۔

۲۶۴-۲۹۶-۵۵۰-۵۵۱۔

(ج پنجم) ۱۱۰-۱۴۲-۱۴۳۔

۱۸۲-۱۸۹-۲۲۹-۲۳۱۔

_____ مکی دور میں دعوتِ اسلامی کا

کتنا اور کیا کام ہوا۔ (ج دوم)

۱۱۸-۱۱۹-۵۸۶۔

_____ ہجرتِ حبشہ۔ (ج چہارم) ۳۵۴۔

_____ بیعتِ عقبہ۔ (ج دوم) ۱۲۰۔

۱۲۱۔

کفار کی ذہنی حالت۔ (ج چہارم)

۲۶۵۔

_____ آپ کا اولین مخالف قریش کا

خوش حال طبقہ تھا۔ (ج ششم)

۱۳۰۔

_____ مکہ کے ان سرداروں کی اخلاقی

حالت جو آپ کی مخالفت میں

پیش پیش تھے۔ (ج چہارم)

۲۲۱-۲۲۲۔

_____ کفارِ قریش خود جانتے تھے کہ

وہ آپ پر جو الزامات لگاتے

ہیں وہ صحیح نہیں ہیں۔ (ج چہارم)

۹-۱۷۶-۲۷۱۔

_____ آپ کی بعثت کے ساتھ ہی

عالمِ بالا میں انتظاماتِ سمحت

کر دیئے گئے تھے اور شیاطین جن

کی رسائی ناممکن بنا دی گئی

تھی۔ (ج ششم) ۱۰۹-۱۱۵۔

۱۱۶۔

_____ وہ آپ کی شخصیت کا وزن پوری

طرحِ محسوس کرتے تھے۔ (ج

چہارم) ۳۱۷۔

_____ اس دور میں ایمان لانے والے

(ج اول) ۲۳۲۔ (ج دوم) ۱۲۲۔
 ہجرت کے بعد کفارِ مکہ نے مسلمانوں کو گس گس طرح تنگ کرنے کی کوشش کی۔ (ج دوم) ۱۲۲۔
 ہجرت کے بعد آپ کی تدابیر۔ (ج دوم) ۱۲۲-۱۵۲-۱۶۲۔
 ہجرت کے بعد مدینہ کی ترقی۔ (ج دوم) ۲۱۷۔
 آپ کو شہید کرنے کی یہودی سازشیں۔ (ج چہارم) ۳۸۸۔
 ۲۳۶۔ (ج پنجم) ۳۷۸-۳۸۲۔
 آپ کے مقابلے میں کفارِ مکہ کی ہٹ دھرمی کا جواب۔ (ج چہارم) ۲۳۷-۲۴۱-۵۶۲-۵۶۳۔
 آپ کی طرف سے کفار کے اتہامات کے جواب۔ (ج چہارم) ۲۱۲-۲۱۳۔
 قریش سے جنگی چھڑ چھارٹ کی ابتدا۔ (ج دوم) ۱۲۳۔
 یہود سے معاہدہ۔ (ج پنجم) ۳۷۵-۳۷۴۔
 بدر میں آپ کی کامیابی پر یہود کی گھبراہٹ۔ (ج پنجم) ۳۷۷۔

— ہجرتِ مدینہ۔ (ج دوم) ۱۲۰۔
 ۱۲۱-۱۹۵۔
 غارِ ثور کا واقعہ۔ (ج دوم) ۱۹۵۔
 آپ کی مدینہ میں تشریف آوری۔ (ج پنجم) ۳۷۴۔
 مدنی دور کا آغاز کس طرح ہوا۔ (ج دوم) ۱۱۹ تا ۱۲۲۔
 کفارِ مکہ آپ کی ہجرت کو کیوں خطرناک سمجھتے تھے۔ (ج دوم) ۱۲۱-۱۲۲۔
 عرب کے راست باز لوگ آپ کی دعوت کا استقبال کس طرح کر رہے تھے۔ (ج دوم) ۵۳۷۔
 مدینہ کے ابتدائی دور میں آپ کی معاشی تنگ حالی۔ (ج چہارم) ۶۵-۶۶-۸۲۔
 اس حالت میں بھی آپ دشمنوں کے لئے بردہا کرنے پر آمادہ نہ ہوئے۔ (ج چہارم) ۵۹۸۔
 ہجرت کے اثرات و نتائج۔ (ج دوم) ۱۲۱۔
 اہل مدینہ کو کفار کا لٹی میٹم اور مسلمانوں کے لڑج کی بندش۔

- ۱۸۶۔ آپ نے یہود کو مدینہ سے نکال دیا۔ (ج پنجم) ۳۷۸-۳۷۹-۳۸۲۔ یہود کے خلاف آپ کا انقلابی اقدام۔ (ج پنجم) ۳۸۶۔
- ۱۷۲۔ شرک کو مٹا دینے کے لئے آپ کے آخری اقدامات۔ (ج دوم)
- ۱۷۲۔ رسوم جاہلیت کا استیصال۔ (ج دوم) ۱۷۲-۱۷۴-۱۹۲۔ مشرکین کے حج کی بندش۔ (ج دوم) ۱۷۴-۱۸۶۔
- حجۃ الوداع۔ (ج دوم) ۱۷۴-۱۹۳۔ (ج ششم) ۵۱۲-۵۱۳۔ حج کے قدیم طریقوں کی اصلاح۔ (ج دوم) ۱۷۴۔
- کعبہ کی تولیت سے مشرکین کی بے دخلی۔ (ج دوم) ۱۸۲-۱۸۳۔ آپ کی تشریحی حیثیت۔ (ج ششم) ۱۶۷-۱۶۹-۱۷۰-۳۱۱۔
- آپ کو اللہ نے کیسی کامیابیاں کن کن ذرائع سے نصیب فرمائیں۔ (ج ششم) ۳۷۲-۳۷۳۔

- غزوہ احد کے موقع پر آپ کی شہادت کی خبر کا اڑنا۔ (ج اول) ۲۹۱۔
- غزوہ احد کے موقع پر بددعا کرنے پر تنبیہ۔ (ج اول) ۲۸۷۔
- صالح حدیبیہ کے لوٹ جانے کے بعد آپ نے کن وجوہ سے مکہ پر اچانک حملہ کر دیا۔ (ج دوم) ۱۵۴۔ (ج پنجم) ۴۲۲۔
- فتح مکہ اور قریش کی انخسری شکست۔ (ج دوم) ۱۶۷۔
- بنوک کے سفر میں ثمود کے آثار قدیم پر آپ کا ورود اور مسلمانوں کو ان سے عبرت دلانا۔ (ج دوم) ۴۸۔
- بنوک کے سفر میں آپ کو شہید کرنے کے لئے منافقین کی سازش۔ (ج دوم) ۲۱۶۔
- آپ کی طرف سے یہود کو تنبیہ۔ (ج پنجم) ۳۷۷۔
- عرب پر غلبہ اسلام کی تکمیل کے آخری مراحل۔ (ج دوم) ۱۶۷۔ ۱۶۸-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۴۔ ۱۷۵-۱۸۰ تا ۱۸۲-۱۸۵۔

(اعتراضات و شبہات)۔ (ج اول)

۲۲۔ (ج دوم) ۱۰۴۔ ۲۶۱۔

۲۷۔ ۳۲۵۔ ۳۳۲۔ ۳۳۷۔

۲۳۷۔ ۲۶۴ تا ۲۶۶۔ ۲۹۸۔

۵۲۳۔ ۵۲۵۔ ۵۳۹۔ ۵۴۳۔

۵۵۳۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۸۔

۵۸۱ تا ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۵۔

۶۴۱۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔

کس قسم کے لوگوں نے آپ کی
دعوت قبول کی اور ان کی زندگی
پر کیا اثرات پڑے۔ (ج اول)

۲۲۔

آپ کی کامیابی کے وجوہ۔ (ج

اول) ۲۲۔ (ج سوم) ۲۰۸۔

۳۱۴۔ ۳۶۵۔

آپ کی دعوت وہی ہے جو کھلے
انبیاء کی تھی۔ (ج اول) ۷۰۔

۲۲۸۔ ۲۶۰۔ ۵۵۳۔ (ج دوم)

۳۰۲۔ ۳۳۰۔ (ج سوم) ۷۔

۵۶۔ ۸۵۔ ۱۲۳۔ ۱۵۴۔

۲۵۵۔ ۲۵۹۔ (ج چہارم)

۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۴۴۴۔ ۴۷۵۔

۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔

۳۷۸۔ ۳۸۰ تا ۳۸۲۔

آپ کو آخر کار فیصلہ کن فتح نصیب

ہوتی۔ (ج ششم) ۵۱۴۔ ۵۱۶۔

آپ سے پہلے دو ہزار سال سے

عرب میں کوئی نبی نہ آیا تھا۔ (ج

سوم) ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ (ج چہارم)

۳۶۔

آپ کا ظہور حضرت ابراہیم کی دعا

کا جواب ہے۔ (ج اول) ۱۱۲۔

آپ کس کام کے لئے تشریف

لائے تھے۔ (ج اول) ۱۹۔ ۳۷۔

۱۰۶۔ (ج دوم) ۸۵۔ ۱۹۰۔

۲۶۹۔ (ج چہارم) ۲۲۵۔

۲۲۶۔ ۳۲۲۔ ۳۲۴۔ ۳۸۰ تا

۴۸۲۔ (ج پنجم) ۶۲۔ ۶۳۔

۴۷۷۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔

آپ کی نبوت کا آغاز کس طرح

ہوا۔ (ج سوم) ۶۶۸۔ ۶۶۹۔

آپ کی دعوت کا آغاز کس طرح

ہوا اور کن مرحلوں سے گذر کر

پایہ تکمیل کو پہنچا۔ (ج اول) ۲۱۔

آپ کی مخالفت کس کس طرح

کی گئی اور کن وجوہ سے کی گئی۔

- ۲۲۹-۲۳۰-۲۸۸- (ج ششم)
- ۱۵۰-۳۹۳-۳۹۴-۴۱۳-
- ۴۱۴-۴۸۳-۵۵۵-
- آپ پر تلاوت، آیات، تزیین اور
تعلیم کتاب و حکمت کی ذمہ داریاں۔
(ج اول) ۱۲۵-
- آپ کی ذمہ داری رسالت۔
(ج اول) ۲۴۱-۳۴۵-۳۴۷-
- ۴۸۸-۵۰۴-۵۰۷-
- نزول وحی کے وقت آپ کی
کیفیت۔ (ج سوم) ۲۵۸-
- (ج ششم) ۱۲۸-
- آپ پر ایمان لانے والوں کے
اوصاف۔ (ج اول) ۲۲۳-
- آپ کی تعلیم خدا کی وحی پر مبنی
ہے۔ (ج سوم) ۲۱-۵۰-۷۵-
- ۱۲۸-۱۶۱-۱۹۲-۷۰۳-
- (ج چہارم) ۲۱۲-
- آپ کی بعثت کے بعد وہی شریعت
حق ہے جو آپ لائے۔ (ج اول)
- ۲۲۸- (ج سوم) ۲۲۹-۲۵۰-
- (ج چہارم) ۲۳۰-۲۸۵-
- ۶۱۴-۶۱۵-
- مخالفین کے آپ پر اعتراضات
اور ان کے جوابات۔ (ج اول)
- ۱۰۶-۱۶۵-۵۲۵-۵۳۱-
- ۵۳۷-۵۶۲- (ج سوم) ۱۶۴-
- ۲۹۰-۲۹۱-۴۳۵ تا ۴۳۹-
- ۴۵۲-۴۵۳-۵۱۳-۵۱۴-
- ۵۴۰-۵۴۱-۵۴۴ تا ۵۴۸-
- ۶۴۱-۶۴۲- (ج چہارم)
- ۲۱۰ تا ۲۱۲-۴۳۴-۵۳۵-
- ۵۶۲-۵۶۳-۶۰۳-۶۰۴-
- دلائل نبوت۔ (ج اول) ۱۰۶-
- ۲۶۳- (ج دوم) ۱۰۴-۱۰۵-
- ۲۷۲ تا ۲۷۴-۳۷۸-۴۳۴-
- ۴۳۵-۶۴۲- (ج سوم) ۷-
- ۳۶-۳۷-۵۳-۲۶۸-۲۶۹-
- ۲۸۹-۲۹۱-۲۹۲-۴۵۹-
- ۴۷۵-۶۱۲-۶۳۹ تا ۶۴۲-
- ۶۶۶ تا ۶۷۰-۷۱۱ تا ۷۱۳-
- (ج چہارم) ۳۲ تا ۳۵-۴۹-
- ۲۴۵-۲۵۲-۲۵۳-۴۷۷-
- ۵۱۷-۵۱۸- (ج پنجم) ۱۸۰-

— آپ کی پیروی اللہ کی محبت کا عین

تقاضا ہے۔ (ج اول) ۲۲۵۔

— آپ تمام انسانوں کی طرف رسول

بنا کر بھیجے گئے ہیں۔ (ج سوم) ۲۳۲۔

— خدا کی اطاعت آپ کی اطاعت

کے بغیر ممکن نہیں۔ (ج اول)

۳۷۵۔

— آپ کی مخالفت کا نتیجہ عذاب

جہنم ہے۔ (ج اول) ۳۹۶-۳۹۷۔

(ج ششم) ۳۳۲۔

— کفار قریش آپ کو کس معنی

میں جادوگر کہتے تھے۔ (ج سوم)

۱۲۵-۱۲۶۔ (ج چہارم) ۲۸۲۔

۳۲۰۔ (ج پنجم) ۲۲۹-۲۷۶۔

(ج ششم) ۱۲۰-۱۲۶۔

— آپ اللہ کے آخری نبی ہیں۔ (ج

سوم) ۱۲۲۔ (ج پنجم) ۲۲۔

— آپ پر نبوت ختم ہونے کے متعلق

ضمنی اشارہ۔ (ج اول) ۲۶۹۔

— آپ سراسر راہِ راست پر تھے۔ (ج

سوم) ۲۲۹-۴۰۳۔ (ج چہارم)

۵۳۹۔

— آپ راہِ راست کی طرف دعوت

دیتے ہیں۔ (ج سوم) ۲۹۲۔ (ج

چہارم) ۵۱۷۔

— سابق رسولوں کی طرح آپ محض

ایک رسول ہیں۔ (ج اول) ۲۹۱۔

— اللہ نے ہر بستی میں ایک ایک نبی

بھجئے کے بجائے ساری دنیا کے

لئے آپ ہی کو نبی مقرر کیا ہے۔

(ج سوم) ۲۵۷۔

— آپ کا کام لوگوں کو ایمان بخشن

دینا نہیں بلکہ خبردار کر دینا تھا۔

(ج سوم) ۸۲-۸۵-۸۷۔

۶۰۳-۶۰۴-۶۰۸۔

— آپ کا کام لوگوں کو خبردار کرنا تھا

جزا و سزا دینا آپ کے اختیار میں

نہ تھا۔ (ج سوم) ۲۵۹۔

— آپ کا کام لوگوں کو خبردار کرنا تھا

ان کی قسمتوں کے فیصلے کرنا نہ تھا۔

(ج سوم) ۲۳۶۔ (ج چہارم)

۲۷۲-۲۷۵-۲۸۰-۲۸۱۔

— آپ یہ اختیار نہ رکھتے تھے کہ جسے

چاہیں خود ہدایت دیدیں۔ (ج

سوم) ۱۰-۶۵۰-۶۵۱۔ (ج

چہارم) ۲۲۸ تا ۲۳۰۔

- خدائی صفات و اختیارات میں
 آپ کا کوئی حصہ نہ تھا۔ (ج سوم) ۲۱-۲۰
- آپ کے اخلاقِ عالیہ (ج سوم) ۹۹-۱۰۰-۱۲۰-۱۲۱-۲۵۵
- اللہ کے ارشادات میں رد و بدل کرنے کے اختیارات آپ کو نہیں تھے۔ (ج سوم) ۲۱-۲۲
- آپ کی سنتِ قیامت تک کے لئے سند ہے۔ (ج اول) ۳۶۹
- آپ کے اخلاقِ عالیہ کس طرح دشمنوں کو دوست بناتے تھے۔ (ج پنجم) ۱۶-۱۷
- آپ کی شخصیت اور تسلیم کا غیر معمولی اثر۔ (ج سوم) ۱۴۵-۱۴۶
- آپ کے رشتہ داروں کے لئے دین میں کوئی امتیازی مقام نہیں ہے۔ (ج سوم) ۵۴۲-۵۴۳
- آپ پر وحی آنا کوئی انوکھا واقعہ نہیں۔ (ج اول) ۲۲۴
- آپ کی بعثت مومنین کے لئے اللہ کا بڑا احسان ہے۔ (ج اول) ۲۰
- آپ کے اخلاقِ عالیہ کا تقاضا۔ (ج اول) ۳۶۹
- قریش کے لوگ آپ کو اس لئے نبی ماننے سے انکار کرتے تھے کہ آپ بستر ہیں۔ (ج سوم) ۱۴۲
- آپ پر ایمان لانے کا تقاضا۔ (ج اول) ۳۶۹
- آپ کی سیرت آپ کی صداقت کا سب سے بڑا ثبوت ہے۔ (ج سوم) ۲۴۴-۲۴۵-۲۴۸-۲۴۹
- اہل ایمان کے لئے آپ محض مبلغ ہی نہیں بلکہ رہنما اور حاکم بھی ہیں۔ (ج سوم) ۳۲۷-۳۶۱
- شجاعت و استقامت کا بے مثال مظاہرہ۔ (ج اول) ۲۹۵
- آپ کی سیرت آپ کی صداقت کا سب سے بڑا ثبوت ہے۔ (ج سوم) ۲۴۴-۲۴۵
- اہل ایمان کے بہترین اوصاف کی جامع ہستی۔ (ج اول) ۲۹۸
- آپ کا منصب قضا۔ (ج اول) ۳۹۴
- (ج پنجم) ۳۷

ہیں جن پر اہل کتاب نے پردہ
ڈال رکھا تھا۔ (ج اول) ۲۵۶۔
آپ کی بعثت اہل کتاب کے لئے
ذریعہ اتمام حجت ہے۔ (ج اول)

۲۵۹

آپ کو تمام معاملات میں کتاب اللہ
کے تحت فیصلہ کرنے کا حکم۔ (ج
اول) ۲۷۷۔

آپ کے لئے اللہ کی طرف سے
حفاظت کا وعدہ۔ (ج اول)

۲۸۸

سورۃ الانعام کے نزول کے وقت
آپ کی کیفیت۔ (ج اول) ۵۲۰۔
مکہ میں آپ کی دعوت کے چار
بڑے دور۔ (ج اول) ۵۲۱۔

۵۲۲

مدینہ میں آپ کے خلاف مخالفین
کی چالیں۔ (ج سوم) ۳۰۸-۳۰۹۔
لوگوں کے جھٹلانے پر آپ کا رنج۔

(ج اول) ۵۳۲۔

آپ کو جھٹلانے والے آپ کی
ذات کو نہیں بلکہ دراصل
آیات الہی کو جھٹلاتے تھے۔

آپ سو فیصدی اعتماد کے مستحق۔

(ج اول) ۲۹۹۔

آپ کے کاررسالت کے بنیادی
شعبے۔ (ج اول) ۳۰۰۔

آپ سے آپ کی امت پر آخرت میں
شہادت طلبی۔ (ج اول) ۳۵۳۔

اپنی قوم کو ہدایت دینے کے لئے
آپ کی بے چینی۔ (ج سوم) ۱۰۔

۲۷۶-۲۷۷۔ (ج چہارم)

۲۲۲

قرآن کا نزول آپ کے لئے بہت
بڑا شرف ہے۔ (ج چہارم) ۵۲۰۔

(نیز دیکھو "قرآن")

آپ سب سے پہلے اپنے خاندان کے
لوگوں کو دین حق کی دعوت

دیتے ہیں۔ (ج سوم) ۵۲۱-۵۲۳۔

آپ کو قریش کا رفیق کن معنوں
میں کہا گیا ہے۔ (ج ششم) ۲۹۹۔

آپ کا اعلان توحید۔ (ج اول)

۵۲۷-۵۲۹۔

اللہ کی نگاہ میں آپ کا مرتبہ (ج
چہارم) ۱۲۳-۱۲۴-۱۲۸۔

آپ ان باتوں کے کھولنے والے

— آپ پر قرآن اللہ نے نازل کیا۔

(ج چہارم) ۳۴-۳۵-۲۴۵-

۳۳۲-۳۵۵-۳۷۵-۳۹۱-

۲۴۱-۲۵۳-۲۸۰-۲۹۷-

۵۵۹-۵۷۹-۴۰۰-

— غیب کے جو علوم آپ کو عطا

کئے جاتے تھے انھیں بندوں

تک پہنچانے میں آپ ہرگز بخیل

نہ تھے۔ (ج ششم) ۲۷۰-

— آپ وحی الہی کی پیروی کرنے

والے تھے۔ (ج اول) ۵۲۲-

(ج چہارم) ۵۳۹-۶۰۵-۶۰۶-

— اللہ نے آپ کو دین کی صاف

شاہراہ پر قائم کیا ہے۔ (ج چہارم)

۵۸۶-

— ایمان لانے والوں کے بارے

میں آپ کو خاص ہدایت۔ (ج

اول) ۵۲۳-

— عذاب لانا آپ کے اختیار میں

نہ تھا۔ (ج اول) ۵۴۵-

— آپ کے پاس حبش کے عیسائیوں

کی آمد اور ان کا قبولِ اسلام۔

(ج سوم) ۵۳۷-۶۴۴ تا ۶۵۰-

(ج اول) ۵۳۴- (ج چہارم)

۳۲۱-

— آپ کو ذاتی حیثیت سے مخالفین

عادل مانتے تھے۔ (ج اول)

۵۳۵- (ج سوم) ۱۴۸- (ج

چہارم) ۲۳۵-

— قرآن کے ساتھ آپ کی بعثت

کیوں ضروری تھی۔ (ج ششم)

۴۱۰-۴۱۲ تا ۴۱۴-

— قرآن آپ کے لئے فوق الانسانی

اختیارات ہونے کی تردید کرتا ہے۔

(ج اول) ۵۲۲- (ج چہارم)

۶۰۵-۶۰۶-

— آپ پر کفار کا یہ الزام کہ آپ

نے قرآن خود تصنیف کیا ہے

اور اس کا جواب۔ (ج چہارم)

۵۰۲-۵۰۳- (ج پنجم) ۲۴۸-

(ج ششم) ۲۰۱-۲۰۲-

— آپ بذاتِ خود عالم الغیب نہ تھے۔

(ج اول) ۵۲۲- (ج دوم)

۱۰۶-۲۲۸- (ج سوم) ۳۶۳-

۳۶۴-۳۶۶- (ج چہارم)

۳۴۷-

— نجاشی نے آپ کی تصدیق کی۔

(ج پنجم) ۴۶۶۔

— آپ کو لوگوں پر حوالہ دار نہیں

بنایا گیا۔ (ج اول) ۵۶۸-۵۶۹۔

۵۷۰۔

— آپ پر وحی آنے کے مختلف

طریقے۔ (ج چہارم) ۵۱۶-۵۱۷۔

— آپ کا کام وہی تھا جو حضرت

ابراہیم نے کیا تھا۔ (ج اول)

۵۵۲۔

— آپ کو سابق انبیاء کے طریقہ

پر چلنے کی ہدایت۔ (ج اول)

۵۶۲۔

— آپ کی نبوت کو رد کرنے میں

یہود کا اندھا بھوش۔ (ج اول)

۵۶۳۔

— آپ کے خلاف اگر کسی کے دل

میں تھپی و سوسہ ہو تو اس پر

گرفت ہوگی۔ (ج چہارم) ۱۱۸۔

۱۲۲۔

— آپ کے نہ ماننے والے کافر ہیں۔

(ج چہارم) ۲۳۷-۲۳۸۔

(ج ششم) ۲۱۵-۲۱۶۔

— آپ کے مخالفین کو اللہ سزا دے گا۔

(ج چہارم) ۵۳۹۔ (ج پنجم)

۲۰-۲۱-۱۸۲-۱۸۳۔

— آپ کا حضرت ابراہیم کے طریقے

پر ہونا۔ (ج اول) ۶-۵۔

— آپ کو بطور خود معجزات دکھانے

کا اختیار نہ تھا۔ (ج اول) ۵۷۱۔

— آپ پڑھنا لکھنا نہ جانتے تھے۔

(ج سوم) ۷۱ تا ۷۱۵۔

— نبی اُمّی۔ (ج دوم) ۸۴ تا ۸۶۔

— نذیر۔ (ج سوم) ۲۳۲۔

— نذیر مبین۔ (ج دوم) ۱۰۲۔ (ج

سوم) ۲۳۶-۷۱۲۔ (ج ششم)

۵۲۔

— رسول مبین۔ (ج چہارم) ۵۳۵۔

۵۶۲۔

— رسول کریم۔ (ج ششم) ۷۸۔

— آپ کا نام "احمد" اور اس کے معنی۔

(ج پنجم) ۲۶۱۔

— آپ کا نام "محمد" اور اس کے

معنی۔ (ج پنجم) ۲۶۵۔

— آپ کا نام "قاری قلبی" اور "مخمسنا"۔ (ج

پنجم) ۲۶۵۔

- ۱۸۹۔ رحمتہ للعالمین۔ (ج سوم)۔
- ۱۹۲۔
- ۳۲۱۔ ۱۰۶۔ (ج دوم)۔
- ۳۲۷۔ (ج سوم)۔
- ۲۰۲۔ (ج چہارم)۔
- ۲۰۳۔ ۲۳۰۔ (ج پنجم)۔
- ۱۵۱۔ ۲۲۲۔ ۲۶۱۔
- ۲۹۰۔ ۸۶۔ (ج دوم)۔
- ۲۸۵۔ ۴۷۷۔ (ج پنجم)۔
- ۲۸۶۔
- ۳۰۶۔ ۳۰۵۔ (ج چہارم)۔
- ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ (ج پنجم)۔
- ۴۷۰۔ ۴۶۶۔ ۴۷۱۔ تا
- ۴۷۴۔
- ۸۵۔ (ج دوم)۔
- ۱۔ اہل کتاب کو بھی آپ پر ایمان لانے کی دعوت دی گئی۔ (ج دوم)۔
- ۸۴ تا ۸۶۔ ۵۷۶۔ ۵۸۷۔
- ۲۔ آپ صرف انسانوں ہی کے لئے نہیں بلکہ جنوں کی رہنمائی کے لئے بھی مبعوث ہوئے تھے۔ (ج چہارم)۔
- ۵۹۶۔ ۵۹۸۔ ۶۱۸۔ تا ۶۲۰۔
- ۳۔ بعثت سے پہلے آپ کی پوری زندگی اس بات پر گواہ تھی کہ آپ جھوٹے مدعی نبوت نہیں ہو سکتے۔ (ج چہارم)۔
- ۴۔ آپ کی دعوت قبول کرنے کے نتائج۔ (ج دوم)۔
- ۵۔ دعوت قبول نہ کرنے کے نتائج۔ (ج دوم)۔
- ۶۔ آپ کے خلاف تدبیریں کرنے والوں کا انجام۔ (ج چہارم)۔
- ۷۔ آپ پر ایمان لانے والے ہی فلاح پائیں گے۔ (ج دوم)۔
- ۸۔ آپ کو کفار نے جھٹلایا۔ (ج پنجم)۔
- ۹۔ آپ کو اذیت دینے والے کا انجام۔

ہی نہ تھا۔ بلکہ اپنے قول و عمل سے
قرآن کے منشا کی تشریح کرنا بھی
تھا۔ (ج دوم) ۵۴۳-۵۴۴۔
آپ کی بعثت ایک بڑی رحمت و
نعمت تھی۔ (ج دوم) ۴۷۴۔

(ج چہارم) ۵۵۹-۵۶۰۔
آپ کی آمد سے پہلے اہل عرب خود
ایک نبی مانگ رہے تھے۔ (ج
چہارم) ۲۴۰-۲۴۱-۳۱۳۔
کفار آپ کے کیوں مخالف تھے۔

(ج دوم) ۵۵۳-۶۲۱۔

(ج سوم) ۲۲-۱۲۵-۲۴۰۔

۴۷۴-۵۸۴-۶۵۰ تا ۶۵۲۔

۶۶۰ (ج چہارم) ۳۱۹۔

۳۲۱۔

آپ کی بعثت کے معنی یہ تھے کہ

اہل عرب کو خلافت کا موقع

دیا جا رہا ہے۔ (ج دوم) ۲۷۱۔

قریش سے آپ کا ارشاد کہ اگر

تم میری دعوت مان لو تو عرب و

عجم کے حکمراں ہو جاؤ گے۔ (ج

دوم) ۴۷۴-۴۷۵۔ (ج چہارم)

۳۱۶۔

(ج دوم) ۲۰۹۔ (ج چہارم) ۱۲۱۔

آپ کی دعوت۔ (ج دوم) ۲۵۸۔

۲۶۳-۳۰۲-۳۲۰ تا ۳۲۲۔

۲۳۷-۲۴۱-۲۵۹-۲۶۴۔

۵۵۳۔ (ج سوم) ۸۱-۱۹۲۔

۲۴۹-۲۳۲-۵۳۵-۶۷۰۔

(ج چہارم) ۳۵۴-۳۶۴۔

آپ کو کس منصبِ عظیم پر اللہ

نے مامور فرمایا ہے۔ (ج چہارم)

۱۰۵ تا ۱۰۸۔

آخرت میں آپ ان سب لوگوں

پر گواہ ہوں گے جن تک آپ کی

دعوت پہنچی ہے۔ (ج دوم) ۵۶۴۔

آپ کے گواہ ہونے کا مفہوم۔ (ج

چہارم) ۱۰۵ تا ۱۰۹۔ (ج ششم)

۱۳۱۔

آپ کو نماز پڑھنے اور قربانی

کرنے کی تلقین۔ (ج ششم) ۴۹۲۔

۴۹۶۔

آپ کے لئے ہوئے دین کی

حقیقت۔ (ج چہارم) ۴۷۵۔

۴۷۶۔

آپ کا کام صرف قرآن پہنچا دینا

۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴ (ج سوم)

۴۴۸-۴۴۵-۴۴۵ تا ۴۴۹

۴۸۱-۴۹۸-۴۹۹ (ج چہارم)

۴۲۸ تا ۴۳۰

پچھلے انبیاء کے بعد آپ کے مبعوث

کئے جانے کی وجہ (ج چہارم)

۴۹۴

آپ تمام انبیاء کی لائی ہوئی

کتابوں کو ماننے پر مامور تھے۔

(ج چہارم) ۴۹۵

آپ پچھلے تمام انبیاء کی تصدیق

کرتے تھے۔ (ج چہارم) ۲۸۵

آپ اللہ کے بندے اور رسول

ہیں۔ (ج ششم) ۱۱۹-۳۹۸

۴۱۳

آپ بشر تھے۔ (ج دوم) ۲۶۰

۵۴۲-۴۴۳ (ج سوم)

۵۰-۱۵۷-۱۵۸-۴۳۸

۴۴۴ (ج چہارم) ۴۴۱

آپ کو قیامت کے وقت کا علم

نہ تھا۔ (ج دوم) ۱۰۵

آپ خود اپنے نفع و نقصان کے

مختار نہ تھے۔ (ج دوم) ۱۰۶

اہل عرب کو تنبیہ کہ اب تمہاری

قسمت اس رویے پر منحصر ہے جو

تم محمد کی دعوت کے مقابلہ میں

اختیار کرو گے۔ (ج دوم) ۴۷۸

آپ کو دلیل نبوت کے طور پر قرآن

کے سوا کوئی معجزہ نہیں دیا گیا۔

(ج دوم) ۱۱۳-۴۵۹

(سوم) ۱۲۰-۷۱۱ تا ۷۱۳

صحابہ کرام کی سیرتوں کا انفتاب

آپ کی نبوت کی نمایاں دلیل ہے۔

(ج سوم) ۲۶۰-۲۶۸-۲۶۹

۲۸۷ تا ۳۶۵-۳۶۶

۴۶۱ تا ۴۶۹-۵۴۴ تا ۵۴۷

معجزہ نہ دینے کی وجہ۔ (ج دوم)

۴۶۰ (ج سوم) ۴۷۲-۴۷۵

۴۷۷ تا ۴۷۹-۴۸۱-۴۹۸

۴۹۹-۴۱۱-۴۱۲-۴۴۳-۴۴۴

(ج پنجم) ۱۶۱

کفار کی طرف سے معجزات کا مطالبہ

اور اس کے جوابات۔ (ج دوم) ۱۱۲

تا ۱۱۴-۲۷۷-۳۱۵-۳۲۷

۴۴۷-۴۵۸-۴۶۰-۴۶۲

۴۹۸-۵۱۰-۴۲۶-۴۲۷

ذمہ داری آپ پر نہ تھی۔ (ج

چہارم) ۲۳۰-۵۱۴۔ (ج

ششم) ۲۵۴

— آپ تمام انسانوں کے درمیان

انصاف کرنے پر مامور تھے۔ (ج

چہارم) ۲۹۵-۲۹۶۔

— آپ کی ذمہ داری یہ نہ تھی کہ لوگوں

کو راست رو بنادیں۔ (ج چہارم)

۳۷۵۔

— آپ کا کام لوگوں کو حقیقت

سے خبردار کرنا تھا۔ (ج چہارم)

۶۰۵-۶۰۷۔

— آپ دوسروں کو جس چیز کی دعوت

دیتے تھے اس پر سب سے پہلے

خود عمل کرتے تھے۔ (ج چہارم)

۳۶۴۔

— آپ نبوت کے کام میں بالکل بے غرض

تھے اور لوگوں سے کسی اجر کے

طالب نہ تھے۔ (ج دوم) ۴۳۴۔

۲۳۵۔ (ج چہارم) ۲۱۲۔

۳۵۰۔ ۵۰۰ تا ۵۰۲۔ (ج

پنجم) ۱۸۱۔ (ج ششم) ۶۶۔

— وہ حکمت جو دعوتِ دین کے راستے

— اس روایت پر بحث جس میں آپ

پر جادو کے اثر ہونے کا ذکر ہے۔

(ج دوم) ۶۴۷-۶۴۸۔ (ج

ششم) ۵۵۲ تا ۵۵۶۔

(دیکھو "جادو" اور "جھاڑ بھونک")

— حلال و حرام کے حدود بطور خود

مقررہ کر لینے کے آپ کو اختیارات

نہ تھے۔ (ج ششم) ۱۰-۱۵-۲۰۔

— آپ دین میں باختیار خود کوئی

رد و بدل کر لینے کے مجاز نہ تھے۔

(ج چہارم) ۴۹۵-۵۸۶۔

۵۸۷۔

— کفار کے مقابلہ میں آپ کی

استقامت اللہ کی توفیق سے

تھی۔ (ج دوم) ۶۳۳۔

— قرآن کے احکام و تعلیمات کی

جو تشریح آپ نے اپنے قول و

فعل سے کی، وہ اللہ کی طرف

سے تھی۔ (ج ششم) ۱۶۷ تا

۱۷۱۔

— آپ کا کام صرف حق پہنچانا تھا

کسی کے حق قبول نہ کرنے کی

طی

آپ کے احکام بحیثیت نبی اور
بحیثیت انسان میں اصولی فرق۔

(ج چہارم) ۶۱۔

— آپ کی امت کی فضیلت، اس

کے طبقات اور آخرت میں اس

کا انجام۔ (ج چہارم) ۲۳۳ تا

۲۳۷۔

— منشر کین عرب پر آپ کے غالب

آنے کی پیشین گوئی۔ (ج چہارم)

۳۱۳-۳۱۴-۳۱۸-۳۲۲۔

— آپ کی دعوت کے دنیا پر چھانے

کی پیشین گوئی۔ (ج چہارم) ۴۸۸

تا ۴۷۰۔ (ج ششم) ۳۶۸۔

۳۷۰ تا ۳۷۲-۳۷۸-۳۸۰ تا

۳۸۲-۳۹۲-۳۹۷۔

— آپ نے عرب میں اسلامی احکام

کو کس طرح بتدریج رائج کیا۔ (ج

دوم) ۲۲۳۔

— وہ تفضانات جو آپ کو دعوتِ حق

کے لئے اٹھانے پڑے۔ (ج دوم)

۵۱۷۔

— خالقِ خدا سے محبت اور خیر خواہی۔

(ج دوم) ۲۵۵-۳۲۰۔

کی رکاوٹوں کو دور کرنے کے لئے

آپ کو سکھائی گئی۔ (ج چہارم)

۲۵۶-۲۶۰۔ (تفصیلات

کے لئے دیکھو "حکمتِ تبلیغ"

اور دعوتِ حق")

— آپ کو بذریعہ وحی صرف وہ حقائق

بتائے گئے تھے جو نبوت کے فرائض

ادا کرنے کے لئے ضروری تھے۔

(ج چہارم) ۳۴۷۔

— آپ ان لوگوں کو ہدایت دینے

پر قادر نہ تھے جو خود ہدایت نہ

چاہتے ہوں۔ (ج چہارم) ۵۳۹۔

— بندوں کے اعمال کی نگرانی اور

ان کا محاسبہ آپ کے سپرد نہیں

کیا گیا ہے، یہ کام اللہ نے اپنے

ہاتھ ہی میں رکھا ہے۔ (ج چہارم)

۴۸۰-۴۸۱-۵۱۴۔

— آپ کو یہ اختیار حاصل نہ تھا کہ

خدا کے عذاب سے کسی کو بچالیں۔

(ج چہارم) ۳۶۵-۳۶۶۔

— خدا کی طرف سے آپ کو مقام

محمود پر پہنچانے کا وعدہ۔ (ج

دوم) ۶۳۷۔

— آپ کی فیاضی و فراخ حوصلگی۔

(ج دوم) ۱۸۶-۲۲۰۔

— اِلَا الْهُدَىٰ فِي الْقُرْبَىٰ کی صحیح

تفسیر (ج چہارم) ۵۰۱-۵۰۲۔

— آپ کی بصیرت۔ (ج دوم) ۱۷۰۔

— آپ کی اولوالعزمی جو حدیبیہ کی مہم

میں ظاہر ہوئی۔ (ج پنجم) ۳۴۔

— آپ کی شجاعت۔ (ج دوم) ۱۶۸۔

تا ۱۷۰-۱۸۵-۱۹۶۔

— آپ کا غیر معمولی تدبیر۔ (ج پنجم) ۱۷۔

۳۶-۳۷-۳۹-۴۲-۵۱۲ تا

۵۱۴۔

— آپ کی صفات بحیثیت ایک مدبر

کے۔ (ج دوم) ۱۶۹-۱۷۱۔ (ج

چہارم) ۵۵-۵۶-۶۰ تا ۶۲۔

— آپ کی صفات بحیثیت ایک رہنما

اور سردار قوم کے۔ (ج دوم) ۲۰۹۔

۲۲۵-۲۲۸۔

— آپ کی صفات بحیثیت ایک سپہ سالار

کے۔ (ج دوم) ۱۶۹۔ (ج چہارم)

۵۵-۵۶-۵۸-۷۷-۸۰۔

۸۱۔

— آخرت کا عقیدہ پیش کرنے پر

— آپ کا مذاق کس طرح اڑایا گیا۔

(ج چہارم) ۱۷۶۔

— آپ سے اللہ کا وعدہ کہ وہ آپ کے

جھٹلانے والوں کو ضرور سزا دینگا۔

(ج چہارم) ۲۲۸۔ (ج ششم)

۲-۳-۶۶۔

— آپ کے لئے چار بیویوں کی قید

تہ ہونے کی وجہ۔ (ج چہارم) ۶۵۔

۶۶-۱۱۳ تا ۱۱۴۔

— آپ کی کثرت ازواج کے وجہ۔

(ج چہارم) ۱۱۲ تا ۱۱۸۔

— آپ کی ازواج کے نام اور ان کی

تعداد۔ (ج چہارم) ۱۱۳-۱۱۴۔

— آپ کی ازواج مطہرات امت

کے لئے حرام کر دی گئیں۔ (ج چہارم)

۶۷-۱۲۱-۱۲۲۔

— آپ کی ازواج امت کی مائیں ہیں۔

(ج چہارم) ۷۱-۷۲۔

— ازواج مطہرات سے آپ کا عدل۔

(ج چہارم) ۱۱۷۔

— آپ کی صاحبزادیوں کی تعداد

کیا تھی۔ (ج چہارم) ۱۳۰-۱۳۱۔

— آپ کی دو صاحبزادیوں کی وفات

— آپ کو ہر قسم کے شر سے اللہ کی پناہ مانگنے کی تلقین۔ (ج ششم) ۵۶۳ تا ۵۶۴۔

— حضرت زینب سے نکاح کا حکم آپ کو کیوں دیا گیا تھا۔ (ج چہارم) ۶۴-۶۶-۱۰۱-۱۰۲۔

— حضرت زینب سے نکاح کرنے پر آپ کے خلاف پروسیکشن کا طوفان۔ (ج چہارم) ۶۴-۶۵۔

— آپ کے خلاف مغربی مستشرقین کا اندھا تعصب۔ (ج چہارم) ۶۴۔

— آپ کو حضرت زینب سے نکاح کرنے میں کیوں تامل تھا۔ (ج

چہارم) ۶۸-۷۲-۱۰۰-۱۰۱۔

— شما تبت اعدار کے اندیشے سے حضرت زینب کے ساتھ نکاح میں تامل کرنے پر اللہ تعالیٰ کا عطا۔ (ج چہارم) ۱۰۰-۱۰۱۔

— آپ نے حضرت زینب سے نکاح اللہ کے حکم سے کیا تھا۔ (ج چہارم) ۱۰۱۔

— نکاح کے اس حکم کی مصلحت کیا تھی۔ (ج چہارم) ۱۰۱-۱۰۲۔

پر دشمنوں کا حوشیاں منانا۔ (ج ششم) ۴۹۰۔

— آپ کی دعوت اور آپ کی ذات سے ابو لہب اور اس کی بیوی کی دشمنی۔ (ج ششم) ۵۲۰ تا ۵۲۴۔

(مزید دیکھو "ابو لہب")

— کفار مکہ کے آپ پر ایمان نہ لانے کے وجوہ اور ان کے عذرات۔

(ج سوم) ۵۱۳ تا ۵۱۶-۵۱۲۔

۶۵۰ تا ۶۵۶-۶۶۰ تا ۶۶۴۔

۶۶۶-۲۲۳ (ج چہارم) ۳۱۸۔

۳۸۹-۲۱۶-۲۳۴-۲۶۵۔

۵۰۴-۵۲۱-۵۲۲-۵۳۵۔

۵۳۶۔

— اللہ تعالیٰ آپ کا مولیٰ ہے اور اس کے بعد جبریل اور تمام صالح اہل ایمان اور فرشتے آپ کے ساتھی اور مددگار ہیں۔ (ج ششم) ۱۸۔

۲۶-۲۵۔

— آپ کے ساتھ اہل ایمان کا کیا تعلق ہونا چاہیے۔ (ج چہارم) ۷۱-۷۲۔

۱۰۴-۱۱۸-۱۲۰ تا ۱۲۴۔

۱۲۷۔

آپ پر درود و سلام بھیجنے کا حکم
اور اس کی تشریح۔ (ج چہارم)
۱۲۳ تا ۱۲۸۔

غیر انبیاء کے لئے صلوة و سلام
کے مسئلے میں فقہاء کے اختلافات
(ج چہارم) ۱۲۸۔

درود میں آپ کی آل کو شامل
کرنے کا مطلب۔ (ج چہارم)
۱۲۶۔

آپ بھی انسانوں کی طرح موت
سے ہمکنار ہونے والے تھے۔ (ج
چہارم) ۳۷۱-۳۷۲۔

آخر زمانہ میں آپ نے پہلے سے
زیادہ عبادت میں مشقت
اٹھانی شروع کر دی۔ (ج ششم)
۵۱۲-۵۱۵۔

سورہ نصر کے نزول سے آپ کو
معلوم ہو گیا تھا کہ دنیا میں آپ کا
کام مکمل ہو گیا ہے اور وفات
کا وقت قریب ہے۔ (ج ششم)
۵۱۲ تا ۵۱۴۔

آپ کی نصرت کے لئے اللہ کا
وعدہ۔ (ج چہارم) ۴۱۴-۴۱۵۔

یہ نکاح آپ پر فرض تھا۔ (ج چہارم)
۱۰۲۔

وہ مملوکہ خاتون جن سے آپ نے
بربنائے ملک تمتع فرمایا۔ (ج چہارم)
۱۱۳-۱۱۴۔

وہ خاص امور جن میں نبی کے لئے
احکام عام مسلمانوں کے احکام
سے مختلف تھے۔ (ج چہارم) ۱۱۴
تا ۱۱۷۔

تخیر کے بعد جن ازواج مطہرات
نے آپ کی رفاقت قبول کر لی
تھی ان کو طلاق دینے کا آپ کو
اختیار نہ تھا۔ (ج چہارم) ۸۵۔

آپ کا گھر مسلمانوں کے لئے نمونہ
کا گھر تھا اور مسلمانوں کے گھروں
میں جو اصلاحات نافذ کرنی ہوتی
تھیں وہ پہلے آپ کے گھر میں
نافذ کی جاتیں۔ (ج چہارم)
۱۲۱۔

آپ کی زندگی مسلمانوں کے
لئے بہترین نمونہ ہے۔ (ج چہارم)
۸۰-۸۱۔

— آپ کی بعثت قریب قیامت کی

علامت ہے۔ (ج پنجم) ۲۴۔

— آپ کی ایفائے عہد کی ایک

بے نظیر مثال۔ (ج پنجم) ۳۹-۴۰۔

— اللہ نے آپ کی ہر اگلی پھیلی

لغزش کو معاف فرما دیا۔ (ج

پنجم) ۴۳-۴۴۔

— اللہ کی مغفرت کے اعلانِ عام

کے باوجود آپ عبادت میں

غیر معمولی مشقت اٹھاتے تھے۔

(ج پنجم) ۴۴۔

— آپ کے سامنے اونچی آواز سے

بولنا بھی ایمان کو غارت کرنے

والی چیز ہے۔ (ج پنجم) ۷۰۔

— دین میں حضور کا بلند مقام۔ (ج

پنجم) ۷۰ تا ۷۲۔

— اللہ کے نزدیک منتقی وہ ہیں جو

آپ کا ادب ملحوظ رکھیں۔ (ج

پنجم) ۷۲۔

— وہ آداب جو آپ کے ہاں حاضر کی

کے لئے مسلمانوں کو سکھائے

گئے۔ (ج پنجم) ۷۲-۷۳۔

— ان لوگوں کو سزائیں جو حضور کی

— صبر کی طاقت حاصل کرنے

کے لئے آپ کو نماز کی تلقین۔

(ج چہارم) ۴۱۵-۴۱۶۔

— آپ کا وہ قصور جس کی معافی

چاہتے کے لئے اللہ نے آپ کو

ہدایت فرمائی۔ (ج چہارم)

۴۱۵-۴۱۶۔

— آپ کس طرح اپنے صحابہ کی تربیت

فرماتے تھے۔ (ج چہارم) ۴۵۹۔

— وہ حیرت انگیز انقلاب جو آپ کی

دعوت نے دنیا میں برپا کیا۔

(ج چہارم) ۴۶۹-۴۷۰۔

— آپ پر نازل شدہ تعلیم کو ماننا

لازمہ ایمان ہے۔ (ج پنجم) ۱۰۔

— آپ سے اللہ کا وعدہ کہ کفار

کی تدبیریں آپ کے مقابلے میں

کامیاب نہ ہوں گی۔ (ج پنجم)

۱۰۔

— آپ کس طرح احسان کرنے والوں

کو احسان کا بدلہ دیتے تھے۔

(ج پنجم) ۱۶۔

— فتح پاکر دشمنوں سے آپ کا برتاؤ۔

(ج پنجم) ۱۶-۱۷۔

موجودگی میں اپنی رائے منوانے
کی کوشش کرتے تھے۔ (ج پنجم)

۷۵۔

آپ کو سچا جانتے ہوئے بھی ہٹ
دھرمی سے کفار نے آپ کا انکار
کر دیا۔ (ج پنجم) ۱۰۱-۱۱۱-۱۳۱۔
آپ کی ساری زندگی بے دارغ
تھی اور قوم کے سامنے تھی۔ (ج

پنجم) ۱۱۱-۵۳۵۔

آپ کا کام جبراً لوگوں کو ہدایت
دینا نہ تھا۔ (ج پنجم) ۱۲۸۔
آپ کو تذکیر و دعوت کا کام
جاری رکھنے کی ہدایت۔ (ج

پنجم) ۱۳۱۔

آپ کو سرکش منکرین سے رخ
پھیر لینے کا حکم۔ (ج پنجم) ۱۵۲ تا
۱۵۲-۲۱۰-۲۳۲۔

آپ کا کلام اپنی مثال آپ ہے۔
(ج پنجم) ۱۷۸-۱۷۹۔

آپ کا کلام وحی ربانی کے تابع
تھا۔ (ج پنجم) ۱۷۸-۱۷۹-۱۹۳۔

۱۹۴۔

مخالفین شور مچا کر آپ کی آواز

دباننا چاہتے تھے۔ (ج پنجم) ۱۸۹۔
آپ کے بدترین مخالفین بھی سورہ
نجم نسن کر سجدے میں گر گئے۔ (ج

پنجم) ۱۸۹۔

آپ کا پیغام بالکل سچا تھا۔ (ج
پنجم) ۱۹۲-۱۹۳-۱۹۷۔
۱۹۸۔

وہ امور جن میں آپ نے اپنی
ذاتی رائے سے کوئی بات کہی۔
(ج پنجم) ۱۹۵۔

آپ تک تعلیمات الہیہ کیسے پہنچتی
تھیں۔ (ج پنجم) ۱۹۶۔

آپ کا جبریلؑ کو اصل شکل میں
دیکھنا۔ (ج پنجم) ۱۹۷۔ (ج پنجم)
۲۶۹۔

آپ کی صداقت پر قرآن کی
گواہی۔ (ج پنجم) ۱۹۷-۱۹۸۔
۵۳۵۔

آپ کے لئے ہوئے دین کی
بنیادی تعلیمات۔ (دیکھو "اسلام"
اور قرآن)

منکرین آپ کی دعوت پر تعجب
کا اظہار کرتے تھے۔ (ج دوم)

۲۶۰۔ (ج پنجم) ۲۲۳۔

— آپ کے ساتھ ایک مومن عورت کی گفتگو اور اللہ کی طرف سے

اس کا جواب۔ (ج پنجم) ۳۳۹۔

— منافقین کی دل آزار حرکتوں پر

آپ کا صبر و درگزر۔ (ج پنجم)

۱۲۵۹۔

— آپ اسلامی ریاست کے سربراہ

تھے۔ (ج پنجم) ۳۸۲۔

— آپ نے اسلامی مساوات کی

اعلیٰ ترین مثال قائم کی۔ (ج پنجم)

۳۸۵۔

— آپ کا اجتہاد اور اللہ کی طرف

سے اس کی توثیق و تائید۔ (ج پنجم)

۳۸۷۔ (ج پنجم)

— آپ کا ہر امر و نہی امت کے لئے

واجب الاتباع ہے۔ (ج پنجم)

۳۹۲۔ ۳۹۳۔

— آپ کے جاں نثار صحابہ کی جانباز

سے دشمن مخالف رہتے تھے۔ (ج پنجم)

۴۰۷۔ (ج پنجم)

— اللہ تعالیٰ آپ کو خفیہ امور سے

کیسے واقف کراتا تھا۔ (ج پنجم)

۲۲۳۔

— آپ مخلص صحابہ کی غلطیاں

معاف فرمادیتے تھے۔ (ج پنجم)

۲۲۳۔

— آپ نے کن امور پر عورتوں سے

بیعت لی۔ (ج پنجم) ۲۲۵ تا ۲۲۸۔

— مکہ اور مدینہ کی تمام مسلمان

عورتوں سے بیعت لی گئی۔ (ج پنجم)

۲۲۵۔ (ج پنجم)

— عورتوں سے بیعت لینے کا طریقہ۔

(ج پنجم) ۲۲۹۔ ۲۵۰۔

— آپ پوری دنیا کے لئے ہادی

بنائے گئے۔ (ج پنجم) ۲۸۸۔

— آپ کی بعثت ایک معجزہ ہے۔

(ج پنجم) ۲۸۸۔

— آپ کے مقابلے پر منافقین اور

یہودیوں کا ساز باز۔ (ج پنجم)

۵۱۰۔ ۵۱۲۔

— آپ منافقین کو پہچاننے کے

باوجود ان سے درگزر فرماتے

تھے۔ (ج پنجم) ۵۱۰۔ ۵۱۳۔

— دشمن بھی آپ کی صداقت کے

قائل تھے۔ (ج پنجم) ۵۳۵۔

میں کسی قسم کی بڑائی کا خیال تک نہ لانے کی تلقین۔ (ج ششم) ۱۲۲-۱۲۵۔

مکمل فتح کے بعد آپ کو حمد کے ساتھ اللہ کی تسبیح کرنے اور مغفرت طلب کرنے کا حکم۔ (ج ششم) ۵۱۶-۵۱۷۔

نزول وحی سے ایک لمحہ قبل تک آپ بے خبر تھے کہ اللہ آپ کو اپنا نبی بنائے گا۔ (ج ششم) ۳۹۳-۳۹۴۔

آپ پر قرآن کے علاوہ بھی وحی کا نزول ہوتا تھا۔ (ج ششم) ۱۴-۲۱-۱۶۹-۳۹۸۔

آپ کی پیغمبرانہ جرات کہ جو کچھ اللہ کی طرف سے وحی کے ذریعہ نازل ہوتا آپ اسے بے جھجک لوگوں کے سامنے پیش کر دیتے۔ (ج ششم) ۱۵۔

نبوت کے ابتدائی زمانہ میں آپ نزول وحی کے ساتھ ساتھ اسے یاد کرنے کی کوشش فرماتے تھے، مگر آپ کو اطمینان دلا دیا گیا کہ

آپ کو تمام کافروں کے کفر اور ان کے معبودوں سے بے زاری لا تعلقی اور برائت کا اعلان کرنے کی تلقین۔ (ج ششم) ۵۰۳-۵۰۵-۵۰۷ تا ۵۰۹۔

آپ کو اللہ کی بڑائی کا اعلان کرنے اور مزاحم قوتوں کی پروا نہ کرنے کی تلقین۔ (ج ششم) ۱۲۲-۱۲۳۔

آپ کو قریش کی مخالفتوں کا مقابلہ کرنے کے لئے کیا تدبیر بتائی گئی۔ (ج ششم) ۸۱۔

۱۲۲ تا ۱۲۹-۲۰۲-۲۰۳۔ ۳۷۷-۳۷۸-۳۸۴-۳۹۹۔

آپ کو سب سے کٹ کر اللہ کے ہو جانے، مخالفین کی زیادتیوں پر صبر کرنے اور شرافت کے ساتھ ان سے الگ ہو جانے کی تلقین۔ (ج ششم) ۵۷-۶۷-۶۸-۸۵۔

۹۴-۱۲۵-۱۲۹-۱۳۰۔

نبوت کی ذمہ داری اگرچہ بہت بڑی تھی اور خلق خدا پر احسان عظیم تھا۔ لیکن آپ کو اپنے دل

آپ وحی کا ایک لفظ بھی نہ بھولیں گے۔

(ج ششم) ۱۶۰-۱۶۷ تا ۱۷۱۔

۳۰۸-۳۱۳-۳۱۴۔

قرآن میں طرح معجزہ کے طور پر

آپ پر نازل ہوا اسی طرح معجزانہ

طور پر آپ کے حافظے میں محفوظ

کر دیا گیا۔ (ج ششم) ۳۱۳۔

آپ کو تسلی دی گئی کہ اللہ آپ

کو کیسے چھوڑ سکتا ہے، وہ تو

روز پیدائش سے آپ پر مہربان

ہے۔ (ج ششم) ۳۶۹-۳۷۰۔

۳۷۲ تا ۳۷۴۔

آپ ناواقفِ راہ تھے، اللہ نے

آپ کو راستہ بتایا۔ (ج ششم)

۳۷۲-۳۷۳۔

آپ یتیم تھے، اللہ نے آپ کی

خبر گیری کا انتظام کیا۔ (ج ششم)

۳۷۲۔

آپ نادار تھے، اللہ نے آپ کو

مال دار کیا۔ (ج ششم) ۳۷۳۔

۳۷۴۔

آپ کو تین عظیم نعمتیں عطا کی

گئیں۔ (ج ششم) ۳۷۶-۳۷۸ تا

۳۸۲۔

آپ پر سے وہ بوجھ اتار دیا گیا

جو آپ کی مکر توڑے ڈالتا تھا۔

(ج ششم) ۳۷۸-۳۸۰۔

اللہ نے آپ کے ذکر کا آوازہ تمام

عالم میں بلند کر دیا۔ (ج ششم)

۳۷۸ تا ۳۸۲۔

آپ کو کوثر عطا کیا گیا۔ (ج ششم)

۳۹۲ تا ۳۹۶۔

آپ کو بتایا گیا کہ اللہ کے احسانات

کے جواب میں آپ کو کیا کرنا

چاہیے۔ (ج ششم) ۳۷۳-۳۷۴۔

آپ کو شرح صدر عطا کیا گیا۔ (ج

ششم) ۳۷۸-۳۷۹۔

کیا شرح صدر شوقِ صدر کا ہم معنی

ہے۔ (ج ششم) ۳۷۹-۳۸۰۔

آپ کی حیاتِ طیبہ کے تمام

اعمال و افعال سراسر حق ہیں اور

اللہ کی مرضی کے مطابق ہیں۔ (ج

ششم) ۱۱۔

آپ کے افعال کی نگرانی اللہ تعالیٰ

خود فرماتا تھا۔ (ج ششم) ۱۱-۱۷۔

آپ کو کفار سے جہاد کرنے اور

انتہائی بد بخت ہے اور اس کے لئے انجام بد مقرر ہے۔ (ج ۱۱ ششم) ۳۱۳-۳۱۵۔

آپؐ راہِ راست پر تھے اور پر نہیز گاری کی طرف دعوت دیتے تھے۔ (ج ۱۱ ششم) ۲۹۸۔

آپؐ پر ایمان نہ لانے والے بدترین خلائق ہیں۔ (ج ۱۱ ششم) ۲۱۶-۲۱۵۔

آپؐ کے لئے اجر کا ایسا سلسلہ ہے جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں ہے۔ (ج ۱۱ ششم) ۵۹-۵۸۔

آپؐ کا اخلاق اور جذبہ رحم۔ (ج ۱۱ ششم) ۲۶۵-۶۰-۵۹۔ ۲۸۲۔

حضرت خدیجہؓ اور حضرت عائشہؓ اور حضرت انسؓ نے آپؐ کا کیا اخلاق بیان کیا ہے۔ (ج ۱۱ ششم) ۵۹-۶۰-۳۹۳-۳۹۴۔

آپؐ نے قرآن پیش ہی نہیں کیا بلکہ مجسم قرآن بن کر دکھایا۔ (ج ۱۱ ششم) ۵۹۔

واقفہ تحریم۔ (ج ۱۱ ششم)

ان کے ساتھ سختی سے پیش آنے کی ہدایت۔ (ج ۱۱ ششم) ۳۳۔ آپؐ کسی کے لئے نفع و نقصان کا کوئی اختیار نہیں رکھتے۔ (ج ۱۱ ششم) ۱۱۹۔

آپؐ کا کام اللہ کے پیغامات پہنچانا دینا تھا، نافرمانوں کو سزا دینا اللہ کا کام ہے۔ (ج ۱۱ ششم) ۱۲۰۔ آپؐ کی دعوت ایک نصیحت ہے جو چاہے اسے قبول کرے۔ (ج ۱۱ ششم) ۱۳۲-۱۳۱-۵۲۔

۱۵۶-۲۰۳-۲۲۷-۲۵۴۔ ۲۵۵-۳۲۲۔

آپؐ کی بعثت سے اللہ نے راہِ راست بنانے کی ذمہ داری پوری کر دی۔ (ج ۱۱ ششم) ۲۱۲ تا ۲۱۴۔

آپؐ کو تلقین کہ جو شخص دنیوی مال و دولت کے غرور کی بنا پر ہدایت قبول کرنے سے انکار کرے اسے کوئی اہمیت نہ دیں۔ (ج ۱۱ ششم) ۲۵۵-۲۵۴۔

آپؐ کی نصیحت کو جھٹلانے والا

_____ مدین کے لوگ حضرت یوسفؑ

کے زمانہ میں۔ (ج دوم)۔ ۳۹۰۔

۴۰۲۔

_____ ان کی اخلاقی اور مذہبی حالت۔

(ج دوم) ۵۴۔ ۵۵۔ ۳۵۹۔

۳۶۰۔

_____ اُس کی طرف حضرت موسیٰؑ کی

ہجرت۔ (ج سوم) ۸۸۔ ۹۴۔

۴۲۶ تا ۴۳۱۔

_____ حضرت شعیبؑ کی رہنمائی قبول

نہ کرنے کے لئے ان کے عذرات۔

(ج دوم) ۵۷۔

_____ ان کی اصل گمراہی کیا تھی۔ (ج

دوم) ۵۵۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔

_____ ان کا عبرتناک انجام۔ (ج دوم)

۵۸۔ ۳۶۵۔

_____ مدینہ

_____ ہجرت مدینہ۔ (ج پنجم) ۳۷۱۔

۳۷۴۔

_____ حضور اکرمؐ کی مدینہ میں آمد۔

(ج پنجم) ۳۷۴۔

_____ مدینہ طیبہ مسلمانوں کے لئے ایک

پناہ گاہ تھا۔ (ج پنجم) ۴۳۶۔

_____ ۱۵ تا ۱۔ (مزید دیکھو "تحريم")

_____ آپؐ کی خانگی زندگی کی بعض

پہلوئیاں جن کو رفع کرنے

کے لئے اللہ نے براہِ راست

مداخلت فرمائی۔ (ج ششم) ۲۲۔

_____ ۲۹ تا۔ (مزید دیکھو "ازواج

مطہرات")

_____ ایک نابینا سے بے رنجی برتنے پر

آپؐ کو تشبیہ۔ (ج ششم) ۲۵۔

_____ ۲۵۱۔ (دیکھو "ابن ام مکتوم")

_____ مدین

_____ کچھ اس کے بارے میں۔ (ج

سوم) ۲۳۴۔ ۶۹۹۔

_____ علاقہ اور تاریخ۔ (ج دوم) ۵۴۔

۵۱۵۔

_____ اس کی جائے وقوع اور حضرت

موسیٰؑ کے عہد میں اس کی

سیاسی حیثیت۔ (ج سوم) ۶۲۶۔

۶۲۷۔

_____ اصحابِ مدین۔ (ج دوم) ۲۱۳۔

_____ اصحابِ الایکہ۔ (ج دوم) ۵۱۵۔

_____ اصحابِ مدین اور اصحابِ الایکہ

کافرق۔ (ج سوم) ۵۳۱۔ ۵۳۲۔

— (ج اول) ۲۴۰۔

— ایک دین سے کئی مذہب کیسے

بنے۔ (ج اول) ۶۰۴۔

— مذہبی تفرقہ و اختلاف کی اصل۔

(ج دوم) ۲۷۶۔ ۵۶۸۔

— ان اختلافات کی حقیقت قیامت

کے روز کھولی جائے گی۔ (ج

دوم) ۳۱۱۔ ۳۷۰۔ ۵۶۸۔

— ان کا فیصلہ موجودہ دنیوی زندگی

میں کیوں نہیں کر دیا جاتا۔ (ج

دوم) ۲۷۶۔

— مذہبی تحقیقات کے غلط طریقوں

پر قرآن کی گرفت اور صحیح

طریقے کی طرف رہنمائی۔ (ج

دوم) ۲۹۶۔ ۲۹۷۔

— مذاہب باطلہ کے خلاف قرآن

کے دلائل۔ (ج دوم) ۲۰۔ ۲۱۔

۲۳۔ ۲۸۳ تا ۲۸۵۔

— مہرند (دیکھو "قانون اسلامی

قانون فوجداری)

مَرُوہ

— اللہ کی نشانی ہے۔ (ج اول) ۱۷۷۔

— مدنی دور کے آغاز میں اسلام

اور مسلمانوں کی حالت۔ (ج

اول) ۲۸۔ ۸۷۔ ۱۸۴۔

۲۳۰۔ ۳۷۷۔ ۴۸۱۔

— یہودی مدینہ کی روش اسلام اور

مسلمانوں کے معاملے میں۔ (ج

اول) ۹۳۔ ۱۰۰۔ ۲۸۲۔

— مدنی دور کی صورتوں کی خصوصیات

(ج اول) ۴۷۔

— تمام مسلمانوں کو مدینہ میں ہجرت

کرانے کا حکم۔ (ج اول) ۳۷۹۔

— مہاجرین کی آمد کا اثر معاشی

توازن پر۔ (ج اول) ۲۲۹۔

— مدینہ میں رسول اللہ کے کام کے

تین شعبے۔ (ج اول) ۳۱۷۔

— مدینہ میں اسلام کے غلبہ کا دور۔

(ج اول) ۴۳۵۔

مذاہب

— مختلف مذاہب کی اصل کے

متعلق قرآنی نقطہ نظر۔ (ج

اول) ۱۶۲۔ ۲۳۹۔

— مختلف مذاہب اسلام میں

رد و بدل کر کے بنائے گئے ہیں۔

مریم

— کچھ ان کے بارے میں۔ (ج سوم)

-۶۲-۶۴-۱۸۲-

— آپ کی پیدائش۔ (ج اول)

-۲۲۷-

— عمران کی بیٹی مریم۔ (ج ششم)

-۳۲-

— ہیکل کے داخلہ کے بعد کے حالات۔

-۲۲۸ (ج اول)-

— ان کی صفات۔ (ج ششم) ۳۲-

— دنیا میں عورتوں میں ممتاز درجہ۔

-۲۵۰ (ج اول)-

— آپ کا مرد کے بغیر حاملہ ہونا ایک

معجزہ تھا۔ (ج سوم) ۲۸۰-۲۸۱-

— فرشتوں کا حضرت عیسیٰ کی پیدائش

کی بشارت آپ کو دینا۔ (ج اول)

-۲۵۱-

— آپ پر بنی اسرائیل کی بہتان

طرازی۔ (ج اول) ۲۱۷-

— آپ پر کلمہ "بھیجئے کامطلب۔

-۲۲۷ (ج اول)-

— "رُوحٌ مِّنْهُ" کامطلب۔

-۲۲۸ (ج اول)-

— عیساؤیوں کا ان کو مادرِ خدا

قرار دینا۔ (ج سوم) ۱۷-

— اللہ تعالیٰ نے ان کے رحم میں

اپنی طرف سے براہِ راست وہ

روح پھونکی جس سے حضرت

عیسیٰ پیدا ہوئے۔ (ج ششم)

-۳۵-۳۲-

— یہودیوں کے اس الزام کی تردید

کہ حضرت عیسیٰ کی پیدائش

حضرت مریم کے کسی گناہ کا نتیجہ

تھی۔ (ج ششم) ۳۲-۳۵-

— ان کا مرتبہ عظیم کہ اللہ کی ڈالی

ہوئی سحت آزمائش میں وہ

پوری اتریں۔ (ج ششم) ۱۲-

-۳۵-۳۲-

— ایک راست باز خاتون تھیں۔

-۲۹۱ (ج اول)-

— انھوں نے اپنے رب کے ارشادات

اور اس کی کتابوں کی تصدیق

کی۔ (ج ششم) ۳۲-

— اہل ایمان کے معاملہ میں حضرت

مریم کی مثال۔ (ج ششم) ۳۲-

-۳۵-

قرآن اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم
کے خلاف ان کا اندھا تعصب۔

(ج چہارم) ۲۰۲۔

ان کے اعتراضات کے جوابات۔

(ج ششم) ۵۹-۱۲۶-۵۲۹

تا ۵۵۶۔

مسجد اقصیٰ

اس اصطلاح کا مفہوم۔ (ج دوم)

۵۸۸۔

مسجد حرام

اس اصطلاح کا مفہوم۔ (ج اول)

۱۲۲۔ (ج دوم) ۵۸۸۔

اس کے حدود کیا ہیں۔ (ج سوم)

۲۱۵-۲۱۶-۲۲۵۔

اس کی حرمت اور حکم جہاد۔ (ج

اول) ۱۵۰۔

مشرکین کے لئے اس کے قریب

جانا بھی ممنوع۔ (ج دوم) ۱۸۶۔

مشرکین اس کی تولیت سے عملاً

بے دخل کئے جاتے ہیں۔ (ج دوم)

۱۸۲-۱۷۲۔

کفار اس کے متولی نہیں ہو سکتے

بلکہ جائز متولی صرف اہل تقویٰ

عیسائیوں میں الوہیت مریم کا

عقیدہ۔ (ج اول) ۵۱۶-۵۱۷۔

مزدلقہ۔ (دیکھو "ج")

مساجد اللہ

مسجد میں اللہ کے لئے ہیں۔ ان میں

اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ

کیا جائے۔ (ج ششم) ۱۱۹۔

مشرک اور کافر ان کے متولی

نہیں ہو سکتے۔ (ج دوم) ۱۸۲۔

کون لوگ ان کی تولیت کے

مستحق ہیں۔ (ج اول) ۱۰۴۔ (ج

دوم) ۱۸۳۔

ان میں مشرکین کے داخلہ کا اثر

حکم۔ (ج دوم) ۱۸۷۔

نماز پڑھنے کے قابل وہ مسجد

ہے جس کی بنیاد تقویٰ پر ہو نہ کہ

وہ جو فتنہ پردازی کے لئے بنائی

جائے۔ (ج دوم) ۲۳۲۔

مشرکین

قرآن کے خلاف ان کی چالیں۔

(ج چہارم) ۱۴۱۔

۳۳۱-۲۸۱-۲۸۳۔ (دیکھو
 "حقوق العباد" اور قانون
 اسلام۔ بنیادی حقوق یہ
 مزید مسکین کی تعریف کے لئے
 دیکھو "زکوٰۃ")

مسلم

مسلم کون ہوتا ہے۔ (ج اول) ۱۱۳۔
 ۲۶۲۔

اسلام کے پیروؤں کا نام اللہ نے
 مسلم رکھا ہے۔ (ج سوم) ۲۵۵۔
 تمام انبیاء کے پیروؤں کا نام مسلم
 تھا۔ (ج سوم) ۲۵۵-۲۵۶-۲۲۵
 تا ۶۲۹۔

اہل ایمان کا اصل نام مسلم ہے۔
 (ج سوم) ۱۹۸۔

مسلم ہونے کے تقاضے۔ (ج اول)
 ۲۵۶۔

اس کا رویہ خدا کے سامنے (ج
 اول) ۲۳۸۔

ہمہ تن اللہ کی راہ میں محو ہو جانا۔
 (ج اول) ۶۰۵۔

موتے دم تک مسلم رہنے کا مطالبہ

ہیں۔ (ج دوم) ۱۲۲-۱۲۳۔
 اس سے تاثرین کو روکنے کا کسی
 کو حق نہیں۔ (ج اول) ۲۲۰۔
 قریش کا اس سے مسلمانوں کو
 روکنا۔ (ج اول) ۱۶۵۔ (مزید
 تفصیل کے لئے دیکھو "کعبہ"
 اور "مکہ")

مسجدِ ضرار۔ (دیکھو غزوہ
 تبوک) اور "منافقین"۔ جنگِ تبوک
 کے موقع پر ان کا روٹیہ۔

مسخ

اصحاب السبیت کا مسخ۔ (ج اول)
 ۸۳۔

یہود کا بندر اور سور بنایا جانا۔
 (ج اول) ۲۸۵۔

مُسْرِف

گیسے لوگ مُسْرِف ہیں۔ (ج دوم)
 ۳۰۶۔

مسکنت

معنی اور تشریح۔ (ج دوم) ۲۰۵۔

مسکین

مسکینوں کے حقوق۔ (ج ششم)

— یہ وحدتِ خالق کے قائل تھے۔

(ج اول) ۵۲۳۔

— ان کے لئے ان کے دین کا مشتبہ

ہو جانا۔ (ج اول) ۵۸۷۔

— ان کے حلت و حرمت کے مترکانہ

تصویرات۔ (ج اول) ۵۸۸۔

(مزید دیکھو "اوہام جاہلیت"

"عرب" اور "قریش")

مشیتِ الہی۔ (دیکھو "تقدیر")

مصلح، مصلحین

— کیسے لوگ ہیں۔ (ج دوم) ۹۲۔

مصعب بن عمیر

— ان کی امامت میں سب سے پہلی نماز جمعہ

ادا کی گئی۔ (ج پنجم) ۲۹۳۔

معاشی قانون

"قانونِ اسلامی — معاشی قانون"

— اموال کو نادان لوگوں کے تصرف

میں دینا موجبِ فساد ہے۔ (ج

اول) ۳۲۲۔

— کمانی کے باطل طریقے اور لین دین

کے جائز طریقے۔ (ج اول) ۳۴۵۔

— خدا کے عطیات میں فطری نامساوات

(ج اول) ۲۷۶۔

— دنیا میں مسلمانوں کی اصل حیثیت

اور ان کا کام۔ (ج سوم) ۲۵۲ تا

۲۵۶۔ (مزید دیکھو "اسلام"

مسیح — (دیکھو "عیسیٰ علیہ السلام")

مسیح موعود

— ایک یہودی عقیدہ اور اس کی

حقیقت۔ (ج چہارم) ۱۶۵۔

مسیحی — (دیکھو "عیسائیت")

مسیحیت — (دیکھو "عیسائیت")

مشرک — (دیکھو "مشرک")

مشرکین عرب

— ان کے جاہلانہ خیالات۔ (ج اول)

۱۳۳۔

— ان کی جاہلانہ رسمیں۔ (ج اول)

۱۳۳۔

— ان کی جاہلانہ صحبتیں۔ (ج اول)

۱۳۳۔

— اسلام سے پہلے ان کی حالت۔ (ج

اول) ۲۷۷۔

— معجزے دکھانا تمام تر اللہ کے اختیار میں ہے۔ (ج اول) ۵۷۱۔

— حیات بعد الموت کا معجزے کے طور پر عملی مظاہرہ۔ (ج اول) ۲۰۰۔
— چار پرندوں کو زندہ کرنے کا واقعہ۔ (ج اول) ۲۰۱۔

— حضرت زکریا کی بانجھ بیوی کے ہاں اولاد کی پیدائش۔ (ج اول) ۲۲۹۔ (ج سوم) ۵۸-۱۸۳۔

— قبول ہونے والی قربانی کو آسمانی آگ کا کھا جانا۔ (ج اول) ۳۰۷۔
— اہل کتاب کو سختی قربانی کا معجزہ طلب کرنے پر جواب۔ (ج اول) ۴۰۹۔

— حضرت یونس کا مچھلی کے پیٹ سے زندہ نکالا جانا۔ (ج سوم) ۱۸۳۔ (ج چہارم) ۳۰۷-۳۰۸۔

— حضرت ایوب کے لئے زمین سے چشمہ نکالا جانا۔ (ج سوم) ۱۷۹۔ (ج چہارم) ۳۲۰۔

— حضرت ابراہیم کا آگ سے بچایا جانا۔ (ج سوم) ۶۹۱۔ (ج چہارم) ۲۹۳-۲۹۴۔

اور اس کی پاسداری۔ (ج اول) ۳۲۷-۳۲۸۔

معبود (دیکھو "الہ")
— معجزہ معجزات

— معجزہ کی حقیقت۔ (ج دوم) ۶۵۔
— معجزات کے برحق ہونے کی دلیل۔ (ج دوم) ۶۶۔ (ج سوم) ۱۹۔ ۲۰-۶۸۶-۶۹۱۔

— معجزے کا ثبوت کن ذرائع سے حاصل ہوتا ہے۔ (ج چہارم) ۳۳۲۔ ۲۳۵۔

— معجزے اور جادو کا فرق۔ (ج دوم) ۶۸-۶۹-۷۲-۶۲۸۔ (ج چہارم) ۴۰۳۔

— معجزہ شوق القمر اور اس کی تفصیلاً۔ (ج پنجم) ۲۲۸-۲۳۰۔

— معجزات کو طبعی اور عادی واقعات ثابت کرنے والوں کی غلطی۔ (ج دوم) ۶۵۔

— معجزات اللہ کے اذن سے ہوتے ہیں۔ (ج اول) ۵۱۴۔
— بطور خود معجزات دکھانے پر نبی قادر نہیں تھے۔ (ج اول) ۵۳۵۔

— وہ معجزات جو حضرت سلیمانؑ کو

دیئے گئے۔ (ج سوم) ۵۶۲۔

۵۶۳-۵۶۴ تا ۵۷۱-۵۷۲

تا ۵۷۸۔

— حضرت عیسیٰؑ کی معجزات پیدائش

(ج اول) ۲۵۱۔ (ج سوم)

۶۲ تا ۶۷۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔

— حضرت عیسیٰؑ کے خاص معجزات

(ج اول) ۲۵۲۔ (ج چہارم)

۵۲۷-۵۲۸

— نوزائیدہ بچہ کا کہوارہ میں کلام

کرنا۔ (ج سوم) ۶۶۔

— معجزات عیسیٰؑ کی تفصیل۔ (ج

اول) ۵۱۳۔

— رفع عیسیٰؑ کی غیر معمولی نوعیت

(ج اول) ۲۲۰۔

— اصحابِ فیل کی تباہی۔ (ج ششم)

۲۶۷-۲۶۸۔

— حضورؐ کی بعثت بذاتِ خود ایک

معجزہ ہے۔ (ج پنجم) ۲۸۸۔

— حضورؐ کو دلیلِ نبوت کے طور پر

صرف قرآن کا معجزہ دیا گیا۔ (ج

دوم) ۱۱۳-۱۱۴۔ (ج سوم)

— حضرت صالحؑ کی اونٹنی کا معجزہ۔

(ج دوم) ۲۸ تا ۵۰۔ ۳۵۲۔

۶۲۶۔ (ج پنجم) ۲۳۷۔ (ج ششم)

۳۵۵۔

— حضرت ابراہیمؑ کے یہاں بڑھاپے

میں اولاد کی پیدائش۔ (ج دوم)

۳۵۲-۵۱۰۔ (ج پنجم) ۱۲۲۔

۱۲۵۔

— حضرت یوسفؑ کا معجزہ۔ (ج دوم)

۲۲۸۔

— وہ معجزات جو حضرت موسیٰؑ کے

ذریعہ سے فرعون اور اس کی

قوم کو دکھائے گئے۔ (ج چہارم)

۵۲۱-۵۲۲۔

— وہ معجزات جو حضرت موسیٰؑ کو دیئے

گئے۔ (ج دوم) ۶۵-۶۸-۶۹-۷۲۔

۷۳-۸۷-۸۸ تا ۶۲۸۔

(ج سوم) ۹۱-۱۰۴-۱۰۸۔

۱۰۹-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۷-۱۱۸۔

۲۹۷-۲۹۸-۵۵۹-۵۶۰۔

۶۳۳۔ (ج چہارم) ۲۰۳۔

۲۰۵۔ (ج ششم) ۲۲۱۔

۲۲۲۔

— ہٹا دھرم منکرین کے حق میں

کوئی معجزہ مفید ثابت نہیں ہوتا۔

(ج پنجم) ۱۶۱۔

— معجزہ دیکھنے کے بعد انکار کرنے

والی قوم سزا سے نہیں بچ سکتی۔

(ج سوم) ۲۸۱۔

— مدینیتِ صالحہ کی تعمیر معجزات

کے بل پر نہیں ہو سکتی۔ (ج اول)

۵۳۶۔ (مزید دیکھو آیت

بمعنی معجزہ)۔

معراج

— اس کا زمانہ اور حالات۔ (ج دوم)

۵۸۶۔

— واقعہ معراج کی تفصیلات۔ (ج

پنجم) ۲۰۲۔

— اس کی تفصیلات جو احادیث

میں آئی ہیں۔ (ج دوم) ۵۸۸۔

۵۹۰۔

— حدیث کی تفصیلات قرآن کے

خلاف نہیں ہیں۔ (ج دوم)

۵۸۸۔

— وہ ایک جسمانی سفر اور نبی

مشاہدہ تھی۔ (ج دوم) ۵۸۹۔

۱۲۰۔ ۱۱۱ تا ۱۳۰۔

— حضور کو حسی معجزہ کے بجائے

عقلی معجزہ دینے کی وجہ۔ (ج دوم)

۲۶۰۔ (ج سوم) ۲۴۲۔ ۲۴۵۔

۲۴۴ تا ۲۴۹۔ ۲۸۱۔ ۲۹۸۔

۲۹۹۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۲۳۔

۶۲۴۔

— کفارِ مکہ کی طرف سے معجزات

کے پیہم مطالبات اور ان کے

جوابات۔ (ج دوم) ۱۱۲ تا ۱۱۴۔

۲۴۴۔ ۳۱۵۔ ۳۲۴۔ ۳۲۴۔

۲۵۸۔ ۲۶۰۔ ۲۶۴۔ ۲۹۸۔

۵۱۰۔ ۶۲۴۔ ۶۲۴۔ ۶۲۴۔

۶۲۳۔ ۶۲۴۔ (ج سوم) ۱۲۸۔

۲۲۵۔ ۲۴۵ تا ۲۴۹۔ ۲۸۱۔

۲۹۸۔ ۲۹۹۔

— معجزہ دکھانے کا مقصد۔ (ج

دوم) ۶۵۱۔ ۶۲۴۔ (ج سوم)

۶۳۳۔ ۶۳۳۔

— معجزات کی وہ خاص قسم جو دلیل

نبوت کے طور پر دیکھائی ہے۔ (ج

دوم) ۶۲۴۔ (ج سوم) ۲۴۹۔

۲۸۰۔

— انحصور نے معراج میں حضرت
ابراہیم کو دیکھا تھا۔ (ج پنجم)
— ۱۶۲

— اس کے امکان کی بحث۔ (ج
دوم) ۵۸۹۔

— تمام انبیاء کو اس طرح کے مشاہدات
کرائے گئے ہیں۔ (ج دوم) ۵۹۔
— اس کے لئے 'رویا' کا لفظ کس
معنی میں استعمال ہوا ہے۔ (ج
دوم) ۶۲۷۔

— معراج کے متعلق صحابہؓ اور علماء
کی آرا اور ان پر بحث (ج پنجم)
— ۲۰۱ تا ۲۰۶۔

— منکرین حدیث کے اعتراضات
اور ان کے جوابات۔ (ج دوم)
— ۵۸۹۔

— معروف
— اس کا شرعی اور قانونی مفہوم۔
(ج اول) ۱۳۹۔

— امر بالمعروف کا فریضہ۔ (ج اول)
— ۲۷۷۔

— معوذتین
— ان کا موضوع اور مضمون۔ (ج

— ششم) ۵۲۷۔

— ان کے زمانہ نزول سے متعلق
— مباحث۔ (ج ششم) ۵۲۶۔
— ۵۲۷۔

— ان کے درمیان گہرا تعلق۔ (ج
— ششم) ۵۲۶۔

— ان کی سورہ فاتحہ سے مناسبت۔
(ج ششم) ۵۶۲۔

— ان کی قرآنیت کے بارے میں
مخالفین اسلام کے ڈالے ہوئے
تمام شبہات کا ازالہ۔ (ج ششم)
— ۵۴۹ تا ۵۵۲۔

— معیشت

— بخل اور اسراف کے معنی۔ (ج
— سوم) ۲۶۲۔

— معاشی زندگی کے متعلق قرآن
کی ہدایات۔ (ج سوم) ۲۶۳۔

— ۲۶۴۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۲۔
— ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۶۵۳ تا ۶۵۵۔
— ۶۶۰ تا ۶۶۴۔ ۷۵۷ تا ۷۶۰۔

— مغفرت

— اس کے معنی و مطلب۔ (ج سوم)
— ۲۳۷۔ ۶۲۲۔ (ج پنجم) ۲۲۔

اللہ معاف فرمادیتا ہے۔ (ج ۱)

ششم (۱۵۶-۱۵۷)

سہرکشی چھوڑ کر اطاعت کی طرف

آنے والے کے تمام گناہ معاف

ہو سکتے ہیں۔ (ج چہارم) ۳۷۹۔

بعض حالات میں توبہ کے بغیر

بھی مغفرت ہو سکتی ہے۔ (ج

چہارم) ۳۹۲۔

مشرک کے لئے دعائے مغفرت

جائز نہیں۔ (ج دوم) ۲۲۱۔

مومنین کی طلب مغفرت اپنے

لئے اور اپنے سے پہلے مومنین کے

لئے۔ (ج پنجم) ۲۰۳۔

منافقین کے حق میں کوئی دعا

مغفرت مستجاب نہیں ہو سکتی۔

(ج پنجم) ۵۲۰۔

اللہ کن گناہوں سے درگزر

فرماتا ہے۔ (ج ششم) ۹۸۔

حصنور اکرم کو مسلمان عورتوں

کے لئے دعائے مغفرت کرنے

کا حکم۔ (ج پنجم) ۲۲۵۔

مقام محمود

اس سے کیا مراد ہے۔ (ج دوم)

۲۳

مغفرت کی شرط۔ (ج دوم) ۱۲۰۔

۱۲۲

مسابقت الی المغفرت یعنی

مغفرت طلب کرنے کی تاکید۔

(ج پنجم) ۳۱۸۔ (ج ششم)

۱۳۲-۵۱۶-۵۱۷۔

اللہ سے استغفار کی فضیلت۔

(ج ششم) ۱۰۰-۱۰۱۔

کیسے لوگوں کے لئے ہے۔ (ج

دوم) ۸۲-۱۳۰-۱۶۰-۱۶۳۔

۳۶۶ (ج سوم) ۱۱۲-۲۳۶۔

۳۷۲ (ج چہارم) ۹۷-۹۸۔

۱۳۵-۱۷۵-۲۲۱-۲۲۸۔

۲۵۲-۳۷۹-۳۸۰-۴۰۵۔

(ج پنجم) ۶۵-۷۲-۳۳۲۔

(ج ششم) ۲۶۔

کیسے لوگوں کے لئے نہیں ہے۔

(ج دوم) ۲۱۹۔ (ج پنجم) ۳۰۔

کبار سے اجتناب کرنے والوں

کے لئے خدا کی مغفرت۔ (ج پنجم)

۲۱۳-۲۱۴۔

تقویٰ کرنے والوں کے قصور

۲۹۲

_____ مکی دور میں اسلام اور مسلمانوں

_____ کی حالت۔ (ج اول) ۲۲۵-۲۲۵

_____ مکہ میں مسلمانوں کی اخلاقی و

_____ روحانی تربیت کے خطوط۔ (ج

_____ اول) ۲۲۶

_____ مکی زندگی میں دعوتِ نبوی

_____ کے چار بڑے دور۔ (ج اول)

_____ ۵۲۱-۵۲۲

_____ مکی دور کی نازل شدہ سورتوں

_____ کی خصوصیات۔ (ج اول) ۲۶

_____ ۲۷

_____ اس کے مکانات کے کرائے اور

_____ زمین کی ملکیت کا مسئلہ۔ (ج

_____ سوم) ۲۱۵-۲۱۶۔ (مزید دیکھو

_____ "ابراہیم" "محمد" اور قریش)

_____ ملائکہ

_____ ہر انسان پر دو فرشتے مقرر ہیں۔

_____ (ج پنجم) ۱۱

_____ وہ اللہ کی عدالت میں گواہی

_____ دیں گے۔ (ج پنجم) ۱۱

_____ قیامت کے روز وہ حکم الہی سے

_____ تمام اجسام انسانی کے منتشر ذرو

۶۳۷

مقربین

_____ مقربین پر انعامات کی بارش

_____ ہوگی۔ (ج پنجم) ۲۷۷-۲۷۸

_____ مقربین کے لئے درجاتِ عالیہ

_____ کا ذکر۔ (ج پنجم) ۲۹۵

_____ مکہ

_____ عرب میں مکہ کی اہمیت۔ (ج

_____ سوم) ۶۵۱-۶۵۳۔ (ج

_____ ششم) ۳۳۸-۳۸۶

_____ ۳۸۷-۳۸۸ تا ۳۸۸

_____ ۳۸۸ تا ۳۸۸

_____ سب سے پہلی مرکزی عبادت گاہ

_____ مکہ میں بنی۔ (ج اول) ۲۷۲

_____ اس کو اللہ نے حرم بنا لیا ہے۔ (ج

_____ سوم) ۶۰۸-۶۵۲-۷۲۰

_____ حرم مکہ میں ظلم و زیادتی گناہ ہے۔

_____ (ج سوم) ۲۱۷

_____ دعوتِ اسلامی کے لئے اس کی

_____ مرکزیت۔ (ج اول) ۵۶۳

_____ ابتدائے عہد رسالت میں مکہ

_____ کا قحط۔ (ج سوم) ۲۵۸-۲۹۳

فرشتہ۔ (ج چہارم) ۲۱۔ (ج

پنجم) ۲۸۔

روحیں قبض کرنے والا صرف ایک

ہی فرشتہ نہیں ہے بلکہ بہت سے

فرشتے اس کے ماتحت کام کرتے

ہیں۔ (ج چہارم) ۲۳۔

مناسک

صفا و مروا کی سعی زمانہ شرک

کی ایجاد نہیں۔ (ج اول) ۱۲۷۔

منافق (منافقین)

منافقت کیا چیز ہے۔ (ج چہارم)

۱۳۱-۱۳۲۔

منافقت ایک گندگی ہے۔ (ج

دوم) ۲۲۵-۲۵۳۔

کچھ منافق کے بارے میں۔ (ج

اول) ۵۲ تا ۵۶۔

منافق کی تین نشانیاں اور چار

صفات۔ (ج پنجم) ۲۵۵۔

منافق کون لوگ تھے۔ (ج پنجم)

۲۰۵۔

ان کی صفات اور طرز عمل۔ (ج

کو جمع کر دیں گے۔ (ج پنجم) ۱۱۰۔

قیامت کے دن ہر کافر کو ایک

فرشتہ ہانک کر بارگاہِ ربانی

میں پیش کر دے گا۔ (ج پنجم)

۱۱۸۔

وہ منکرین حق کو پکڑ کر جہنم میں

پھینکیں گے۔ (ج پنجم) ۱۱۹۔

ان کا انسانی شکل میں حضرت

ابراہیم کے ہاں جانا۔ (ج پنجم)

۱۲۲۔

گمراہ قوموں پر عذاب نازل

کرنے کے لئے ان کا بھیجا جانا۔

(ج پنجم) ۱۲۵-۱۲۶۔

حضرت جبریل کا ذکر۔ (ج پنجم)

۱۹۹۔ (مزید دیکھو "جبریل")

کفار نے ملائکہ کو دیویاں قرار

دے رکھا تھا۔ (ج پنجم) ۲۰۹۔

تمام ملائکہ مل کر بھی کسی کافر کو

اللہ کے عذاب سے نہ بچھڑا سکیں گے

(ج پنجم) ۲۰۹۔ (مزید دیکھو

"فرشتے")

ملک الموت

انسان کی روحیں قبض کرنے والا

(ج دوم) ۲۲۹۔
 مومن اور منافق کا فرق کیسے
 ظاہر ہوتا ہے۔ (ج دوم) ۲۵۳۔
 منافق اور گنہگار مومن کا فرق
 کیسے معلوم کیا جائے۔ (ج دوم)
 ۲۳۰۔

نماز باجماعت منافق کو مومن
 سے الگ نمایاں کر کے رکھ دیتی
 ہے۔ (ج دوم) ۲۰۱۔

منافقتیں اندر ہی اندر اسلام کی
 جڑیں کاٹنے کی کوششیں کرتے
 رہے۔ (ج پنجم) ۵۱۰۔

مکہ میں کس قسم کے منافق پائے
 جاتے تھے۔ (ج اول) ۴۸۔ (ج
 سوم) ۶۷۲، ۶۷۴، ۶۸۰ تا
 ۶۸۲۔

اسلام اور کفر کی جنگ میں اسلام
 کے بجائے اپنے مفاد کی فکر کرنا
 منافقت ہے۔ (ج پنجم) ۷۔
 مسلمانوں میں رہ کر دشمنان
 اسلام سے ساز باز کرنے والے۔
 (ج پنجم) ۲۸۔

مسلمانوں کے ایمان میں رخنہ

دوم) ۱۳۶-۱۳۷-۱۹۹۔
 ۲۰۱ تا ۲۰۳-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۷۔
 ۲۱۸-۲۲۶-۲۲۷- (ج سوم)
 ۲۶۷-۳۹۷-۴۰۵-۴۰۶۔
 ۴۱۴ تا ۴۱۶-۴۲۷-۴۸۰۔
 ۶۸۱- (ج چہارم) ۷۶-۸۰۔
 ۸۲ تا ۸۴- (ج ششم) ۴۸۱۔
 ۴۸۲-۴۸۵۔

وہ اصل میں کافر ہیں۔ (ج دوم)

۱۹۹-۲۰۱-۲۰۲-۲۱۱-۲۱۶۔
 ۲۱۹ تا ۲۲۲-۲۳۱-۲۳۵۔
 ۲۵۲-۲۵۳۔

وہ فاسق ہیں۔ (ج دوم) ۲۰۱۔

۲۱۲-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۵۔

اسبابِ نفاق۔ (ج دوم) ۲۱۷۔

۲۱۸-۲۲۶-۲۵۰-۲۵۴۔

منافقت کے اثرات انسانی

سیرت پر۔ (ج دوم) ۲۳۵۔

مومن اور منافق کا فرق۔ (ج

دوم) ۲۱۴- (ج سوم) ۶۷۲۔
 ۶۸۱- (ج چہارم) ۲۲۹۔
 ۲۳۴۔

گناہگار مومن اور منافق کا فرق۔

اندازیاں۔ (ج اول) ۲۹۳۔

_____ منافق مسلمان حقیقت میں مومن
نہیں ہوتا اگرچہ ظاہر میں وہ مسلمان
بنا ہوا ہو۔ (ج پنجم) ۵۱۔ ۵۹ تا
۱۰۱۔ ۵۱۶۔

_____ ان کی موقع پرستی۔ (ج پنجم) ۵۲۔

۵۳۔

_____ ان کا نفسیاتی تجزیہ۔ (ج اول)

۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۶۸۔ ۴۸۱۔

_____ منافقین عرب کن مصلحتوں سے
مسلمان ہوتے تھے۔ (ج پنجم)

۹۹۔ ۱۰۰۔

_____ اللہ آزمائشوں کے ذریعہ اہل
ایمان سے منافقوں کو الگ کر لیتا
ہے۔ (ج اول) ۳۰۵۔

_____ مدینہ میں منافقین کی مختلف اقسام۔

(ج اول) ۴۸۔

_____ واقعہ نخلہ پر منافقین مدینہ کی

فتنہ انگیزیاں۔ (ج اول) ۱۶۵۔

_____ مدینہ میں ان کا کردار اور ان کی

شرارتیں۔ (ج سوم) ۳۰۸۔ ۳۱۰۔

_____ ۳۱۴۔ ۳۶۵۔ (ج چہارم)

_____ ۵۵۔ ۵۶۔ ۶۰۔ ۶۴۔ ۷۶ تا

۸۰۔ ۹۹۔ ۱۳۱۔

_____ ان کے خفیہ مشورے۔ (ج اول)

۳۷۶۔

_____ ان کی انتشار انگیز حرکتیں۔ (ج

اول) ۳۷۶۔ (ج ششم)

۴۸۔

_____ منافقین کی فتنہ پردازیاں۔ (ج

پنجم) ۵۱۱۔ ۵۱۷۔ ۵۲۱۔

_____ معاملات کے فیصلے کے لئے ان کا

قرآن کو چھوڑ کر طاغوت کی طرف

رجوع کرنا۔ (ج اول) ۳۶۶۔

۳۶۷۔

_____ نبی کے عدالتی فیصلے سے انحراف

نفاق ہے۔ (ج اول) ۳۹۷۔

_____ قرآن کا مطالعہ منافق کی گندگی

میں اکٹھا اضافہ کرتا ہے۔ (ج دوم)

۲۵۳۔

_____ منافقین کی طرف سے نشان

رسالتیاب میں گستاخیاں۔ (ج

پنجم) ۳۵۹۔ ۵۲۱۔

_____ منافقین کا حضور اکرم کے خلاف

واویلہ۔ (ج پنجم) ۳۸۶۔

_____ مدینہ کے منافقین نے یہودیوں

سے دوستی کر رکھی تھی۔ (ج پنجم)

۳۶۴-۳۷۶-۵۱۰

منافقین اور اہل کتاب کی باہمی

سازشیں۔ (ج پنجم) ۴۰۶-۴۵۲

منافقین کے شکوک و شبہات کا

ذکر۔ (ج پنجم) ۳۱۲

منافقین کی شرارتیں اور منصوبے

(ج پنجم) ۳۳۷

منافقین پر شیطان کا تسلط۔ (ج

پنجم) ۳۶۵

منافقین شیطان کی پارٹی کے

لوگ ہیں۔ (ج پنجم) ۳۶۵

انہوں نے جھوٹی قسموں کو ڈھا

بنارکھا تھا۔ (ج پنجم) ۳۶۴-۵۱۶

وہ اللہ کے راستے سے لوگوں کو

روکتے تھے۔ (ج پنجم) ۳۶۴

۵۱۶ تا ۵۱۸

ان کا اہل ایمان کے بجائے

کافروں کو رفیق بنانا۔ (ج اول)

۴۰۸

ان کی دلچسپ پالیسی۔ (ج اول)

۴۰۹

ان کی خدا سے فریب کاری۔

(ج اول) ۴۰۹

ان کی حالت تذبذب۔ (ج

اول) ۴۱۰

دینِ حق کی مخالفت کرنے والے

یہودیوں اور عیسائیوں سے

ان کی دلچسپیاں۔ (ج اول)

۴۸۱

منافقین مدینہ اور یہود کی تمثیل

(ج پنجم) ۴۰۸

منافقین عقل سے عاری ہیں۔ (ج

پنجم) ۴۰۷

منافقین کی بزدلی اور ناکارہ پن

(ج پنجم) ۵۱۷

وہ مسلمانوں کے پکے دشمن ہوتے

ہیں۔ (ج پنجم) ۵۱۹

منافقین کا بے جا گھمنڈ۔ (ج

پنجم) ۵۱۹-۵۲۰

منافقین کی یا وہ گوئیاں۔ (ج

پنجم) ۵۲۱

ان کے اچھوٹے ہونے پر خدا کی

گواہی۔ (ج پنجم) ۴۰۶

ان سے دوستی کی ممانعت۔ (ج

اول) ۳۸۰

- منافقین سے ہوشیار رہنے کی
تلفیقین۔ (ج پنجم) ۵۱۹۔
- یہ مسلمانوں کو اپنے کفر کی چھوت
لگانا چاہتے تھے۔ (ج اول) ۲۸۰۔
- منافقین مدینہ کی اخلاقی و ذہنی
حالت۔ (ج دوم) ۲۰۳-۲۰۴۔
- ۲۰۹-۲۲۴ تا ۲۲۸-۲۳۲۔
- ۲۵۳-۲۵۴۔
- منافقین کے دلوں پر مہر۔ (ج
پنجم) ۵۱۷۔
- ان کا جہاد سے جی چرانا۔ (ج اول)
۳۷۱-۳۷۲۔
- ان کی طرف سے حکم جہاد پر ذہنی
ردِ عمل۔ (ج اول) ۳۷۴۔
- جنگِ بدر کے موقع پر ان کا رویہ۔
(ج دوم) ۱۲۶-۱۵۰۔
- ان سے دورانِ جنگ میں معاملہ۔
(ج اول) ۳۸۰ تا ۳۸۲۔
- اسلام کی اصلاحات سے ان کی
چوڑ۔ (ج اول) ۳۴۴۔
- جنگِ احد میں منافقین کی رخنہ
اندازیاں۔ (ج اول) ۲۳۰۔
- ۲۹۱-۲۹۲۔
- غزوہٴ احد کے موقع پر عبد اللہ
بن ابی کی فتنہ انگیزیاں۔ (ج
اول) ۲۸۴-۲۸۵۔
- معرکہٴ احد کے بعد اللہ کے متعلق
ان کے جاہلانہ گمان۔ (ج اول)
۲۹۶۔
- احد کے واقعے کے بعد مدینہ میں ان کی
سرگرمیاں۔ (ج اول) ۳۱۷۔
- صلاح حدیبیہ کے موقع پر ان کا
طرزِ عمل۔ (ج پنجم) ۵۰-۵۱۔
- جنگِ تبوک کے موقع پر ان کا
رویہ۔ (ج دوم) ۱۴۹-۱۷۰۔
- ۱۹۶ تا ۲۰۱-۲۱۰-۲۱۶ تا
۲۱۹-۲۲۲-۲۲۴-۲۲۵۔
- ۲۳۱ تا ۲۳۴۔
- نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کے
اعتراضات۔ (ج دوم) ۲۰۳-۲۰۴۔
- ۲۰۸-۲۰۹۔
- وہ حضور اکرمؐ کی کامیابیوں پر
حسد سے مرے جاتے تھے۔ (ج
پنجم) ۴۰۸۔
- منافقین مدینہ اور قریش مکہ کی
باہمی مشابہت اور اسلام کے

_____ منافقین کی غلط حرکات پر

سزائیں۔ (ج پنجم) ۳۳۷-۵۲۱۔

_____ ان کی سرکوبی کے لئے قرآن کے

آخری احکام۔ (ج دوم) ۱۷۲۔

_____ ان پر عذاب الہی کا نزول۔ (ج

پنجم) ۳۵۹۔

_____ ان کے خلاف نبیؐ کی تداویر۔ (ج

دوم) ۱۷۳-۲۱۵-۲۲۰-۲۲۱۔

_____ ان کے لئے جہادِ اعمال کا فیصلہ۔

(ج اول) ۲۸۲۔ (ج پنجم)

۲۹-۳۰-۳۱۲۔

_____ ان کا کلمہ، نماز، روزہ اور حج

قابل قبول نہیں۔ (ج پنجم) ۳۱۲۔

_____ ان کا انفاق فی سبیل اللہ مقبول

نہیں۔ (ج دوم) ۲۰۱۔

_____ ان کے مال و اولاد ان کے کسی

کام نہ آئیں گے۔ (ج پنجم) ۳۶۴۔

_____ حضورؐ کو منافقین سے جہاد کرنے

اور ان سے سختی سے پیش آنے

کا حکم۔ (ج ششم) ۳۳۔

_____ ان کے ساتھ اسلامی سوسائٹی

میں کیا برتاؤ ہونا چاہیے۔ (ج

اول) ۳۱۸۔ (ج دوم) ۲۱۵۔

مقابلے میں نامرادی۔ (ج پنجم)

۲۰۸۔

_____ منافقین کے دل ایک دوسرے

سے پھٹے ہوئے تھے۔ (ج پنجم)

۲۰۷۔

_____ ان کے دلوں میں مسلمانوں کا

رعب قائم تھا۔ (ج پنجم) ۲۰۶۔

۲۰۷۔

_____ منافقت کی اصل جڑ شک ہے

جس کو قرآن میں دل کی بیماری

کہا گیا ہے۔ (ج ششم) ۱۵۰۔

۱۵۱۔

_____ کس قسم کی آزمائشیں دل کی

اس بیماری کا راز فاش کر دیتی

ہیں۔ (ج ششم) ۱۴۹ تا ۱۵۱۔

_____ اسلامی معاشرے میں منافقین کے

شامل رہنے کا نقصان۔ (ج دوم)

۱۹۸-۲۲۵-۲۵۲۔

_____ ان کے بارے میں مسلمانوں سے

دورائیں رکھنے پر گرفت۔ (ج

اول) ۳۷۹۔

_____ نفاقِ آخر کار کھل کے رہتا ہے۔

(ج اول) ۲۸۲۔

وہ آخرت میں نور سے محروم رکھے

جائیں گے۔ (ج ششم) ۳۳۔

منافقتین کا انجام۔ (ج دوم) ۵۔

۲۰۲۔ ۲۰۹۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۶۔

۲۱۴۔ ۲۲۱۔ ۲۲۵۔ ۲۲۸۔

۲۵۳۔ (ج ششم) ۳۳۔

ان کے لئے مغفرت نہیں ہے۔

(ج دوم) ۲۱۹۔

منافقتین کے حق میں دعائے

مغفرت مستجاب نہیں ہو سکتی۔

(ج پنجم) ۵۲۰۔

منکر

معنی اور تشریح۔ (ج دوم) ۵۶۶۔

نہی عن المنکر کا فریضہ۔ (ج

اول) ۲۷۷۔

نہی عن المنکر میں کوتاہی کرنے

کا نتیجہ۔ (ج اول) ۲۹۷۔

منکرین حدیث

ان کے دلائل کا ابطال

(۱) وحی خفی سے متعلق۔ (ج

ششم) ۱۲۱۔ ۲۱۱۔ ۱۶۹۔ ۳۹۸۔

(دیکھو "وحی")

(۲) جنوں سے متعلق۔ (ج

۲۱۶۔ ۲۲۰۔ ۲۲۵۔ ۲۲۹۔

۲۵۲۔

ان کے بارے میں اسلامی حکومت

کی پالیسی۔ (ج دوم) ۲۱۵۔ ۲۵۲۔

قیامت کے روز بھی منافقتین

جھوٹی قسمیں کھائیں گے۔ (ج

پنجم) ۳۶۵۔

موت کے وقت ملائکہ کس طرح

ان کی روحوں کو عذاب دیتے

ہوئے لے جاتے ہیں۔ (ج پنجم)

۲۸۔

یہ دوزخ کے سب سے نچلے طبقے

میں ہوں گے۔ (ج اول) ۲۱۱۔

(ج پنجم) ۳۵۹۔ ۳۶۲۔ ۳۶۵۔

۴۰۸۔

ان کو جہنم میں کافروں کے ساتھ

جمع کیا جائے گا۔ (ج اول) ۴۰۹۔

ان کے اور اہل ایمان کے درمیان

دیوار حائل کر دی جائے گی۔ (ج

پنجم) ۳۱۱۔

منافق مردوں اور عورتوں کی

حالت قیامت کے روز۔ (ج پنجم)

۳۱۱۔

— اس وقت کوئی کسی کو نہیں بچا

سکتا۔ (ج پنجم) ۲۹۵۔

— ہر متنفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔

(ج سوم) ۷۱۶۔

— موت سے کوئی بھاگ کر نہیں

جاسکتا۔ (ج پنجم) ۲۹۱۔

— انسان موت کے معاملے میں اپنے

خالق کے آگے بے بس ہے۔ (ج

ششم) ۲۵۶-۲۵۷۔

— اللہ کا مقرر کردہ وقت جب آجاتا

ہے تو اسے ٹالا نہیں جاسکتا۔ (ج

ششم) ۹۹-۱۰۲-۱۰۵۔

— سکراتِ موت۔ (ج پنجم) ۱۱۶۔

۲۹۵۔

— مرتے وقت ہی آدمی کو معلوم

ہو جاتا ہے کہ وہ صالح کی حیثیت

سے جا رہا ہے یا مجرم کی حیثیت

سے۔ (ج چہارم) ۲۳۔ (ج ششم)

۷۶-۱۰۲-۱۰۵۔

— موت کے آتے ہی آخرت کی

حقیقت انسان پر کھل جاتی ہے۔

(ج پنجم) ۱۱۷۔

— موت جب آجائے تو اعمال کا

ششم) ۱۰۹-۱۱۱۔ (مزید

دیکھو "جن")

(۳) رسول اللہ کی تشریحی

حیثیت سے متعلق۔ (ج

ششم) ۱۶۹-۱۷۰۔

(۴) سنت کی قانونی اور

آئینی حیثیت سے متعلق۔ (ج

ششم) ۱۷۰-۱۷۱۔

(۵) حضور پر جادو کے اثر

سے متعلق۔ (ج ششم) ۵۵۲

تا ۵۵۷۔

من وسلوی

— اس کی وضاحت۔ (ج اول) ۷۷۔

۷۸۔ (ج دوم) ۸۷۔ (ج

سوم) ۱۱۱-۱۱۲۔

موت

— اس کی حقیقت۔ (ج چہارم)

۴۱-۴۳-۴۴۔

— انسان کی موت اللہ کے ہاتھ میں

ہے۔ (ج پنجم) ۲۸۵-۲۸۶۔

— موت خود بخود نہیں بلکہ اللہ کے

روح قبض کرنے سے واقع ہوتی

ہے۔ (ج چہارم) ۴۳-۴۵۔

جان نکالتے ہیں۔ (ج ششم)

۱۷۴-۱۷۵-۲۳۸-

افراد کی طرح اقوام کے لئے بھی
ایک مدت حیات مقرر ہے جس
کے خاتمے کا وقت جب جانا
ہے تو طلالا نہیں جاسکتا۔ (ج ششم)

-۹۹-

موسیٰ علیہ السلام

کچھ آیت کے بارے میں۔ (ج دوم)

۶۳ تا ۸۸-۳۱ تا ۳۱-

۳۳۰-۳۶۵-۳۶۶-۳۷۰-

۳۸۲-۳۸۳-۴۷۱ تا ۴۷۲-

۶۴۶ تا ۶۴۹- (ج سوم)

۱۶۲-۲۳۲-۲۵۰-۲۵۱-

۷۰۰- (ج چہارم) ۴۹-۷۳-

۴۱۵-۴۶۴-

آیت کا زمانہ۔ (ج اول) ۴۶-

(ج دوم) ۶۴-

آیت کا قصہ۔ (ج سوم) ۳۳ تا

۴۰-۷۱-۷۲-۸۵-۸۸ تا

۱۲۱-۲۷۹-۲۸۰-۴۸۰ تا

۴۹۸-۵۵۷ تا ۵۶۰-۶۱۰-

سلسلہ منقطع ہو جاتا ہے۔ (ج

پنجم) ۵۲۲-

موت رب کی طرف روانگی کا

وقت ہے۔ (ج ششم) ۱۷۴-

موت و حیات کو اللہ نے انسان

کا امتحان لینے کے لئے بنایا ہے۔

(ج ششم) ۴۱-

موت کے وقت اللہ مرنے والے

سے اس کے احباب سے بھی زیادہ

قریب ہوتا ہے۔ (ج پنجم) ۲۹۵-

دنیا میں آدمی نے خواہ کتنی ہی

مال سمیٹا ہو، مرنے کے بعد وہ

اس کے کسی کام نہیں آسکتا۔ (ج

ششم) ۳۶۲-۳۶۳-۴۵۸-

۴۵۹-

موت کے وقت اہل حق اور اہل

باطل کی حالت۔ (ج پنجم) ۲۹۵-

زندگی وہ وقت ہے جو انسان

کو امتحان کے لئے دیا گیا ہے اور

موت کے ساتھ یہ وقت ختم

ہو جاتا ہے۔ (ج ششم) ۴۱-

۴۲-۴۴۹-۴۵۰-

موت کے وقت فرشتے کس طرح

- ۶۱۳ تا ۶۳۹ - (ج چہارم)
- ۴۰۲ تا ۴۱۳ - ۵۲۰ تا ۵۲۶ - (ج ششم)
- ۵۶۵ تا ۵۶۹ - (ج ششم)
- ۲۲۰ تا ۲۲۳ -
- آپ کی پیدائش اور پرورش کا حال - (ج سوم) ۹۳ - ۹۴ -
- ۶۱۶ تا ۶۲۰ -
- آپ کا نام موسیٰ کیسے رکھا گیا - (ج سوم) ۶۱۹ -
- فرعون کے گھر میں آپ کی تربیت اور حیثیت - (ج سوم) ۲۸۳ -
- ۶۲۰ - ۶۲۱ -
- زندگی قبل نبوت - (ج دوم) ۶۷ -
- شخصیت اور قابلیتیں - (ج دوم) ۶۷ -
- قارون آپ کا رشتہ دار تھا - (ج سوم) ۶۶۰ - ۶۶۱ -
- آپ کے اوصاف - (ج چہارم) ۵۶۵ - ۵۶۶ -
- آپ سے قتل کے واقعہ کا صدور - (ج سوم) ۹۴ - ۲۸۲ - ۲۸۳ -
- ۶۲۱ - ۶۲۲ -
- آپ قتل عمد کے مرتکب نہ تھے -
- (ج سوم) ۲۸۴ -
- آپ کا مدین میں پناہ لینا - (ج سوم) ۹۴ - ۶۲۵ تا ۶۳۱ -
- کیا حضرت شعیب آپ کے خسر تھے - (ج سوم) ۶۲۷ - ۶۲۸ -
- بعثت کے وقت بنی اسرائیل کی حالت - (ج دوم) ۳۰۴ - ۳۰۵ -
- طوی کی مقدس وادی میں آپ کو نبوت عطا کی جاتی ہے اور فرعون کے ہاں جانے کا حکم دیا جاتا ہے - (ج سوم) ۸۸ تا ۹۵ - ۲۷۹ - ۲۸۰ - ۲۸۳ -
- ۵۵۷ تا ۵۶۰ - ۶۳۱ - ۶۳۳ -
- (ج پنجم) ۱۲۷ - (ج ششم) ۲۲۰ - ۲۲۱ -
- آپ کے لئے حضرت ہارون کو مددگار بنا یا جاتا ہے - (ج سوم) ۷۲ - ۹۳ - ۲۵۰ -
- اللہ کے ہاں ان کا مرتبہ - (ج چہارم) ۱۳۴ - ۱۳۵ -
- ان پر اللہ کی عنایات - (ج چہارم) ۳۰۲ -
- فرعون کے دربار میں آپ کا پہنچنا

۶۶-۳۰۳-۳۰۴- (ج سوم)
 ۱۰۰-۳-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰
 اس نے آپ کے مقابلے میں
 جادوگروں کو کیوں بلوایا۔ (ج
 دوم) ۴۸-۴۹-
 جادوگروں سے مقابلہ۔ (ج
 دوم) ۶۸-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-
 جادوگروں کا شکست کھا کر
 ایمان لے آنا اور ان کے اندر
 ایک اخلاقی انقلاب پیدا ہو جانا۔
 (ج دوم) ۶۹-۷۰- (ج سوم)
 ۱۰۰-۱۰۳-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰
 فرعون کا ان کے قتل کا ارادہ
 کرنا اور ان کا جواب۔ (ج چہارم)
 ۲۰۴-۲۰۵-
 فرعون کے وہ الزامات جو اس
 نے قتل کی سزا دینے کے لئے
 آپ پر لگائے۔ (ج چہارم) ۲۰۴-
 فرعون کی اپنی قوم کا ایک مومن
 بھرے دربار میں ان کی حمایت
 کے لئے کھڑا ہو جاتا ہے۔ (ج
 چہارم) ۲۰۵-۲۱۲-
 آپ کے مقابلے میں فرعون کی

اور اپنی دعوت پیش کرنا۔ (ج
 سوم) ۹۵-۹۸-۲۸۰-
 ۲۸۴-۲۸۵-۴۳۵-۴۳۶-
 آپ کی دعوت۔ (ج دوم) ۶۵-
 (ج چہارم) ۵۶۵- (ج ہشتم)
 ۲۲۱-
 وہ نشانیاں جو ان کے نبی ہونے
 پر صریح دلالت کر رہی تھیں۔ (ج
 چہارم) ۲۰۲-۲۰۳-
 بعثت کا مقصد۔ (ج دوم) ۳۰۲-
 ۳۰۳-۲۷۱-
 وہ معجزات جو آپ کو دلیل نبوت
 کے طور پر دہیئے گئے۔ (ج دوم)
 ۶۵-۶۸-۶۹-۷۲-۷۳-
 ۸۷-۶۲۰-۶۲۸- (ج سوم)
 ۹۱-۱۰۲-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۱-
 ۱۱۲-۲۸۷-۲۸۸-۲۹۷-
 ۲۹۸-۵۵۹-۵۶۰-۶۳۳-
 (ج چہارم) ۵۶۶-۵۶۷-
 ان کو اللہ ہی کی طرف سے ہدایت
 ملی تھی۔ (ج چہارم) ۴۱۵-
 فرعون کو آپ سے سیاسی انقلاب
 کا خطرہ کیوں لاحق ہوا۔ (ج دوم)

چالیں اور وہ کس طرح اٹھی پڑ گئیں۔

(ج سوم) ۱۰۳ تا ۱۰۷۔ ۲۹۲ تا

۲۹۴۔ (ج ششم) ۲۲۲۔

۲۲۳۔

قرعون اور اس کی قوم پر آپ کے

معجزات کی ہیئت۔ (ج سوم) ۱۰۰۔

۲۸۶ تا ۲۹۰۔ ۲۹۵۔

مصر میں بنی اسرائیل کی تنظیم کس

طرح کی۔ (ج دوم) ۳۰۷۔

مصر سے بنی اسرائیل کو لے کر نکلتے

ہیں۔ (ج دوم) ۷۴۔ ۳۰۹۔ (ج

سوم) ۱۰۸۔ ۲۹۳ تا ۲۹۸۔

بنی اسرائیل کے ساتھ غیر اسرائیلی

مسلمانوں کی بھی ایک کثیر تعداد

تھی۔ (ج دوم) ۲۳۰۔

سمندر پار کرنے کی جگہ۔ (ج دوم)

۷۴۔

مصر سے نکلنے کے بعد آپ کو شریعت

اور کتاب عطا کی جاتی ہے۔ (ج

دوم) ۷۶۔ ۷۸۔ ۵۹۰۔ (ج

سوم) ۱۱۱۔ ۲۸۰۔ ۴۳۹۔

وہ معجزہ جو مصر سے خروج کے وقت

رونا ہوا۔ (ج چہارم) ۵۶۶۔

۵۶۷۔

دشت سینا میں پہلی مرتبہ بنی

اسرائیل کی مردم شماری کرتے ہیں۔

(ج دوم) ۲۳۰۔

دشت فاران میں آپ کا خطاب

بنی اسرائیل سے۔ (ج اول) ۲۶۰۔

(ج دوم) ۲۷۲ تا ۲۷۷۔

چالیس شبانہ روز کے لئے سطور

پر بلائے جاتے ہیں۔ (ج اول)

۷۵۔

حضرت ہارون کو اپنا خلیفہ بناتے

ہیں۔ (ج دوم) ۷۷۔

مصر میں ان کی دعوت کے اثرات۔

(ج چہارم) ۲۱۲۔ ۲۱۳۔

جن بھی آپ پر ایمان رکھتے تھے۔

(ج چہارم) ۶۱۹۔

سامری کا فتنہ اور بنی اسرائیل کا

گو سالہ پرستی میں مبتلا ہونا۔ (ج

دوم) ۸۰۔ ۸۱۔ (ج سوم)

۱۱۲ تا ۱۲۱۔

بنی اسرائیل آپ سے ایک مصنوعی

خدما مانگتے ہیں۔ (ج دوم) ۷۴۔

۷۵۔

— ان کا بنی اسرائیل سے خطاب۔

(ج پنجم) ۲۵۷۔

— چٹان سے چھٹے نکالنے کا معجزہ۔ (ج اول) ۷۹۔

— بنی اسرائیل کا ان کو اذیتیں دینا۔

(ج چہارم) ۱۳۲-۱۳۵۔ (ج پنجم) ۲۵۷۔

— کتاب اور فرقان سے نوازے جاتے ہیں۔ (ج اول) ۷۶۔ (ج چہارم) ۲۹-۲۱۵-۲۶۲۔

— آپ سے اللہ تعالیٰ کا براہ راست کلام کرنا۔ (ج اول) ۲۲۵۔ (ج دوم) ۷۷-۷۸۔

— اللہ کو دیکھنے کی درخواست اور پھر اس جسارت پر توبہ۔ (ج دوم) ۷۷۔

— فرعون سے مایوس ہو کر اس کے حق میں آپ کی بددعا۔ (ج دوم) ۳۸۔ (ج ششم) ۱۰۲-۱۰۵۔

— خدائی تدبیر نے کس طرح فرعون کو ہلاک کیا۔ (ج سوم) ۲۹۵ تا ۲۹۸۔

— فرعون کی ہلاکت کے بعد مصر میں آپ کے قیام کا کوئی ثبوت نہیں۔

(ج سوم) ۳۲۔

— نبی اور ساتر کا فرق۔ (ج سوم) ۲۹۰۔ ۲۹۱۔

— ان کے بعد بنی اسرائیل کا بگاڑ۔

(ج چہارم) ۵۰-۳۰۳ تا ۳۰۵۔ کیا وہ صرف بنی اسرائیل کی رہائی کے لئے فرعون کے ہاں بھیجے گئے تھے۔ (ج سوم) ۹۵-۹۶-۲۸۳۔

(ج ششم) ۲۲۲۔

— اللہ نے ان تہمتوں سے ان کی برأت فرمائی جو بنی اسرائیل ان پر لگاتے تھے۔ (ج چہارم) ۱۳۵۔

— اہل عرب بالعموم آپ کو انبیاء میں شمار کرتے تھے۔ (ج سوم) ۸۵۔

— ان کا دین وہی تھا جو محمدؐ کا دین ہے۔ (ج چہارم) ۲۸۶۔

— حصنور اکرمؐ کا پیغام وہی تھا جو اس سے پہلے صحف موسیٰؑ میں اللہ نے

بھیجا تھا۔ (ج پنجم) ۱۹۱-۲۱۳۔

— ان کی تعلیم وہی تھی جو قرآن کی تعلیم ہے۔ (ج چہارم) ۴۰۸۔

— صحف موسیٰؑ کا حوالہ۔ (ج پنجم) ۲۱۳۔ (ج ششم) ۳۱۵-۳۱۶۔

تورات کے معاملے میں وہی اختلاف

ہوا جو قرآن کے معاملہ میں ہوا۔ (ج

چہارم) ۴۶۴۔

قصہ حضرت موسیٰؑ کب اور کہاں

پیش آیا اور اسے کیوں بیان کیا

گیا ہے۔ (ج سوم) ۳۴-۳۵۔

اپنے نے اپنی قوم کو محمدؐ کی آمد

کی بشارت دی تھی۔ (ج پنجم)

۴۵۹۔ (مزید تفصیلات

کے لئے دیکھو "بنی اسرائیل")

موسیقی

اس کے متعلق شرعی احکام۔ (ج

چہارم) ۹-۱۰۔

مومن — (دیکھو "ایمان)

مومن آلِ فرعون

اس کا قصہ۔ (ج چہارم) ۵-۴۔

تا ۴۱۲۔ (مزید دیکھو موسیٰؑ)

مہاجرین

جنگ بدر میں ان کی جاں نثاری

(ج دوم) ۱۲۴-۱۲۶۔

(مزید دیکھو "ہجرت")

مہر

یہ نکاح کے ارکان میں سے ہے۔

(ج اول) ۳۴۱-۳۴۷۔

منکوحہ عورت کا مہر کسی حالت

میں ساقط نہیں ہوتا۔ (ج

سوم) ۳۵۸۔

مہر واپس نہ لیا جائے۔ (ج

اول) ۳۳۵۔

بیوی کا مہر معاف کر دینا۔ (ج

اول) ۳۲۲۔

بیوی کو تنگ کر کے مہر میں

حق ماری کی ممانعت۔ (ج

اول) ۳۳۳-۳۳۴۔

بے ہاتھ لگائے طلاق کی صورت

میں نصف مہر دینا چاہیے۔ (ج

اول) ۱۸۱۔ (مزید دیکھو

"قانونِ اسلامی

ازدواجی معاملات، مہر")

میشاق

معنی اور تشریح۔ (ج دوم) ۱۶۲۔

(ج پنجم) ۷-۳۔

اللہ نے انسانوں سے میشاق

میزان

اللہ نے میزان قائم کر دی ہے۔

(ج پنجم) ۲۵۱۔

میزان کے قیام کا مفہوم۔ (ج

پنجم) ۲۵۱۔

اللہ نے انبیاء کے ساتھ میزان

نازل کی۔ (ج پنجم) ۳۲۱-۳۲۲۔

قیامت کے روز اعمال تو لے جاتے

کا مطلب۔ (ج دوم) ۹۔

میزان میں ڈنڈی مارتے کی

ممانعت۔ (ج پنجم) ۲۵۱۔

لیا ہے۔ (ج پنجم) ۳۰۷۔

(دیکھو "عہد")

میشاقِ مدینہ

آنحضورؐ اور یہود کے درمیان

معاہدہ جو میثاقِ مدینہ کہلاتا

ہے۔ (ج پنجم) ۳۷۴۔

میشاقِ مدینہ کی دفعات۔ (ج

پنجم) ۳۷۵۔

یہود نے میثاقِ مدینہ سے

بدعہدی کی۔ (ج پنجم) ۳۷۵۔

ن

نامہ اعمال

کچھ اس کے بارے میں۔ (ج

سوم) ۲۹-۷۹-۹۸-۱۳۷۔

۱۸۵-۲۸۷-۲۸۸۔

اس میں کیا کچھ ثبت کیا جا رہا ہے۔

(ج چہارم) ۲۴۸۔

انسان کا پورا نامہ اعمال خدا

کے فرشتے ثبت کر رہے ہیں۔ (ج

چہارم) ۵۵۱-۵۹۲-۵۹۳۔

(ج سہتم) ۲۲۲-۲۲۹۔

۲۳۔

آخرت میں ہر شخص کا نامہ اعمال

پیش ہوگا۔ (ج چہارم) ۳۸۳۔

یہی نامہ اعمال آخرت میں ٹھیک

ٹھیک شہادت دے گا۔ (ج

چہارم) ۵۹۲۔

— انسان کی زبان سے نکلا ہوا ہر
لفظ لکھ لیا جاتا ہے۔ (ج پنجم)

۱۱۶-۱۱۷

— انسان کے تمام اعمال لکھے جا رہے
ہیں اور قیامت کے دن یہی
اعمال نامے اس کے ہاتھ میں
دیئے جائیں گے۔ (ج پنجم) ۲۴۱-

۲۴۲

— انسان پر ننگراں مقرر ہیں اور معزز
کاتب اس کا ہر فعل ریکارڈ کر
رہے ہیں۔ (ج ششم) ۲۴۳ تا
۲۴۶

— بدکار لوگوں کے اعمال بد پہلے
پہلے ہی جہنم پیشہ افراد کی کتاب
میں درج ہو رہے ہیں۔ (ج ششم)

۲۸۰-۲۸۱

— نیک لوگوں کے اعمال بلند پایہ
لوگوں کے رجسٹروں میں درج
ہو رہے ہیں جن کی حفاظت مقرب
فرشتے کرتے ہیں۔ (ج ششم)

۲۸۲

— انسان کی ذرہ برابر بھی نیکی یا
بدی نامہ اعمال میں درج ہونے

سے رہ نہ جائے گی۔ (ج ششم)

۲۲۴-۲۲۶

— زمین اللہ کے حکم سے انسان کے
قول و فعل کی گواہی دے گی۔

(ج ششم) ۲۲۰ تا ۲۲۳

— اللہ تعالیٰ اگرچہ خود انسان کے
اعمال جانتا ہے لیکن انصاف
کے تقاضے پورے کرنے کے لئے

اس کی عدالت میں بے شمار

ذرائع سے ناقابل انکار شہادتیں

فراہم کی جائیں گی۔ (ج ششم)

۲۶-۲۷-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴

۲۳۱-۲۳۲

— انسان کا کوئی راز چھپا رہ جائیگا

اور دلوں کی نیتوں اور ارادوں

تک کی جانچ پڑتال ہوگی۔ (ج

ششم) ۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹

۲۳۲

— قیامت کے روز نامہ اعمال

کھولے جائیں گے اور انسان

کو اس کا سب کیا دھرا معلوم

ہو جائے گا۔ (ج ششم) ۱۶۶-

۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸

نبوت

- اس کی تشریح۔ (ج اول) ۱۸۔
 — لفظ نبی کے معنی۔ (ج سوم) ۷۱۔
 — رسول اور نبی کا اصطلاحی فرق۔
 (ج سوم) ۷۱۔ (ج چہارم)
 ۱۴۹۔ ۱۵۰۔
 — آغاز نبوت۔ (ج اول) ۱۶۲۔
 — انبیاء کس کام کے لئے آئے تھے۔
 (ج اول) ۱۸۔ (ج سوم) ۱۴۰۔
 ۴۲۳۔ (ج چہارم) ۳۹۹۔
 ۴۸۶ تا ۴۹۲۔
 — انبیاء کی بعثت کی غرض۔ (ج
 اول) ۱۶۲۔ (ج دوم) ۳۸۔
 ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۹۰۔ (ج سوم)
 ۳۲۔ ۳۳۔
 — نبوت کی اہمیت۔ (ج دوم) ۸۔
 ۳۹۳۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ (ج چہارم)
 ۱۵۱۔ (ج ششم) ۲۴۲۔ ۲۴۸۔
 ۳۴۹۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔
 — کن حالات میں نبی کی بعثت
 ضروری ہوتی ہے۔ (ج اول) ۱۸۔
 (ج دوم) ۱۸۔ ۲۰۔ ۵۲۷۔
 ۵۲۸۔ (ج چہارم) ۲۴۶۔

— جن کا نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں
 دیا جائے گا ان کی خوش بختی
 ہے۔ (ج ششم) ۷۵۔ ۷۶۔ ۲۸۹۔
 ۲۹۰۔

— جن کا نامہ اعمال بائیں ہاتھ میں
 دیا جائے گا ان کی بد بختی ہے۔
 (ج ششم) ۷۵ تا ۷۸۔
 ۲۹۰۔

— دائیں ہاتھ میں نامہ اعمال پانے
 والے اپنی خوش قسمتی کی وجہ کیا
 بیان کریں گے۔ (ج ششم) ۷۵۔
 ۷۷۔

— بائیں ہاتھ میں نامہ اعمال پانے
 والوں کی بد بختی کی وجہ۔ (ج
 ششم) ۷۶ تا ۷۸۔ ۲۹۰۔

— میدانِ حشر میں نامہ اعمال ملنے
 سے پہلے ہی مجرمین کو اپنے کرتوت
 اور جرائم یاد آنے لگیں گے۔ (ج
 ششم) ۲۴۶۔ ۲۴۷۔

— اللہ کی عدالت میں فیصلہ کس بنیاد
 پر ہوگا۔ (ج ششم) ۲۴۷۔ ۲۴۸۔
 ۲۳۵ تا ۲۳۷۔

_____ انبیاء اور رسولوں کی تعداد۔ (ج

سوم) ۷۲۔

_____ انبیاء کے انساب۔ (ج سوم) ۷۳۔

_____ وہ ایک وہی چیز ہے نہ کہ کبھی۔

(ج دوم) ۵۲۵۔ ۶۴۱۔ (ج

سوم) ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ (ج چہارم)

۱۵۲۔ ۵۱۷۔

_____ نبوت کے حق میں عقلی دلائل۔ (ج

دوم) ۲۶۱۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔

۵۳۰۔ (ج سوم) ۹۷۔ ۹۸۔

_____ تمام انبیاء انسان تھے۔ (ج دوم)

۲۲۔ ۲۵۔ ۳۳۳۔ ۳۳۵۔

۲۳۷۔ ۲۶۲۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔

۵۴۲۔ (ج سوم) ۱۴۳۔ ۱۴۹۔

۱۶۳۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۲۷۳۔ ۲۷۸۔

۲۸۰۔ ۴۴۴۔

_____ گمراہ لوگوں کو ہمیشہ یہ غلط فہمی رہی

کہ بشر کبھی رسول نہیں ہو سکتا۔

(ج سوم) ۱۴۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔

۵۳۳۔ (ج چہارم) ۲۴۹۔ تا

۲۵۱۔

_____ دنیا میں ہمیشہ جاہل لوگوں نے نبی

کو بشر اور بشر کو نبی ماننے سے

انکار کیا ہے۔ (ج دوم) ۲۲۔ ۲۵۔

۲۶۱۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۷۶۔

۲۲۵۔ ۶۴۲۔ (ج سوم) ۲۷۳۔

۲۷۵۔ ۲۷۸۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ (ج

چہارم) ۲۴۹۔ ۲۴۷۔ ۵۳۶۔

(ج پنجم) ۳۳۶۔

_____ اللہ خود بہتر جانتا ہے کہ رسالت

کے لئے کس کو منتخب کرے۔ (ج

اول) ۵۷۹۔ (ج چہارم)

۳۲۱۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۵۳۶۔

۵۳۷۔

_____ نبوت پر کسی قوم کی اجارہ داری

نہیں۔ (ج پنجم) ۲۸۳۔ ۲۸۵۔

۲۸۶۔

_____ اللہ پر بہتان باندھ کر دعوائے

نبوت کرنے والے۔ (ج اول)

۵۶۴۔

_____ تمام انبیاء کا دین ایک تھا۔ (ج

اول) ۱۸۔ (ج دوم) ۴۰۳۔

_____ تمام انبیاء کی تعلیم اور دعوت ایک

تھی۔ (ج دوم) ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۵۔

۴۷۔ ۵۲۔ ۵۵۔ ۷۵۔ ۳۰۰۔

۳۰۲۔ ۳۳۳۔ ۳۴۵۔ ۳۴۸۔

۵۲۵-۴۲۴-

نبی کا کام عذاب دینا نہیں بلکہ خدا

کا پیغام پہنچا دینا ہے۔ (ج سوم)

۳۲-۳۳-۵۳۳-

لوگوں پر عذاب لے آنا نبی کے

اختیار میں نہیں ہوتا۔ (ج چہارم)

۶۱۵-۶۱۶-

نبی کا کام لوگوں کو مومن بنا دینا

نہیں ہے۔ (ج سوم) ۱۰-۴۱۶-

۶۵-۶۸۸-۷۶۴-

اگر کوئی ہدایت قبول نہیں کرتا تو

نبی پر اس کی کوئی ذمہ داری

نہیں۔ (ج دوم) ۵۳۹- (ج

چہارم) ۲۱۷-۲۵۱-۵۱۴-

(ج ششم) ۲۵۴-

نبی کی دعوت ایک نصیحت ہے

جس کا جی چاہے قبول کرے۔ (ج

دوم) ۳۱۸-۳۳۴-۳۶-

۶۴۹- (ج ششم) ۵۲-۱۳۱-

۱۳۲-۱۵۶-۲۴۷-۲۵۴-

۲۵۵-۳۲۲-

انبیاء کا خدائی میں کوئی حصہ نہ

تھا۔ (ج سوم) ۱۸۳-۱۸۴-۲۵۲-

۲۴۹-۳۵۹-۳۷۹-۴۰۱-

۲۷۶-۵۲۵-۵۳۹-۵۴۰-

(ج چہارم) ۴۴۷-۵۲۳-

۵۲۴- (ج پنجم) ۱۹۱- (ج

ششم) ۳۱۵-۴۱۳-۴۱۵-

وہ حکمت جس کی بنا پر اللہ تعالیٰ

نے انسان کی رہنمائی کے لئے

نبوت کا طریقہ اختیار فرمایا۔ (ج

دوم) ۵۲۸-۵۲۹-۵۴۳-

(ج پنجم) ۵۳۳-

انسانوں کی ہدایت کے لئے انسان

ہی نبی ہونا چاہیے۔ (ج دوم) ۶۴۴-

(ج سوم) ۴۴۴-۴۴۵- (ج

چہارم) ۵۳۶-

ہر امت کے لئے ایک رسول ہے۔

(ج دوم) ۲۸۹-۴۴۷- (ج

چہارم) ۲۳۰-

ہر قوم کے لئے ایک نبی آنے کا صحیح

مفہوم۔ (ج چہارم) ۲۳۰-۲۳۱-

ایک وقت میں میں نبی بھیجنے کی

واحد مثال۔ (ج چہارم) ۲۴۹-

نبی کا کام کیا ہے اور کیا نہیں ہے۔

(ج دوم) ۴۴۷-۴۴۸-۴۶۹-

نبوت سے پہلے تمام انبیاء عقل سلیم کے صحیح استعمال سے توحید کی حقیقت پاچکے ہوتے تھے۔ (ج دوم)۔ ۳۳۰-۳۳۲-۳۵۱-۳۶۱

انبیاء ہمیشہ اعلیٰ درجہ کی صفات سے متصف ہوتے تھے۔ (ج سوم)۔ ۹۳

انبیاء کو نبوت کس طرح دی جاتی ہے۔ (ج سوم)۔ ۸۵-۵۵۸

قبولِ وحی کے لئے نبی کو کس طرح تیار کیا جاتا ہے۔ (ج دوم)۔ ۷۶

نبی کو اللہ تعالیٰ حقیقت شناس اور معاملہ فہم بناتا ہے۔ (ج دوم)۔ ۳۸۵

انبیاء کو وہ علم دیا جاتا ہے جو عام انسانوں کو حاصل نہیں ہوتا۔ (ج دوم)۔ ۲۲-۶۹

”انبیاء کو حکم اور علم عطا ہوتا ہے“ اس کا مطلب۔ (ج دوم)۔ ۳۹۲

(ج سوم)۔ ۶۰-۱۷۲-۲۸۲-۵۰۴

وہ تلا میذ الرحمن ہوتے ہیں۔ (ج

نبی کے رشتہ داروں کے لئے دین میں کوئی امتیازی حیثیت نہیں ہے۔ (ج سوم)۔ ۵۲۱ تا ۵۲۳

نبی کو یہ اختیار نہیں ہے کہ خدا کے عذاب سے کسی کو بچائے۔ (ج چہارم)۔ ۳۶۵-۳۶۶

نبی کی رشتہ داری کسی کو خدا کی پکڑ سے نہیں بچا سکتی۔ (ج سوم)۔ ۵۲۸-۵۲۹-۵۲۱-۵۲۲-۶۹۶

۶۹۷- (ج چہارم)۔ ۸۷-۸۸

۳۰۶- (ج ششم)۔ ۳۳-۳۴

لوگوں کی قسموں کا فیصلہ کرنا نبی کا کام نہیں۔ (ج دوم)۔ ۶۲۳

۶۲۴- (ج چہارم)۔ ۴۷۵-۴۸۰

نبی کا فرض ہے کہ بے خوف ہو کر اپنی دعوت پیش کرے۔ (ج دوم)۔ ۶

انبیاء کا پیدائش سے پہلے ہی نبوت کے لئے نامزد کیا جانا۔ (ج سوم)۔ ۵۸-۶۳-۹۳-۹۴

نبوت سے پہلے انبیاء کی زندگی کیسی ہوتی تھی۔ (ج دوم)۔ ۴۷۷-۴۷۸

جاتے ہیں۔ (ج ششم) ۱۲۱۔

۱۲۲۔

اس علم کو بندوں تک پہنچانے
میں نبی بلکل نہیں کرتا۔ (ج ششم)

۲۷۰۔

انبیاء پر صرف وہی وحی نہیں آتی
جو تبلیغ کے لئے ہو بلکہ ان کو

دوسری ہدایات بھی ملتی ہیں۔ (ج

دوم) ۳۳۷۔

انبیاء کے کام کی حفاظت اللہ تعالیٰ

فرماتا ہے۔ (ج دوم) ۲۳۷۔

نظام دین میں نبی کی حیثیت۔

(ج سوم) ۳۲۷۔ ۲۶۱۔

انبیاء قابل اعتماد ہوتے ہیں۔ (ج

دوم) ۲۵۔

وہ کوئی بات خلاف حق نہیں کہتے۔

(ج دوم) ۶۲۔

نبی اپنے کام میں بے عرض ہوتا

ہے اور کسی اجر کا طالب نہیں ہوتا۔

(ج دوم) ۳۰۰۔ ۳۳۵۔ ۳۲۵۔

(ج ششم) ۶۶۔

عصمت انبیاء کی حقیقت۔ (ج

دوم) ۳۲۳۔ ۳۲۲۔ ۳۹۳۔

(دوم) ۲۰۱۔

انبیاء کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا خاص

معاملہ۔ (ج سوم) ۱۶۳۔ ۱۸۲۔

انبیاء کو حقائق کا مشاہدہ کرایا جاتا

ہے۔ (ج دوم) ۵۹۰۔

نبی خدا کا برگزیدہ ہوتا ہے۔ (ج

دوم) ۳۸۵۔

انبیاء کی غیر معمولی قوتیں۔ (ج

دوم) ۲۲۸۔

انبیاء عالم الغیب اور فوق البشری

صفات کے مالک نہیں ہوتے۔

(ج دوم) ۳۳۵۔ (ج چہارم)

۶۱۶۔

انبیاء غیب کی باتیں بس اتنی ہی

جانتے ہیں جتنی اللہ تعالیٰ انھیں

بتاتا ہے۔ (ج دوم) ۲۲۹۔ (ج

ششم) ۱۲۱۔

اللہ رسول کو غیب کے علم میں سے

وہی علم دیتا ہے جو منصب رسالت

کی ادائیگی کے لئے ضروری ہوتا

ہے۔ (ج ششم) ۱۲۱۔ ۱۲۲۔

اس علم کی حفاظت کے لئے رسول

کے آگے پیچھے محافظ لگا دیئے

۳۲۶-۳۶۲-۳۳۲-۳۳۵-
 ۲۲۷-۲۴۰- (ج سوم) ۲۸۹-
 ۲۹۰-۲۹۲-۲۵۹-۵۰۹-
 ۵۱۱-۵۱۲-۵۱۷-۵۱۸-
 ۵۲۱-۵۲۶-۵۳۲- (ج
 چہارم) ۲۵۲-۲۵۳-۲۰۶-
 ۲۰۷-۵۰۲-
 — انبیاء کس چیز میں عام انسانوں
 سے ممتاز ہوتے ہیں۔ (ج دوم)
 ۲۷۷-
 — انبیاء کس معنی میں صرف اللہ کی
 طرف دعوت دیتے تھے۔ (ج سوم)
 ۲۸۰-
 — انبیاء شرک کے خلاف کتنا شدید
 جذبہ رکھتے تھے۔ (ج سوم) ۱۱۳
 تا ۱۲۱-
 — انبیاء کے اوصاف حمیدہ۔ (ج سوم)
 ۶۰-۶۱-۶۶-۶۹ تا ۷۳-۱۷۰-
 ۱۷۱-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۸-۱۷۹-
 ۱۸۱ تا ۱۸۳- (ج چہارم) ۳۲۳-
 (ج ششم) ۵۸ تا ۶۰-
 — انبیاء کی میراث تقسیم نہیں ہوتی
 (ج سوم) ۵۶۱-۵۶۲-

۲۲۱-
 — نبی قوم کا بھلا چاہتا ہے اور اسے
 اللہ کے عذاب سے بچانا چاہتا ہے۔
 (ج دوم) ۲۲-۲۵-۵۰-
 ۵۸- (ج ششم) ۹۹-
 — نبی اپنی امت پر گواہ ہوتا ہے۔ (ج
 سوم) ۲۵۵- (ج چہارم) ۲۸۳-
 (ج ششم) ۱۳۱-۲۱۱-
 — نبی اور فلسفی کا فرق۔ (ج دوم)
 ۵۹۰-
 — نبی اور فلسفی کا کوئی مقابلہ نہیں
 نبی کے پاس علم ربانی ہوتا ہے۔
 (ج پنجم) ۵۳۵-
 — نبی اور جادوگر کا فرق۔ (ج دوم)
 ۲۰۳- (ج سوم) ۲۹۰-۲۹۱-
 — نبی کی خطابت اور دنیا پرستوں
 کی خطابت کا فرق۔ (ج دوم) ۲۶۱-
 — سچے نبی اور جھوٹے نبی کا فرق۔ (ج
 دوم) ۲۷۵-
 — جھوٹا مدعی نبوت سب سے بڑا
 ظالم ہے۔ (ج دوم) ۲۵۰-۲۷۴-
 — نبی کی صداقت کن باتوں سے
 پہچانی جاتی ہے۔ (ج دوم) ۳۳۵-

نبوت کسی کو عطا کرنا اللہ کی نعمت کا اتمام اور اللہ کی رحمت ہے۔

(ج دوم) ۳۸۵-۶۲۱- (ج چہارم) ۵۵۴-۵۵۹ تا ۵۶۱۔
نبوت انسانیت کے لئے اللہ کی

رحمت ہے۔ (ج سوم) ۴۵۶۔

۴۵۷۔ (ج چہارم) ۵۳۶۔

۵۳۷۔

اللہ تعالیٰ کسی قوم کو ہلاک نہیں کرتا ہے جب تک ایک رسول کے ذریعے سے اس کو خبردار نہ کرے۔

(ج سوم) ۶۵۳-۶۵۴۔

نبی کو مذکر کس معنی میں کہا جاتا ہے۔ (ج دوم) ۹۹۔

نبی کا کام صرف وحی الہی کی پیروی کرنا ہے۔ (ج دوم) ۳۱۸۔

نبی کی آمد ایک قوم کی قسمت کے فیصلے کی ساعت ہوتی ہے۔ (ج دوم) ۲۸۹-۲۹۰۔ (ج چہارم) ۲۹۰-۲۸۹۔

۲۹۰ تا ۵۱۹۔

انسانیت کے لئے نبی کی بعثت وہی حیثیت رکھتی ہے جو زمین کے لئے بارش کی ہے۔ (ج دوم)

۳۹-۴۰۔ (ج سوم) ۷۶۳۔

۷۶۴۔ (ج پنجم) ۳۱۴۔

انبیاء کی دعوت۔ (ج دوم) ۲۰۲۔

۵۴۰۔ (ج پنجم) ۳۲۱-۳۲۲۔

۵۴۳۔

رسول کی اطاعت کے بغیر انسان

کو ہدایت اور فلاح نصیب نہیں

ہوتی۔ (ج دوم) ۲۵۔ (ج سوم)

۶۹-۲۱۶۔

رسول کی اطاعت کئے بغیر آدمی

مومن نہیں ہو سکتا۔ (ج دوم)

۳۳۷۔ (ج سوم) ۲۱۴ تا

۲۱۶۔

جو شخص نبی کی اطاعت اور پیروی

نہ کرے اس کے لئے شخص نبی کو

نبی مان لینا نافع نہیں ہے۔ (ج سوم) ۵۴۲-۵۴۳۔

نبوت کا تسلیم کرنا ہمیشہ سے دین حق

کا لازمی جز رہا ہے۔ (ج چہارم)

۲۸۷۔

نبی کی دعوت کو رد کر دینے والا

بہر حال بکڑا جائے گا۔ خواہ جلدی

یادیر میں۔ (ج سوم) ۱۹۲۔

میں پڑ گئی ہے۔ (ج سوم) ۵۸۳۔

۵۸۴۔

پہر نبی کے آنے پر قوم میں اندر ونی

معرکہ برپا ہوا ہے۔ (ج سوم) ۵۸۲۔

مخالفین نے ہمیشہ انبیاء پر اقتدار

طلبی کا الزام لگایا ہے۔ (ج سوم)

۱۰۰-۱۰۳-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۸۔

۲۸۹۔

نبوت کے متعلق لوگوں کے جاہلانہ

تصورات اور ان کی تردید۔ (ج

چہارم) ۶۰۵ تا ۶۰۷۔

نبی اسی قوم کا آدمی ہونا چاہیے جس

میں وہ مبعوث ہو۔ (ج چہارم)

۳۱۹-۳۲۰۔ (ج ششم) ۹۸۔

تمام انبیاء اپنی قوم کی زبان ہی میں

خدا کا پیغام لاتے تھے۔ (ج دوم)

۴۷۰۔

انبیاء صرف "مذہب" کی نہیں بلکہ

پورے نظام زندگی کی اصلاح

کے لئے آتے تھے۔ (ج دوم) ۶۷۔

۴۲۲۔ (ج سوم) ۴۸۴ تا ۴۸۷۔

۵۲۳-۵۲۴۔

وہ عہد جو اللہ تعالیٰ نے تمام انبیاء

ایک رسول کا انکار تمام رسولوں

کا انکار ہے۔ (ج سوم) ۲۵۱۔

۵۰۹-۵۱۰-۵۱۷-۵۲۱۔

۵۳۱۔ (ج پنجم) ۱۱۵۔

ایک رسول کی نافرمانی تمام رسولوں

کی نافرمانی ہے۔ (ج دوم) ۳۲۸۔

رسول کا ہر حکم بے چون و چرا ماننا

چاہیے۔ (ج پنجم) ۳۹۲-۳۹۳۔

خدا کی اطاعت کے ساتھ نبی

کی اطاعت کا حکم۔ (ج دوم) ۱۲۸۔

۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۲۱۳-۲۱۴۔

(ج چہارم) ۹۲-۹۷-۹۸۔

۱۳۴-۱۳۵۔ (ج پنجم) ۵۴۔

۱۰۱۔

خدا سے ڈرنے کا لازمی تقاضا

یہ ہے کہ نبی کی اطاعت کی جائے۔

(ج چہارم) ۵۴۸۔

رسول کی اطاعت لازماً ایمان ہے۔

(ج پنجم) ۳۰-۳۹۲۔

رسول کی اطاعت سے متھ موٹنے

والے فتنے میں مبتلا ہو کر رہتے

ہیں۔ (ج سوم) ۴۲۷۔

پہر نبی کے آنے پر قوم آزمائش

علیہم السلام سے لیا ہے۔ (ج چہارم)

۷۳ تا ۷۵۔

انبیاء کا یہ کام نہیں تھا کہ قانون

الہی کے سوا کسی دوسرے قانون

کی پیروی کریں۔ (ج دوم) ۲۲۱۔

۲۲۲۔

انبیاء کافر حکومتوں کی اطاعت

کے لئے نہیں آتے تھے۔ (ج دوم)

۶۷۔

تمام انبیاء کی تعلیم وہی تھی جو محمدؐ

لے کر آئے ہیں۔ (ج چہارم) ۳۸۱۔

۳۸۲-۳۸۴-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸۔

۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲۔

۶۱۵۔

مجرمین ہر زمانہ میں انبیاء کے دشمن

رہے ہیں۔ (ج سوم) ۲۴۷۔

انبیاء کو جھٹلانے والوں کے اوصاف۔

(ج سوم) ۲۷۷-۲۸۰۔

انبیاء کی امتوں میں بگاڑ کس طرح

آیا ہے۔ (ج سوم) ۱۷-۱۸-۵۶۔

۷۴-۸۶-۱۱۳ تا ۱۲۱۔

انبیاء کی امتوں میں بگاڑ روکنا

ہونے کی وجہ۔ (ج چہارم) ۴۷۶۔

۲۹۲ تا ۲۹۵۔

نبی کے جھٹلانے والے عذاب کے

مستحق ہیں۔ (ج دوم) ۵۲۹۔

نبی کے جھٹلانے والوں پر عذاب

کب نازل ہوتا ہے۔ (ج دوم) ۱۲۲۔

اللہ کی یہ ناقابل تبدیل سنت ہے

کہ جو قوم اپنے نبی کو جھٹلاتی ہے

وہ تباہ کر کے رکھ دی جاتی ہے۔

(ج دوم) ۶۳۴۔ (ج چہارم)

۲۲۱۔

انبیاء کو ساحرا اور مجنون کہا گیا۔

(ج پنجم) ۱۵۲۔

مجرمین نے ہمیشہ انبیاء کا مذاق

اڑایا ہے۔ (ج دوم) ۲۹۹۔

ہمیشہ خوش حال طبقے نے انبیاء کا

مذاق اڑایا ہے۔ (ج چہارم) ۲۰۶۔

تمام انبیاء کی مخالفت ہمیشہ ایک

ہی طرح کی جاتی رہی ہے۔ (ج

چہارم) ۲۶۳-۲۶۴-۵۲۴۔

۵۲۵۔

نبی کو اذیت دینے کا انجام۔ (ج

دوم) ۲۰۹۔

نبی کے ساتھ منافقانہ روش برتنے

کا انجام۔ (ج دوم) ۵۔

— اللہ اور رسول کا مقابلہ کرنے والوں

کا انجام۔ (ج دوم) ۲۰۹۔

— نبی کی مخالفت خدا کی مخالفت

ہے اور اس کی سزا بڑی سخت

ہے۔ (ج دوم) ۱۳۴۔

— انبیاء کی دعوت کے منکر کا فر

ہیں۔ (ج چہارم) ۲۰۲۔ (ج پنجم)

۲۹۔

— رسولوں کے خلاف دشمنانِ حق

کی ساری چالیں آخر کار ناکام

رہیں۔ (ج چہارم) ۳۹۳۔

— رسولوں کے لاتے ہوئے علم کے

مقابلے میں اپنے دنیوی علوم پر

مگن رہنا تباہی کا موجب ہے۔

(ج چہارم) ۴۳۱۔

— ہلاک ہونے والی قوموں نے انبیاء

کا استقبال کس طرح کیا۔ (ج دوم)

۴۴۵ تا ۴۴۸۔

— انبیاء کو جھٹلانے والوں کا بُرا انجام۔

(ج دوم) ۲۵-۲۲-۲۴-۵۰۔

۵۳-۵۴-۵۹-۶۱-۲۱۳۔

۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۳۰۰۔

۳۴۱-۳۴۸-۳۵۲-۳۵۳۔

۳۵۹-۳۶۵-۳۳۷-۳۳۸۔

۲۶۱-۲۶۸-۵۱۵-۵۱۶۔

۵۲۰-۵۲۷-۵۷۷-۵۰ (ج سوم)۔

۱۶۰-۲۳۲-۲۳۵-۲۴۹۔

۲۹۸-۵۱۰-۵۱۷-۵۲۰۔

۵۲۶-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۳۔

۵۳۴-۵۶۰-۵۸۵-۶۳۹۔

۶۸۵-۶۹۸ تا ۷۰۱-۷۶۲۔

۷۶۳- (ج چہارم) ۲۱۱۔

۲۳۰-۲۳۱-۲۹۰-۳۰۵۔

۳۱۳-۳۲۲-۳۶۹-۳۸۴۔

۴۰۲-۴۲۶-۴۲۷-۵۲۵۔

۵۲۶-۵۳۳-۵۴۱-۵۴۵۔

۵۴۶-۶۲۰- (ج ششم)

۵۰-۷۲ تا ۷۴-۱۲۰-۱۳۰۔

۱۳۱-۱۷۵-۲۲۰ تا ۲۲۳۔

۳۰۰-۳۵۶-۳۶۲-۳۶۵۔

— قرآن میں بعض رسولوں کا ذکر ہے

اور بعض کا نہیں ہے۔ (ج چہارم)

۲۲۸۔

— اللہ نے ہمیشہ انبیاءِ ہدیٰ کے واسطے

سے اپنی شریعت بھیجی ہے۔ (ج

چہارم (۲۸۷-)

— نبی تک اللہ کا پیغام پہنچنے کے طریقے۔ (ج چہارم) ۵۱۶۔

— انبیاء کا ذریعہ علم "وحی" ہے۔ (ج

چہارم) ۳۸۱-۳۸۲۔

— تمام انبیاء پر وحی آتی رہی ہے۔ (ج

چہارم) ۴۷۸۔

— اللہ نبی سے رو در رو کلام نہیں کرتا۔

(ج چہارم) ۴۷۷ تا ۴۷۹۔

۵۱۶۔

— تمام انبیاء ایک گروہ کے لوگ ہیں

اور سب کا دین وہی اسلام ہے

جسے محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پیش

فرمایا ہے، البتہ ان کی شریعتیں

مختلف ہیں۔ (ج سوم) ۹۰-۱۲۳۔

۱۵۲-۱۶۳-۱۸۴-۱۸۵۔

۲۲۹-۲۵۵-۲۵۶-۲۷۳۔

۲۷۷-۲۸۱-۲۸۳-۲۹۹۔

۵۰۹-۵۱۰-۵۴۲-۵۷۵۔

۵۷۹ تا ۵۸۲-۶۲۵ تا ۶۲۹۔

۶۸۶-۶۹۹۔

— انبیاء کی شریعتوں کے اختلاف

کی حقیقت۔ (ج چہارم) ۴۹۰۔

۴۹۱۔

— ہر نبی کے پیرو اس وقت تک مسلم

قرار پاتے ہیں جب تک وہ دوسرے

نبی کا انکار نہ کر دیں۔ (ج سوم)

۷۳۰۔

— انبیاء کو معجزے کس غرض کے لئے

دیئے گئے۔ (ج دوم) ۶۵-۶۶۔

— نبی خود معجزے دکھانے پر قادر

نہیں ہوتا۔ (ج دوم) ۴۶۴-۴۷۷۔

(ج چہارم) ۴۲۸۔

— انبیاء کے درمیان مراتب کا فرق۔

(ج دوم) ۶۲۴۔

— انبیاء علیہم السلام جنوں کے لئے

بھی نبی تھے۔ (ج چہارم) ۶۱۹۔

(ج ششم) ۱۱۴۔

— انبیاء بھی آزمائشوں سے نہیں بچے

ہیں۔ (ج چہارم) ۳۳۳ تا ۳۳۶۔

— انبیاء کی کوششوں کا اصل مقصد

انسانی زندگی میں کس قسم کی اصلاح

کرنا تھا۔ (ج چہارم) ۳۷۰-۳۷۱۔

— نبی کو ماننے والے ہی خدا کی سزا سے

بچ سکتے ہیں۔ (ج چہارم) ۳۰۵۔

— رسول کو رسول مان لینے کا لازمی

— نبی کن حالات میں بددعا کرتا ہے۔

(ج دوم) ۳۰۸۔ (ج ششم)

۱۰۲۔ ۱۰۵۔

— اللہ نے کبھی دشمنانِ حق کی تزارتوں

کی وجہ سے انبیاء کی بعثت کا سلسلہ

بند نہیں کیا۔ (ج چہارم) ۵۲۲ تا

۵۲۶۔

— نبی کا کام یہ ہے کہ سب سے بڑھ کر

اللہ سے ڈرے۔ (ج چہارم) ۱۰۰۔

۱۰۲۔

— نبی کا فرض ہے کہ اللہ کا حکم بجالانے

میں کسی کی پروا نہ کرے۔ (ج چہارم)

۱۰۲۔ (ج پنجم) ۲۲۔

— نبی ان لوگوں کو ہدایت نہیں

دے سکتا جو خود ہدایت نہ چاہتے

ہوں۔ (ج چہارم) ۵۹۳۔

— وہ بنیات کیا تھیں جو اللہ کے رسول

لے کر آئے۔ (ج چہارم) ۲۰۲۔ ۲۰۶۔

۲۰۸۔ ۲۰۹۔

— انبیاء اللہ کی طرف سے کیا چیز لے کر

آتے تھے۔ (ج چہارم) ۲۳۰۔

— انبیاء اپنی دعوت کا آغاز کس طرح

کرتے ہیں۔ (ج ششم) ۹۸ تا ۱۰۲۔

تقاضا اس کی اطاعت اور پیروی

ہے۔ (ج سوم) ۲۲۵ تا ۲۲۷۔

۵۱۱۔ ۵۱۷ تا ۵۱۹۔ ۵۲۱ تا

۵۲۳۔ ۵۲۶۔ ۵۳۲۔

— انبیاء کی بات نہ ماننے والوں کو

آخرت میں پھتانا پڑے گا۔ (ج

دوم) ۳۵۔ ۲۹۱۔ ۲۹۱۔

— آخرت میں ثابت ہو جائے گا کہ انبیاء

ہی برحق تھے۔ (ج دوم) ۳۱۔ ۳۵۔

— نبوت کی پیروی قبول کرنے یا نہ

کرنے ہی پر آخرت میں انسان

کے انجام کا فیصلہ ہوگا۔ (ج چہارم)

۲۳۷۔ ۲۱۲۔

— آخرت میں پوچھا جائے گا کہ رسولوں

کی دعوت کا لوگوں نے کیا جواب

دیا۔ (ج سوم) ۶۵۷۔

— اس سوال کا جواب کہ جس شخص کو

کسی نبی کی دعوت نہ پہنچے اس کی

پوزیشن کیا ہے۔ (ج دوم) ۶۰۶۔

— جو قوم براہِ راست نبی کی مخاطب

ہو اس کی پوزیشن ان قوموں سے

مختلف ہے جنہیں بالواسطہ پیغام

پہنچے۔ (ج دوم) ۲۳۔

نبی کے کام بحیثیت نبی اور بحیثیت

انسان کے درمیان اصولی فرق۔

(ج چہارم) ۶۱۔

ایک نبی اور عام دنیوی رہنما میں

فرق۔ (ج ششم) ۵۱۴۔

اللہ اپنے نبی کی کس طرح مدد فرماتا

رہا ہے۔ (ج چہارم) ۲۹۰-۲۹۱۔

۲-۳۔

اللہ دنیا و آخرت دونوں میں اپنے

رسولوں کی مدد کرتا ہے۔ (ج

چہارم) ۳۱۳-۳۱۴۔

اللہ کا یہ وعدہ برحق ہے۔ (ج چہارم)

۲۱۵۔

انبیاء کو غلبہ عطا کرنے کا صحیح مفہوم۔

(ج چہارم) ۳۱۳-۳۱۴۔

کسی کو نبی ماننے اور نہ ماننے سے

کتنا بڑا بنیادی اختلاف واقع ہوتا

ہے۔ (ج چہارم) ۱۵۳-۱۵۴۔

انبیاء اس لئے بھیجے گئے کہ دنیا میں

عدل قائم ہو۔ (ج پنجم) ۳۲۱۔

۳۲۲۔

انبیاء کس معنی میں لوگوں سے اپنی

اطاعت کا مطالبہ کرتے ہیں۔ (ج

۱۴۲-۱۴۳-۲۴۱-۲۴۲۔

نبوت پر سرفراز ہونے کے بعد نبی

کا پہلا کام۔ (ج ششم) ۳۹۴۔

نبوت پر یا مور کرتے ہوئے اللہ

اپنے نبی کو کیا اخلاقی اوصاف اختیار

کرتے کا حکم دیتا ہے۔ (ج ششم)

۱۴۲ تا ۱۴۵۔

دعوتِ حق شروع کرتے ہی نبی کو

کن حالات سے سابقہ پیش آتا

ہے۔ (ج ششم) ۳۷۶۔

انسانی معاشرہ میں نبی کا صحیح

مقام۔ (ج ششم) ۱۰ تا ۱۲-۱۵۔

نبی کی عزت کا قرآن نے کیا

تصور پیش کیا ہے۔ (ج ششم)

۱۱-۱۲۔

نبی خود بھی اگر قصور کرے تو سزا

سے نہیں بچ سکتا۔ (ج چہارم)

۷ تا ۱۰-۳۱-۳۲۵-۳۳۰۔

۳۶۴-۵۸۶-۵۸۷۔ (ج

ششم) ۱۱۹-۱۲۰۔

کسی نبی نے کفر اللہ کی بندگی کی

تعلیم نہیں دی ہے۔ (ج چہارم)

۲۱۰-۲۱۱۔

ششم) ۹۸۔

بعض انبیاء کے ساتھ ان کی بیویوں کی خیانت کا مطلب۔ (ج ششم) ۳۳۔۳۴۔

حضرت نوح اور حضرت ابراہیم کی اولاد کو نبوت سے سرفراز کیا گیا۔ (ج پنجم) ۳۲۳۔

جسے اللہ سزا دینا چاہے اسے نبی کا استغفار بھی نہیں بچا سکتا۔ (ج پنجم) ۵۰۔

انبیاء کا انکار کرنے والوں کے تمام عقائد قیاس و گمان پر مبنی ہیں۔ (ج پنجم) ۱۳۰۔

انبیاء کے دل میں شکوک و وساوس پیدا نہیں ہو سکتے۔ (ج پنجم) ۲۰۰۔

نبی ہر قسم کی شیطانی مداخلت سے محفوظ ہوتا ہے۔ (ج پنجم) ۲۰۰۔

انبیاء کے وہ اعمال جن کو خود انبیاء نے یا وحی الہی نے منسوخ کر دیا ہو، قابل تقلید نہیں۔ (ج پنجم) ۲۳۰۔

نبوت محمدیہ کا عظیم منصب اور آپ کے فرائض۔ (ج پنجم) ۲۸۵ تا ۲۸۸۔

رسول کا کام پیغام حق صاف صاف

پہنچا دینا ہے۔ (ج پنجم) ۵۲۳۔

اللہ نے اس امر کا انتظام کر رکھا ہے

کہ فرشتے رسول تک اور رسول

بندوں تک بلا کم و کاست اس کا

پیغام پہنچا دیں اور اس میں کوئی

رد و بدل نہ ہونے پائے۔ (ج

ششم) ۱۲۱۔۱۲۲۔

نبی میں یہ پیغمبرانہ عزیمت ہوتی ہے کہ

اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو کچھ بھی اس

پر نازل ہوتا ہے اسے وہ بے جھجک

پیش کر دیتا ہے۔ (ج ششم) ۱۵۰۔

رسول کے مقابلے میں اپنی آواز بے

رکھنا تقویٰ کی علامت ہے۔ (ج

پنجم) ۷۰۔

رسولوں پر اللہ تعالیٰ کا سلام۔ (ج

چہارم) ۱۹۷۔۱۹۸۔۲۹۱۔۳۰۲۔

۳۰۵۔۵۱۲۔

نبی کو وحی میں کسی کی ہمتی کا اختیار

نہیں ہوتا۔ اگر وہ ایسا کرے تو اسے

فوراً سزا دی جائے۔ (ج ششم) ۸۰۔

۸۱۔

منصب رسالت اگرچہ بہت بڑا درجہ

۶۸-۸۷-۸۸-۱۲۲-۱۲۵-

۲۰۱-۲۰۲-۵۲۸-۵۴۳-۵۷۱-

اللہ کے رسولوں کو بھی قیامت کے

وقوع کی تاریخ کا علم نہیں ہوتا۔

(ج ششم) ۱۲۱-۲۲۷-

انبیاء کے مقابلے میں ان کی قوموں

نے ان رئیسوں کو پیروی کرنا

پسند کیا جو دولت و جاہ پا کر اور

زیادہ نامراد ہو گئے تھے۔ (ج ششم)

۱۰۳-۱۳۰-

اس استدلال کی غلطی کہ کسی مدعی

نبوت کی رگ گردن اگر فوراً نہ

کاٹ دی جائے تو یہ اس کے سچے

نبی ہونے کی دلیل ہے۔ (ج ششم)

۸۰-۸۱-

اللہ نے نبی بھیج کر کفر کے ہولناک

نتائج سے خبردار کر دیا ہے۔ (ج

ششم) ۳۸-۳۹-۲۲۲ تا ۲۶۶-

۹۸-

نبی کے مقابلے میں گمراہی پر اصرار

کرنے والوں کی روش۔ (ج ششم)

۲۵-۲۶-۵۶-۵۸ تا ۶۱-

۶۸-۷۸ تا ۸۰-۹۹-۱۰۰-

ہے اور خلق خدا پر احسانِ عظیم

ہے، لیکن نبی کو ہدایت کی جاتی

ہے کہ وہ اپنے دل میں کسی قسم کی

بڑائی کا خیال تک نہ لائے۔ (ج

ششم) ۱۲۲-۱۲۵-

انسان کے اندر اللہ نے جو فطری

رہنمائی و ہدایت فرمائی ہے اسی

کو صاف اور واضح صورت میں

پیش کرنے کے لئے انبیاء بھیجے گئے۔

(ج ششم) ۱۹۰-۳۵۵-

کتاب کے ساتھ رسول کی بعثت

کیوں ضروری ہوتی ہے۔ (ج ششم)

۲۱۰-۲۱۲ تا ۲۱۴-

نبی جب کسی قوم میں آجاتا ہے تو اس

قوم کا انجام اس بات پر منحصر ہو جاتا

ہے کہ وہ ایمان لاتی ہے یا نہیں۔

(ج ششم) ۹۹-

نبی کا کام صاف صاف خبردار کر دینا

ہے۔ (ج ششم) ۵۲-۹۸-۱۲۰-

۱۵۶-۲۲۷-

تمام مخالفتوں کے جواب میں انبیاء

کو اللہ کی پناہ مانگنے اور صبر کرنے

کی تلقین کی گئی۔ (ج ششم) ۶۷-

آیات۔ (ج اول) ۲۲۵۔
وہاں کی عیسائی جمہوریت کا نظام۔

(ج اول) ۲۲۶۔

وفدِ نجران کی ہٹ دھرمی۔ (ج

اول) ۲۶۰۔

وفدِ نجران کا دعوتِ مباہلہ سے گریز۔

(ج اول) ۲۶۱۔

نحوی

نحوی کی ممانعت۔ (ج پنجم)

۳۵۸۔

کن امور میں نحوی منع ہے اور کن

میں اس کی اجازت ہے۔ (ج پنجم)

۳۶۰۔

مومنوں کو رنج پہنچانے کے لئے

نحوی کرنا شیطانی فعل ہے۔ (ج

پنجم) ۳۶۰۔

حضور اکرم سے نحوی کرنے سے قبل

صدقہ کرنے کا حکم۔ (ج پنجم) ۳۶۲۔

صدقہِ نحوی کی تعیین اور بعد میں

اس کی تنسیخ۔ (ج پنجم) ۳۶۲۔

نذر

معنی اور مفہوم۔ (ج ششم) ۱۹۱۔

اس کی حقیقت۔ (ج اول) ۲۰۸۔

۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔

۱۵۵۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۶۹۔ ۳۵۵۔

۳۵۶۔

انبیاء کو جھٹلانا اور ان کی پیروی

سے انکار کرنا ہی اصل گمراہی ہے۔

(ج ششم) ۲۶۰۔ ۲۱۵۔

انبیاء کے جھٹلانے والے قیامت

کے روز اقرار کریں گے کہ انھوں

نے جان بوجھ کر جھٹلایا تھا۔ (ج

ششم) ۲۶۰۔ ۲۱۵۔

نبی کی ذات پر جادو کا اثر ہو سکتا

ہے مگر اس کی ثبوت اس سے

غیر متاثر رہتی ہے۔ (ج ششم)

۵۵۶ تا ۵۵۷۔

اللہ کو جب کوئی نبی مبعوث کرنا

ہوتا ہے تو عالم بالا میں حفاظتی

اقدامات غیر معمولی طور پر سخت

کر دیئے جاتے ہیں۔ (ج ششم)

۱۰۹۔ ۱۱۱۔ ۱۱۵ تا ۱۱۷۔ ۱۲۱۔

(مزید دیکھو "انبیاء")

نجاتی۔ (دیکھو "ہجرت"۔ "ہجرتِ حبشہ")

نجران

وفدِ نجران کی آمد پر نازل ہونے والی

ششم) ۱۹۵۔

نسی

اس کی تشریح۔ (ج دوم) ۱۹۳۔

۱۹۴۔

عرب میں نسی کا قاعدہ اور اس میں

بے جائت صرف۔ (ج اول) ۱۵۲۔

اس کا انسداد۔ (ج دوم) ۱۴۲-۱۹۲۔

۱۹۴۔

تصاری

کچھ ان کے بارے میں۔ (ج سوم)

۲۱۰۔

ان کا یہود اور منافقین سے مل کر

اسلام کے خلاف محاذ یتانا۔ (ج پنجم)

۴۵۲۔ (مزید دیکھو "اہل کتاب")

"عیسائی" "عیسائیت"

تصرت الہی

کب آتی ہے۔ (ج اول) ۱۶۴۔

۵۳۵۔

وہ اہل صبر کے لئے ہے۔ (ج اول)

۱۹۰-۲۸۶۔

اس کے بل پر قلیل گروہ کثیر گروہ پر

غالب آجاتا ہے۔ (ج اول) ۱۹۰۔

۲۳۷۔

نذر کی اقسام اور ان میں سے ہر

ایک کے احکام۔ (ج ششم) ۱۹۱۔

۱۹۲۔

حضور اکرمؐ نے کس قسم کی نذر ماننے

کی ممانعت فرمائی ہے۔ (ج ششم)

۱۹۳-۱۹۴۔

جس نذر کا پورا کرنا ممکن نہ ہو اسے

کسی دوسری صورت میں پورا کیا

جاسکتا ہے۔ (ج ششم) ۱۹۴۔

اگر کسی نے اپنا سارا مال خدا کی راہ

میں دے دینے کی نذر مان رکھی ہو

تو اس کا شرعی حکم۔ (ج ششم)

۱۹۴۔

اسلام قبول کرنے سے پہلے کسی نے

نیک کام کی نذر مانی ہو تو مسلمان

ہونے کے بعد اسے پورا کرنا واجب

ہے یا مستحب۔ (ج ششم) ۱۹۴۔

۱۹۵۔

غلط یا ناجائز نذر پر کفارہ لازم

ہے یا نہیں۔ (ج ششم) ۱۹۵۔

۱۹۶۔

میث کی نذر ردہ گئی ہو تو وارثوں

پر پورا کرنا واجب ہے یا نہیں۔ (ج

نفس

نفس کی تین اقسام۔ (ج ششم)۔

۱۶۲۔

نفسِ انسانی کو بہوار کرنے کا مطلب۔ (ج ششم)۔ ۳۵۱۔

نفسِ مطمئن کی تعریف اور اس کا

انجام نیک۔ (ج ششم)۔ ۱۶۲۔ ۳۳۳۔

انسان کے اندر نفسِ لوامہ کا وجود

جزا و سزا کے برحق ہونے کی دلیل

ہے۔ (ج ششم)۔ ۱۶۲ تا ۱۶۴۔

نفس کی بڑی خواہشات کو دبانا

اور خدا سے ڈرنا ہی موجب

نجات ہے۔ (ج ششم)۔ ۲۴۷۔

شیطان ہی نہیں بلکہ انسان کا

اپنا نفسِ آمارہ بھی اس کو گمراہ

کرتا ہے۔ (ج ششم)۔ ۵۷۳۔

نفسِ انسانی پر بدی اور نیکی و

پرہیزگاری الہام کرنے کا مطلب۔

(ج ششم)۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔

انسان کی فلاح کا انحصار اس

بات پر ہے کہ اللہ کی دی ہوئی

قوتوں کو استعمال کر کے وہ نفس

کے اچھے اور بُرے رجحانات میں

اللہ اہل ایمان کا حامی و ناصر ہے۔

(ج اول)۔ ۱۹۶۔ ۲۸۶۔ ۲۹۴۔

نبی اور آپ کے ساتھیوں سے

اس کا وعدہ۔ (ج اول)۔ ۲۹۴۔

یہ جسے حاصل ہو اس پر کوئی غالب

نہیں آسکتا۔ (ج اول)۔ ۲۹۹۔

جو اس سے محروم ہو وہ کہیں سے

مدد نہیں پاسکتا۔ (ج اول)۔ ۲۹۹۔

نظامِ کائنات

کائنات کی حقیقت۔ (ج پنجم)

۵۲۴۔ ۵۲۵۔

نظامِ کائنات کے مختلف عوامل کا

ذکر۔ (ج پنجم)۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔

زمین کو اللہ نے بہترین طریقے سے

بچھا دیا ہے۔ (ج پنجم)۔ ۱۵۱۔

پوری کائنات میں اللہ کی حکمرانی

چل رہی ہے۔ (ج پنجم)۔ ۵۲۷۔

زمین و آسمان اور پورا نظامِ کائنات

وجودِ باری تعالیٰ پر دلالت کرتا ہے۔

(ج پنجم)۔ ۵۲۷۔

نفاق۔ (دیکھو "منافقین")

اس کی مصالحت۔ (ج اول)

۱۶۸۔

اہل کتاب کی عورتوں سے نکاح

کی اجازت۔ (ج اول) ۲۲۶۔

نکاح کے لئے مہر کی شرط۔ (ج

اول) ۳۲۱-۳۲۲-۳۲۷۔

تعداد ازواج کی اجازت۔ (ج

اول) ۳۲۰۔

تعداد ازواج پر قیود۔ (ج

اول) ۳۲۰-۳۲۱۔

عورت کی عدت گزرنے سے

پہلے عقد نکاح باندھنے کا فیصلہ

نہ کیا جائے۔ (ج اول) ۱۸۰۔

محرمات۔ (ج اول) ۳۲۵ تا

۳۳۹۔

زن و شو کا تعلق صرف نکاح

کی صورت میں جائز ہے۔ (ج

اول) ۳۲۱۔ (مزید تفصیلات

دیکھو "قانون اسلامی"

ازدواجی زندگی")

نماز

کچھ اس کے بارے میں۔ (ج

اول) ۷۳-۹۰-۱۰۳۔

کن کو دباتا اور کن کو ابھارتا ہے۔

(ج ششم) ۳۲۸-۳۵۱۔

۳۵۳ تا ۳۵۵۔

نفس انسانی کو جسم اور حواس

اور ذہن کی قوتیں ہی نہیں دی

گئی ہیں بلکہ فطری الہام کے ذریعہ

اس کے لاشعور میں نیکی اور بدی

کا تصور رکھ دیا گیا ہے اور اسی

تصور کو واضح کرنے کے لئے

انبیاء کے ذریعہ مفصل ہدایات

دی گئیں۔ (ج ششم) ۸۷ تا

۱۹۰-۳۲۱-۳۲۸-۳۵۱ تا

۳۵۳-۳۵۵۔ (مزید دیکھو

"تزکیہ نفس")

نقل عبادت

معنی اور تشریح۔ (ج دوم) ۱۲۹۔

۶۳۷۔

اس کو اخلاص سے انجام دینا افضل

ہے۔ (ج اول) ۲۰۸۔

نکاح

معنی اور مفہوم۔ (ج چہارم)

۱۰۹۔

مشرکین سے نکاح کی ممانعت اور

- معنی اور تشریح۔ (ج دوم) ۹۴۔
 ۱۳۰۔ ۱۸۳۔ ۲۱۳۔ ۲۵۶۔
- قرآن کی قرأت بمعنی نماز۔ (ج ششم) ۱۳۳۔
 — قیام بمعنی نماز۔ (ج ششم) ۱۲۶۔
 — سجدہ بمعنی نماز۔ (ج ششم) ۲۰۲۔
- وقت کے تعین کے ساتھ اللہ کے
 ذکر یا تسبیح سے مراد نماز۔ (ج پنجم) ۱۲۵۔ (ج ششم) ۲۰۲۔
 — رسول اکرم کو نبوت پر سرفراز
 کرتے ہی نماز پڑھنے کا طریقہ
 سکھا دیا گیا تھا۔ (ج ششم) ۳۹۸۔
- آپ نے اپنے دین کا اظہار سب
 سے پہلے حرم میں نماز پڑھ کر ہی
 کیا تھا۔ (ج ششم) ۳۹۴۔
 ۳۹۷ تا ۳۹۹۔
- نماز کا جو طریقہ آپ نے مقرر فرمایا
 اس کے تمام اجزاء قرآن سے
 ماخوذ ہیں۔ (ج پنجم) ۲۹۶۔ (ج
 ششم) ۳۱۱۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔
- اس کا مقصد۔ (ج سوم) ۸۹۔
 — نماز کے اوقات۔ (ج دوم) ۲۷۱۔
 ۶۳۴ تا ۶۳۷۔ (ج سوم) ۱۳۸۔
 ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔
 (ج چہارم) ۲۱۶۔
 — اوقات نماز کی حکمتیں۔ (ج دوم) ۶۳۶۔
- نماز کے موجودہ پانچ وقت ابتداء
 سے اسلام میں رائج تھے البتہ کعبہ
 کے تعین کے ساتھ پانچ وقت نماز
 کی فرضیت کا حکم معراج کے موقع
 پر دیا گیا۔ (ج ششم) ۲۰۲۔ ۲۰۳۔
 — پانچ وقت نماز کی فرضیت۔ (ج
 دوم) ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۶۳۵۔
 ۶۳۷۔ (ج سوم) ۷۲۰۔
- نماز کے اجزاء و ارکان کے متعلق
 قرآن کے اشارات۔ (ج دوم) ۶۳۴۔ ۶۳۵۔
- اس کے لئے پابندی اوقات کی
 اہمیت۔ (ج اول) ۳۹۳۔
 — وضو کی فرضیت اور اس کا
 طریقہ۔ (ج اول) ۲۲۸۔
 — نظام دین میں اس کی اہمیت۔

- حالت جنابت میں نماز کی ممانعت۔ (ج اول)۔ ۵۰۔ (ج چہارم)۔ ۲۲۹۔ ۲۲۹۔ (ج ششم)۔ ۹۲۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔
- تمام انبیاء کے دین میں فرض تھی۔ (ج سوم)۔ ۶۶۔ ۷۲۔ ۸۹۔ ۱۴۰۔
- نماز میں مسجد حرام کی طرف منہ کرنے کا حکم۔ (ج اول)۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔
- مکہ میں نماز آہستہ پڑھنے کا حکم کس لئے دیا گیا تھا۔ (ج دوم)۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔
- تیمم۔ (ج اول)۔ ۳۱۶۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔
- نماز کے مسائل اور اس کے آداب۔ (ج سوم)۔ ۹۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۷۔
- ریل یا کشتی میں استقبالِ قبلہ۔ (ج اول)۔ ۱۲۲۔
- نماز میں خشوع و خضوع کا مسئلہ۔ (ج سوم)۔ ۲۶۱۔
- حالت نشہ میں نماز کی ممانعت۔ (ج اول)۔ ۳۵۴۔
- حالت جنابت میں نماز کی ممانعت۔ (ج اول)۔ ۳۵۴۔
- جو تھے پہن کر نماز پڑھنے کا جواز۔ (ج سوم)۔ ۸۸۔ ۸۹۔
- کیا نماز میں قرآن کے بجائے اس کا ترجمہ پڑھا جاسکتا ہے۔ (ج سوم)۔ ۵۳۶۔
- نماز میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا حکم۔ (ج چہارم)۔ ۱۲۷۔
- نماز میں بھول جانا قابل گرفت نہیں ہے۔ (ج ششم)۔ ۲۸۴۔
- نماز میں رکوع و سجود کی طرح تلاوت قرآن بھی فرض ہے۔ (ج ششم)۔ ۱۳۳۔
- نماز میں قرأت خلف الامام کا مسئلہ۔ (ج دوم)۔ ۱۱۴۔
- اس کی محافظت کا مطلب اور اس کا حکم۔ (ج سوم)۔ ۳۶۷۔
- ہر قسم کے حالات میں ادا کی جائے۔ (ج اول)۔ ۱۸۳۔
- نماز قصر۔ (ج اول)۔ ۳۱۸۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔

— اقامتِ صلوٰۃ کے ثمرات و نتائج —

(ج چہارم) ۲۳۲-۲۳۳۔
— شکرِ نعمت کا فطری تقاضا یہ ہے
کہ آدمی نماز قائم کرے۔ (ج
دوم) ۲۸۷۔

— اقامتِ صلوٰۃ کے مفہوم میں نماز
یا جماعت شامل ہے۔ (ج دوم)
۳۰۸۔

— ایمان لانے والوں کی لازمی صفت
”اقامتِ صلوٰۃ“ (ج سوم) ۵۵۲۔
(ج چہارم) ۵۰۷۔ (ج ششم)
۹۰-۹۲۔

— نماز قائم کرنے والوں کے لئے
بشارت۔ (ج سوم) ۲۲۶۔
— نمازِ فجر کی اہمیت اور اس میں
طولِ قرأت کی حکمت۔ (ج دوم)
۷۳۵۔

— منافق کی نمازِ جنازہ جائز نہیں۔
(ج دوم) ۲۲۰۔

— فساد و فحار کی نمازِ جنازہ قوم
کے سربراہ اور وہ لوگوں کو زیرِ طغی
چاہیے۔ (ج دوم) ۲۲۱۔
— ”صلوٰۃ وسطیٰ“ کی حقیقت۔ (ج اول)

— صلوٰۃ خوف۔ (ج اول) ۳۱۸۔

۳۹۰ تا ۳۹۲۔
— صلوٰۃ خوف کا حکم کب آیا۔ (ج
اول) ۳۱۶۔

— جنگی حالات میں نماز میں تاخیر
کرنے کی رخصت۔ (ج اول)
۳۸۸۔

— تہجد کی نماز فرض نہیں نفل
ہے۔ (ج ششم) ۱۳۳۔

— تہجد، اس کی فضیلت، اس کے
فوائد اور اس کی شرعی حیثیت۔
(ج دوم) ۶۳۵ تا ۶۳۷۔

— ”اقامتِ صلوٰۃ“ کا حکم۔ (ج
سوم) ۲۵۲-۲۵۵-۲۵۴۔
(ج چہارم) ۱۷-۹۰-۹۲۔
(ج پنجم) ۳۶۳۔ (ج ششم)
۱۳۲-۳۱۳-۲۹۲-۲۹۶۔

— اس کے قائم کرنے کا مطلب۔ (ج
اول) ۵۱۔ (ج چہارم) ۲۸۸۔

— اقامتِ صلوٰۃ اسلامی حکومت
کے بنیادی مقاصد۔ (ج اول)
۳۶۲-۳۶۵۔ (ج سوم)
۲۳۲-۲۲۰۔

۱۸۲-

نماز جمعہ کب قائم ہوئی۔ (ج پنجم)

۲۸۲-

نماز جمعہ کی اہمیت۔ (ج پنجم)

۲۹۲-

جمعہ کا نام اسلامی ناموں میں سے

ہے۔ (ج پنجم) ۲۹۳-

جمعہ اجتماعی عبادت کا دن ہے۔

(ج پنجم) ۲۹۳-

نماز جمعہ کا وقت۔ (ج پنجم) ۲۹۴-

۵۰۰-۵۰۱-

نماز جمعہ کی رکعتیں۔ (ج پنجم)

۲۹۴-

نماز جمعہ کی ادائیگی کا طریقہ۔ (ج

پنجم) ۲۹۴ تا ۲۹۶-

نماز جمعہ کے لئے اذان سنتے ہی

مکمل کھڑے ہونے کا حکم۔ (ج پنجم)

۲۹۲-۲۹۳-

نماز جمعہ کے لئے دوڑنے کا صحیح

مفہوم۔ (ج پنجم) ۲۹۵-

نماز جمعہ میں تساہل برتنے والوں

کو وعید۔ (ج پنجم) ۲۹۶-

نماز جمعہ کے وقت خرید و فروخت

کی ممانعت۔ (ج پنجم) ۲۹۲-

نماز جمعہ کن لوگوں پر واجب ہے۔

اور کون اس سے مستثنیٰ ہیں۔

(ج پنجم) ۲۹۶-

نماز جمعہ کا اہتمام کیسے کیا جائے۔

(ج پنجم) ۵۰۴-

نماز جمعہ کے مسائل۔ (ج پنجم)

۲۹۹-

نماز جمعہ کے متعلق فقہاء کے مسالک۔

(ج پنجم) ۲۹۸ تا ۵۰۱-

نماز جمعہ کے لئے کم از کم کتنے نمازی

ہونے چاہئیں۔ (ج پنجم) ۲۹۹-

نماز جمعہ کے خطبہ کے دوران بولنے

پر سخت ترین وعید۔ (ج پنجم) ۵۰۴-

پہلی نماز جمعہ حضرت مصعب بن عمیر

کی قیادت میں مدینہ میں ادا کی

گئی۔ (ج پنجم) ۲۹۳-

اسلامی نظام زندگی میں نماز کا

مقام۔ (ج اول) ۱۸۲۔ (ج دوم)

۳۰۷-۳۰۸۔ (ج سوم) ۵۴۲-

۷۵۵-

اس کے اخلاقی و روحانی فوائد۔

(ج دوم) ۳۷۱۔ (ج سوم) ۷۴-

کا مقابلہ کرنے کی طاقت حاصل

ہوتی ہے۔ (ج چہارم) ۲۱۶۔

دعوتِ دین کے کام میں اس سے

کس قسم کی طاقت ملتی ہے۔ (ج

سوم) ۱۳۸-۱۳۹۔

اس پر طعن کرنا جاہلوں کا پرانا شیوہ

ہے۔ (ج دوم) ۳۶۔

شراب اور جوئے میں نماز سے غفلت

پیدا کرنے کی خاصیت۔ (ج اول)

۵۰۴۔

تارکِ نماز جہنمی ہیں۔ (ج ششم)

۱۵۳-۱۵۴۔

نماز کے متعلق منکرینِ حدیث کے

غلط تصورات کی تردید۔ (ج سوم)

۴۲۱-۴۲۲-۴۵۵۔

دور رسالت میں اس کا اولین

معیار کفر و ایمان ہونا۔ (ج اول)

۴۱۰۔

دکھاوے کی نماز جو مارے بانگے

پڑھی جائے۔ (ج اول) ۴۰۹۔

نماز باجماعت مومن اور منافق

کا فرق کھول دیتی ہے۔ (ج دوم)

۲۰۱۔

۸۶-۸۹-۱۳۰-۱۴۰-۴۰۳۔

۴۰۴۔

اس کی اخلاقی و اجتماعی اہمیت۔

(ج دوم) ۳۶۔

تحریکِ اقامتِ دین میں اس کی

اہمیت۔ (ج دوم) ۳۷۱-۵۱۹۔

۵۸۷-۶۳۴۔

اس کی اہمیت اسلام کے دستوری

قانون میں۔ (ج دوم) ۱۷۹۔

اس کی اہمیت اسلام کے جنگی

قانون میں۔ (ج دوم) ۱۷۷۔

اس کے ترک کر دینے کے اخلاقی

نتائج۔ (ج سوم) ۷۴۔

کن لوگوں کے لئے نماز دشوار

اور کن لوگوں کے لئے سہل ہے۔

(ج اول) ۷۴۔

دنیوی کاروبار میں نماز کو نہ بھولنے

والے ہی ہدایت پاتے ہیں۔ (ج

سوم) ۴۰۹۔

پاکیزگی اختیار کرنے والا اور نماز

پڑھنے والا ہی فلاح پائے گا۔

(ج ششم) ۳۱۵-۳۱۶۔

اس سے آدمی کو راہِ خدا کی مشکلا

منافقین کی نماز کا نقشہ۔ (ج اول)

۲۰۹۔

نماز سے غفلت برتنا اور دکھاوے

کی نماز پڑھنا منافقین کی صفت

ہے۔ (ج ششم) ۲۸۱۔

نماز سے غفلت برتنے کا مفہوم۔

(ج ششم) ۲۸۲-۲۸۵۔

تمرود

اس کے دعوائے خدائی کی حقیقت۔

(ج اول) ۱۹۹۔

اس کا حضرت ابراہیم علیہ السلام

سے مباحثہ۔ (ج اول) ۱۹۷ تا

۱۹۹۔

نوح علیہ السلام

کچھ ان کے بارے میں۔ (ج دوم)

۲۱۳-۳۶۲-۴۷۵-۶۰۶۔

(ج سوم) ۴۳-۲۳۲-۲۵۱۔

(ج چہارم) ۷۳-۳۹۳۔

۲۰۸۔

ان کا قصہ۔ (ج دوم) ۲۰ تا ۲۲۔

۲۹۹ تا ۳۰۱-۳۳۳ تا ۳۴۲۔

(ج سوم) ۱۷۲-۱۷۳-۲۷۳۔

۳۷۶-۵۰۹ تا ۵۱۷-۶۸۵۔

۶۸۶۔ (ج چہارم) ۲۹۰۔

۲۹۱۔ (ج ششم) ۱۰۶ تا ۱۰۷۔

اس کے بیان کرنے کا مقصد۔ (ج

دوم) ۲۰-۲۵۹-۲۶۰۔

۲۹۹-۳۳۲-۳۳۷۔

آپس کی تعریف۔ (ج دوم) ۵۹۱۔

نبوت سے پہلے اپنی عقل و فکر

سے توحید کی حقیقت جان چکے

تھے۔ (ج دوم) ۳۳۲۔

متصب نبوت پر سرفرازی۔ (ج دوم)

۴۰-۳۳۳۔

انہیں رسالت پر مامور فرما کر اللہ

نے کیا خدمت ان کے سپرد کی۔ (ج

ششم) ۹۸۔

ان کا مذہب بھی اسلام ہی تھا۔

(ج دوم) ۳۰۰۔ (ج چہارم) ۲۸۶۔

آپس کی نسل میں نبوت اور کتاب

رکھی گئی۔ (ج پنجم) ۳۲۳۔

انہوں نے کیا اور کس طرح دعوت

پیش کی۔ (ج دوم) ۲۰-۲۱۔

۳۳۳۔ (ج ششم) ۹۸۔

۹۹۔

— ان کی طویل عمر۔ (ج سوم) ۶۸۵۔

۶۸۶۔

— قوم نوح۔ (ج چہارم) ۳۲۲۔

— یہ کس علاقے میں آباد تھی۔ (ج

دوم) ۴۰۔

— ان پر صرف نوجوان اور عزیز

لوگ ہی ایمان لائے۔ (ج دوم)

۳۳۳۔ ۳۳۴۔

— ان کے والدین ایمان لانے والوں

میں سے تھے۔ (ج ششم) ۱۰۵۔

— حضرت نوح پر قوم کی الزام تراشیا۔

(ج پنجم) ۱۱۴۔ ۲۳۳۔

— قوم نوح کا فسق و فجور اور اس

کی ہلاکت۔ (ج پنجم) ۱۵۰۔

— ان کا اقرار کہ نہ میں علم غیب

رکھتا ہوں، نہ فوق البشری قوتوں

کا مالک ہوں۔ (ج دوم) ۳۳۵۔

— ان کی قوم کا یہ خیال کہ ہم اپنے جیسے

انسان کو نبی کیسے مان لیں۔ (ج

دوم) ۴۲۔ ۳۳۳۔

— ان کی قوم کی اصل گمراہی کیا تھی۔

(ج دوم) ۴۱۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔

— پسر نوح کا حال۔ (ج دوم) ۳۴۰۔

۳۴۳۔

— ان کی بیوی کس معنی میں ان سے

خیانت کی مرتکب ہوئی تھی۔ (ج

ششم) ۳۳۳۔ ۳۴۴۔

— عذاب کے لئے قوم کا مطالبہ۔ (ج

دوم) ۲۳۶۔

— قوم نوح پر عذاب کی کیفیت۔

(ج ششم) ۱۰۵۔

— حضرت نوح کا منکرین حق کے لئے

بددعا کرنا۔ (ج پنجم) ۲۳۳۔ (ج

ششم) ۱۰۳۔ ۱۰۴۔

— ان کی بددعا کسی بے صبری کی بنا پر

نہ تھی بلکہ عین منشاء الہی کے

مطابق تھی۔ (ج ششم) ۹۶۔ ۹۷۔

۱۰۴۔ ۱۰۵۔

— انھوں نے اپنی قوم کو ہلاک کر دینے

کی دعا اس لئے کی تھی کہ اس سے

خلق خدا کو گمراہ کرنے اور آئندہ

نسلوں کو بھی خراب کر دینے کے

سوا اور کوئی امید باقی نہ رہی تھی۔

(ج ششم) ۱۰۵۔

— کشتی بنانے کا حکم۔ (ج دوم)

۳۳۷۔

کشتی خاص اللہ کی نگرانی میں بنائی

گئی۔ (ج دوم) ۳۳۷۔

کشتی بناتے دیکھ کر قوم کے لوگ

حضرت نوحؑ کا مذاق اڑاتے

تھے۔ (ج دوم) ۳۳۸۔

ان کی آخری دعا جو انہوں نے

عین نزول عذاب کے موقع پر

مانگی تھی۔ (ج ششم) ۹۷-۱۰۵۔

۱۰۶۔

ایک تتور سے طوفان کی ابتدا۔

(ج دوم) ۳۳۹۔

طوفان کی کیفیت۔ (ج دوم)

۳۳۹۔

جب طوفان حد سے گزر گیا تو حضرت

نوحؑ نے اپنی ایمان کو کشتی میں

سوار کر لیا۔ (ج ششم) ۷۳-۷۴۔

کشتی میں کون کون سوار کئے گئے۔

(ج دوم) ۳۳۹۔

حضرت نوحؑ کی بیوی اور ان کے

بیٹے کا مبتلا سے عذاب ہونا۔ (ج

دوم) ۳۴۰۔

کافروں کے معاملے میں حضرت نوحؑ

کی بیوی کی مثال۔ (ج ششم)

۳۳۳-۳۳۴۔

ان کے ساتھ رشتہ ان کی بیوی

کے کچھ کام نہ آیا۔ (ج ششم) ۱۳۔

۳۳۳-۳۳۴۔

کشتی کے تمام سوار ہونے والے

بچائے گئے اور وہی زمین میں

آباد ہوئے۔ (ج دوم) ۴۲۔

۳۰۰۔

تمام انسان ان لوگوں کی اولاد

ہیں جو حضرت نوحؑ کے ساتھ کشتی

پر سوار کئے گئے تھے۔ (ج دوم)

۵۹۱۔ (ج چہارم) ۲۶۱-۲۶۲۔

(ج ششم) ۷۳-۷۴۔

یہ غلط فہمی کیسے پیدا ہوئی کہ تمام

موجودہ انسان صرف حضرت نوحؑ

کی اولاد ہیں۔ (ج دوم) ۳۴۰۔

کشتی نوحؑ اللہ کی نشانیوں میں

سے ایک نشانی تھی۔ (ج پنجم)

۲۳۴۔

کشتی نوحؑ، طوفان نوحؑ اور

طوفان سے نجات۔ (ج پنجم)

۲۳۳۔

کشتی کے ٹھیرنے کی جگہ اور جودی

کی جائے وقوع۔ (ج دوم) ۲۰۔

۳۲۱۔

کیا طوفانِ نوح عالمگیر تھا۔ (ج

دوم) ۳۲۱-۳۲۲۔

طوفانِ نوح کی روایت دنیا بھر

کی قوموں میں پائی جاتی ہے۔ (ج

دوم) ۲۱۔

کشتیِ نوح نشانِ عبرت کی حیثیت

سے باقی رکھی گئی۔ (ج سوم) ۶۸۶۔

۶۸۷۔

قومِ نوح کا قصہ غرق ہونے پر ہی

تمام نہیں ہو گیا بلکہ ان کی روخیں

فوراً آگ کے عذاب میں مبتلا

کردی گئیں۔ (ج ششم) ۱۰۵۔

انہوں نے کس کس طرح اپنی قوم

کو راہِ راست پر لانے کی کوشش

کی اور قوم نے ان کے مقابلے

میں کیا رویہ اختیار کیا۔ (ج ششم)

۹۹ تا ۱۰۴۔

حضرت نوح اپنی دعوت کے ہر مرحلے

پر اس کی روداد اپنے رب کے

حصنور پیش کرتے رہے۔ (ج ششم)

۹۶-۹۷-۹۹-۱۰۳-۱۰۵۔

ان کے مقابلے میں قوم نے اپنے

ان رئیسوں کی پیروی کی جو دولت

پاکر اور زیادہ نامراد ہو گئے تھے۔

(ج ششم) ۱۰۳۔

رئیسانِ قوم نے لوگوں کو اور زیادہ

سختی کے ساتھ بتوں کا دامن تھامنے

کی تلقین کی۔ (ج ششم) ۱۰۳۔

قومِ نوح کے وہ بت جن کو بعد میں

مشرکین عرب بھی پوجنے لگے۔ (ج

ششم) ۱۰۳-۱۰۴۔

نور

مومنین کو نور عطا کرنے کا وعدہ۔

(ج پنجم) ۳۳۳۔ (دیکھو "مشرک")

نیکی

اس کی حقیقت۔ (ج اول) ۱۳۶۔

۱۳۷-۱۴۹۔

ظاہر داری کا نام نیکی نہیں۔ (ج

اول) ۲۷۲۔

رسمی مظاہرات کا نام نیکی نہیں

ہے۔ (ج اول) ۱۳۶-۱۴۸۔

انفاق فی سبیل اللہ نیکی کے

دروازے کی کنجی ہے۔ (ج اول)

۲۷۲۔

_____ نیکی میں ہر ایک سے تعاون کرنا

چاہیے۔ (ج اول)۔ ۴۴۰۔

_____ حملہ کی ممانعت نہ کرنا نیکی نہیں

ہے۔ (ج اول)۔ ۴۶۳۔

_____ نیکی کے اجر کو اللہ دوگنا کر دیتا

ہے۔ (ج اول)۔ ۳۵۳۔

_____ نیکی کا اجر اللہ کے ہاں دس گنا ملتا

ہے۔ (ج اول)۔ ۶۰۴۔ (مزید دیکھو

”احسان“ اور ”پہ ایت“)

_____ نیکی کی طرف بلانے کے لئے ایک

منظم جماعت کی ضرورت۔ (ج

اول)۔ ۲۷۷۔

_____ ایمان کے ساتھ جو نیکی کی جائے

وہ ضائع نہیں جاسکتی۔ (ج

اول)۔ ۲۸۱۔

_____ ایمان باللہ اور ایمان بالآخرت

ہو تو آدمی نیکی کرنے میں ریا

نہیں کرتا۔ (ج اول)۔ ۳۵۳۔

و

_____ ۵۲۵۔ ۶۳۹۔ (ج چہارم)

۵۱۶۔

_____ وحی رسالت کے لئے ”محض“ علم

عطا کرتے ”کی اصطلاح۔ (ج

دوم)۔ ۳۹۲۔

_____ انبیاء کی طرف ”وحی رسالت“ (ج

دوم)۔ ۲۶۰۔ ۳۳۷۔

_____ وحی رسالت خدا کی رحمت ہے۔

(ج دوم)۔ ۳۳۴۔ ۳۵۱۔

_____ بارانِ رحمت سے وحی کی مشابہت۔

_____ وادی التمل

_____ اس کی تحقیق۔ (ج سوم)۔ ۵۶۳۔

۵۶۴۔

_____ وحی

_____ اس کے معنی اور تشریح۔ (ج

اول)۔ ۲۲۴۔ (ج چہارم)

۲۷۷ تا ۲۷۹۔ ۵۱۶۔

_____ نبی کا ذریعہ علم۔ (ج چہارم)۔ ۲۴۱۔

_____ وحی رسالت کے لئے لفظ ”روح“

کا استعمال۔ (ج دوم)۔ ۵۲۴۔

(ج دوم) ۲۵۳ - (ج سوم)

۲۴۷-۲۴۸

وہ ایک نور ہے جس سے اللہ تعالیٰ اپنے رسول کی رہنمائی کرتا ہے۔

(ج چہارم) ۵۱۷

»بیشتر پر نزولِ وحی سے انکار کے

معنی۔ (ج اول) ۵۶۳

حضرت نوحؑ وحی کی رہنمائی میں

کشتی بناتے ہیں۔ (ج سوم) ۲۷۵

انبیاء پر اس کے نزول کے چار

دلائل۔ (ج اول) ۵۶۴

انبیاء پر وحی آنے کے مختلف طریقے۔

(ج چہارم) ۲۷۷-۵۱۶

نبی کا خواب بھی وحی کی ایک قسم

ہے۔ (ج چہارم) ۲۹۵ - (ج پنجم)

۳۲-۶۱

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی آنا

کوئی انوکھا واقعہ نہیں بلکہ سارے

انبیاء پر پہلے بھی وحی آتی رہی ہے۔

(ج اول) ۲۲۴

قرآن کا نزول بذریعہ وحی۔ (ج

اول) ۵۲۸ - (ج دوم) ۲۷۱

۳۲۶-۳۲۴-۳۸۳-۲۳۴

۲۵۹-

حضور اکرمؐ وحی کی روشنی میں

یہی تبلیغ و دعوتِ اسلام پیش

کرتے تھے۔ (ج پنجم) ۱۹۳

»وحی جلی« اور »وحی خفی«۔ (ج

پنجم) ۱۹۴

حضور پر قرآن کے علاوہ وحی

خفی کے نزول کا ثبوت۔ (ج

ششم) ۱۲-۲۱-۱۶۹

۳۹۸

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر

وحی کا آغاز۔ (ج ششم) ۳۹۲

تا ۳۹۴

آپ پر نازل ہونے والی اولین

وحی۔ (ج ششم) ۱۳۸-۱۳۹

۳۹۶-۳۹۷

حضرت جبریلؑ نے پہلی وحی آپ

کے سامنے لکھی ہوئی صورت

میں پیش کی تھی۔ (ج ششم)

۳۹۶

رمضان المبارک کی وہ رات

دشب قدر جس میں آپ پر

پہلی وحی نازل کی گئی۔ (ج ششم)

۱۶۷ تا ۱۷۱-۳۰۸-۳۱۳

۳۱۴-
قرآن میں کس عمدگی سے مختلف
اوقات اور حالات میں نازل
ہونے والی وحیوں کو مرتب
کیا گیا ہے۔ (ج ششم) ۳۹۵-
۲۰۲-۲۱۰

وحی (۲)

معنی انقائے خیال۔ (ج دوم)

۳۸۸-

غیر نبی کی طرف وحی۔ (ج دوم)

۱۸۸-

ملائکہ کی طرف وحی۔ (ج دوم)

۱۳۳-

شیطان کا اپنے ساتھیوں پر

وحی کرنا۔ (ج اول) ۵۷۷-

غیر نبی کی طرف وحی کئے جانے کا

مطلب۔ (ج سوم) ۹۳-

وحی، القا اور الہام کا فرق۔ (ج

دوم) ۵۵۱-۵۵۲-

حضرت موسیٰؑ کی والدہ پر وحی۔

(ج سوم) ۶۱۶-

لفظ وحی کا استعمال کن کن معنوں

۲۰۴-

اللہ نے حضور اکرمؐ پر جو چاہا بذریعہ

وحی نازل کیا۔ (ج پنجم) ۱۹۷-

وحی کی حفاظت کے لئے کیسے سخت

انتظامات کئے جاتے تھے۔ (ج

ششم) ۱۲۱-۱۲۲-

نزولِ وحی کے وقت آپؐ پر کیا

کیفیت طاری ہوتی تھی۔ (ج

ششم) ۱۲۸-

نبوت کے ابتدائی زمانہ میں لمبے

لمبے وقفے کے بعد آپؐ پر وحی نازل

کی جاتی تھی تاکہ بتدریج آپؐ

کے اندر اس کے تحمل کی طاقت

پیدا ہو جائے۔ (ج ششم) ۱۳۸-

۳۶۸-۳۷۰-۳۷۱-

نبوت کے ابتدائی دور میں

نزولِ وحی کے ساتھ ساتھ آپؐ

اسے زبان سے دہراتے اور یاد

کرنے کی کوشش فرماتے تھے،

مگر آپؐ کو ہدایت کی گئی کہ آپؐ

اطمینان سے اس کو سنیں، اللہ تعالیٰ

اسے آپؐ کے حافظے میں محفوظ

فرمادے گا۔ (ج ششم) ۱۶۰-

میں ہوتا ہے۔ (ج دوم) ۵۵۱۔

صالحین کو اس کے عطا کئے جانے

کا مطلب۔ (ج سوم) ۱۲۵۔

۱۸۹ تا ۱۹۲۔

وسیلہ

اس کا مفہوم۔ (ج اول) ۲۶۶۔

وصیت (دیکھو قانون اسلامی

وصیت)

وضو

اس کے ارکان۔ (ج اول) ۲۲۸۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف

سے وضو کی عملی تکمیل۔ (ج اول)

۲۲۸۔

ولی

معنی اور تشریح۔ (ج چہارم)

۲۷۵۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۵۰۲۔

۵۸۳۔

ولی کی تشریح ایک دستوری

اصطلاح کی حیثیت سے۔ (ج

دوم) ۱۶۱۔

انسان جس کی بھی بے چون و چرا

اطاعت کرے اس کو وہ اپنا

ولی بناتا ہے۔ (ج دوم) ۷۔

۵۵۲۔

اللہ تعالیٰ کے طبعی احکام پر بھی لفظ

وحی کا اطلاق ہوتا ہے۔ (ج

چہارم) ۲۲۶۔

انہما پر صرف وہی وحی نہیں آتی جو

خلق تک پہنچانے کے لئے ہو بلکہ

دوسری ہدایات بھی ملتی ہیں۔

(ج دوم) ۴۸۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۳۔

۳۳۷۔

وراثت (دیکھو قانون اسلامی

قانون وراثت)

وراثت زمین

کچھ اس کے بارے میں۔ (ج

سوم) ۶۱۵۔

اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی زمین کا

وارث بناتا ہے۔ (ج دوم) ۶۱۔

۷۱۔ ۷۲۔

زمین کے وارث خدا کے صالح

بندے ہوں گے۔ (ج سوم) ۱۳۵۔

(ج چہارم) ۳۸۲۔

— (ج ششم) ۱۳۹ تا ۱۴۱۔

۱۴۶ تا ۱۴۸۔

— وہ دل میں قرآن کی صداقت

کا قائل ہو چکا تھا مگر محض اپنی

سرداری برقرار رکھنے کے لئے

اس نے اس کلام کو انسانی کلام

اور جادو قرار دیا۔ (ج ششم)

۱۳۹۔

— اس کی اپنے ضمیر سے کشمکش۔ (ج

ششم) ۱۴۱۔ ۱۴۷۔

— اللہ کے اس پر احسانات اور

ان کے جواب ہیں اس کی

نمک حرامی۔ (ج ششم) ۱۴۶۔

۱۴۷۔

— اس کا انجام بد۔ (ج ششم) ۱۴۸۔

۱۴۹۔

— اللہ کے سوا کسی کو اپنا ولی نہ بناؤ۔

(ج دوم) ۷۔ (ج چہارم)

۲۷۵۔ ۲۸۲ تا ۲۸۸۔

— اللہ ہی صالحوں کا ولی ہے۔ (ج

دوم) ۱۰۹۔

— اللہ کے سوا دوسروں کو اپنا ولی

بنانا شرک ہے۔ (ج چہارم) ۲۸۰۔

— ایمان نہ لانے والوں کا ولی

شیطان ہوتا ہے۔ (ج دوم) ۱۹۔

— تمام متقی اہل ایمان اللہ کے ولی

(دوست) ہوتے ہیں۔ (ج

دوم) ۲۹۵۔

— اللہ کے مقابلے میں کوئی ولی و

سرپرست انسان کے کام نہیں

آسکتا۔ (ج چہارم) ۶۲۰۔

— ولید بن مغیرہ

— اس کی بد باطنی پر قرآن کا تبصرہ۔

۵

— ہارون علیہ السلام

— کچھ آپ کے بارے میں۔ (ج دوم)

— ہاروت و ماروت

— کچھ ان کے بارے میں۔ (ج اول) ۹۸۔

”بنی اسرائیل“

ہامان

کچھ ان کے بارے میں۔ (ج
سوم) ۶۱۵-۷۰۰۔ (ج چہارم)
۲۰۲-۲۰۹۔

ہجرت

دین میں اس کی اہمیت۔ (ج
سوم) ۷۱۶۔

اس کا مقصد۔ (ج چہارم)
۳۵۴۔

ہجرتِ حبشہ۔ (ج دوم) ۵۴۲۔
(ج چہارم) ۳۵۴۔ (ج پنجم)
۱۸۸۔

یہ کن حالات میں ہوئی۔ (ج سوم)
۵۳-۱۵۸-۶۷۲-۶۷۴۔
۷۱۶-۷۱۷۔

اس کے اثرات و نتائج۔ (ج
سوم) ۵۲-۵۳-۵۳۷۔
۶۴۴ تا ۶۵۰۔

حبش میں عیسائیوں کے سامنے
دین پیش کرنے کے لئے ہدایت
(ج سوم) ۷۰۸ تا ۷۱۰۔

بخاشی کے دربار میں حضرت جعفر

۶۹-۳۰۱۔ (ج سوم) ۷۲۔

۱۶۲-۲۷۹-۲۸۰-۲۵۰۔

۲۵۱۔

حضرت موسیٰ کی غیر موجودگی میں
ان کی جانشینی کرتے ہیں۔ (ج

دوم) ۷۷۔

ان کا حضرت موسیٰ کے لئے مدگار
مقرر ہونا۔ (ج سوم) ۹۲-۹۳۔

۲۸۱-۲۸۲۔

ان کو حضرت موسیٰ کا مددگار کے لئے
بنایا گیا۔ (ج سوم) ۶۳۴۔

ان پر اللہ تعالیٰ کی عنایات۔ (ج
چہارم) ۳۰۲۔

ان کے خاندان کا مذہبی مناصب
کے لئے مخصوص کیا جانا۔ (ج
سوم) ۵۷۔

ان کی خلافت کے زمانے میں
بنی اسرائیل کا بچھڑے کو معبود
بنانا۔ (ج دوم) ۸۱۔

ان پر یہود کا جھوٹا الزام اور
قرآن کی اس کی تردید۔ (ج دوم)
۸۱۔ (ج سوم) ۱۱۶-۱۱۷۔

(مزید تفصیلات کے لئے دیکھو

منافقتین کے لئے حکم۔ (ج اول)

-۳۸۰

یہ کس طرح کفار کے لئے فتنہ بن

گئی تھی۔ (ج سوم) ۲۳۸-۲۳۹

دنیا و آخرت میں اس کا اجر عظیم۔

(ج دوم) ۵۴۲-۵۴۶

(ج سوم) ۲۲۵-۲۲۶

(ج چہارم) ۳۶۳-۳۶۴

اس کے محرکات اور اس کی

اخلاقی بنیادیں۔ (ج سوم) ۴۱۶ تا

-۴۱۸

ہجرت کے بعد اللہ تعالیٰ کا مسلمانوں

سے وعدہ کہ وہ ان کے حالات

درست کر دے گا۔ (ج پنجم)

۱۰-۱۱-۳۷۲ تا ۳۷۸

لوگوں کو محض اس لئے ہجرت پر

مجبور کیا گیا کہ وہ اللہ کی خوشنودی

کے طالب اور پیغمبر اسلام کے سچے

حامی تھے۔ (ج پنجم) ۳۹۴-۳۹۵

مہاجرین کا بلند مرتبہ۔ (ج پنجم)

۳۹۴-۳۹۵

ہجرت مدینہ کے بعد وہاں کے

حالات۔ (ج پنجم) ۳۷۱

کی تقریر۔ (ج سوم) ۵۴-۵۵

-۶۹

ہجرت حبشہ سے صحابہ کی واپسی

اور مکہ میں کفر کے غلبہ کو دیکھ کر

پھر حبشہ کی طرف ہجرت۔ (ج

پنجم) ۱۸۸-۱۸۹

ہجرت مدینہ۔ (ج پنجم) ۳۷۱

-۳۷۲

یہ کن حالات میں ہوئی۔ (ج سوم)

۲۳۲-۲۳۳

دارالکفر کے مسلمانوں پر کن

حالات میں ہجرت واجب ہوتی

ہے۔ (ج اول) ۳۷۹-۳۸۷

جہاں قانون الہی کے مطابق جینا

ممکن نہ ہو وہاں سے ہجرت کرنے

کا مطالبہ۔ (ج اول) ۳۸۷

مدینہ کے دارالاسلام میں عام

مسلمانوں کو ہجرت کر کے آجانے

کا حکم۔ (ج اول) ۳۱۸

اس سے باز رہنے والوں پر

نفاق کا اطلاق۔ (ج اول)

-۳۷۹

ہجرت کر کے مدینہ نہ آجانے والے

— صرف اللہ کی رہنمائی ہی ہدایت ہے۔ (ج اول) ۱۰۷-۲۳۳۔
۵۵۱-۵۶۱۔ (ج دوم)

۳۱-۱۰۲-۱۰۵۔

— اللہ تعالیٰ کس طرح ہر چیز کی رہنمائی کرتا ہے۔ (ج سوم) ۹۷۔
— اللہ تعالیٰ کس کس طرح انسان کی رہنمائی کرتا ہے۔ (ج سوم)

۵۰۲-۵۰۳۔ (ج چہارم)

۳۲-۳۳-۳۴ تا ۳۹۔

— انسان کو صحیح رہنمائی صرف اللہ کی نازل کردہ تعلیم ہی مل سکتی ہے۔ (ج دوم) ۲۸۲-۲۸۵۔

(ج چہارم) ۲۳۳-۲۳۴۔

— انسان کے لئے براہ راست معلوم ہونے کی صرف دو صورتیں۔
(ج اول) ۶۹۔

— ہدایت اللہ کی دین ہے۔ (ج اول)
۲۶۴-۵۳۸-۵۵۶۔ (ج

دوم) ۵۴۰۔ (ج سوم) ۶۴۴۔
— حصول ہدایت کی لازمی شرطیں

اور ذرائع۔ (ج اول) ۲۷۶۔
(ج دوم) ۲۶۴-۲۶۵۔

— مہاجرین سے انصار کی سچی محبت اور ان کا ایثار۔ (ج پنجم) ۳۹۵۔
۳۹۶۔

— ہجرت کرنے والی عورتوں کے متعلق احکام۔ (ج پنجم) ۴۳۶ تا ۴۴۴۔

— مہاجرین مکہ کافی میں حصہ مقر کیا گیا۔ (ج پنجم) ۳۹۳-۳۹۴۔
— ہجرت مدینہ کے بعد مسلمانوں کی کامیابی کے راستے کھل گئے۔ (ج پنجم) ۳۷۲ تا ۳۷۸۔

— حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت۔ (ج پنجم) ۳۷۴۔

— ہجرت کے بعد مدینہ کے پورے معاہدہ۔ (ج پنجم) ۳۷۴ تا ۳۷۷۔
— ”لا ہجرۃ بعد الفتح“ کا مفہوم سمجھنے میں ایک غلط فہمی۔ (ج اول) ۳۸۸۔

— ہدایت

— ہدایت حق کے معنی۔ (ج دوم) ۲۸۳-۲۸۴۔

— اس کا وسیع مفہوم۔ (ج دوم) ۲۸۳-۲۸۴۔

(ج سوم) ۲۰۶۔ (ج چہارم) ۲۰۔

۲۱۔ ۲۵۔ ۲۳۲۔

— ہدایت کا مدار عالمگیر صراطِ مستقیم کے اختیار کرنے پر ہے۔ (ج

اول) ۱۱۵۔

— یہ انبیاء پر ایمان لانے سے ملتی

ہے۔ (ج اول) ۱۶۳۔

— انسان کے صحیح راستے پر قائم

رہنے کا انحصار کن امور پر ہے۔

(ج چہارم) ۱۹۴۔ ۱۹۵۔

— ہدایت کے لئے نصیحت قبول کرنا

اور یکسو ہونا ضروری ہے۔ (ج

اول) ۳۶۹۔

— اللہ کی رضا کے طالبوں کے لئے

قرآن ذریعہ ہدایت ہے۔ (ج

اول) ۴۵۷۔ (ج چہارم)

۵۲۱۔

— کیسے لوگ قرآن سے ہدایت

حاصل کر سکتے ہیں۔ (ج چہارم)

۷۔

— جو قرآن سے ہدایت اخذ نہیں

کرتا اسے پھر کہیں سے ہدایت

نہیں مل سکتی۔ (ج ششم)

۲۱۷۔

— ہدایت و ضلالت کی توفیق کا

قانون۔ (ج اول) ۴۱۱۔ ۵۳۸۔

۵۷۸۔

— اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت بخشنا

ہے، اور جسے چاہتا ہے ضلالت

کراہی میں مبتلا کر دیتا ہے۔

(ج ششم) ۱۵۲۔

— اللہ کی مشیت کے بغیر کسی کو ہدایت

نصیب نہیں ہوتی۔ (ج ششم)

۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۲۰۳۔ ۲۷۰۔

— اللہ کی یہ مشیت اس کے علم اور

اس کی حکمت کی بنا پر ہے۔ (ج

ششم) ۲۰۳۔

— اس کے حصول کے لئے اپنی ہی

بینائی کام دے سکتی ہے۔ (ج

اول) ۵۶۸۔

— اس کے قبول یا رد کرنے میں

آدمی کا اپنا ہی نفع یا نقصان

ہے۔ (ج اول) ۵۶۸۔

— اللہ کی مشیت یہ نہیں ہے کہ لوگوں

کو جبری ہدایت پر پیدا کیا جاتا۔

(ج اول) ۵۷۰۔

— ہدایت کا انحصار معجزوں پر نہیں ہے۔ (ج اول) ۵۷۲۔

— اللہ تکوینی مداخلت کر کے کسی کو مومن نہیں بناتا۔ (ج اول) ۵۷۲ تا ۵۷۴۔

— اللہ جبراً ہدایت نہیں دیتا۔ (ج اول) ۵۳۶۔

— انسان کے قبولِ ہدایت میں شیطان کی رخنہ اندازیاں۔ (ج اول) ۵۲۰۔

— دعوتِ حق سے مردہ ضمیر لوگوں کی بے نصیبی۔ (ج اول) ۵۳۷۔

— دعوتِ حق پر کیسے لوگ لبیک کہتے ہیں۔ (ج اول) ۵۳۵۔

— کتنے لوگوں کو اللہ آسان اور کین کو مشکل راستے کی سہولت دیتا ہے۔ (ج ششم) ۳۶۰ تا ۳۶۳۔

— اللہ کیسے لوگوں کو ہدایت دیتا ہے۔ (ج اول) ۴۳۱۔ (ج دوم) ۲۶۸۔ (ج سوم) ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ (ج چہارم) ۴۹۳۔ ۵۰۶۔ (ج پنجم) ۲۲۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔

— کون لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔ (ج اول) ۱۲۷۔ (ج دوم) ۱۸۳۔ (ج چہارم) ۲۲۸۔ ۲۳۰۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔

— اللہ کے نور کی طرف ہدایت پانے والے کون لوگ ہیں۔ (ج سوم) ۲۰۹۔

— ہدایت پانے کی واحد صورت ایمان اور اتباعِ رسول ہے۔ (ج دوم) ۸۶۔ (ج سوم) ۲۱۶۔

— آخرت کے منکر ہدایت پانیوالے نہیں ہیں۔ (ج دوم) ۲۸۹۔

— ہدایتِ الہی سے منہ موڑنے کا انجام۔ (ج اول) ۱۰۷۔

— اللہ کی ہدایت کی پیروی ہی میں انسان کی فلاح ہے۔ (ج سوم) ۱۳۴۔

— جسے اللہ ہدایت دینا چاہتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے۔ (ج اول) ۵۷۹۔

— جسے اللہ ہدایت بخشنے سے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا۔ (ج چہارم) ۳۷۳۔

— جو اللہ سے ہدایت نہ پائے اسے کوئی

نہیں ہے۔ (ج ششم) ۲۵۴۔

— ہدایت میں ترقی کا مفہوم۔ (ج

سوم) ۱۳-۷۸۔

— دلوں پر اللہ کی طرف سے پردے

ڈالے جانے کا مفہوم۔ (ج اول)

۵۳۱-۵۴۱۔

— کفر اور "صد عن سبیل اللہ"

کا نتیجہ انتہائی گمراہی۔ (ج اول)

۲۲۶۔

— کفر اور ظلم کرنے والوں کو اللہ

جہنم کے راستے کے سوا اور کسی

طرف رہنمائی نہیں کرتا۔ (ج

اول) ۲۲۶۔

— ہدایت اختیار کرنے والا خود اپنا

بھلا کرتا ہے۔ (ج دوم) ۲۱۸۔

۶۰۴۔ (ج سوم) ۹۵-۴۰۸۔

(ج چہارم) ۳۷۵۔

— جس طرح دن اور رات سورج

اور چاند اور آسمان و زمین ایک

دوسرے سے مختلف ہیں اسی طرح

نیکی و بدی بھی باہم مختلف اور

متضاد ہیں۔ (ج ششم) ۳۴۸۔

۳۵۰-۳۵۱-۳۵۸-۳۶۰۔

— ہدایت نہیں دے سکتا۔ (ج اول)

۳۸۰-۴۱۰۔ (ج دوم) ۶۴۵۔

(ج چہارم) ۳۶۸-۴۰۸۔

— اللہ کس قسم کے لوگوں کو ہدایت

سے محروم کرتا ہے۔ (ج اول) ۵۲۔

۵۵-۵۶-۲۰۰-۲۷۰-۲۹۷۔

۲۸۱-۵۱۳-۵۹۱۔ (ج دوم)

۵۴۰۔ (ج سوم) ۳۲-۳۳۔

۶۴۲-۶۴۵۔ (ج چہارم)

۳۵۷-۳۶۷-۳۶۸-۴۰۶۔

۶۰۶۔ (ج پنجم) ۲۵۷-۲۵۸۔

۴۷۶۔

— ہدایت سے محرومی برائیوں کی

وجہ سے ہوتی ہے۔ (ج اول)

۳۷۹۔

— گمراہ لوگ دوسروں کو بھی گمراہ

کرتا چاہتے ہیں۔ (ج اول) ۳۵۶۔

— آنحضرتؐ خالص ہدایت لے کر

آئے۔ (ج پنجم) ۴۷۷۔

— حضور اکرمؐ کا کام جبراً لوگوں کو

ہدایت دینا نہ تھا۔ (ج پنجم) ۱۲۸۔

— اگر کوئی ہدایت قبول نہیں کرتا

تو رسول پر اس کی کوئی ذمہ داری

نفسِ انسانی کو فطری الہام کے

ذریعے نیکی اور بدی کا احساس

دے دیا گیا ہے اور اُسے واضح

کرنے کے لئے صاف صاف

ہدایات انبیاء کے ذریعے بھی گئی

ہیں۔ (ج ششم) ۳۲۸-۳۵۱ تا

۳۵۳-۳۵۵۔

انسان کو پیدا کنی گنہگار نہیں بنایا

گیا بلکہ نیک اور راست فطرت پر

پیدا کیا گیا ہے۔ (ج ششم) ۳۵۱۔

ہدایت یافتہ ہونے کا معیار یہودیت

و عیسائیت کی من گھڑت مذہبی

خصوصیات نہیں ہیں۔ (ج اول)

۱۱۵۔

اللہ نے بنی اسرائیل کے دلوں پر

ان کی باطل پرستی کی وجہ سے

ٹھپہ لگایا۔ (ج اول) ۴۱۶۔

بدی

بدی کے جانور سے استفادے کا

مسئلہ۔ (ج سوم) ۲۲۴-۲۲۵۔

ہلاکت

اس لفظ کا معنی خیرا استعمال۔ (ج

اول) ۵۸۶۔

ہوئی

اتباعِ ہوئی کے نتائج۔ (ج دوم)

۱۰۰-۱-۱۔

ہود علیہ السلام

ان کا قصہ۔ (ج دوم) ۴۴ تا ۴۷۔

۳۴۵ تا ۳۴۹۔ (ج سوم) ۲۷۷۔

۲۷۹ تا ۵۱۷۔ (ج پہلے)

۶۱۳ تا ۶۱۷۔

ان کی تعلیم۔ (ج دوم) ۴۴-۴۵۔

قومِ ہود۔ (ج دوم) ۳۶۲۔

سی

یاجوج و ماجوج

اس سے مراد کون سی قومیں ہیں۔

(ج سوم) ۴۳-۴۴۔

قیامت کے قریب ان کا ظہور۔

(ج سوم) ۱۸۶-

یتیم

ظہورِ اسلام سے پہلے عرب میں یتیم سے کیا سلوک رواج رکھا جاتا تھا۔

(ج ششم) ۲۸۲-۲۸۳-

یتامی کے حقوق اور تعددِ ازواج۔

(ج اول) ۳۲۰- (ج دوم)

۶۱۵-

یتیم سے شفقت اور عزت کا سلوک

کرنا چاہیے۔ (ج ششم) ۳۳۱-

یتیم بچیوں اور بچوں کے بارے

میں انصاف کی تلقین۔ (ج اول)

۴۰۱-

یتیموں کے اموال میں امانت داری۔

(ج اول) ۳۱۹-۳۲۲-۳۲۴-

۳۲۵-۵۹۹-۶۰۰- ظلت

بلوغ تک ان کے اموال کی حفاظت۔

(ج اول) ۳۲۲-

ان کے حقوق و مفاد کی حفاظت

اسلامی ریاست کے فرائض میں

داخل ہے۔ (ج دوم) ۶۱۵-

(مزید دیکھو "حقوق العباد" اور

"قانونِ اسلامی" - بنیادی

حقوق"

شراب

اس کے بارے میں۔ (ج چہارم)

۷۶-

بھیکی علیہ السلام

ان کا ذکر کہاں کہاں ہے۔ (ج

سوم) ۵۷ تا ۶۲-۱۸۳-

کن اوصاف کے ساتھ پیدا کئے

گئے تھے۔ (ج اول) ۲۲۹-

حضرت مسیح کی آمد کے زمانہ میں

ہی وہ مبعوث ہوئے۔ (ج پنجم)

۴۶۱-۴۶۲-

ان کے زمانہ میں یہودیوں کی اخلاقی

مذہبی اور سیاسی حالت۔ (ج دوم)

۶۰۱- (ج سوم) ۵۸-۶۲-

ان کا بنی اسرائیل کو پیغام حق دینا۔

(ج پنجم) ۴۶۲-

ان کا سر ایک رقصہ کی فرمائش

پر ظالمانہ طور پر قلم کیا گیا۔ (ج

اول) ۸۱- (ج دوم) ۶۰۱-

الْبَسِيعِ عَلَيْهِ السَّلَام

ان کے حالات۔ (ج چہارم) ۳۲۳-

— ان کی اعلیٰ درجہ کی بصیرت۔

(ج دوم) ۳۸۵-۳۸۹-۴۱۷

۴۱۸-۴۲۶

— ان کا صبر۔ (ج دوم) ۴۲۶

— ان کے اخلاقِ فاضلہ۔ (ج دوم)

۳۸۹

— ان کا دین کیا تھا۔ (ج دوم)

۴۰۱

— حضرت یوسفؑ کی جدائی میں

ان کا حال۔ (ج دوم) ۴۲۶

— ان کی بینائی کا پلٹ آنا۔ (ج

دوم) ۴۲۹

— ان کا مصر تشریف لے جانا۔ (ج

دوم) ۴۲۹

— مصر میں وہ پہلے بھی غیر معروف

نہ تھے۔ (ج دوم) ۴۰۳

— ان کی عمر اور مصر میں زمانہِ قدیم

(قیام)۔ (ج دوم) ۴۳۰

— اپنی اولاد کو ان کی آخری تلقین

(ج اول) ۱۱۳

— یوسف علیہ السلام

— قصہ یوسفؑ۔ (ج دوم) ۳۷۸ تا

۳۴۴

— ان کا زمانہ اور بنی اسرائیل کی

اصلاح کے لئے ان کی مساعی۔

(ج دوم) ۵۹۷

— یعقوب علیہ السلام

— کچھ ان کے بارے میں۔ (ج سوم)

۷۰-۱۶۹-۶۹۴ (ج چہارم)

۳۴۳

— ان کی پیدائش کی بشارت۔

(ج دوم) ۳۵۴

— حضرت اسحاقؑ کی پیدائش کے ساتھ

ان کی پیدائش کی بھی خوش

خبری دی گئی۔ (ج پنجم) ۱۴۵

— فلسطین میں ان کی جائے قیام

(ج دوم) ۳۸۱

— وہ اللہ کے دیئے ہوئے علم سے

صاحب علم تھے۔ (ج دوم) ۴۱۸

— ان کی غیر معمولی قوتیں۔ (ج

دوم) ۴۲۸

— ان کا تعلق باللہ۔ (ج دوم)

۴۲۷

— ان کا توکل علی اللہ (ج دوم)

۴۱۷-۴۲۶

— غلام بنا کر بیچے گئے۔ (ج دوم)

۳۸۹-۳۹۰-

— قافلہ والوں کی بے ایمانی۔ (ج

دوم) ۳۸۹-۳۹۰-

— عزیز مصر کے یہاں پہنچے ہیں۔ (ج

دوم) ۳۹۰-۳۹۱-

— لفظ "عزیز" کے معنی۔ (ج دوم)

۳۹۰-۳۹۱-

— ان کے زمانہ میں مصر کا شاہی

خاندان۔ (ج دوم) ۳۸۲-

— مصر میں پہنچنے کے وقت آپس کی

عمر۔ (ج دوم) ۳۹۱-

— اللہ نے ان کو دنیا کے معاملات

سے واقف کرنے کے لئے انتظام

فرمایا۔ (ج دوم) ۳۹۱-

— اللہ کی طرف سے "حکم" اور "علم"

کا عطیہ۔ (ج دوم) ۳۹۲-

— اللہ کی طرف سے ان کی اخلاقی

تربیت۔ (ج دوم) ۳۹۲-۳۹۳-

— اس خیال کی غلطی کہ حضرت یوسفؑ

نے عزیز مصر کو اپنا رب کہا۔ (ج

دوم) ۳۹۲-۳۹۳-

— زلیخا کی بدینتی اور ان کا اس سے

۳۳۲-

— وہ مقصد جس کے لئے یہ قصہ قرآن

میں بیان ہوا ہے۔ (ج دوم)

۳۷۸-

— حضرت یوسف کے حالات۔ (ج

دوم) ۳۸۱ تا ۳۸۳-

— وہ نتائج جو اس قصے سے نکلتے ہیں۔

(ج دوم) ۳۷۹ تا ۳۸۱-۳۸۳-

— آپس خاندان ابراہیمی کے حلیل تقد

انبیاء میں سے تھے۔ (ج پنجم) ۱۲۵-

— وہ اپنے والد کو کیوں محبوب تھے۔

(ج دوم) ۳۸۶-

— ان سے بھائیوں کا حسد۔ (ج

دوم) ۳۸۲-۳۸۵-

— ان کی نبوت کی پیشین گوئی۔ (ج

دوم) ۳۸۵-

— برادران یوسف کی اخلاقی

حالات۔ (ج دوم) ۳۸۷ تا ۳۸۹-

۳۲۳-

— بھائیوں کی سازش۔ (ج دوم)

۳۸۶ تا ۳۸۹-

— کتوں میں پھینکا جانا۔ (ج دوم)

۳۸۸-

اجتناب۔ (ج دوم) ۳۹۲-۳۹۳۔
 وہ برہانِ رب کیا تھی جس نے
 ان کو گناہ سے بچایا۔ (ج دوم)

۳۹۳۔

زینجا کی مکاری۔ (ج دوم) ۳۹۴۔
 اس خیال کی تردید کہ حضرت یوسفؑ
 کے حق میں شہادت دینے والا کوئی
 بچہ نہ تھا۔ (ج دوم) ۳۹۴۔

زینجا کا جھوٹ کیسے گھلا۔ (ج دوم)

۳۹۵۔

مصر کی عورتوں میں زینجا کے عشق
 کا چرچا۔ (ج دوم) ۳۵۶۔

حضرت یوسفؑ کی عصمت پر زینجا
 کی پہلی شہادت۔ (ج دوم) ۳۹۷۔
 زبانِ مصر کا حسنِ یوسفؑ پر ورقِ لقیۃ
 ہونا۔ (ج دوم) ۳۹۷۔

اُس زمانہ کے مصر کی اخلاقی حالت۔

(ج دوم) ۳۹۲-۳۹۷-۳۹۸۔

قید کی دھمکی دے کر زینجا کا ان سے
 بدکاری کا مطالبہ کرنا۔ (ج دوم)

۳۹۷۔

وہ گناہ کے ارتکاب کی بہ نسبت
 قید کو قبول کرتے ہیں۔ (ج دوم)

۳۹۸۔

گناہ سے بچنے کے لئے خدا سے دعا
 مانگتے ہیں۔ (ج دوم) ۳۹۸۔

ان کی تیرت کی مضبوطی عرفان
 نفس اور انابت الی اللہ۔ (ج

دوم) ۳۹۸۔

بے گناہ قید کئے جاتے ہیں۔ (ج

دوم) ۳۹۹۔

مصر کا سیفی ایکٹ۔ (ج دوم)

۳۹۹۔ ۴۰۰۔

مصر کے سیفی ایکٹ میں بھی قید
 کے لئے کوئی مدت مقرر نہ تھی۔

(ج دوم) ۴۰۰۔

اس سیفی ایکٹ میں بھی "ملکی
 مفاد" کے نام سے کن قصوروں
 پر لوگ پکڑے جاتے تھے۔ (ج

دوم) ۴۰۰۔

مصر میں حضرت یوسفؑ کی شہرت

کا آغاز۔ (ج دوم) ۳۹۹۔ ۴۰۰۔

مصر کے طبقہ امرار پر ان کی اخلاقی
 فتح۔ (ج دوم) ۳۹۹۔

جیل میں ان کا اخلاقی اثر۔ (ج

دوم) ۴۰۰۔ ۴۰۱۔

بچنے کی تدبیر بھی بتاتے ہیں۔ (ج دوم)

۲۰۶۔

شہابی دربار میں طلبی۔ (ج دوم)

۲۰۷۔

رہائی سے پہلے اس معاملے کی

تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہیں جس

پر آپ کو قید کیا گیا۔ (ج دوم)

۲۰۷-۲۰۸۔

آپ کی شرافتِ نفس۔ (ج دوم)

۲۰۸۔

آپ کی پاکدامنی پر زنانِ مصر کی

متفقہ شہادت۔ (ج دوم) ۲۰۹۔

خود زینجا بھی دوبارہ شہادت دیتی

ہے۔ (ج دوم) ۲۰۹۔

آپ کا کبرِ نفس سے پاک ہونا۔ (ج

دوم) ۲۱۰۔

آپ کے بامِ عروج پر پہنچنے کے

حقیقی اسباب۔ (ج دوم) ۲۰۹۔

۲۱۱۔

بادشاہ کی طرف سے عہدے کی

پیش کشی۔ (ج دوم) ۲۱۱۔

سلطنتِ مصر کے مختار گل بنائے

جاتے ہیں۔ (ج دوم) ۲۱۱ تا ۲۱۳۔

جیل کے دو قیدی اپنا خواب

سناتے ہیں۔ (ج دوم) ۲۰۰۔

۲۰۲۔

جیل میں توحید کا وعظ۔ (ج دوم)

۲۰۱-۲۰۲۔

حضرت یوسفؑ نے تبلیغِ رسالت

کا کام کب شروع کیا۔ (ج دوم)

۲۰۲۔

ان کے طرزِ تبلیغ کی حکمتیں۔ (ج

دوم) ۲۰۲-۲۰۴۔

پہلی مرتبہ اپنی خاندانی حیثیت

پر سے پردہ اٹھاتے ہیں۔ (ج

دوم) ۲۰۲۔

جیل سے رہائی کی تدبیر اور اس

خیال کی تردید کہ ان کی یہ تدبیر

خدا فراموشی کا نتیجہ تھی۔ (ج

دوم) ۲۰۴۔

شاہِ مصر کا خواب اور مصر کے مذہبی

پیشواؤں کا اس کی تعبیر بتانے

سے عاجز رہنا۔ (ج دوم) ۲۰۵۔

حضرت یوسفؑ سے تعبیر پوچھی جاتی

ہے۔ (ج دوم) ۲۰۵۔

آپ تعبیر کے ساتھ ساتھ قحط سے

— آپ کے لئے عزیز کا لقب۔ (ج)

دوم (۲۲۲-۲۲۷)

— اس روایت کی غلطی کہ زینجا سے

آپ کی شادی ہوئی۔ (ج دوم)

۳۹۱-۲۲۲

— اس خیال کی غلطی کہ آپ نے

نظام کفر کو چلانے کے لئے حکومت

مصر کی ملازمت کی تھی۔ (ج دوم)

۴۱۲-۴۱۳

— ان لوگوں کے خیال کی غلطی جو

قوانین کفر کی پیروی کے لئے حضرت

یوسفؑ کے اسوہ کو دلیل بناتے

ہیں۔ (ج دوم) ۴۲۱-۴۲۳

— یہ روایت کہ شاہ مصر مسلمان ہو گیا

تھا۔ (ج دوم) ۴۱۳

— حضرت یوسفؑ کا حسن انتظام۔

(ج دوم) ۴۱۴

— برادرانِ یوسفؑ کی پہلی آمد۔

(ج دوم) ۴۱۴

— حضرت یوسفؑ ان سے اپنے بھائی

بن یمن کو لانے کی فرمائش

کرتے ہیں۔ (ج دوم) ۴۱۵

— بن یمن آپ کے حقیقی بھائی تھے۔

(ج دوم) ۳۸۶

— بن یمن کی حفاظت کے لئے حضرت

یعقوبؑ کی احتیاطی تدبیریں۔ (ج

دوم) ۴۱۷

— برادرانِ یوسفؑ کی دوسری آمد

بن یمن سے آپ کی ملاقات اور

ان کو روک رکھنے کے لئے آپ

کی تدبیریں۔ (ج دوم) ۴۱۸

۴۲۰

— اللہ نے حضرت یوسفؑ کو مصر کے

شاہی قانون پر عمل کرنے سے

کس طرح بچایا۔ (ج دوم) ۴۲۰

۴۲۱

— حضرت یوسفؑ کی بردباری۔ (ج

دوم) ۴۲۳

— ان کا بن یمن کو روک رکھنا۔ (ج

دوم) ۴۲۲-۴۲۵

— ان کا توریہ۔ (ج دوم) ۴۲۵

— برادرانِ یوسفؑ کی واپسی اور

حضرت یعقوبؑ کا حال۔ (ج دوم)

۴۲۶-۴۲۷

— برادرانِ یوسفؑ کی تیسری آمد

اور حضرت یوسفؑ کا ان پر اپنے

۳۷۹-۳۸۶۔

سورہ یوسفؑ نبیؑ کی رسالت کا

ایک صریح ثبوت ہے۔ (ج دوم)

۲۳۲-۲۳۵۔

سیرت یوسفؑ پر تبصرہ۔ (ج دوم)

۲۳۲-۲۳۳۔

مصر میں ان کے وہ اثرات جو ان

کے بعد صدیوں تک قائم رہے۔

(ج چہارم) ۲۰۸-۲۰۹۔

یوشع بن نون علیہ السلام

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے

خلیفہ اول۔ (ج چہارم) ۳۰۳۔

یوم الدین

کچھ اس کے بارے میں۔ (ج سوم)

۵۰۳۔ (مزید تفصیلات

دیکھو "قیامت" اور "آخرت")

یونس علیہ السلام

کچھ ان کے بارے میں۔ (ج سوم)

۱۸۲-۱۸۳۔

ان کا قصہ۔ (ج چہارم) ۲۰۷ تا

آپ کو ظاہر کرنا۔ (ج دوم) ۲۲۷۔

۲۲۸۔

بھائیوں کا اعترافِ قصور اور

آپ کا انھیں معاف کرنا۔ (ج

دوم) ۲۲۸۔

حضرت یوسفؑ کا معجزہ حضرت

یعقوبؑ کی کھوئی ہوئی بیٹائی

کا عود کرانا۔ (ج دوم) ۲۲۸۔

۲۲۹۔

بنی اسرائیل اور حضرت یعقوبؑ

کا مصر پہنچنا۔ (ج دوم) ۲۲۸۔

۲۲۹۔

حضرت یوسفؑ کی آخری تقریر،

والدین اور بھائیوں کے سامنے۔

(ج دوم) ۲۳۱ تا ۲۳۳۔

اس خواب کی تعبیر جو بچپن میں

آپ نے دیکھا تھا۔ (ج دوم)

۲۳۱۔

والدین اور بھائیوں نے آپ کو

سجدہ کس معنی میں کیا تھا۔ (ج

دوم) ۲۳۱۔

قصہ یوسفؑ اور نبی اکرمؐ کے

حالات میں مشابہت۔ (ج دوم)

یہود

-۳۱۰-

— یہودی عرب میں کب آئے۔

(ج پنجم) ۳۷۰-۳۷۱۔

— یہودِ مدینہ کی تاریخ۔ (ج پنجم)

۳۷۰ تا ۳۷۹۔

— عرب میں یہودیوں کے مشہور قبیلے

(ج پنجم) ۳۷۲۔

— یہود نے عربیت کا رنگ اختیار

کر لیا تھا لیکن وہ عربی النسل

نہ تھے۔ (ج پنجم) ۳۷۳۔

— یہودیوں کا عرب قبائل سے

حلیفانہ تعلقات قائم کرنا۔ (ج

پنجم) ۳۷۴۔

— خدا کے ساتھ ان کی بدگمانیاں

(ج اول) ۸۸۔

— ان کا افتراء علی اللہ۔ (ج اول)

۲۶۶۔

— نیکی کے متعلق ان کا ظاہر پرستانہ

تصور۔ (ج اول) ۲۷۲۔

— اللہ کا مذاق اڑانے کی جسارت

(ج اول) ۳۰۶۔

— اللہ پر بخوبی کی بھتیگی کتے تھے۔ (ج

اول) ۲۸۶۔

— ان کے حالات۔ (ج دوم) ۳۱۲۔

— بائبل کے صحیفہ ریونس کی حقیقت۔

(ج دوم) ۳۱۲۔

— ان پر عتاب کی وجہ۔ (ج چہارم)

۳۰۷-۳۰۹-۳۱۰۔ (ج ششم)

-۶۷-

— ان کی قوم کا ایمان عذابِ الہی

کے سامنے آجانے کے بعد

کیوں قبول کیا گیا۔ (ج دوم)

۳۱۲۔ (ج چہارم) ۳۰۹-۳۱۰۔

— قوم یوتس کی آخری تباہی۔

(ج دوم) ۳۱۳۔

— انھوں نے مچھلی کے بیٹ میں اپنے

رب کو پکارا۔ (ج ششم) ۶۷۔

-۶۸-

— انھیں اللہ تعالیٰ نے برگزیدہ فرمایا

اور صالحین میں شامل کیا۔ (ج

ششم) ۶۷۔

— اگر اللہ کی مہربانی ان کے شامل

حال نہ ہوتی تو وہ مذموم ہو کر

چٹیل میدان میں پھینک دیے

جاتے۔ (ج ششم) ۶۸-۶۹۔

- اور بنی اسرائیل“
 حضرت یحییٰ و عیسیٰ کے عہد میں وہ
 تین آنے والوں کے منتظر تھے۔
 (ج چہارم) ۳۰۵-۳۰۶۔
 ان کے اخلاقی اور مذہبی جرائم۔
 (ج اول) ۹۲-۹۳ تا ۹۷-۹۹۔
 ۱۰۰-۱۰۱ تا ۲۶۶-۲۶۷۔
 ۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳۔
 ۲۸۵۔
 ان کی ثبت پرستی۔ (ج اول) ۸۱۔
 ان کے عوام کی جہالت۔ (ج اول)
 ۸۸۔
 ان کے علماء کی اخلاقی حالت۔
 (ج اول) ۸۷-۸۹-۲۶۷۔
 ۲۷۵۔
 اہل مدینہ پر ان کے اخلاقی و مذہبی
 اثرات۔ (ج اول) ۸۷-۹۳۔
 کتاب الہی میں ان کی تحریفات۔
 (ج اول) ۸۷-۸۹۔
 مشرکین عرب میں ان کا مذہبی و
 اخلاقی اثر۔ (ج اول) ۷۲۔
 یہودیوں کی سود خوری۔ (ج پنجم)
 ۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳۔

- ان کے غلط عقائد۔ (ج پنجم)
 ۳۸۳۔
 یہودیت کب پیدا ہوئی۔ (ج
 پنجم) ۲۹۰۔
 ان کے علماء نے بنی اسماعیل
 سے حسد کی بنا پر حضرت اسماعیل
 کے بجائے حضرت اسحاق کو
 ذبح قرار دیا۔ (ج چہارم) ۳۰۱۔
 انہوں نے موسیٰ علیہ السلام کو
 ایذا نہیں پہنچایا۔ (ج پنجم) ۲۵۷۔
 یہودیوں کا حضرت عیسیٰ سے
 سلوک۔ (ج پنجم) ۳۸۳۔
 علماء یہود پر حضرت عیسیٰ کی تنقید۔
 (ج اول) ۲۵۵۔
 یہود نے دعوت عیسوی کو رد
 کر دیا۔ (ج اول) ۲۵۸۔
 آخرت کے متعلق ان کا غلط
 عقیدہ۔ (ج اول) ۸۹-۲۶۶۔
 ان کا ایک گروہ آخرت کا منکر
 تھا۔ (ج سوم) ۱۷۔
 حضرت عیسیٰ کے معاملہ میں ان کی
 گمراہی۔ (ج چہارم) ۵۲۸۔
 تفصیل دیکھو "اہل کتاب"

یہودیوں کی عربوں پر معاشی

بالادستی۔ (ج پنجم) ۳۷۳-۳۷۲۔

عرب کے یہود کس قسم کے کاروبار

کرتے تھے۔ (ج پنجم) ۳۷۲۔

ان کا زعم باطل کہ نجات صرف

انہی کا اجارہ ہے۔ (ج اول)

۸۲-۹۵۔

مدینہ کے یہودیوں کی اخلاقی

حالت کی پستی۔ (ج اول) ۹۱۔

۹۳۔ (ج پنجم) ۲۸۹۔

اسرائیلی اور غیر اسرائیلی کے لئے

جد اجدا اخلاقی رویہ۔ (ج اول)

۲۶۶۔

ان کے لئے بعض طہیبات کی

حرمت بطور سزا۔ (ج اول) ۲۲۲۔

۵۹۲۔

ان کے لئے مسخ کی سزا۔ (ج اول)

۲۸۵۔

ان کا مشیتِ الہی کے بارے میں

غلط تصور۔ (ج اول) ۵۹۶۔

ان کی گمراہیاں۔ (ج دوم) ۱۸۹۔

ان کے ایمان میں کیا خرابی تھی۔

(ج دوم) ۱۸۷-۱۹۰۔

توراة کے ساتھ ان کا سلوک۔ (ج

دوم) ۲۳۸-۲۳۹-۵۱۸۔

ان کا سبت کے احکام کی کھلم کھلا

خلاف ورزی کرنا۔ (ج دوم) ۹۰۔

ان کی شہزادوں کے باعث ان پر

شہریت کی قیود بڑھا دی گئیں۔

(ج دوم) ۵۷۸ تا ۵۸۱۔

اپنے انبیاء کی سیرتوں کے متعلق

ان کا غلط تصور۔ (ج دوم) ۵۱۔

۸۱-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۸۔

۳۸۹-۲۰۷-۲۲۹۔

ان کا خود شارع بن بیٹھنا۔ (ج

اول) ۵۹۲۔

نبوت پر یہودیوں کی کوئی اجارہ

داری نہیں۔ (ج پنجم) ۲۸۳۔

یہودیوں اور عیسائیوں میں فرق۔

(ج پنجم) ۲۶۹۔

یہود نے ہمیشہ اپنی بد بختی سے اللہ

اور اس کے رسولوں کا مقابلہ کیا

ہے۔ (ج پنجم) ۳۸۲-۳۸۶۔

نزولِ قرآن کے وقت ان کی

مذہبی اور اخلاقی خرابی۔ (ج

اول) ۶۱-۱۰۱۔

- ان کے بگاڑ پر قرآن کی تنقید
کیا سبق دیتی ہے۔ (ج اول) ۲۷۷
- قرآن میں ان پر کیوں تنقید کی
گئی ہے۔ (ج اول) ۷۰-۸۷۔
- اسلام کے خلاف ان کے ہتھکنڈے۔
(ج اول) ۷۲-۸۸-۲۲۹۔
- ۲۳۰۔
- ان کو دعوتِ اسلام سے سخت بیزار
تھا۔ (ج پنجم) ۳۷۶-۳۷۷۔
- نماز اور زکوٰۃ سے ان کی غفلت۔
(ج اول) ۷۳۔
- یہود اور منافقینِ مدینہ کا باہمی
سازباز۔ (ج پنجم) ۳۷۶-۴۰۶۔
- مدینہ کے مسلمانوں سے ان کے
منافقانہ تعلقات۔ (ج اول)
۲۸۲۔ (ج دوم) ۱۵۲۔
- اسلام کی اصلاحات سے ان کی چرٹ
(ج اول) ۳۲۲۔
- یہود کی تحریفِ کلمات کی تین
صورتیں۔ (ج اول) ۳۵۷۔
- جزئیات کی ناپ تول کے ساتھ
السنہ۔ (ج اول) ۳۵۹۔
- ان میں نکتہ آفرینیاں۔
- (ج اول) ۲۷۳۔
- مدینہ کے یہود کا رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم سے مضحکہ خیز مطالبہ۔
(ج اول) ۲۱۵۔
- ان کا مشترکین سے جوڑ توڑ۔ (ج
اول) ۲۹۸۔
- ان کا رسول اللہ کے بشر ہونے پر
اعراض اور اس کا جواب۔ (ج
اول) ۵۶۲۔
- یہودیوں کے اس الزام کی تردید
کہ حضرت عیسیٰ کی سیدائش حضرت
مریم کے کسی گناہ کا نتیجہ تھی۔ (ج
ششم) ۳۴-۳۵۔
- نزولِ قرآن ان کے لئے طعنان و
کفر میں اضافہ کا سبب بن گیا۔
(ج اول) ۲۸۶۔
- ان کے طعنان و کفر کا وبال۔ (ج
اول) ۲۸۷۔
- ان کے لئے دنیا میں بھی رسوائی
اور آخرت میں بھی۔ (ج اول) ۴۲۲۔
- ان کا خدا کے قانون سے اعراض۔
(ج اول) ۴۷۳۔
- ان کا حکمِ زچم کو چھپانا۔ (ج اول)

- ۲۷۳- ان کا حیاتِ قانی پر فریفتہ ہونا۔
 (ج پنجم) ۲۸۲-۲۸۹-۲۹۰۔
 ان کو دعوتِ اصلاح۔ (ج اول)
- ۲۷۵- حضور اکرمؐ کا انکار کر کے یہودیوں نے تورات کی صریح خلاف ورزی کی۔ (ج پنجم) ۲۸۵۔
 ان کی مذہبی بددیانتی کی پردہ دری (ج اول) ۲۷۲۔
 یہودیوں کی مثال اس گدھے سے دی گئی جس پر کتابیں لدی ہوئی ہوں۔ (ج پنجم) ۲۸۳-۲۸۹۔
 یہود موت سے کیوں ڈرتے ہیں۔ (ج پنجم) ۲۹۰-۲۹۱۔
 ان کا حضورؐ کو حقارت سے اُٹھی کہنا۔ (ج پنجم) ۲۸۶۔
 ان کا یہ زعم کہ وہ اللہ کے بیٹے اور چہیتے ہیں۔ (ج اول) ۲۵۸۔
 یہودیوں کے باطل دعویٰ کی تردید۔ (ج پنجم) ۲۹۰۔
 ان کی اسلام دشمنی اور حضورؐ کے خلاف سازشیں۔ (ج سوم) ۳۰۸۔
- (ج پنجم) ۳۷۵-۳۷۶-۳۷۸۔
 ۳۸۲-۳۸۵۔ (ج ششم)
 ۵۵۲۔
 نبیؐ اور صحابہ کرام کے خلاف ان کی قاتلانہ سازشیں۔ (ج اول) ۲۵۰۔
 (ج پنجم) ۳۷۸۔
 نبیؐ کے قتل کی سازش پر ان کو لطیف ملامت۔ (ج اول) ۲۶۲۔
 یہود نے جان بوجھ کر اسلام کا انکار کیا۔ (ج پنجم) ۳۸۵-۲۸۵۔
 یہود کا حضور اکرمؐ سے معاہدہ۔ (ج پنجم) ۳۷۲-۳۷۵۔
 یہود کی میثاقِ مدینہ سے بدعہدی۔ (ج پنجم) ۳۷۵-۳۷۷-۳۷۸۔
 ان کے بگاڑ کے اسباب۔ (ج اول) ۸۹-۹۱-۱۰۲-۱۲۸۔ (ج دوم)
 ۸۵-۲۳۸-۵۶۸۔
 اُن کا اچھا عنصر۔ (ج اول) ۲۲۳۔
 یہود کی دیدہ دلیریاں۔ (ج پنجم) ۳۸۲۔
 انھیں اپنے قلعوں پر ناز تھا۔ (ج پنجم) ۳۸۲۔
 ان کی فتنہ انگیز کوئی پر تشبیہ۔

- (ج اول) ۲۷۵۔
 بنی نضیر کی سازشی کارروائیاں۔
- (ج اول) ۳۱۸۔
 یہود نے خود اپنے گھروں کو اپنے
 ہاتھوں سے برباد کیا۔ (ج پیچم)
- ۳۸۲۔
 ان کے لئے آخرت میں جہنم کا عذاب۔
- (ج پیچم) ۳۸۲۔
 نبیؐ کے لئے یہود کے مقدمات
 سنتے اور تہ سنتے کا اختیار۔ (ج
 اول) ۴۷۲۔
 یہود نے مسلمان عورتوں کی
 بے حرمتی کی۔ (ج پیچم) ۳۷۷۔
 یہودی فتح بدر پر تلملا اٹھے تھے۔
- (ج پیچم) ۳۷۷۔
 معرکہ احد کے بعد یہود کے حوصلے
 بلند ہو گئے تھے۔ (ج پیچم) ۳۷۸۔
 حصنہ اکرمؓ کو یہود کا چیلنج۔ (ج
 پیچم) ۳۷۷-۳۷۸۔
 یہود کی طرف سے اعلان جنگ۔
- (ج پیچم) ۳۷۸۔
 یہود کا محاصرہ کر لیا گیا۔ (ج پیچم)
- ۳۷۹-۳۷۸۔
 یہودیوں کے دلوں میں خدانے
 مسلمانوں کا رعب ڈال دیا۔ (ج
 پیچم) ۳۸۲۔
 یہود کا مدینہ سے اخراج۔ (ج پیچم)
- ۳۷۹-۳۷۸۔
 یہود کو اللہ نے ذلیل و خوار کر دیا۔
- (ج پیچم) ۳۸۶-۳۸۳۔
 یہودیوں کی طاقت کا مکمل خاتمہ۔
- (ج پیچم) ۳۸۳۔
 اس قوم کا نمونہ سبقت ہونا۔ (ج
 اول) ۴۲۳۔
- یہودیت**
- حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بہت
 بعد تیسری چوتھی صدی قبل مسیح
 میں پیدا ہوئی۔ (ج اول) ۲۶۲۔
 یہودیت کے مذہبی نظام میں نسلی تعصب
 کی روح۔ (ج اول) ۲۶۶۔

۲۸ رمضان المبارک ۱۴۰۷ھ
 مطابق
 ۲۹ جون ۱۹۸۶ء۔ یوم جمعہ

قابل مطالعہ کتابیں

			توحید و رسالت کا عقلی ثبوت (زیر طبع)	سید ابوالاعلیٰ مودودی
۳/=	"	"	تفہیم القرآن سورۃ الرحمن	"
	"	"	مسلمان کسے کہتے ہیں (ہندی) (زیر طبع)	"
	"	"	موضوعات قرآنی	"
			مرتبہ: عرفان خلیلی (تفہیم القرآن کی چھ جلدوں کا یکجا اندکس)	"
			خدا کی پراسرار شخصیت (زیر طبع)	محمد فاروق خاں ایم۔ اے
	"	"	مادیت اور روحانیت	"
۱/۲۵	"	"	حقیقت کی تصویر	"
۱/۰۰	"	"	کائنات کی تین عظیم حقیقتیں	"
	"	"	حکمت نبوی اور حسن اخلاق (زیر طبع)	"
	"	"	قرآن خدا کا کلام ہے	"
	"	"	جذبہ رحم اور گوشت خوری	"
	"	"	اسلام کے معتقدات	"
۱/۵۰	"	"	وید کا تعارف	"
۱/۰۰	"	"	فطری نظام معیشت	"
	"	"	دو عظیم فتنے (زیر طبع)	"
	"	"	قرآن مجید کی حیرت انگیز جامعیت	"
۲/۰۰	"	"	ذکر حبیب (سوانح مولانا حبیب اللہ مچھتر پوری)	"
۱/۵۰			شیخ عبدالقادر جیلانی کی زندگی کا اصل کارنامہ	سید احمد عروج قادری
۱/۲۵	"	"	عبدالحق محدث دہلوی حیات اور کارنامے	"
۲/۲۵			دین کی دعوت اور ہمارا خاندان	متین طارق
۱۵/۰۰			اسلامی زندگی کی کہکشاں	آباد شاہ پوری
۲۰/۰۰			سواء الطریق (مؤلف: حافظ عبدالعزیز محدث رجم آبادی)	"
۳/۰۰			توحید کا پہلا مرکز	مولانا عبدالباری ایم۔ اے

نماز اور دین کا جامع عنوان

از: محمد فاروق خاں ایم۔ اے

● نماز مومن کی زندگی کا آئینہ ہے
● اور دین میں اسے بنیادی اہمیت حاصل ہے
لیکن — بالعموم لوگ
● نماز کی جیسی کچھ اہمیت ہے اسے محسوس
نہیں کر پاتے!
اس کتاب کے مطالعہ سے نماز کی اہمیت
اس کی جامعیت
اور اس کی روح اور اسپرٹ کا بخوبی اندازہ
کیا جاسکتا ہے۔

ٹائٹل دیدہ زیب، طباعت عمدہ۔ قیمت: ۱/۲۵

مرکزی مکتبہ اسلامی - دہلی

تلخیص تفہیم القرآن

تالیف :- مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ تلخیص :- صدر الدین اصلاحی
 مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ کی مشہور زمانہ تفسیر "تفہیم القرآن" وقت کی ایک
 بہترین تفسیر ہے۔ یہ تفسیر فارین کے اندر صرف قرآن کریم اور دین کا ہم ہی نہیں پیدا
 کرتی بلکہ طالبان حق کو ایمان کی تازگی، عمل کی سرگرمی اور داعیانہ احساس بھی عطا
 کرتی ہے۔ دین و ملت کا مفاد تقاضا کرتا ہے کہ ایسی گراں قدر تفسیر کی اشاعت و وسیع
 سے وسیع پیمانے پر ہو اور زیادہ سے زیادہ ہاتھوں تک پہنچے اس تقاضے کو سامنے رکھ کر
 چھ ضخیم جلدوں پر مشتمل اس طویل تفسیر کی ایک جامع تلخیص تیار کی گئی جسے ایک
 جلد میں شائع کیا جا رہا ہے۔

یہ تلخیص اتنی جامع ہے کہ اس کے اندر تفہیم کا کوئی ایک حاشیہ (تفسیری نوٹ) بھی
 لے لیے جانے سے نہیں رہ گیا ہے اور ساتھ ہی ان حواشی کا اضافہ بھی کر دیا گیا ہے جو مصنف
 نے تفہیم القرآن کے بعد اپنے "ترجمہ قرآن مع مختصر حواشی" میں لکھے تھے۔ تلخیص یعنی
 مختصر کرنے کا عمل تفہیم کے صرف ان حواشی میں کیا گیا ہے جو طویل تھے اور نصف سے
 زائد حواشی کسی تخفیف کے بغیر جوں کے توں برقرار رکھے گئے ہیں۔ آخر میں نہایت
 مفصل اور مرتب فہرست مضامین بھی دے دی گئی ہے۔

یہ تلخیص چونکہ صرف ایک جلد میں ہے اس لیے عام لوگوں کے لیے بھی اس کا حصول آسان
 ہے اور حضر ہی میں نہیں سفر میں بھی اسے ساتھ رکھ سکتا ہے نیز متن قرآن کے مسلسل اور
 یکساں شکل میں درج ہونے کے باعث تلاوت کی ضرورت بھی اس سے بخوبی پوری کی جاسکتی ہے۔
 متن کے نیچے ترجمانی، حاشیوں پر تفسیری نوٹ (یعنی حواشی)

کتابت و طباعت دیدہ زیب ہدیہ :- ۹۵ روپے

مرکزی مکتبہ اسلامی - دہلی

